

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَكْتُمُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

الحمد لله کہ کتاب تطاب ردہ کرمفصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از نبوت تا سال سوم
ہجرت نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحمیہ

تکمیل

اطحار کمال محمدی

CHECKED 1995

جلد ثانی مؤسوسہ

گلزارِ حیدری

ترجمہ

معالج النبوة منظوم بزبان پنجابی
ضمائم: مولوی غلام نبی صاحب غنی قادری کلا نوری امام مسجد کٹرہ موٹی امام امت

بقدر آدیش منشی محمد شرف الدین صاحب خانویش

بازار اول در سنہ ۱۳۷۲ھ بمطابق ۱۹۵۳ء

روز بازار

امرتسیر

مطبع

جنرل لایسنس ایجنسی

نشر فیاض شیخ غلام سید نثر ثلث مطبع کے تہام سے طبع ہوئی

فہرست مضامین اظہار کمال محمدی معروف فکر اراحمہ جلد ثانی

صفحہ	مضامین	صفحہ
۳۸	۱۔ حد باریتما لے جل شانہ۔	۳۸
۳۹	۲۔ لغت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔	۳۹
۴۰	۳۔ باعث تصنیف۔	۴۰
۴۱	۴۔ باب اول بیان پالیلان سال عمر شریف آنحضرت کا۔	۴۱
۴۲	۵۔ فصل اول مقامات نزول وحی۔	۴۲
۴۳	۶۔ فصل دوم آنحضرت پر وحی کا نازل ہونا۔	۴۳
۴۴	۷۔ روایت تعلیم وضو میں	۴۴
۴۵	۸۔ بیان نبی بنی حنیفہ الکبریٰ کا درتقرین فضل کے پانچ نام	۴۵
۴۶	۹۔ بیان نبی بنی حنیفہ الکبریٰ کا عداس ہر ایک کے پاس جا کر	۴۶
۴۷	۱۰۔ جبرائیلؑ کا حال دریافت کرنا۔	۴۷
۴۸	۱۱۔ غزل ہضمیوں یا یہا المذثر۔ رجوع بقصہ۔	۴۸
۴۹	۱۲۔ فصل سوم بیان یہ کہ نزول وحی کب ہوا اور کون سے	۴۹
۵۰	۱۳۔ پہلے نازل ہوئی اور کس طرح آنحضرت پر وحی نازل ہوئی	۵۰
۵۱	۱۴۔ فصل چہارم خدا کا حکم آنحضرت نے سنا اور اوں کو	۵۱
۵۲	۱۵۔ ذکر کہ مدت بعثت میں شرف باسلام ہوئے۔	۵۲
۵۳	۱۶۔ واقعہ اول خدیجہ الکبریٰ سے۔ بیان ایمان حضرت	۵۳
۵۴	۱۷۔ علیؑ و زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔	۵۴
۵۵	۱۸۔ بیان ایمان حضرت ابیہ صلیق رضی اللہ عنہ	۵۵
۵۶	۱۹۔ بیان ایمان سابقین رضوان اللہ علیہم اجمعین۔	۵۶
۵۷	۲۰۔ ذکر اوں لوگوں کا کہ بدالانت ابابکر ایمان لائے	۵۷
۵۸	۲۱۔ بیان ایمان حضرت عثمانؓ و سعد بن وثامہ۔	۵۸
۵۹	۲۲۔ بیان ایمان عبدالرحمان بن عوف۔	۵۹
۶۰	۲۳۔ اوں صحابہ کے نام کہ بدالانت ابابکر ایمان لائے	۶۰
۶۱	۲۴۔ واقعہ سوم نزول سورۃ الفجر و انجم افہوا سے۔	۶۱
۶۲	۲۵۔ واقعہ چہارم۔	۶۲
۶۳	۲۶۔ واقعہ پنجم سعید بن جبیر۔	۶۳
۶۴	۲۷۔ واقعہ ششم قریش کا تکلیف دینا آنحضرت کا۔	۶۴
۶۵	۲۸۔ واقعہ ہفتم خاک ڈالنا آنحضرت کا شرعاً پہرہ اوں پر۔	۶۵
۶۶	۲۹۔ واقعہ ہشتم انا عقیبہ کا آنحضرت کی بحث کیوں سطلے۔	۶۶
۶۷	۳۰۔ واقعہ نہم آنحضرت پر کھار کا شتر کی اوڑھی ڈالنا۔	۶۷
۶۸	۳۱۔ واقعہ دہم تکلیف دینا شتر کین لے بعض اصحاب کو	۶۸
۶۹	۳۲۔ قصہ اندازے بلالؓ اور ایمان لانا اوسکا۔	۶۹
۷۰	۳۳۔ بیان عمرؓ یا سر اور اوسکے والدین کی تکلیف۔	۷۰
۷۱	۳۴۔ یاد دہش۔ نعت کا پانچواں سال اور بیان ہجرت اہل	۷۱
۷۲	۳۵۔ کا حبشہ کی طرف فصل اول ذکر مہاجران حبشہ و کثرت	۷۲
۷۳	۳۶۔ مہاجران حضرت عثمانؓ و سعد بن وثامہ۔	۷۳
۷۴	۳۷۔ بیان ایمان عبدالرحمان بن عوف۔	۷۴
۷۵	۳۸۔ اوں صحابہ کے نام کہ بدالانت ابابکر ایمان لائے	۷۵
۷۶	۳۹۔ واقعہ سوم نزول سورۃ الفجر و انجم افہوا سے۔	۷۶

صفحہ	مضامین	مضامین	صفحہ
۱۳۳	واقعہ چہارم مراجعت مہاجرین حبشہ۔	واقعہ چہارم آنحضرت کا خالیف کی طرہ سے تشریف لیجانا	۱۳۳
۱۳۴	واقعہ پنجم عثمان بن مظعون کا نکاح ولید بن مغیرہ کی اہلکے۔	جنوں کا آنحضرت پر ایمان لانا۔ امین و نقل میں	۱۳۴
۱۳۵	فصل دوم دوسری دفعہ حبشہ کی طرف مہاجرین کے جہاز کرنا	بیان ایمان طفیل بن عمرو دوسی	۱۳۵
۱۳۶	واقعہ دوم بیان ہجرت ابی بکر صدیق۔ واقعہ سوم بیہنا	بیان ترویج عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔	۱۳۶
۱۳۷	واقعہ تیسرے عبید بن عاص وغیرہ کا حبشہ میں شاہ	نہج حکمران آنحضرت کا سودو جاتوں سے۔	۱۳۷
۱۳۸	نجاشی کے پس مہاجرین کی گرانگنی واسطے اور منظر	فصل سوم کلام کرنا اور منع کرنا آنحضرت کا قوم گمراہ کے ساتھ	۱۳۸
۱۳۹	الکاف اور غالب ہونا زمین کا اللہ کے فضل سے۔	قریشوں کا جمع ہو کر آنحضرت کے سوال کرنا۔	۱۳۹
۱۴۰	واقعہ چہارم زکریا کی اسطیغ بنجاشی اور عداوت کی۔	قصہ ابولہب اور اسکی زوجہ مالہ الحطب کی۔	۱۴۰
۱۴۱	واقعہ پنجم سلمان ہونجاشی کا خفیہ اور الکاف حبشہ	منظرہ نضر بن حارث کا۔	۱۴۱
۱۴۲	واقعہ ششم پہلی حبشہ کا آنحضرت کی ملاقات کو۔	فصل چہدہم یاربہ ہون سال نبوت کا اور بیبا سلام اللہ	۱۴۲
۱۴۳	واقعہ ہفتم دلیل اسکی واقعہ نجاشی کا تھا۔	باب چہدہم ذکر عراج آنحضرت فضل اہل معراج کی حکمتیں	۱۴۳
۱۴۴	فصل سوم ششم سال نبوت کا واقعہ اول براجمہ بنی جلد طلب	فصل دوم راستے کے وقت معراج ہونے کی حکمتیں۔	۱۴۴
۱۴۵	واقعہ دیگر بیان ایمان لانا حضرت عمر خطاب کا۔	فصل سوم معراج کی شائین منکر و مکرر نفع کے واسطے	۱۴۵
۱۴۶	باب سوم سال ششم سال دوم نبوت فضل اہل غلبہ	تقریر و پذیر و منعت و تہذیب برائے منکران معراج	۱۴۶
۱۴۷	فارسیان کا رویہ پراورش شرط نامہ تا ابوبکر کالی بن	فصل چہارم جانا آنحضرت کلمہ سورت تفسیر یا معراج پر	۱۴۷
۱۴۸	کے ساتھ اور اقرار کرنا قریش کا آنحضرت کے قتل کیوٹے	فصل پنجم آنحضرت نے جو کچھ بیت المقدس میں دیکھا۔	۱۴۸
۱۴۹	واقعہ اول و دوم۔	عجایبات آسمان اول صفحہ ۲۰۔ آسمان دوم	۱۴۹
۱۵۰	واقعہ سوم محمد کرنا قریش بنی جلد طلب یعنی ششم کے قتل	آسمان سوم صفحہ ۲۱۔ آسمان چہارم صفحہ ۲۱۵۔	۱۵۰
۱۵۱	تعلقات پر۔	ملاقات مکہ الموت علیہ السلام صفحہ ۲۱۵۔ بیان آفتاب	۱۵۱
۱۵۲	واقعہ چہارم آنحضرت سے جو خبری کرتے تھے اور انکا انجام۔	آسمان پنجم صفحہ ۲۱۶۔ آسمان ششم صفحہ ۲۱۷۔	۱۵۲
۱۵۳	فصل دوم واقعات سال ہفتم نبوت۔ واقعہ اول موت ابی طالب	آسمان ہفتم صفحہ ۲۱۸۔ بیان سدرۃ المنتہی صفحہ ۲۱۹۔	۱۵۳
۱۵۴	واقعہ دوم وفات خدیجہ الکلبیہ سے۔	فصل تیسرہ تفسیر کریمہ دلی قندلی نکاح قاضی میں لاد	۱۵۴
۱۵۵	بیان غلام تعزین خدیجہ الکلبیہ سے۔	ذکر قرب آنحضرت بتی سبحانہ تعالیٰ لطیفہ تشہید	۱۵۵
۱۵۶	واقعہ سوم غفلت ابی لہب کی آنحضرت کے واسطے۔	لطائف و اشارات نے التوحیات۔	۱۵۶

صفحہ	مضامین	صفحہ
۳۵۷	بنائے سجدہ نبویہ متبرک -	۳۵۱ بیان انبیا کریمہ ائین الرسول - رفیع الی عبدہ النبی -
۳۶۰	اسلام لانا عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا	۳۶۱ بیان ایجاب زور زہ -
۳۶۳	طرح برادری دانا آنحضرت کا انصار اور ہاجرین	۳۶۲ بیان عجایب غرائب بہشت -
۳۶۵	کلام کرنا ہیرو کا چرواہے سے -	۳۶۳ تاریخ ہونامہ سیرت سے اور بانا دیکھنے و فہم کو -
"	صلح نامہ کہنا یہودوں کا -	۳۶۴ بیان اخلاق جہنم و ذکر غضب اسے دوزخ -
۳۶۷	مقرر ہونا بانگ نماز کا -	۳۶۹ دیکھنا آنحضرت کا اپنے والدین کو دوزخ میں -
۳۶۸	بیان موت ولید بن مغیرہ -	۳۷۰ بیان دعا آنحضرت - اللهم انی اعوز بک تا آخر -
۳۶۹	زفات حضرت عائشہ صدیقہ و فضائل آن -	۳۷۴ آنحضرت کا واپس نہ ہونا لایا ہوا اور کوئی دلا سہر جانا
۳۷۱	قصہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اور پوچھا اٹھا آنحضرت سے	۳۸۹ آنحضرت کے سمرجہ واپس ہونے کی وجہ و اتفاق ظاہر ہوئے
۳۷۸	باب ہفتم حاکم وصال و عدم از ہجرت آنحضرت -	۳۹۰ تشریف لایا آنحضرت کا شہر بلقاء و جالبین از براجم بلج کا
"	آپ کا کبیرہ طریف نماز پڑھنا -	۳۹۰ موت کی قوم سے طاقات و غیرہ
۳۸۰	تزیین ناظمہ غایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم -	۳۹۳ خبر دنیا آنحضرت کا نشان بیت المقدس و غیرہ قوم توشک
۳۹۲	خاتمہ کتاب -	۳۹۸ تقریری اوقات نماز -
۳۹۳	اشہار جلد ثالث و حمد رب الارباب مع شکر یہ جہا	۳۹۹ بعض نوادر متعلقہ معراج -
۳۹۶	تقاریط و قوارح از علمائے نامدار -	۴۰۵ نقلہائے مشہورہ در معراج -
<h1>خاتمہ</h1>		۳۱۵ بارہویں سال ہجرت سے عقبہ اولی واقع ہوا
		۳۱۸ بیعت عقبہ ثانیہ اور ہجرت بعض صحابہ کا مدینہ کی طرف و غیرہ
		۳۲۷ مشورہ کرنا کفار کا آپ کے قتل میں اور قدمات ہجرت آنحضرت
		۳۲۹ باب پنجم - فصل اول مقدمات ہجرت آنحضرت
		۳۳۸ جملہ لطایف آٹھ لطیفہ -
		۳۴۳ بیان غار کے نکلنے کو وقت سے مدینہ شریف آئے تک -
		ایمان لانا امام معتمد و ابو معتمد کا -
۳۵۱	مدینہ منورہ میں تشریف لانا آنحضرت کا -	
۳۵۳	باب ششم و اتمات سال اول ہجرت آنحضرت سلم	

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہر ہر دم وچ جس سے ہیں احسان ہزار
کر دے ذکر الہ دا خاص اتے ہو عام
پرند چرند و رخت سب ملک زمین آسمان
نال شرب توحید دے بہر کے بالانصاف
دیکھے مزہ تحمید دا پھر اوہ مرد رشید
ایسر حمد الہ ہے کرنا مشکل بات
بھانویں خلقت ربدی کر وی سہے سدا

سر سب روچہ کہہ کے حمد پڑھان غفار
کر دی یاد خداے نون ہر چرچہ مدام
کر دے یاد خداے نون جن انسان حیوان
پیالہ دل دا جو کوئی دوسوہ تہین کر صاف
حمد کرے پھر رب دا نال نشے توحید
عاشق حمد الہ ہے ساری مخلوقات
حق حمد دا مول نان ہو دے کدی ادا

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِلًّا اَدْرَاكَ مِلًّا رَّبِّيْ لَنَفَذَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ يُّشْفَاكَ كَلِمَتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جُمْنَا بِمِثْلِهِ مَلٰٓئِكَةٌ
تو کہہ کر اگر دیا سیاہی ہو کہہو باتیں میری رب کی بیشک یا نہر حکیم ابھی نہرین میری رب کی باتیں اور اگر دوسرا بھی ملا دین ہم دیا اسکی مدد کو

لکھے خلقت جمع ہو ساری باتان رب
بھانویں مدد واسطے اتنے ہو درسیا

جے دریا جہان دے ہوں سیاہی سب
لکھ دے تصکن ختم بھی ہو دن سب دریا

<p>تآن بھی باتان رب دیان ہووون نہیں ختم کھڑی کھڑی بات دا کرے حمد ادا جیونکر صفت الہ واحد حساب نہ کا اک اک نعمت رب وی باجہ حساب تعریف وڈی نعمت اوس نے کیتی ایہہ عطا</p>	<p>قلم بجاپری خشک چوب کی کجہہ کرے رقم بے حد اپنیان نعمتان کیتیان اوس عطا ایونین اوس دیان نعمتان پوج حساب نہ آ کھڑی کھڑی پھول کے آکھے عبد ضعیف امت نبی کریم پوج ساون کیتا چا</p>
--	---

نعت سیدنا و سدا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

<p>ایس نبی امرتہ کی مین کران بیان عرضان پوج جنابے کرے ہے رسول حضرت آدم عرض جان کیتی وچہ جناب اکھیان تے تان رکھ داناخن چم آدم شیش احمد و امرتہ سن حیرت پوج آ ایونین حضرت ہوو دہی نالے ابراہیم داؤڈ الے سلیمان بھی عیسے نبی عیان خود اللہ قرآن پوج کر دا ہے اوصاف</p>	<p>جس دی اکھی صفت ہے خود مولا سبحان جو وچہ امت احمدی ہوئے اسین شمول وچھی شکل محمدی ناخن پوج شتاب سنت نام رسول پر پوج اذان اسدم فوج آتے اور یس بھی کر دہی ہے شمار اسماعیل یعقوب بھی تے یاقوب کلیم شان جمال محمدی کرے ہے بیان پوج سورت احزابے پڑھ تولن آیت صاف</p>
---	--

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

<p>سب فرشتے رب دے نالے آپ خدا مین عاجز ذات در کی دعوے کران شن بعد جناب سول دے افضل چارے یار ابا بکر فاروق شہ عثمان شاہ علی آل اصحاب محمدی سارے مین کرام</p>	<p>درو و جناب محمدی کر دے ورد سدا لازم پڑھن درو و ہے جتنی طاقت آ چارے گوہر بے بہا خالص جان نثار جاسجاء آن پوج انہان مرج جلی سہنان دادل جان تہمین ہے غلام غلام</p>
---	---

راضی رب تھیں ایہہ ہے راضی یا نہبان	رحمت ہووے انہبان پر یارب ہر ہر آن
ایس غلام السنبے تھیں دم دم ککھ سلام	روح رسول کریم پر یارب بھیج مدام

باعث تصنیف

<p>انہار کمال محسوس پہلی جلد کمال حال سیلا و رسول دا با تفصیل تحریر لگے تیک و ناسیے مجمل طوب بیان ایسہ وعدہ اوس وچہ کیتا ایس مسکین عرب عجم دے شاہ داکہان مفصل حال ہوئی دل دے وچہ پہیہ سچتہ ایہہ دلیل تیک امید خدا سیدی پھڑلے جلد قلم اندر ساری عمر دے نیک نہ کیے تباکار ہن مین لگے رب دے منگان ایہہ دعا نکلے میکے قلم تھیں یارب اوہ احوال مینون ہرگز شہر دانہ ہے علم ذرا بھلاں جہنوں رب جی دسین سدنا راہ نالے روح معین فون مدد میری گھل پورا عاشق احمدی رحمت ہوس خدا معارج البنوت اونہان ہے لکھی پر انوار اظہار کمال محسوس اندر جو احوال اوہ مجمل سب حال پر اس جا جدا جدا</p>	<p>ختم ہوئی جس مچ بے پیغمب و احوال چہل برس دی عمر تک ذکر بشیر نذیر کیتا ایس غلام نے مد و نال رحمان جیکر مہلت دیدیو مالک عرش برین کجہہ مدت مین رہیا سان اندر ایس خیال نہنیں امید اس عمر دی کجہہ کثیر قلیل جیونکر خواہش ہے ملی او نوین کرین رسم شاید برکت ایس دی بخشے رب غفار وچہ حیاتی ایہہ میری خواہش سکر پونچا جس وچہ مرضی ہو تیری غیر نہ ہو دے خیال کیونکر شامل مین ہو و دان وچہ زمرہ شعرا اندر دنیا عاقبت حامی بنین اللہ جو مشکل الفاظ ہین آکرے اوہ حل قبر اوسدی تے مبدم رحمت مینہ ہوا اوسے دا ہے ترجمہ ایہہ میری گلزار لکھیا حال نبوت تیک وفات کمال ایہہ مضمون فہرست اوہ دیکھین نظر نگار</p>
---	--

بے بیہ و فتور و سر حال شفیع افم بھل چک اسدے وچہ جو کر و درست معاف یارب روح رسول پر کلمہ لکھ بار و رود مانک مولا اسان دا حامی نبی لطیف	ذکر نبوت احمدی اسدے وچہ رتم پاک اللہ دی ذات ہے عیبان پاسون صاف ہووے اس سکین تہین دم دم وچہ و رود حال نبوت احمدی لکھان ذکر شریف
--	---

باب اول در قیامی کہ از سال چہ از مولد حضرت سالت علیہ السلام نظر پوہیستہ

فصل اول در مقتات نزول وحی

التدباب اسان کر حال نبی مختار پیغمبر فرمایا اندر او نشان ایام جس پتہ رتے رکھہ پر میرا ہووے گذر جس رستہ وچہ جاوندے سو آواز ان نیک سجے کہے دیکھہ دے حضرت فرخ خو غالب ہوندا وہم سی او تہون جاندونس کہن رے مینون خونہ پونچی آفت کو آفت تیرے واسطے روانہ رکھے رب لگے وحی نزول تہین اک روایت ا پر صاحب آواز دا ڈٹھا نہیں نشان اوہ روشنائی دیکھہ کے ہوندا خوشی نبی کندی حضرت عایشہ اول چیز جناب ہوندا ڈٹھا خواب دا وانگوں نخبہ ظہور	جابر سمرہ دا کرے روایت ایہہ اظہار ہون لگا سبوت سان جان دل خاص علوم سلام علیکم یا نبی کہندا سنگ شجر یا محمد مصطفیٰ ہووے سلام علیک کوئی نظر نہ آوندا کہندا غایب ہو پاس خدیجہ آئی کے دیندے حالت دس کہے خدیجہ یا نبی ناختم کر اک موہ ظاہر تیتون ہووے خیر تے نیکی سب عرصہ پندرہ سال تہین سنیاں غیب ندا پہر عرصہ سٹ سال تہین ہووے لوعیان پیش نزول الوحی تہین حالت ایہہ رہی ہوئی ظاہر وحی تہین آہی سچی خواب کراست ملے ہووندے دم ظاہر نور
--	---

سی ابتدا اس واقعہ ربیع الاول ماہ
وحی الہام دی تا پکڑے اودہ خو
نال ریاضت کو ٹلے گھوڑا نفس شریف
آنحضرت دی عمر جان ہوئی سی ست سال
ربیع موکل نبی وحی خدمت وچہ سچ سال
پندرہ سال تمام جان کیتے بعد از ان
وچہ حفاظت وحی دے اونتی سال عمر
ہوئی چالی سال دی جان پھر عمر کمال
ہو یا اُنس حضور دا ویلا جدون قریب
کوہ حرا دی غار وچہ رہندے جا جناب
رکھدا اندر غار دے ذکر فکر اشغال
دو تہ خانہ مچ آ رہندے کتنے روز
خدیجہ خنچ خوراک دا کردی کچھ طیار
آہی اندر طول دے چار گزان اودہ غار
مکیون ہے تن میل تے کہہ بے طرفے جا
جان سردار جہان دارہن لگا وچہ غار
بی بی خدیجہ زون کہن طعنہ دے عورات
مال نعمت دے دتا نالے جاہ جلال
تیری صحبت وچہ کیون کرد انہین دہیان
تسلی ہے ہر وجہ تہین میرے وچہ ضمیر
صبح سعادت دمدم اسے پر ہو دے ظہور

حکمت خواب رسول وچہ رکھی ایہم را کہ
نال نزول ملائیکان عنیت اوسدی ہو
ہو کے تابعدار تان عادت پچھے لطیف
بہیجا اسے نفس نون اند جل جلال
کدی کدی اظہار ہو گزان کرے کمال
خادم ہو یا وحی سی نال امر حسان
گذری پاک رسول دی ڈھانا سی پر
ظاہر ہو یا وحی تان امر الہی نال
محبت کرن ملائیکان ہوئے پسند حبیب
دن تے رات گزار دے اکثر یاد و اب
ہوندا اہل عیال دا جان دل وچہ خیال
پھر ول طے غار دے جان دے اودہ فیروز
لے جان دے تشریف سی اندر اودے غار
اک گز چوڑی ثلث بھی کم بھی جگہ ہنجر
جاوے مسجد حرم تہین جو کوئی طرف منا
اکثر دن تے رات بھی اوتھے دین گزار
محمد نون سب وجہ تہین تون لے بابرکات
ہن اودہ تیری طرف کیون کرد انہین خیال
بی بی نے فرمایا جو کچھ تان گمان
قطع علاقہ نان کیتا نان مین مان دلگیر
طلوع خورشید پیغمبری دا ہے وقت ضرور

جان میری دے مغزون کردا خوشبودا
 تریا آوے کاندہ ایہہ وحی از غیب
 بدشکلان دل خبر و مول نہ چکن گام
 وقت آیا جو غیب تہین آوے وحی رحمان
 جیونکر روغن آوندا شیر اندر لون جان
 جیونکر ہوندی عقل ہے اندر چٹری جان
 اک روایت وچہ ہے پاک نبی ہر سال
 وچہ عبادت رب دے دینا ماہ گذار
 کر کے کعبہ پاک دے سٹ طواف ادا
 اہل اشارت اکہدے گوشہ پھرن سول
 ثابت قدم پہاڑی ہے اک صفت کمال
 ثابت قدمی کوہ تہین تا ایہہ کرن حصول
 عجائب مخلوقات ہے دوجا وچہ پھاڑ
 کان جواہر ہوندی تیجہ وچہ پھاڑ
 وچہ تبدیل حقائق دے ایہہ معنی شامل
 چوتھیا چشمے ہوندے وچون کوہ روان
 وخت ریاضت بیج کے شاہدہ والے پہل
 پنجوین صفت پہاڑی تحمل ہے بسیا
 سالک نون ایہہ معنی ہیکے عزت شان
 سایہ والے رکھ تہین ناکم ہو پر
 آل ظلم دے جو کوئی پٹے جگر پہاڑ

کئی برسان دی آرزو دل وچہ سی سدا
 ایہہ نظر نہ آوندا پردہ ہے لاریب
 بلبل اندر باغ دے آوے دیکھ مدام
 اوپر احمد مصطفیٰ ظاہر ہووے عیان
 اینوین لامکان ہن آوے وچہ مکان
 بے نشان نشان وچہ آوے پیا عیان
 اک ہینہ بیٹھ دے خلوت وچہ کمال
 جان گھر مڑ کے آوندا عالم داسردا
 پاس خدیجہ آوندا اوہ خاتم انبیاء
 اندر غار پہاڑ دے ہین چٹہ چیز قبول
 اصل ہمہ سلوک ہے اوپر ایسے حال
 رہنا وچ پہاڑ دے تاہو یا مقبول
 کرن تامل ایس وچ ہے مفتاح سرار
 باجھون محنت کوشش شان حاصل ہے شوا
 ایہہ گل کدی نہ ہوندی بن مرشد کامل
 تا سالک دے ذہن وچہ آوے ایہہ میان
 باجھون پنج مصیبتان ملنا ہے مشکل
 کھانے زخم تے دیونے موتی قیمت دا
 ہے دفتر اخلاق تہین پختہ ایہہ نشان
 دیکھین پتھر کھائیکے دیوے خوب ثمر
 وانگ کریمان دیوندا زرکانون بسیا

چھیمون وچہ پہاڑ دے کرے جو ذکر اذکار
 ہووے منافق ذاکران جو کوئی بندہ رب
 ہین امامان دین دے اس اندر اقوال
 بعضے کہندے فکر سی اندر مصنوعات
 بعضے اکہن فکر نال ذکر بھی سی ہمراہ
 روشنائی دل ذکر تہین حاصل ہووے کمال
 شعلہ جی دل جان وچہ مارے ذکرے نور
 دوجا قول ایہہ عالمان صالح نیک اعمال
 پر اس وچہ اختلاف ہے جو اس شاہجہان
 بعضے کہندے عمل نان کسی شریعت
 لایق ناہین پیشوا تائین ایہہ کلام
 بعضے اکہن عمل سی اوہان شریعت نال
 ایس پر نہیں یقین ایہہ کس شریعت پر
 شریعت ابراہیم پر بعض کر گفتر
 بعضے موعے پاک دا کہندے میانین
 بعضے سب شریعتان پر کہندے معمول
 اللہ اعلم جاندا ایہہ اختلاف اقوال
 اوس خلوت وچہ ہو گئے حاصل سب انوار
 جان مطلع عرفان تہین ہوندا نور ظہور
 شراب عشق لے لے لون ایہہ کیتا پاک
 قطع علایق خلق تہین خالق دل وہیان

لمبے جواب پہاڑ تہین بھی اوسے اطوار
 عالی درجہ اوسون ملدا ایس سبب
 عبادت پاک رسول دی سی اوپر کس حال
 ہووے تدبیر اوہنا نڈا اندر مخلوقات
 صفائی دل دی جس تہین حاصل ہو باجاہ
 لیکن اوہ جو ذکر دے فکر بھی ہووے نال
 ظاہر باطن ہوندا روشن نور ضرور
 مناسب حال سولے موافق ہووے نال
 نال شریعت سابقہ عمل کیتا نال
 کیتا احمد مصطفیٰ سن ایہہ سبب خبر
 ہووے کسی دامتداجو آپ امام
 قیہد اہم قید ہے فرمان جلال
 کیتا ہے گاعمل جو شافع روز حشر
 ہے امامان دین دا قول ایہہ مختار
 بعض عینی دا کہندے بعضیان لوح یقین
 اس سکہ وچہ بعض ہین کہندے کچھ نہ مول
 ایس غار حرا وچہ گوشے رہیا کمال
 غیر اللہ دے مٹ گئے دل تہین سب آثار
 ہنہ اندھیر ہزار بجے ہوندا روشن نور
 شراب طہور ہشت واسا قی ہویا بیباک
 لوح دے لے عشق دا ہویا نقش حیان

شیشے دل تہین ہو گیا جدم دور زنگار
روشن چہرہ ہو یا نور عزت تہین دہو
کیتا ایہہ جہان جو اللہ نے آباد
رحمت دے دریا تہین اوس وجود نشان
پرٹہ دیباچہ غیب دار قم کیتی بیشک
اوسدے چہرہ باغ تہین ہر جنت اک پہل
است دے پناہ دا دیکھہ کرم احسان

جمال حقیقت ہو گیا تا کلی اظہار
علم لدنی سکھیا چھپیا زہیانہ مو
اوسے خاطر ہے کیتی دنیا دی بنیاد
رحمت ہووے ابراوہ ہے دریا نشان
ساری لوح محفوظ ہے شان اُسدیوچہ پاک
جبرائیل اُس باغ دے اندر ہے بلبل
کردے اسین گناہ مان منگ داوہ امان

فصل دوم در بیان نزول وحی بر جن حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت دے احوال دے عالم فن سیر
پہنچی چالی سال تک جان سن عمر شریف
موجب ایس حسابے پس صلح دی خواب
گذرے چالی برس پرچہ ماہ جان خوش ذات
آیا جبرائیل تان لے فرمان خدا
اے پر وچہ اس وقت دے ہوئی ناکلام
اندر غار حرا دے آیا جبرائیل
پچھلی طرفون ائیکے جبرائیل وحی
سجے کہے دیکھیا نظر نہ آوے کو
یا محمد کہلا ہو پیر کہیا جبرائیل
اک شخص جو اوسداسر سی وچہ سماء
طلع عرض اوس دیکھیا حضرت ایہہ ضرور

کردے ایہہ بیان ہین حال شفیع مشر
چھہ ہینے خواب وچہ آیا وحی لطیف
چہتائی جزو بنو توں ہے جزوچہ حساب
نصف رمضان شریف دشنہ یا اس رات
پاس رسول کریم دے اندر غار حرا
تا پھر روز سوار دے ستار ان ماہ صیام
مکھیہ لایا خواب دی خاطر نبی جلیل
اونوین ٹنب جگایا بیٹے اٹھہ نبی
پہر تکیہ فرما دندے حضرت فخر
اٹھہ کہلوتا دیکھدا لگے تدر جلیل
پر کہو لے تا گہیر یا مشرق مغرب تاء
بازو بزنرے زرد پیر پوشیانی پر نور

نورانی رخسار سن وند سفید کمال آماسخ یا قوت داگردن بند وحی	وانگون بنگ مرجان دمر وال سریک لال دوچشمان وچہ لکھیا قدرت تہین ایہہ سی
--	--

اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمد رسول اللہ *

بعض روایت اس طرح وصف اندر چیریل چشم مبارک انہاندے زیبا سرمہ دار یعنی وچہ فرشتیان جب اسرائیل شال چہ لکھ بازو اوسدا آیا وچہ بیان بہت چھوٹا پر اپنا جے اوہ کہو لے پک قوت ایہہ جیریل دی دل وچہ کرین خیال شہرستان جو لو طے گنتی وچہ چہار پلٹ سٹی اوہ زمین کل حکم اتہی نال فرمایا شہرستان دا ہسی اتنا بھار القصد جان وحی دی ڈہٹی شکل عظیم	انٹی گیسواوسدے گندے ہوئے ایل نور وجود فرشتیان اندر سورج وار سورج جیون ہے چمکدا وچہ اندھ کیل ہر بازو تے اسقدر پرہین کرین د میان مشرق مغرب تیک تان دنیا دیوے ڈہک بہت چھوٹے پر اپنے چھوٹے بازو نال لے گیا پٹ زمین تون تا آسمان کنار بہار انہاندے بوجہ تہین کیتا کے سوال چھ جیون کر کسی دے بیٹے بدن شما ڈریا عظمت دیکھکے سچے بنی کریم
--	--

من انت رحمک اللہ فان لم ارشیئا قط اعظم منک خلقا ولا احسن منک وجہا

کون کوئی تون چیز میں ڈہٹی نہیں کردی	سوہنی اتے بزرگترین تہین کہے وحی
-------------------------------------	---------------------------------

اناروح الامین المنزل علی جمیع النبیین والمرسلین اقرا علیا محمد

روح الامین میں نام ہے میں ہی آیا ہوں خواجہ عالم اکبیا کی پرمان میں دس پر بیٹھوں جیریل نے نامہ گھڈیا تان مونچہ پر بنی کریم دے دیندا سٹ وحی لکھی اس وچہ چیز کچھ نظر نہ آوے مول	سب تمیان تے مرسلین اوپر پڑھن تون حالانکہ میں نہیں مان پرٹھنے والا بس مرصع دریا قوت تہین زمر و خاص خبان کہیا پڑھ نہ دیا یا پڑھیا نہیں کدی تان پہر گھڈیا وحی نے پھڑکے پاک رسول
--	--

<p>تان پر چھٹ کے وحی نے کہا پڑھ ناؤ ر یتھی واری گھٹ دا پھر جتنی طاقت سی اقراء سورت و سدا اونین آپ وحی</p>	<p>سی نزدیک بیہوش جو ہو وے ابن سرور پڑھن والا میں نہیں ہاں کہند پاک نبی یتھی باری گھٹ کے کہا پڑھن نبی</p>
<p>اقراء باسم ربك الذي خلق الانسان من علق اقراء وربك الاكرم الذي علم بالقلم علم الانسان ما لم يعلم</p>	<p>اقراء باسم ربك الذي خلق الانسان من علق اقراء وربك الاكرم الذي علم بالقلم علم الانسان ما لم يعلم</p>
<p>پیدا کیتا آدمی علق تہیں خوشرو علم سکھایا قلم نون ہے اوہ بڑا علیم او سے رب دے نام تہیں پڑھ توں ہیان گھٹن پاک رسول وچہ ایہہ کچھ نکتہ سی نیت صادق ہو جاوے ہمت بامعول تن مراتب گھٹیا سی جو شاہجہاں سر منزل پر ہو جاوے ترقی پافہ امارہ تے دوسرا لو آمہ ملہہ یار لو آمہ نال ملا متان بدیون کرے کنار انہان درجیون نبیدا ہو کے باہر پیر گھٹن وچہ تن مرتبہ حکمت جل جلال ہو کہلو تاسا منے پاس نبی ذی شان نقش حجر جیون ہو یا دل تے موہ مو پانی کدہ زمین تہیں وضو کیتا اُس آن تن تن واری عضو و ہوسح کیتا سرخیر کیتا و ضرور سول جد تدون وحی باغور چھٹکے مونہہ رسول پر اونین ملک جلیل</p>	<p>پڑھ توں رب دے نام تہیں خالق ہر دہو پڑھ تے تیرا رب ہے بڑا بزرگ کریم جو کچھ ناسی جاندا سکھلایا انسان کہندے بعض بزرگ جو گھٹیا آدمی حاضر ہو وے آپ داتا جو دل مقبول پہر اندر شکرار دے ایہہ توں حکمت جان نفس نفیس رسول تان تن مراتب پر یعنی درجے نفس ہے ہین تن وچہ شہا امارہ سرکش نفس جو تابع نان زہار ملہہ جو الہام تہیں دل پچ پاوے خیر اندر منزل مطمئن دوڑے جلدی نال پڑھیاں جان جبریل نے ایہہ آیات قرآن آنحضرت فرماوندے سنیاں اُس تہیں جو پیر اپنے جبریل نے مار زمین تے تان موخہ نک پانی پایا دہوتے منہ ہتھ پیر اشارہ کیتا آپ ہی کرن وضو اس طور اک ہگ پانی چکیا فارغ ہو جب بیل</p>

دور کستان وحی نے پڑھیاں ہوا امام فارغ تان جب تریل ہو کہنڈا یا نبی تقسیم وضو نازدی بعضے کرن بیان	ہو یا آ لامقتدی بنی علیہ السلام وضو اتے ناز دا ایہہ طریقہ ہی آہی دوجی مرتبہ وحی آیا سی جان
---	--

روایت در ترکیب تسلیم وضو

روضۃ العلماء پرچ لکھی ایہہ دلیل لکھیا حضرت علیؓ نون آما اوسنے حال لکھے امیر المومنین اوسنوں خوب سوار فرض سنت دا حال بھی لکھیا جد اجد فرمایا جو آپؐ نے خاطر نبی کریم اول جب اسرائیل جان آیا پاس نبی زبرجد موتی اوس وچہ جڑے یا قوتان نال لیا یا سی آسمان تہین ایسا تخت وحی کرے سلام بہا وندا اپنے نال رسول ڈھٹے باز وچہ اوس اک داسن تون حال سُرخ یا قوتون تیسرا زبرجد سبز وں ہور باز وائسندے جاوندے مشرق مغرب تا اک جو سوچ وانگ سی دو جا وائگون ماہ معطر مشک کا فور تہین گیسو جب اسرائیل صفان کہلوئے بھنگے گردے تخت جناب کیا میری طرف دیکھ اے رسول کریم	ملک جشہ داباد شاہ پان جہدا شرجیل سیرت نبی کریم دی لکھ کے کر ارسال شامل حال رسول وچہ ہور سارے اطوار اونہان سب مضمون تہین ایہہ اک سنی بہرا پنج نمازان واسطے وضو کیسا تعلیم تخت سونے دایا یا پاوے چاندی ہی استبرق تے سُندی دیبا فرش کمال بطحا مکہ وچہ آ آکے پاس نبی نبی کہے مین دیکھیا جبرائیل قبول روشن موتی اک سی دو جا جو ہر کمال پنجوان نور خدا تہین چھیوان ہی باغور گیسو سوچ وانگ دو سرے نظری آ جو ہر یا قوت زبرجد وں ملع عالیجاہ ستر ہزار ہور ملک سی ہمراہ قدر جلیل پیر زمین جبرئیل مار کڈھیا چشمہ آب جو کچھ تیرے رب تون آندا کر تسلیم
--	--

تن لوبت بہتہ وحی دہو کر ولی گردن بار تن واری موخہ دہوئیے بازو کہنیاں تک ادٹھ کھلو تا پیسر دہو وحی اپنے تن وار	پانی ناک وچہ پایا پھیر ایسے اطوار سرکنا نداسح کر ظاہر باطن پیک کلمہ شہد اکہد اتان اسطور پکار
---	--

اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وانک رسولہ بالحق بک

گو اہی دیان معبود نان اللہ باجون ہور اوسدا خاص رسول تون بیجیا تینون حق ایہہ طریقہ یاد رکھ جو پڑھیا پڑہ تون کلمہ شہادت اکہد کر کے وضو تمام	اکو لا شریک اوہ دیکھو کر کے غور کیہا جبہ ایل نے اے بنی خلق وضو کیتا سی مصطفیٰ وحی کیتا سی حیون تان چہرہ بے ایل نے کیتی ایہہ کلام
--	---

غفر اللہ لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر

بخشنے الہ پاک نے تیرے سب گناہ تیرے وانگون جو کوئی وضو کرے گا ہور نہیں پرانے جو ہوں سراتے اعلان اگ دوزخ تہین حشر تون ویسی ب امان	لنگے پچھلے جو ہوئے کیتا فضل الہ بخشنے الہا دس دے سب جرم فی القود عمدا اتے خطا دے بخشنے سب عصیان الہ دے توفیق ایہہ جملہ سلمان
--	---

مقصد اصلی

آنحضرت فرمایا جان جبیریل امین ہمیت تے ڈرجہم وچہ میں کیتا محسوب بہت برسان جاندا شاعر تے مجنون اس غم تے اندوہ تہین دل پوج پیا خیال رستہ وچہ آسمان تہین میں اک سببی ندا اندر صورت آدمی کہلا بلندی پرہ	غایب ہوا نظر تہین ہوا خوف حسین ایہہ جو شعر جنون تہین نان ہوں منسوب شاید کرن قریش نان نال انہاں مطعون جا کے سرے پہاڑ تے بیٹھاں بان جھال دٹھا جان آسمان دل نظری وحی پیا کرے ندا محمد اہر گز نان تون ڈور
---	--

تو ن رسول خدا سید امین ہاں جبرائیل
جس طرف نے آسمان دل میرا پوسے خیال
اس حیرت وچہ شام تک رہیا سان حیران
آئے میرے پاس جان بعضے پگڑیل
پاس خدیجہ آئی کے مین ہو یا بیہوش
اک روایت وچہ ایہہ کہندا خیر بشر
بی بی نون آگہیا مینون لسن چہپا
ہوئی تسلی خوف تہین بی بی ڈھکیا جان
خدیجہ مے گہرا مین ترسان لرزان
حال حقیقت پچھدی بی بی خیر اندیش
مین ڈرناں ہاں ناہو دان جو کاہن ناگاہ
اللہ اپنے فیض تہین ہرگز خیر مغیر
قسم خدا دی جسدے ہتہ قدرت وچہ جان
اک روایت اس طرح خدیجہ کرے کلام

کہلا ہو پامین راہ وچہ سُنکے ایہہ دلیل
اوہو صورت آوندی نظر مینون فی الحال
خدیجہ میری طلب نون بھیجے سن انسان
تاں پہر غائب ہو گیا نظرون جبرائیل
میرے سب اعضا پر لرزہ کیتا جوش
ڈرو اتے ہو مرضطرب جان مین آیا گہر
زَملُونی زَملُونی مینون خوف بڑا
اک روایت اس طرح کہندا شاہجہان
اوپر زانوں اوسدے تکیہ کیتا آن
مین تان صورت واقعہ آگہی ادہان پیش
کیہا خدیجہ یا نبی دیوے رب پناہ
حق تیرے وچہ روانان کہے کجہہ ہو غیر
اس امت دا تون ہو وین پیغمبر ذی شان
ناں ڈرنبی الہ دے تون ہین خیر نام

لا تخف فان ربك لا يفعل بك الا بك خيرا الا انك حسن الوجه و حسن الخلق و حسن الخلق و حسن

الصوت و حسن القول و حسن العقل و حسن النية

یعنی حق سبحانہ اندر تیرے باب
خلق خلق تین نیکے نالے نیک کلام
تسلی بی بی جان دتی حضرت نون اس حال
ورقہ تائین دسکے پچہاں کہندا کی
دین رضا ما کہدا ورقہ نیک دلیل

باجہون خیر نہ کجہہ کرے تون ہونا شاداب
نالے نیک آواز ہی نیت عقل تمام
کہندی حضرت جبرکہین ایہہ سب حال مقل
پُت نوافل دا ادہ جو چا چا میرا سی
عربی کر کے ترجمہ لکھی اوس انجیل

کتاب آسمانی جاندا آپا ایچہ تمام
 خدیجہ ورقہ پاس جا کہندی نال آداب
 ورقہ منکے اکہدا ہے قدوس علام
 ایس ولایت اوسنون کون کریندایا
 اوے طرف پیغمبران لے رہدا پیغام
 اوپر میرے ہو یا نازل حببرائیل
 ورقہ منکے اکہدا مینون قسم جلیل
 برکت باجھ شارتان بھیجے رب غفار
 اے خدیجہ جے کدی تیرا سچ بیان
 خدیجہ کیا دس تون وچہ توریت انجیل
 پاس پیغمبر جو ہووے اندر ایس زمان
 حسب نسب دی ہی ہوئی اک زن عزت دار
 ورقہ کیا درج ہے پر اوس زن اوصاف
 خدیجہ کیا اوسدی ہوسی ہور صفات
 دانگون عیسیٰ بنی ہوا پر آب روان
 پتھر کرے سلام اُس جو آوے وچہ راہ
 اک روایت اکہیا ورقہ ایہہ بیان
 نازل ہو یا وحی سی اوسے جاگھ پھیر
 تون اُس جاگھ اپنے کہولین سر کو وال
 آنحضرت اُس وقت ہی دستہین کرے کلام
 جے سرنگا دیکھہ کے غائب ہووے تان

نا بینا تے پیرسی اندر ایس ایام
 بہائی جبرائیل داد سین حال شتاب
 پوجن والیان تان دنگ کی اوسدا کام
 ہے رسول امین اوہ طرفون رب عباد
 خدیجہ کہندی اکہدا محمد علیہ السلام
 سنی جو صورت حال سی دسی سب دلیل
 جے کر ایس زمین تے اوے جبرائیل
 اوپر ایس زمین دے ہووے فضل ہزار
 موٹے عیسیٰ تے آیا ایہو ملک پچھان
 ہے لکھیا جو اوے لچ کل جبرائیل
 ہووے نقیر یتیم جو غنی کرے حمان
 ہووے فمہ دار اوس اندر ہر ہر کار
 تیرے اندر آوندے نظر مینون ہے صاف
 ورقہ کیا صفت ایہہ ہوسی وچہ اُس ذات
 کرے کلامان مردیان نال جو عیسیٰ شان
 نبوت اوپر اوسدے ہوون رکھ گواہ
 اے خدیجہ جاہ تون اوپر اوس مکان
 اوپر احمد مصطفیٰ آوگ دوجی ویر
 جیکر رہیا کہرا اوہ اوپر اپنے حال
 دیکھے اوسنون تا نہین اوہ ملک علام
 پاک محمد مصطفیٰ ہی اوس دیکھے نان۔

اودے فرشتہ رب داطر فون رب جلیل
 کہے خدیجہ پھیر مین آگئی ول غبار
 آنسو ورنون کیا مین آوے وحی جان پھیر
 جان پھر پاک رسول تے آیا وحی خدا
 چنانچہ سچی ران تے بٹھلا کے شاہ جهان
 کہی ران بٹھائی کے بی بی پھیر رسول
 اک روایت ابتدا اوپر کہی ران
 بنگلان وچہ بٹھلائی کے پھیر خباب رسول
 پھیر خدیجہ وال کھول ننگا کیتا ہر
 فرمایا مین نہیں اودے نظری آوے مین
 ہیک فرشتہ رب دانا دوسوا شیطاں
 خواجہ عالم چسپر ہووے لکھ درود
 وچہ رسالت آپ نون نان ہی کوئی شک
 اندیشہ تے فکر تہین خالی ناہ ضرور
 پے در پے پھر وحی سی لگا ہون نزول
 حاصل ہوئی آپ نون تا کلی شکین
 بوجہ نبوت چاک کے ثابت قدمی نال

آوے پاس پیغمبران اودے جبرائیل
 دسی حضرت پاس جا ورقہ دی گھٹا
 واقف کرناں یا بنی مینون باجون ویر
 بی بی تائین دسیا تان لیوے آزما
 کیا دسے وحی تین بی بی کہندی مان
 پچھدے آوے نظر مین کہندی مان مقبول
 پھیر سچی بٹھلایا آما شاہ جہان
 پچھدے آوے نظر تین کہندا مان مقبول
 کہندے مین بھی آونداتینون وحی نظر
 کہے خدیجہ یا بنی ہووے بشارت تین
 جو کجہہ دوستہین تون سنے ہو اودے وحی حمان
 واقف تے مضبوط سی اوپر رب معبود
 ایسری وحی ابتدا ناہ تسلی پاک
 اوس ساعت جان دغدغہ ملتون ہوا دود
 آیت آیت قرآن دی سورت ہی مقبول
 اندیشہ ہویا دور سب ثابت ہویا یقین
 دعوت کرنی خلق نون کیتی شرح کمال

رفتن بی بی خدیجہ پیش ورقہ بن نوفل

جا کے حالت غار دی دسی اوسنوں کول
 ایہہ قصیدہ اُس وقت کہندا نیک سیر

بی بی خدیجہ آکھدی پھیر مین ورقہ کول
 ورقہ سکے آکھدا ایہہ ناموس اکبر

ابیات عربی مصنفہ ورقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وان بک حقاً یاخذ یجتہ فاعلمی
وجبریل یتئہ ومیکال معہا
یفوز من فازنیہ نبوتہ
فریقان منهم فرقتہ فی جنانہ
اذا ما دعوا بالویل فیہ شایعتہ
فسبحان من تھوی الریاح بامرہ
جبر تیرا حق ہے خدیجہ ایہہ مضمون
ایا جبرائیل ہے نالے میکائیل
نبوت اوسدی جو منے پہنچے نال مراد
دو فریقان تہین ہووسی فرقہ وچہ جنان
جسویلے دل دیلے سے ہے جاوے اودہ
پاک ہے جدی امر تہین دگن سب ہوا
پھر ورقہ فرمایا اے خدیجہ پاک
تا اودہ اپنے حال دی سے خود حالات
کیتا سرور اپنا سارا حال بیان
ثم ابشیر خوشی ہو سرور ہر ہر بار
جدی دسی خبر سی عیسیٰ پاک نبی
ایا عیسیٰ پاس سی جو ناموس اکبر
نال جہاد کفار دے جلد ہو سین مامور

حدیثک ایا نا فاحمد مرسل
من اللہ وحی بشرح الصدر منزل
یشقی بہ العاقی القوی المضلل
واخری باخوان الجحیم تغلل
مقامع فیہا بانہم ثم مرجل
ومن ہونی الایام ما یشاء ویفعل
پس ایہہ احمد نبی ہے بات اپنی دس تون
سینہ کہو لن لیا یا وحی خدا طویل -
بے فرمان جو اوسدا ہے بد بخت ناشاد
دو جا بہنہ زنجیر تہین دوزخ دل روان
لیکن جیون پچ دیگے کپے اودہ با اندوہ
پاک جو اندر دنا دے کر دا جو من بہا -
بہ چین میرے پاس تون اودہ صاحب لولاک
ایا ورقہ پاس تان خود اودہ عالی ذات
ابشیر مای محمد ثم ابشیر ورقہ کہتہ تان
دیان گواہی ٹھیک ہین تون اودہ نبی غفار
تون ہی احمد مصطفیٰ پاک رسول ربی
یشک نازل ہو یا اودہ ہین تیرے پر
جے اوسوقت مین ہو وندا زندہ باد ستور

اے افسوس میں ہوں ندا اوس ایام جوان
مہر دردا اوس دن حضرت تیرے نال
ورقہ نون فرماؤندے آنحضرت ایہہ تار
ورقہ کہندا یا بنی سُن میتون احوال
نال عداوت قوم نے بہی کمر مگر
دلدار می بنی کریم نون ورقہ مے کمال
تھوڑی مدت بعد تان ورقہ جاندام
فرمایا پاک سول نے دیکھا دسٹون چہ خواب
لیا یا سی ایمان جو بالقصدیق بیابک
رہیا اندر غار دے بنیان داسلطان
سی دستور جان آوندو گھروں بنی خدا
پہر تشریف لیا وندے گہر وچہ سینہ صفا
ورقہ نے وچہ راہ دے کیتی سی ملاقات
دٹھا سنیان بنی جو ساری بات کہی

کردا بالتحقیق میں مدد تیری تان
قوم تیری اس شہر تہیں ہے جوستان نکال
اے پر مینون زندگی دی اہیہ ہنگام
ٹھیک مینون اس شہر دے وچوں ٹینگال
کوئی نبی مبعوث نان ہو یا قوم اوپر
دکھ قصد یہ نبی نون دنا ظاہر حال
آتش و در داچم دا ورقہ اگون سر
پائے نان ایام سن دعوت پاک جناب
دٹھا وچہ بہشت ہو ورقہ سہر پو شاک
روایت محمد اسحاق دی باقی ماہ رمضان
جان رمضان گذار کے آیا مکہ دا۔
کعبہ اندر آئیے اول کرن طواف
گہرول جدون طواف کر آیا عالیذات
پچھدا کی کچھ دیکھیا سنیان ابن اخی

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكَ الْبَيْتُ بَيْتُهُ لَكَا مَشْهُ إِلَى آخِرِهِ۔

بیانِ فتن بی بی خدیجہ الکبریٰ شپس عداس راہب پریدن از حال جبرائیل علیہ السلام

بڑا بہت ضعیف سی عمر بڑی دا جان
گئی خدیجہ پاس اوس ملنے خاطر پہرید
نام خدیجہ ایسا شاید خیر اندیش
نگہری سر پر رکھدا راہب تان منگوا

راہب نام عداس سی اندر اوس زمان
ابرواوس دیان اکہیان اتون آٹھو زیر
پچھدا ایہہ خاتون ہے وچوں نان قریش
کہندی ایہو نام مین مینون خبر سنا

خدا مان تائیں اکہدا تان اوہ پیر کمال
 خدیجہ تائیں اکہدا بیٹھ میرے تون کول
 کہے خدیجہ خبر دس مینون جب اسرائیل
 پاک ادا دہ پاک ہے سن بی بی خوشخو
 اوہ جگہ جب اسرائیل داکی لینا ہے نام
 راہب کیکھا قسم رب دسان نان احوال
 خدیجہ کیکھا مین دسان اس شرط دینال
 کہے عدا س نہ دس سان کھندی مقبول -
 ایہہ حضرت جبریل ہے کھندا تا عدا س
 آدے جے اس شہر دے اندر جبرائیل
 یابی بی پر یاد رکھ بعضے وقت شیطان
 بندہ اوسنوں دیکھکے ہوندا ہی مجنون
 بچے آسیب شیطان تہیں دیکھکے جڈن کتاب
 کتاب جدون عدا س دی لیا ئی سرور کول

ابرو میرلین اکہیاں چکودیکھا مین حال
 بولے میرے کن مین کی کھندی مین بول
 راہب سجدہ جاؤ نہ اسکے نام جلیل
 شہر چھڑے دچہ بندگی رب وی مول نہ ہو
 بی بی کیکھا مین چاڈن دس اُس صوف کرام
 جد تک مینون نان سین باعث اس خال
 دسین کے نہ ہو رنوں رکھ پو شیدہ حال
 کہے محمد وحی ہے مین پر ہویا نزول
 ایہو آیا پیشتر موٹے عیٹے پاس
 قسم خدا دی بڑی ہو برکت رب جلیل
 ظاہر صورت دسا ہو وی آسیب عیان
 میری ایہہ کتاب کھڑ پاس محمد تون
 جے رحمانی کا ہے برکت باجمہ حساب
 لیا یا جبرائیل ہی رب پاسون ایہہ قول -

وَالْقَلَمُ وَمَا يَسْطُرُونَ وَمَا نَتَّبِعُكَ رَبِّكَ بِحُجُونِ وَكَانَ لَكَ كَاجِرًا خَلِيقًا مِّنْ ذَاكَ لَقَلَّيْ
 قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں تو نہیں اپنے رب کے فضل سے دیلانہ اور تجھ کو اجر ہو بے انتہا اور تو پیدا ہوا ہی بڑے
 خَلْقٍ عَظِيمٍ فَسَتُبْصِرُ وَيَصْطُرُونَ مَا يَكُودُ لِّلْمُفْتُونِ ۝ ۸
 خلق پر سب تو ہی دیکھ لگا اور یہی دیکھ لیکر کوئی تم میں کچھ نہ آئے -

کھندی تہیں پرانی مان پر مین قربان
 آنحضرت تاجا دندا پاس عدا س کمال
 کھڑا پشت مبارکوں لانا ہو سے تالی قیاس

خوشی خدیجہ ہو گئی سن آیات قرآن
 چلین پاس عدا س دے حضرت میر نیاں
 اپنے پاس بہائی کے سرور نون عدا س

محبوبت دیکھو امونڈیاں وجہ تابان
سجدے توں سر جاکے کہے قدوس قدوس
موتے عیسے جمدی گئے بشارت سے
سیدین جان اسلام ول خلقت لون اظہار
پہیر کیا عدا س لئے حضرت دوسو میں
آئسرو فرمایا ہن تک امر نہ کو
دعوت کارن خلق دے توں ہوسین مامو
ضرورت نال اس شہر تہین کر سیدین ہجرت توں
مدھار سالت آپ دانال اس دو گواہ
چچھا سدے وحی وچہ پیدا ہو یا فتور
حضرت ایس فتور تہین بہت ہوئے غناک
چڑھکے کسے پہاڑ تے بیٹھان ماراں چال
یا محمد انک رسول حقان رسول جلیل
کہتے چلیو یا نبی مین مان تیار یار
پس دل نبی کریم داپا وے تاکین
عبدالانصار دا جا بر بیٹا جو
ابتداے جدوحی سی اندر اوس ایام
جان مین اکہیان کہولیان ڈھٹا نال قیاس
بیٹھا زمین آسمان وچہ یعنی جبرائیل
پہر آکے گھر وچہ مین کیستی ایہہ ندا
حق تقالے ہجیا وحی اونوین فی الحال

مسر سجدہ وچہ رکھدا راجہ اوسے آن
اسے فخر توں بنی اوہ ہین باناموس
والد جیکر زندگی او تہون تیک ہے
ویریاں تیریاں نال مین ماراں گاتلوار
ہن تک کیہرھی بات دا حکم ہو یا ہوتین
کیہا تا عدا س لئے جلدی جاسی ہو
خلقت تینون کذب ہی تہمت دیوگ ضرور
مدد فرشتے کرن گے نال حکم جیچون
منقرر ثابت ہو یا حکمے نال اللہ
یعنی کہن تن سال تک وحی نہ ہو یا ظہور
کئی مراتب قصد ایہہ کیتا ہو بیاک
ہر نوبت جبریل آکر دا ایچہ مقال
اک روایت آکھدا ایہہ گل جبرائیل
جبرائیل مین نام ہے ہجیا مدد غفار
اطمینان تانفس توں ہونڈی نال یقین
کہندا ہے فرمایا سرور فرخ خو
اک رستہ وچہ جانیدان ناگاہ سنی کلام
اوہ فرشتہ جو آیا غار اندر مین پاس
خوف میرے دل آیا دیکھ اوہ ملک جمیل
ز توئی ز توئی ڈھکھٹیاں تاکجہ پا
ایہہ آیات قرآن دی پڑھ کر دہو بہال

يَا أَيُّهَا الْمَدَنِيُّ قَدْ أَنْزَلَ رَبِّي لَكَ طَهْرًا وَالْجُزْأُ الْفَجْرُ وَالْمَغْرِبُ تَسْتَكْ شَرِكًا
 دو خوف میں لپکے ہوا جو پہرہ ڈالنا اور اپنے رب کی بڑائی بولنا اور اپنے کپڑے پاک رکھنا اور پلیدی کو چھوڑ دینا اور ایسا نہ کرنا کہ احسان کے ادبیت چاہے۔

ڈرا دین حکم خدا تہمین تے کر یا وغفار
 ناکر جو احسان کر طلب کریند او وہ

ایہم جو پہدا یف تون ہو کھرا ہوشیار
 اپنے کپڑے پاک رکھ پلیدی تائین جہدہ

غزل مضمون یا ایہا المدثر

وقت آیا جو چہرے ادا تون برقعہ ذرا اٹھا لے
 پیر بیضا جیون ہو یا ظاہر و انگ کلیم صفا لے
 ظلمت شرک کفودی ساری جلوہ نال اٹھا لے
 مشرق مغرب شن ہو و جہب دیدار دکھا لے
 خلقان تائین حکم الہی ظاہر ہو سنا دے
 توحید اسدوی تیغ صقل کر گردن کفر اڑا دے
 جہب کلام الہی دالا ادنہان منزہ چکھا لے
 اوہ خوشخبری علم یقین تہین عین یقین کرا لے
 لے کوٹی دین شریعت کھرا کھوٹا پر کہا دے
 منکر جہر اکافر ہو دے دوزخ طرف چلا دے
 ابابکر فاروق تے عثمان حضرت شیر خدا لے
 طفیل ابن ہاندے الدیاسول غلامی نون بنجھا لے

صلوٰۃ سلام تیرے پر ہو و اے سؤل خدا دے
 پردہ چاک بنیا اپنا سو بچ تا شرما دے
 کد تک چھپیا اندر رہیں اے رب دیا محبوبا
 زلف تیرے چمکار و تہین روشن عرش معلے
 کد تک غار حرا دے اندر خلوت کرین نبیا
 جہل فساد زمین تے و دیا اے محبوب الہی
 دوست تیری وچہ اوڈیکان بیٹھے مکن راہین
 آمد تیری دی خوشخبری دتی سب رسولان
 کھرے کہوٹے نون پر کہیں الا تون صراف الہی
 جہڑا منے تیرے تائین وچہ بہشتان جا دے
 یار پیارے تیرے سارے جان نثار تما می
 رب تہین راضی رب انہان تہین اور بدیا مقبول

بجوع مضمون قصہ

چھٹن نسق فخور نون منن اک خدا۔

حکم الہی آیا خلقان امر پہونچا۔

خواجہ عالم ادس وقت حکمے نال غفّا
پے درپے پہر ہونے لگا وحی نزول
عالم کہندے ابتدا حضرت ہر افیل
اس مدت جبریل نان وحی لیا یا رسول
وچہ کتاب وفادے جو ہے ابن اثیر
وچہ توقف وحی دے حکمت رب عباد
ایتھوں تیک رسول دی پہونچی شوقن کا
تیز ہوئی اگ شوق دی اندر جان رسول

دعوت کرن اسلام دی ہو بیٹھا طیار
سن حکمت کیون تن سال آیا وحی نہ مول
ریہا خدمت احمدی اندر ملک جلیل
ابن جوزی ایہہ اکہد اسن ہو قول قبول
ہو رجامع الاصول وچہ اشارت ہے تحریر
شوق رسول کریم دا ہووے بہت زیاد
قصد کرن جو دک پون چڑھ کے کسے پہا
دم دم آہے منظر ہووے وحی نزول

فصل سوم درانکہ ابتدا نزول وحی کہوہ اول سورہ کہ نازل شدہ نزول وحی آنسور ابچہ ترقی می بود

فن سیر تاریخ دے ماہرتے دانا
بھی امام حدیث دے اوپر ایسے جان
اَنَا نَزَّلْتُكَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَوْ هُنَا حِجَّتْ هِيَ
بعض ارباب حدیث دی بھی اصحاب سیر
عمر مبارک آپ دی وچہ اکتائی سال
جامع الاصول وچہ ایسے پر ترجیح
نازل لوح محفوظ تھیں جو آیات قرآن
حسب مصالح بنیدان ادسجا تھیں ہر حال
بعضے عالم اس طرح کرن تاویل بیان

جیون محمد اسحاق تے ہو ر اکثر علماء
ابتدا نزول الوحی سی اندر ماہ رمضان
لیلتہ القدر رمضان وچہ ہے اتفاق قوی
ماہ ربیع الاولین کر دے ہین مقدر
تجی اٹھوین بارہوین دن اختلاف الحال
کہے نزول قرآن دی سن ایہہ بات فصیح
دنیا دے آسمان پر اندر ماہ رمضان
آیا نبی کریم تے اندر تیشی ۲۳ سال
ہے فرمان الہ دا وچہ قرآن عیان

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

شَمْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

پر بعضے متاخرین کر دے ایہہ تطبیق

نازل ہوا قرآن ہے وچہ رمضان تحقیق

تَنْزِيلَ بِهِ الرُّوحِ الْأَمِينِ عَلَى قُلُوبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ

ہو اور حدیث صحیح ہے شاہد اسے گواہ
تیجا قسم ایہ وحی واسن لون کران بیان
آنحضرت لون دسا دھی پیغام خدا
بعض اصحابی دیکھدے ایس شکل لون خاص
وانگ آوارے ٹلے آوے دھی حمان
کہندے جے اسوقت پچھ ہوندا شتر سوار
کہندی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
مین اس ویلے دیکھیا آنحضرت داحال
احمد جنبل لیا نیا حجت ہو س ربی
پچھے کعبہ پاک دے بیٹھانیک خصال
پاس اپنے بیٹھلائیکے کرن کلام بیان
اونوین طرف زمین دی سُرور کرے نظر
پہیر یا موند عثمان تہین سُرور نیک نہا
کرے اشارہ نبی تان سیں مبارک نال
پہر متوجہ ہویا طرف ابن مطعون
ایس طرح تہین دیکھیا کدی نہ تینون مول
کیونکہ تون ہے دیکھیا تاسب حال بیان
فرمایا ہجیرا بنے سی اس وقت پیغام

نَفْسَ نَبِيِّ رُوحِي کہے رسول اللہ
بعض دفعہ جبریل جو آوے بن انسان
وَحِیۃ قلبی وانگ بن رب دا حکم سنا
چوتھا قسم ایہہ وحی داسنتون با اخلص
ایہہ صورت سب صورتان اندر سخت پہچان
ہوند انینوان اودھ سی جہل نہ سکدا بہا
اک دن سردی سخت دچہ آیا وحی خدا
پیشانی تہین نکلیا مڑہکا سختی نال
اندر سند آپنی جو اکبہ بنی
عثمان بن مطعون سی آیا ایسے حال
ناگاہ طرف آسمان دی سرور کردیہیان
پہر سجا پہلو اپنا پھیرے نیک رسیں
جیون شغول تسلیم دچہ ہودے کئی استاد
پہر طرے آسمان دی دیکھے کرے خیال
عرض کرے عثمان تان اے سرور بچون
جیونکر ڈٹھا اچ میں کہن رسول قبول
کیتا کہول عیان میں کہند اے عثمان
عرض کیتی پیغام کی سرور کرے کلام

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالنَّكَاحِ الْعَظِيمِ كَلِمَةً تَكَرَّرَتْ

تحقیق اور حکمرانوں کے لئے نئے اصول کی بنیاد پر خزانہ خزانہ کے اور دنیا کے تیسے بیانی اور کشتی سے نصیب کرنا ہے کہ تم نصیب کرنا ہو۔

پر میرے دل دچہ نان سی اسلام مکان
پہر دل حج اسلام نے ڈیرا قتا ڈال
نازل ہوئی جبدن ایہہ آیت ذی شان

کہند ایہہ عثمانؓ ہے مین سان سلمان
جان ایہہ حالت مصطفیٰ دیکھی اکہین نال
عثمانؓ ابن عفان بھی کر دے ایہہ بیان

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اد پر میری ران دے دہر یا سی مقبول
عبداللہ ام مکتوم دا آکے کرے سوال
دچہ غزا نہ جا سکان جو نابینا مان
ایہہ حضرت عثمانؓ ہے کہند اسنی بیان
بھارا ہو یا اس قدر بہت نیڑی ایہہ سی
ایہہ جہے لوازمات قسم چہا یرم جان
دٹھی اصلی حال پر با جھ مشل تبدیل
حضرت جبرائیلؑ نے چوٹیوں داسن حال
اد پر جا آسمان دے اندر رات قبول
با جھ ویلے ملک دے دچہ معراج کلام
اٹھوان قسم ایہہ دھی داسن اے نیک مزاج
دٹھا شب معراج دچہ اکہیان سربان نال
یعنی ادس زمان جو اگون خیر الناس
عرصہ چھ سو سال دے قریب زمان موصوف
سنی آواز ملا سکان دانگ آواز دہل
روز قیامت آگیا ایہہ دل و ہم پیا
پچھانے جبرائیلؑ نون سانوں دس انھی

۱۵ خزائنِ زمان و زمان و زمان و زمان

مین سان پاس رسول دے سر پا کسول
ایہہ آیت سان لکھدا بیٹھا وچہ اس حال
یا نبی اللہ ہونیا میرا عذر عیان
غیر ادلی الضرہ نازل ہوئیا تان
نزل وحی دے باعثون بدن جناب نبی
ٹٹ جاو اوس بہار تھیں بیٹھان میری ران
پنجوان قسم ایہہ دھی تھیں جو شکل جبرائیلؑ
دسیا حکم اللہ دا اصلی صورت نال
حضرت پر معراج دچہ جو کچھ ہوئیا نزول
ستوان قسم ایہہ دھی دا جو خود رب علام
کیتی سوائے حجابے اندر شب معراج
با جھ ویلے ملک دے بے حجاب جمال
دچہ زمانے فترتی کہند ابن عباسؓ
پچھے عیسیٰؑ بنی دے دھی ہو یا موقوف
آنحضرتؐ پر دھی جان ہیجیا عزوجل
میت تھیں بیہوش تان ہوے ملک خدا
جان ہو یا معلوم ایہہ نازل ہو یا دھی

کسوں ہے پہنچا توں ایہہ وحی خدا اللہ اکبر قد قامت الساعۃ کھنڈ مر ملک کا ہر نشان قیامتوں بشت نبی کریم	نام لیا جبریل نے تا سرورِ انبیاء ہٹیک قیامت ہو گئی قائم تے آشکار ہو رہا بنِ سعودی روایت ہے ترقیم
---	--

وعن ابی صعوبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لما تکلم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سمع اهل السماء
صلصلۃ کما صللت الحدید و علی الصعصعۃ فخر و اسجدوا و غش علیہم و
فی روائتہ لم نزل آیۃ الا بعد مدتہما الملئکۃ و سمع فی السماء صلصلۃ کما صللت
جہت فی النرجاجتہ

کہے این سعود ایہہ راضی ہوس علماء سنی آواز ملا یگانہ و آگ لہر چہنکار اک روایت اس طرح راوی تہین منقول	جس دم حق سبحانہ کیتی پاک کلام بسکہ اندر جا پئے غش ہو یا آشکار بعد نہ ت ناں رب تہیں آیت ہوئی نول
---	---

فصل چہارم در تبلیغ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و ذکر کسانی کہ در مدبشت بدولت
اسلام شرف گشتہ اند و درین فصل دو واقعہ است۔ واقعہ اول اسلام خدیجہ الکبریٰ

علمایسیر تواریخ و اس او پر اتفاق بأن ما أنزل الہیات جان فرمایا رب تاں دعوت اسلام تہین بدی گمر نبی پایا جس نے اولین شرف دولت اسلام ایہ خلعت ایمان داخل عرفان درست جاتا نال یقین دے پیغمبر ہے پاک اندر ٹولہ سابقان داخل ہوئی قبول ہو یا جبرائیل دے قدموں جو آشکارا	فَمَ فَإِذْ نَزَّاجان نبی نون حکم کیتا خلاق جو کچھ تین پر او ترے نوکان سین جہب لگے دش خلق نون سدا راہ ربی خدیجہ الکبریٰ سہی زوجہ خیر انام سری بی دے آیا محکم تے ہو چست نال دلیلان واضح ناں رہیا کچھ شک اوپر چشمہ عار دے جاندی نال رسول سکھی نبی تسلیم جو وحی پاسوں اظہار
---	---

<p>طریقہ وضو نماز و آداب سب سکھلا دینا وی لئے آخرت والے سب امور آنحضرتؐ جد خلقِ نون و سرے رستہ دین گہر دیوچہ تشریف جان لیا و ن ہو غناک کہندی نبیؐ آدے دل خوش رکھ ضرور اندر تیرے حکم دے اک دن ہوں تمام کہت رہا بتی کریم نون اکدن آجبریل</p>	<p>آنحضرتؐ دی و بدم سہی غمخوار سدا محمدؐ قے غمخوار سہی حضرت دی ہرور منکر ہو کے نبی نون لوک کوں عملگین بی بی خاطر داریاں کر دی ہو بے باک دشمن تیرے عاقبت کر سہی رب مقہور خدشکاری نبیؐ وچہ ہسی ایچہ مدام سلام بی بی نون اکھ تون طرفون ب جلیل</p>
--	--

اقریٰ خدیجۃ السلام من رہنایا رسول اللہ

<p>آنحضرتؐ فرمایا خدیجہؓ سنی کلام دے جواب سلام دابی بی تا خوشنام</p>	<p>کہند اجبریلؑ ہے طرفون رب سلام سلام ہووے جبریلؑ فن لند آپ سلام</p>
--	--

اللہ السلام و علیٰ جبریل السلام

<p>خدیجہؓ کی بہن زینبؓ روایت بھی اسے بی بی ہے ہویا رب دایہ امر اک موتی دے دانیون پولو ہو سہی جو</p>	<p>آنحضرتؐ فرمایا اک دن مینون سہی بشارت دیاں بہشت وچہ تیرا ہوی گہر کوئی ہیساری رنج غم اندر اوس نہ ہو</p>
---	--

واقعہ ثانیہ ایمان امیر المومنین حضرت علیؑ کرم اللہ وجہہ لہذا واقعہ اول مطو شدہ لہذا ترک کردہ واقعہ ثالثہ ایمان زید بن حارثہؓ است نگاشتہ مے آید

<p>بعد خدیجہؓ جو کوئی یایا سہی ایمان کر چکا تیرہاں حالت اوس ایمان زیدؓ جو بیٹا حارثہؓ آیا وچہ اسلام بہتجا خدیجہؓ پاک داعیکم ابن حزام</p>	<p>علیؑ امیر المومنین شیر خدا داجان اندر پہلی جلد دے ہن سُن ہو بیان حال اوسدے ایمان داسُن لون پتہ تمام سکے کر سوداگری آیا طرفون شام</p>
--	---

اپنے نال غلام کچھ شاموں لیا یا جان
 حکیم بھوپچی نون، اکہد اربعہ تعظیم تمام
 بی بی خدیجہ زید نون کیتا سی خست تیار
 آنحضرت نون دیوندی خدیجہ ہو کے شاہ
 پست بنایا زید نون حضرت نال خوشی
 حارثہ باپ جو زید وارہند بہت حیران
 کے اندر آیا ایسے حال او داس
 سر موخہ اپنے پست دا چھدار وندازار
 زید تینون اختیار ہے رہ نون ایس مکان
 عرض کریند زید تان اے سیکر سردار
 تینون چھڑ کے یا نبی جان نہ نال پدر
 عذر کر اپنے باپ نون موڑ و تا مقبول
 لیا یا پاک رسول تے رتدم زید ایمان
 فرزند محمد ایس نون کہن اندر ابتدا
 یعنی بیٹا باپ دا چاہئے کہن ضرور
 خدیجہ علی بنتے زید سی تنے مسلمان
 وقت نماز جان آوند اپنی غیر خوش پے
 جنگل اندر جائیگے کر دے ادا نماز
 روایت دوجی اس طرح کرن جان ادا نماز
 سا کوئی دشمن مکر تہین دیوے ناہ ایذا
 ابو طالب نون اک دن بہا نال عسلی

بھوپچی خدیجہ اوسدی ملن گئی سی تان
 جہڑا تینون لوڑ ہو کرین قبول غلام
 جان گھر لیا فی مصطفیٰ ہوئے خوشگوار
 پاک نبی نے زید نون کر و تا آزاد
 ایجہ کچھ آما جسد اپیش نزل دجی
 وچہ جدائی پست دے پہر دا وچہ جہان
 ڈھٹا آکے زید نون آنسو روئے پاس
 آنحضرت نے دیکھ کے کیتی دیوہ گفتار
 جے مرضی ہر باپ نال جلدی ہو روان
 غلامی تیری خواہگی تے بہتر تیار
 چھڑان نان وچہ زندگی حضرت تیرادر
 جان پہر پاک رسول تے ہو یا وحی نزل
 تاجاموسن ہو یا ایہہ بندہ رحمان
 اَدْعُوْا لِحُكْمِ الْجَانِ پھر کہیا خدا
 زید میٹا اتنا حارثہ ہو یا سی شہور
 تنے ایجہ ایمان نون اکہد عرس پنہان
 باہر کیوں جا وندا نال علی نون لے
 دیکھے کوئی نمول جو ایجہ سردور داراز
 کردا علی محافظت نال نگاہ دراز
 آکے نال فریب دے نون کوئی ضرر پہونچا
 مان علی دی او نہان نون کہندی ایہہ علی

<p>ڈرنی نان کسے کم وچہ گنگے نان الزام ابوطالب نے آگیا سُن بنی بی خوش زاد کدی نہی علی تہین نان کرنی بی غم نکل مکہ شہر تہین ڈٹھا مالِ فطہ سار روایت محمد اسحاق دی دونین پُرن پُچھا فانغ ہوئے نماز تہین جدم نبی خدا تے ایہہ کیسا عمل ہے جو تون کرین مبین اللہ اتے فرشتیان ہو را نبیا مبین</p>	<p>نسبت وچہ محمدی بہندا علی مدام جس تہین ہوشِ بندگی نہیہ وچہ ابد باہون مے مشورے ہرگز کوئی کم اتفاقا کسے شغلِ نون ابوطالب اکبر پر پڑے آپ نمازین علی کہلا گھبان ہو تعجب بیٹھاپاس ادنہاندے جا پچھدا دس محمد ایہہ کیسا ہے دین آنحضرت فرمایا اے چاچا ایہہ دین</p>
--	--

هٰذَا اَدِيْنُ اللّٰهَ وَدِيْنُ مَلِكِيْهِ وَدِيْنُ رُّسُلِهِ وَدِيْنُ اَنْبِيَآئِهِ وَدِيْنُ اَسْنَاءِ اَبْرَٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بَعَثْنِي اللّٰهُ تَعَالٰى بِالرَّسَالَةِ اِلَى الْبَعَادِ

<p>بھیجا طے فر بنڈیاں مینون رحیل واحد لاشریک جو ادسی طرفے آ بڑے بڑے جو بادشاہ اوسدی ہین گدا کران نصیحت شروع مین تیریتون اظہا اندر کلمہ حق دے تون کوشش فرما جیکر دوست تون ہو دین پھر کیسا غم ہو جیونکر لگے یار سین ہُن بھی ہو دین یار سچا تون پُفس ایہہ کرو انہین پسند ایہہ پسند جو مین رہان رلت اندر جد اندر ادے دین دے میری ہر تسکین اوپر چہرے کم دے تون ہو یا مامور</p>	<p>دین اسادے باپ واجد نام خلیل اے چاچا ہُن ہین سدان تینون طرف خدا کرین عبادت اوسدی دیر نول لگا پھر فرمایا اے چاچا تون لایق اس کار تون لایق اس کار دے وچہ اسلامے آ دشمن مے بہت ہین دوست ناہین کو طرح جد الی کس طرح تون کیتی خستیا ابوطالب نے آگیا اے مے فرزند باپ دادو دے دین تون جو ایہہ دیو چہڑ یعنی عبدالمطلب داسی جیہڑا دین اے پر سنی محمد غم کر دل تہین دور</p>
---	---

<p>میں زندہ مان جد تک فکر نہ نہا حسد کوئی حسد دی کرے نہ تیری گل پچھدا تیرا دین کی علی کرے گفتار او پر رب رسول سے میں لیا یا ایمان پر پڑے ایہ نماز سان رل دونوں اس ٹہب لازم خدمت نبیؐ دی تینوں کرن پسند حافظ ناصر تسان داہر دم ہووے اللہ او پر دو مان تساندے جان کران قربان اکدن اپنے پُت نال جعفر جہا نام نالے حضرت علیؑ ہی کرن نماز ادا چلچے دے پت پاس کرباز ویل قیام پاس محمد مصطفیٰؐ کہلا ہو یا نے الحال حق جعفر وچہ نبیؐ نے کیتی ایہ دعا</p>	<p>یاکل تے مشغول ہو اندر اوسے کار دشمن کوئی تان دیکھے مندا تیری دل پہر متوجہ علیؑ دل ہو یا نیک تبار اے والد ایہ دین ہے سچا کرین دہیان کیتی فرض نماز ایہ بندیاں خاطر رب ابو طالبؑ آکھیا اے میرے فرزند تینوں رستہ نیک تون سے غیر نہ راہ وچہ حفاظت تساندے جد تک زندہ مان اک روایت ہووے ابو طالب خوشنام ستے وچہ پہاڑ دے ڈٹھا نبیؐ خدا ابو طالبؑ آکھیا اے ولدے آرام نال اشارت باپے جعفر نیک خصال رکھے نال رسولؐ سے کرے نماز ادا</p>
--	--

وَصَلِّ اللّٰهُ اِلَيْكَ بِجَنَاحَيْنِ تَطْيُرُ بِمَا فِي الْجَنَّةِ

<p>جستہیں وچہ بہشت دی ادا دین خوشیاں نال جعفر ہو یا شہید جان جنگ متہ مقبول دوباز و ہووے او نہان تون بخشے رب غفار نام جعفر طیار تان ایس سببوں ہے فاطمہ مائی علیؑ دی پچھدی لگوں تان مینوں لونڈی آئی کے کیتا ہے اظہار ہے افسوس جو اسان تون منکھ ہو یا علی</p>	<p>وصل کرے رب تان تون دوباز و دکان اوسد حق وچہ نبیؐ دی ہوئی دعا قبول بازو کے جنگ وچہ انہاندے کفار او ڈگیا وچہ جنتے ایہ دو بازو لے ابو طالبؑ مڑ آئیا گہرا اپنے وچہ جان کہتے بیٹا علیؑ ہن کی کردا ہے کار نال محمد مصطفیٰؐ پڑے نماز علی</p>
--	--

ابو طالب نے اکیس بی بی ہوٹا موش جیکر میر نفس ایہہ ہوندا تا بعد ار ہوندا تا بعدار میں تدون نبی داپک بری لگی ایہہ بات سی اونہا تائیں تان	لائق مرد نبی دی ہے علی باہوش دین جو عبد المطلب اوستون ہو نیز ار پہونچی قوم قریش تک ایہہ گل جان بیشک خوف اونہا ندے دلاں تے غالب یاعین
---	---

واقعہ رابعہ ایمان آوردن آن مفسر را با تحقیق امیر المومنین ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ

اندر پہلی جلد دے حال ایمان صدیق ربط قصے دے واسطے اسجا باقی حال اندر حصص الاقتیاع عبد الدین مسعود بعثت پاک رسول تہین اگے کچھہ زمین قوم آریو دے پیر پاس ڈیر اکیستاجا تن سو نوے سال تک پہونچی اوس عمر میزی طرفے دیکھہ کے کہن دایہہ گمان چچہد اکس قبیلیون تائیں کیا جواب اک علامت ہو رہے کیا ہیں اوہ کیا میں کیا نمان چک سان جد تکستانان وچہ کتابان میں دٹھا حرم اندرا ظہار اوسدے مدوگار دو ہو سی اک جوان جوان جو یار رسول دا اندو مشکل کار اُس اوکر دا ہوو سی چٹا مونہ جیون باہ اوپر کہی بران دے اوسدے ہون نشان	لکھ چکا مان پیشتر دیکھیں با تحقیق لکھان ایس مقام وچہ فضل الہی نال ابابکر صدیق تہین راوی ہے خوشنود بہر تجارت گیا سان میں جو طرف میں پڑیا ہو یا پیر اوہ ہسی کتب سما پیر صاحب تدبیر سی نالے اہل فکر حرم کو تہین تون ہین تائیں کیا مان مان میں بنی تہیم تہین کرداپہر خطاب کہندا اپنے شکم تون کپڑا دڑا اوٹھا کی تیرا مقصود ہے تا اوہ کرے بیان اک پیغمبر اپنان بھیجے رب غفار دو جا اوکر کڑا کر بڑا اللہ واد مردان ہو بر بلا دان و دفع کر ہووے مدوگار پتلا جسم تے شکم پر ہو سی داغ سیاہ سینون ایہہ گمان ہے تون ہین اوہ انسان
--	---

میں چامان اوہ داغ و سس شکم برہنہ کر
وٹھا اوپر ناف کو خال سیاہ جون قیر
گہل یعنی اوہ کر بڑا تو ہی ہیں اوہ بجہ
پہر میں اندر میں دے کر کے اپنا کار
کہن لگا کجہ بیت میں نساں پاک رسول
میں کہیا پہونچا وسان تا اوس پیر شیر
المرتانی سمیت معاشری و نفسی
کی نہیں دیکھا وہ کہ نام کہا میں عیش اپنے او فضل اپنوکا
وانت رب البيت تلقى محمدا
اور جھکو تھیں ہم بکعبہ کی جب ملاقات کرے محمد کی
واضحیٰ رسول اللہ دینی فانی
اور محو کیا رسول اللہ نے دین میرا پس تحقیق میں
فیالیتنی ادرکتہ فی شیبہ
پس اے کاشکے اگر پاتا میں اوس کو بیچ جوانی کے
ابو بکر صدیق پر ہو رب دی برکات
اوس دیاں اوہ وصیتان میں یہ کیاں یاد
عتبہ ابی معیط وانا لے شیبہ جان
آئے قوم قریش تہیں کرن میری ملاقات
ہے کوئی اندر تسان دے ہوئی تازہ بات
یتیم جڑ ابو طالبی جس محمد نام
سانوں کہندا ہوتیں ہل پر ہل

ننگا کیستنا شکم میں کہندا ابا بکر
رکب دی قسم کہا کہن لگا اوہ میر
کیتی وانگون دوستان پیر صیت کجہ
پاس آیا اُس پیسے مٹنے فون مڑ وار
میری طرفوں او نہان نون پہونچا میں سہل
دستے باران شعر ایہہ اول تے اخیر
قد اصحت فی الحماہنا
تحقیق صبح کی میں نے بیچ مرغزار کے اس جگہ
لعمادھذا قد اقام البراہنا
تیرے اس برس کے واسطے تحقیق قایم ہوئی دلیل ہو
علی دینہ اچی وان کنت فلہنا
اوپر دین اوسکے کے زندہ ہوں اگرچہ ہونینست
فلکنت لہ عبد او الکافحنا
پس ہوتا میں اوسکا غلام درنہ ٹوٹا اس جگہ
کہندا ایہہ میں پیر تہیں یاد رکھی آیات
کے مڑ کے آیا میں گھر شاہ و بشاد
نالے ابو النجتری ہو رکتے انسان
مٹنے بعد میں او نہان تہوں چچی سی ایہہ بات
او نہان کہیا عجیب تر ہے یہ حالات
دعوتے کرے پیغمبری اگے خاص عام
پو دا دا بھی تساندے موخرستہ بہل

<p>جیکر تیرانا ہوندا سا نون خوف و بیان ہن تون آئی آپ خود کرین کفایت کار جس دم پاسون اونہا مذکور سنی میں یہ کلام محمدؐ رہند اکس جگہ میں پھر پچھیا تان کند امین کہڑا کیا پاک نبیؐ دا جا میں پچھیا یا مصطفیٰؐ لوک کہندی ہن کی میں بغیب رب دا اٹان اسے ابا بکر او پر تریکے تار ہو ویرا رضی رب رحمان میں کہیا بُراں کی او پر ایس سخن عرض کیستی وچہ میں دھو کئی جو ان تے پیر فرمایا اوہ پیر جس دے سی ابیات بار اُن بیت رسولؐ نے دتے سبنا کہندا کس اس حال دی دسی تارِ خبر پاس رسولان ساریاں آیا میتھوں پیش عرض کیستی میں یا نبیؐ ہتھ مینوں پکڑا</p>	<p>دیندے اوسنوں مولان تاپہر سین امان اوہ تے ہرگز کسے دا بند انا نہیں یار رضت کیتو عذر کرتا اوہ لوگ تمام کہن خدیجہ پاکؑ کے گھر ہے شا جہان اندر دان باہر توندے تدون رسول خدا اندر تریکے حق دے کہندا پاک نبیؐ جلدی لیا ایمان تون ہرگز دیر نہ کر ہو وے خلاصی دوزخون جسے ملے مکان فرمایا اوہ پیر جو دھٹھا وچہ میں دھٹھے کیست تونج میں اونہا نال کثیر امانت تیری پاس اوہ سارے حالات ابو بکر صدیقؓ سُن وچہ تعجب اُ فرمایا اوہ ملک جو ہے ناموس اکبر پاس سے ہن آیا سُن اسے خیر اندیش پہر بکے ہتھ جناب داتا میں کہیا سُننا</p>
--	--

اشھدان لا الہ الا اللہ واشھدانک رسول اللہ

<p>گھر اپنے ول آیا او تھوں نال خوشی آنسور و داہر وجہ سی ارباب تحقیق ایہم نزدیک و وصفت ہی سی صاحبِ شوق بغیر تردد کاہلی لیا یاسی ایمان</p>	<p>اگے ایسی خوشی ایہہ کدی نہ دھٹی سی ایہہ امیر المومنین ابوبکر صدیقؓ اک سوکد گواہیاں دو جا زیر نہ کو مستقضى وچہ جس طرح آیا ایہہ بیان</p>
--	--

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما عرضنا الا اسلام علی احد الا کانت لہ عید و کیوٹہ اکا

ابی بکرؓ فائدہ لم یتلعشم ای لم یوقوف فی قبول الایمان ۛ
ترجمہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں عرض ہوا کہ کسی کو جو اس کو غم اور تردد والی بات کہے پس نہ نہیں دیکھنی نہیں تو تکفیر کیا قبول نہیں

دسیا اور سنون ہو یا تردد دتے غم تمام
کیتا با جہون دیر دے ہر صاحب نشان

آنحضرتؐ فرمایا اسان جس لون اسلام
ابا بکرؓ دے با جہ جو اس قبول ایمان

دربیان ایمان سابقین رضوان علیہم اجمعین

لیا ند اسب تون اولان خدیجہؓ نے ایمان
اوہ بلالؓ پچھان تون بندہ نیکو خو
ابا بکرؓ صدیق سی اول بزرگوار
آما شیر خدا سید احضرت شاہ علیؓ
زیدؓ آما بن عارثہ راضی ہو بس غفار
آنحضرتؐ سے لیا یا سی بلالؓ ایمان
خدیجہؓ زن ایمان وچہ اول ہوئی کمال
مردان اندر جان تون ہے صدیق حبلی
زیدؓ غلام آزاد سی اول مرد کمال
ہو اضافی حال کل جلتے رب رحمان

امیر کئی روایتان اندر ایس بیان
اند رزمہ مؤمنان اول آیا جو
نال نبوت آپ دے جس کیتا متہار
جس صدیق پیغمبری اول کیتی سی
اول شخص جو نبیؐ تہین کیتا سی متہار
بعد ایمان صدیق دے راوی کر بیان
انہان دی ترتیب ہے ایس طرح دینال
اول وچون لڑکیان مؤمن شاہ علیؓ
وچہ غلامان اولان مؤمن جان بلالؓ
حقیقی اول جان تون خدیجہؓ و ایمان

ذکر کسانیکہ بدالت امیر المؤمنین ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایمان آوردہ اند

ایہہ امیر المؤمنین حضرت ابا بکرؓ
جس تہین ہیسی پیشوا وچہ قریش کمالی
عقل کامل تے لطف سے شامل رخصال

فرمایا ایہہ بیان ہے بزرگان فن سیر
الما خوب آراستہ کشتیان صفقان نال
عبارت نیک اخلاق تہین نال نیک اعمال

ضیافت سے مہمانین والے سا بطور
بابت انہاں خصلتان کرن تعظیم تمام
اعلم سلمہ تاریخ دامہرفن انساب
بعد شرف اسلام تہین جو جو پہلے یار
لوکان لون بھاونڈا ناں ولسل قوی
اکابر قوم قریش دی اک جماعت تان
نام ہمارک بفضیان با ترتیب عیان
اسما بیٹی بوبنگر کردی ایہہ ذکر
سب نون دین اسلام ول سدوانیکوگا
جلس وچون اوہیہا ناں سی عالی شان
عثمان ابن عفان اک ہو رزبیر عوام
سعد بن ابی وقاص والے عبدالرحمان

مکے وچہ نظم سی ناں انہاں جیہا سور
لین صلاح تے مدوان اندر شکل کام
عربی لوک انہاں تہین ہوئے فایہ یاب
سد واسد ہے راہ تے ناں بسل لہا
صدق نبوت احمدی کردا پیا جلی
برکت ہمت انہاندی یائی سی ایمان
پڑہ تون ایس مقام تے او صاحب ایمان
مومن ہو کے باپ جان آیا پنجر گھر
کسے نہ ساتہین منیان کیستاسی اٹھا
بیچ شخصان سنے بعد اس آند اسی ایمان
عبید اللہ واطلحہ سی تیجا مرد کرام
سی ایہہ بیٹا خوف دارخی ہو سجان

واقعہ پنجم کائن عثمان بن عفان کہ دجلہ اول تحریر شدہ گذشتہ شد و اھمہ ششم سعد بن وقاص کا ششم

لکھیا پہلی جلد وچہ حال ایمان عثمان
جان آئیا ایمان وچہ سی ایہہ مرد خدا
تا کوئی قوم قریش تہین دے تکلیف نزل
الکدن اوپر انہاندے گدڑے کجہ جہاں
ادونین حضرت سعد نے ہڈی لٹی اوہا
مے کافر زخم کہا اعل وچہ اسلام
نئے عشر مبشرہ وچون ہے مقبول

سعد ابی وقاص دی حالت کران بیان
اے جناب رسول سن پڑہن نماز چہاں
ایسے غلط جنگلین پڑے نماز رسول
ٹھہرا کر نماز نون کروے جنگ جہاں
سرکاف تے مار کے دتا خون و مار
کیتا حضرت سنے ایہہ جہادی کام
اوسدے حق دعا ایہہ کیتی آپ رسول

اللَّهُمَّ اجِبْ دَعْوَتَهُ وَسَدِّدْ رُؤْيِيَّتَهُ

یارب کرین قبول تون جو اودہ کر دعا	بھی مضبوط ہو تیرا دس پئے نشانی جا
ستجباب الدعوات تان ہو یا سعدیچہاں	کدے نہ اوسدا تیر ہی ڈگیا باجہ نشان
ردایت ہی جو ہو یا اندر عمر اخیر	نامینا تے اکھیا یا ران باتدبیر
نال وعاتین پائیے اسین بیار شفاء	کیون تون اپنے حق وچہ کردا نہیں دعا
روشنائی تا اکھیاں دیوے تدرہ رحمان	کیا حضرت سونے نہ اس دم ایہ فرمان

قضاء اللہ عندی احب من بصری۔ ترجمہ اللہ کی تفسیر محبوب تر ہے مجھ کو بینائی سے۔ +

البدجل جلال دی ہے محبوب قضا	اس اکھیاں ندی لو تہین ہو را سید نکا
-----------------------------	-------------------------------------

واقعه منقہ ایمان عبد الرحمن عوف است رضی اللہ عنہ

عبد الرحمن عوف جیون لیا ملہو ایمان	آپے کہندا پیشتر بعثت شاد جہان
بہر تجارت میں دل گیا جو اک زمان	اوتریا شکلاں دے پاس میں اوسد مٹان
ابی العوالم اوسدے پیو دا ہسی نام	ذات حمیری اوسدی اوہ سی مرد کرام
بہت ضعیفی وچہ سی باعث عمر کثیر	ہو یا کثرت ضعف تہین چوزہ وانگول پر
جان میں جاوان میں وچہ اوتران اہل کپاں	ہر واری سی پچہدا میں تہین نال قیاس
کوئی تسان وچہ ہو یا غلاہر ہے انسان	شہر شہرے ہو ر شرف ہو جہدا وچہ جہان
ہو دے مخالف مرد اوہ اندر دین تسان	میں کیا ہاں تیکے کوئی ہو یا نان
اس نوبت جو اوسدے پاس گیا میں سان	ڈٹھا بہت ضعیف اوہ اگے نالون تان
بولے جوئے کن من سے نہ نرم کلام	جمع ہوئے فرزند سن گردے اوس تمام
بہلانے اس پیر نون پاس میں بہندا جا	میدون کہندا اپنی نسبت نام سنا
اکھیاں عبد رحمان ان عوف ہے پیو دا نام	حارث اوسدے پاس ہی نام کرام

کہیں لگا بس ایہو ہے کافی نسبت تین
جو تجارت میں تہین بہت سے مقبول
بہت مکرم خلق دا اندر پہلے ماہ
منع کرے بُت پوجنوں دے راہ اسلام
بنی ہاشم تہین اوہ ہے تون ہین اوسدیا
ہو موافق اوسدرا اوسدی کر تصدیق
پر ہداسی کے سامنے کتنے بیت اوہ سیر
اُس جملہ ابیات تہین ایہہ تن بیت عیان
اشہد باللہ ذل لعالے
اشہد باللہ رب موئے
تکن شفیع الی ملیک
تأمین اپنی کار سب کیتی جلدی نال
ابا بکر صدیق نون ملیا جا کے جہب
ابا بکر صدیق نے کیتی ایہہ کلام
نام محمد مصطفیٰ عبد اللہ داپت
کرین قبول اسلام تون اسے عبد الرحمان
لئی اجازت ملن دی در دولت تے جا
فرمایا مان دیکھد امین اوہ موخہ تابان
پہر کندے اسلام یا عرض کیتی میں تان
فرمایا لیا یون جو تحفہ پیغام
فرمایا وچہ مومنان ہے اوہ مومن خاص

دیان بشارت اک ہین بہت سونو ہین
قوم تیری تہین رب نے بھیجا اک سول
نازل کیتی اوستے اک کتاب آلہ
کہیا میں کس قبیلوں کہے تا ایہہ کلام
اسے عبد الرحمان تون جا ہو مددگار
جو نہ منے اوسنوں اوہ ہو سی زندیق
کہندا اوس جناب وچہ وسین جا تقریر
پرہ تون ایس مقام تے جو آکھے شکران
و فالق الیل بالاصباح
انک امرسلت بالبطاح
یدعو البرا یا الی الصلاح
آیا اپنے وطن وچہ میں مینوں فی الحال
بات حمیری اوسنوں وی بہک سب
بیشک بھیجا رب نے نبی علیہ السلام
کہندا بت دے رب دے پوجن ناہن بُت
خدیجہ دے گہراوسدم ہسی شاہجہان
ہے اگون دیکھ کے مینوں نبی خدا
جسدے پاسون خیر دی ہو امید عیان
وچہ اثبات اسات دے کی ہر نشان نشان
حال حمیری واکیتا تا میں عرض تمام
شعر حمیری دے پڑھے تا میں باخلاص

پڑھی شہادت میں اور دین اگر نبی سنا | ہو بشارت اوس ہی کہندے نبی خدا

رَبِّ مُؤْمِنِينَ وَمَا دَانِي وَمَصْدَقِي لِي وَمَا شَهِدَ زَمَانِي أُولَئِكَ حَقًّا خَوَانِي

اسماء صحاب کرام کہ بد لالت ابو بکر شرف باسلام شدہ اند

نال ولالت ابو بکر کیا ہے جو ایمان
اندر جملہ سابقان ایہ ہم سب مقبول
اندر جملہ سابقان یعنی آٹھ نفر
طلحہ بن عبید اللہ تے حضرت عثمان
سعد بن ابی وقاص ہی رضی اللہ عنہم
ابی شیبہ دا عمر و بھی اندر ہشت نفر
ابو عبیدہ بن جراح عثمان بن مظعون
ابو سلمہ جس باپ سی عبداللہ پچھان
پہیر عبیدہ آیا حارث وافرند
سعید بن ابی زید و ابن عمر و ابن قلیل
زوجہ ایس سعید دی خواہر عمر خطاب
عبداللہ بن مظعون تے عمر بن ابی وقاص
عیاش جو ابی ربیعہ دا سلیطہ ہی ابن عمر
عبداللہ بن جحش تے جعفر مرہ خدا
حاطب تے خطاب ہی حارث و حیت جان
نہیم بن عبداللہ دا آیا وچہ ایسان
خالد ابن سعید بھی حاطب ابن عمر

عمر و بن مہنہ ہی آٹھ نال اس پنج جوان
محمد بن اسحاق اٹھ کہند ہے مقبول
حضرت علی تے زید ہورتیجا ابو بکر
زید بن العوام تے ہوو عبد الرحمان
وچہ ستقصی ہووے عالم کرے رقم
نال اشارت ابو بکر ہووے نیک سیر
ارتم بن ابی الارقم ہووے تاتی کن تون
دغل ہووے ایہ سن اندر دین ایمان
بیٹا عبدالمطلب اندر دین یمنہ
فاطمہ بنت خطاب ہی موسیٰ بن حلیل
قدامہ بن مظعون تے ابن الارث خیاب
عبداللہ بن سعید تے مسعود ربیعہ دا خاص
حیثم بن ادراس بن ربیعہ عامر
ابی طالب دا پوت تے زوجہ اوس اسٹا
معمران بن حنیف ہی سائب بن عثمان
نہیرہ دا پوت ہووے عامر مسلمان
جو بن عبداللہ بن موسیٰ ہووے مقرر

عزت با بن ربیعہ و آلا ایہہ پسر عمار بن یا سر بورسن صہیب بن نشان غفاری ابو ذر ہی راضی ہو سن قسیر سہنان انہان تے ہو ذر ہی زب کبر قصہ اتے سبب سہنان جدا جدا کہان سارا اود جے ہوند و ڈا طول تا ہو یا اسلام پسر و چہ جہان عیان	حذیفہؓ نبی اسلام و چہ آیا نیک سیر عبداللہ و اپت ہو یا و اقد سلمان ایاس ابن بکیرتے خالد ابن بکیر طلیب عمرہ و اپت ہی صعب ابن عمر ایمان یاتے بنتی تے منیان پاک خدا ایسر ایس کتاب و چہ نہن گنجائش بول اک دو بجے دے بعد ایہہ یارو ہین یان
---	--

واقعہ شہم در ذکر ممنوع شدن یا طیران آسمان ببر کشت پیغمبرِ زمان صلی اللہ علیہ وسلم

اوپر چڑھ آسمان دے ہین اک مکان نال اک کلمہ حق دے باطل لین رلا ظہور نبوت ویتہ دن گذرے آہو جان نشا بٹا قب دی رجم تہین مان سنن کلام یعنی سنن کلام تہین جیو کرے منقول	آنحضرت دی بعثتون اول جن شیطان سنن کلام ملا یکان غیبی باتان با خلقت تائین دے آہے خبر شیطان چڑھنے تون آسمان تہین ہوئے سنن کلام اس منصب تہین ہو گئے اود سا کفر و دل
--	--

وَاَنَّا لَمُنَّا السَّمَاءَ فَوَجَدَ مَا هَا مُلْكُ حَرَسًا شَدِيدًا وَآثَافًا وَآثَافًا لَقَعْدُ مِنْهَا
مَقَاعِدُ لِلشَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعْ اَلَانَ يَجِدْ اَلَهُ شَهَابًا بِآرْقَعْدَا ۝ سورۃ جن۔

منع ہوئے آسمان تون نلے رجم ایہہ شہوم بتان خاطر بکریان شتر کیتے قربان بتان کارن جس قدر کہ دتے تہربان ستارے دکن آسمان تون کم نہ ہو نور وال اود نہان و چون اک نان ساقط ہو یا دور	اہل طائف تون اولان ہو یا ساسی معلوم طاقت موجب ہر کے اہل طائف نے تان سی نزدیک جو انہان پاس ہو نہ کو حیوان کہندے آپس وچہ تان تلف ہو یا اسان مال اود ستارے انہان وچہ جو آہے شہوم
---	---

باز آست قر بانیون تا سارے ناچار وٹھا جان آسمان تون بند ہو کر شیطان سہ شیطان شیعہ بگڑے کیتا حکم بیاک اک راکت تائین سنگہہ کے سٹ دیندا امر وار سنگہہ کے کہندا ہو وذا سلم وچہ اس خاک اُس مٹی دی بو تہین اگ حسرت دی تان گر اہی دے راہ نون جا کے کیتا بند	ہو عجائب نقل سن اوس ابلیس کا پا بیا باعث ایسا ہو و ایں عیان ہر ہر قطعہ زمین دی تالے اُسے خاک خاک تہامہ دی آئی نوبت آہر بار ہو یا حادثہ امر کو جانے رب انلاک جانہی وچہ دماغ دے نال حکم سبحان اوس شیطان لعین نون پائیا چاکند
---	--

واقفہم دعوت نمودن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلق بریل علیہ السلام

وقت نزول الوحی تہین تیکر دعوت عام آیا حکم خدا دالوکان حکم پہونچا	عرصہ تئان سال داجس دم ہو یا تمام ساوی طرفون وحی جو تینون دستو آ
---	--

فَاصْدَحْ بِمَا لَوْ مَرُّوا عَرْضَ الْحَرِّ الْمَشْرِكَينَ اِذَا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ط

ترجمہ پس حکم کر ساتھ اس کے کہ حکم کیا گیا تو اور وہ نہ پہنچیں شرکوں سے تحقیق کافی ہیں ہم تیرے ٹھٹھا کر نیوالوں کو۔

یعنے ویلا اوہ آیا اسے سید ابرار اچھی پڑھین تکران تون فاع و لدینا ل اسین شرارت انہان تہین تینون لوان بجا ابلاغ رسالت دی رکھی او سویلے ینیاد خلقت تائین ظاہر استیاد ل اسلام اسے سب قوم قریش دی مجسم ہجوم جمع ہوئے تا آپ کے گیتا ایہہ فرمان سہناں کیا کہی ناں کہندا اپہیر نبی	کہ تون دین اسلام تون خلقت وچہ اظہار خطرہ طرفون مشرکان کرین نمول خیال جان ایہہ آیت اتری تدون رسول خدا سجد وچہ سلام دے آکے فیض نہاد کوہ صفاتے آئی کے کرے ندا تا عام آئی ایں مقام تے مین کچھہ کران کلام کہی میرے تون تسان ہو سنیان چھوین سنیون کیتا نبی ہے مینون پاک بنی
---	--

ایہہ آیت قرآن دی پڑھی رسول ماب	طرف تسانی دی پڑیا دیکھے پاک کتاب
قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْجِعُوا إِلَى اللَّهِ إِنَّكُمْ جَمِيعًا بِلَدِي لَكَاظِمُونَ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ شَيْءٍ يَخْتَارُ	کہہ دی دوگو تحقیق میں ہوں سول کہہ کا تمہارے سب کی طرف وہ اللہ اور سکا کہہ جو آسمانوں میں کیا نہیں کہی ہو وہ کہہ زندہ کرے گا اور زندہ کرے گا
میں ان نبی خدائیں اطرے خاص عوام یچھنی اتے میت ہو ہو مہر و نہین ایس بہتجے چہڈیا پیو دادے وادین ایہہ گل سن ملعون دی نبی ہو یا دنگیر کوئی ایمان نہ آیا اودنہان وچون مول خوش قبیلہ اپنا دوزخ کنون ڈرا	یا محمد اکہہ توں سنین خلق تمام اوسے واسب ملک جو ایہہ بہمان بین ابولہب نے اکہیا غصے نال مسین ہو یا دیوانہ ایس دی سنون نہین تقریر گھر وچ حضرت آیا ایسے طو مول تا پھر پچھون آیا ایہہ نہ زبان خدا
وَإِنْ رَعَيْتُمْ نَصَايَ الْكَافِرِينَ وَاسْتَخْفِصُوا جَنَاحَكُمْ لِمَنْ يَبْعَثُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ط اور ڈرا اپنے کئے کے نزدیکوں کو اور نرم کرانہ اپنے واسطے تا بعد ازاں مومنوں سے - ۱۲	
اودنہان نال سلوک کرتوں اسے نبی زمان کہہ والہ پاک ہے ایہہ مینون فرمان پورا کرن اس حکم د امینون سخت پیا دیندے اودہ انداہین کو کے سخت کلام تا جب ایل لیا آیا رب دا ایہہ امر کرین قیام نہ مول جے ہوگ عذاب بڑا تہوڑا چہا اوسدو گوشت اندر پیا جمع کرین اک جگہ تے مطلب دی اولاد کیس تا حضرت علی نے ایسے طور سامان جو سن پاک رسول دے علم اتے اقران	جیہہ کتیری تابع مومن مسلمان حضرت نے فرمایا شاہ علی نون تان خوش قبیلہ اپنا دل اسلام بلا کہلا ہو وان جان قوم نون سان باہ اسلام میں بھی چاہیا چپ کران بیہان نال صبر یا محمد جے کدی موجب حکم خدا اے علی اک صلح قدر کہانان جلد پنا اک پیالہ شیر بھی لیا اے نیک نہا دسان اودنہان ساریان تا رب و اقربان سندھے عبدالمطلبی تا چالی انسان

ابولہب عباس نے حمزہ نیت خیر
 بوٹی گوشت ابتدا پہڑ کے نبی خدا
 پہر فرمایا سب کہا و نال خدا دے نام
 سبھے حکم خدا تہیں رہے کہے عسی
 اک بندے دسی خوشی ہی کہانان اوہ شیر
 تان پہر چاہیا مصطفیٰ کران انہان تہیں بات
 کوئی تسان تہیں نان ہووی ہرگز بر خوردار
 کہند اپاک رسول نون تا پہر اوہ غوی
 جو ابہد کرن برابری قوم عرب سب نال
 قید خانے دے دچہ جو کریمے تینون قید
 ابہد گل اسان اسان ہے تے بقی مان نال
 خوشان اپیان نال نان سپھے کوئی بدی
 آنحضرت ابہد بات سن چپ ہو حیران
 آنحضرت فرمایا سن اے شاہ علی
 سبقت اس مردود تے کیتی دچہ کلام
 تا پھر حضرت مرتضیٰ کیستاپہلی طور
 کھا دا اوہ طعام تان پیتا سبہنان شیر
 حمد الہی اکہدا عادت چوین حضور

ابولہب مردود ہی انہان با جھون غیر
 کہا دا باقی رکھیا اندر طبع اوٹھا
 تاہمان ساریاں کہا دا اوہ طعام
 قسم خدا دی شیر تے کہانان اوہ سہی
 جس تہیں برکت مصطفیٰ رہے مرد کثیر
 ابولہب مردود تان بکن نگا خرافات
 محمد اوپر جس نے سحر کیستتا مردار
 قوم تیری دیوچہ نان اتنی طاقت ہی
 آخر ایس مہم دا ہو سی ایہو حال
 ہرگز نیش نشاط دی رکھین نان اسید
 کرنا جنگ مقابلہ سانون بہت محال
 جیسی تیتھون احمد اظاہر ہوئی بدی
 اس مجلس دا خاتمہ ہو گیا تا اس آن
 ایس لعین دی گفتگو تون ہو سنی جلی
 تون ہن پہلی طور پہر کرین تیب رطعام
 حاضر شیر طعام بھی سدے سبے الفور
 لگا کر ن کلام تان اوہ بشیر نذیر
 کر دے بعد کلام سن اول حمد غفور

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ لَهُ شُكْرًا

فرمایا زہد کہی نان کہند بات دروغ
 جھوٹھ بولان پرنا بولان تسان نال روال

پہر توصیف خدا نال کرے کلام فروغ
 کہا دان قسم خدا ید ہی جیکر لوکان نال

قسم خدا دی جو نہیں اوسدے باجہ خدا
 نالے لولہ خلق ول پہیجا رب ماب
 جیو کر خا لون اٹھ دے مر کے اٹھو سب
 جزا احسان احسان ہو بدلہ بدی بدی
 یعنی حکم خدائید اجدو سان پیغام
 اسدے وچہ درکار ہے مینون مددگار
 پس کیہڑا ہے تسان تہین میرا مددگار
 دتا کسے نہ قوم دے وچون موڑ جواب
 یا حضرت جے عمر وچہ مان مین خور و نادان
 کران جو مین تہین ہو سکے دیان مین بیباک
 کہی علی ایہہ بات جان سنی رسول خدا
 وصی برادر ہے میرا کہندے شاہجہان
 سن ایہہ باتان اوٹھ کھڑے کرو ایہہ کلام
 من اوسدے فرمان تون ہو کے تابعدار
 ابو طالب سی بولیا پہلون علی امیر
 رعایت ہر کم مین کران تون ہو یوسوس
 ایہہ ہین تیرے باپے حاضر کھڑے بہرا
 جیکر تیرا حکم ایہہ سارے کرن قبول
 جیکر کران انکار ایہہ میرا ہے افتزار
 تون جسر مامور ہین اوسے کریں قیام
 والد جد تک جان ہے راکھا مینون جان

مین رسول ہو اوسدا آیا تسان دا
 والد مر نان تسان سب جیون مرو وچہ خوا
 عمل کرو گے جس طرح کرگے جسا اودہ رب
 مینون وچہ اس ابتدا جو ہے امر ربی
 اُس وچہ میرا ضعف جیکر تہین کام
 تائین حکم خدائیدا خوب کران اظہار
 خلیفہ بھائی وصی ہو میرا وچہ ہر کار
 علی امیر المؤمنین کہے جواب شباب
 حسب نسبت غضب وچہ سب تون ڈان
 کھل الجواہر نال ہی قدم تیریدی خاک
 گردن میری ہتھ پا کران دعا ثناء
 منون دل لے جان تہین اسدا بھان
 بہتجے دی بو طالب سُن لے بات تمام
 جعفر عبد اللہ تہین ہوئی روایت ایہہ اظہار
 تون میرا محبوب ہین اسے بشیر نذیر
 امر قبولن آیا مین مان تیرے پاس
 اک اونہان تہین مین ہی حاضر مان اجا
 سہنان تون مین پیشتر منان امر مقبول
 باپ دادا دے دین تون پہران مین نہند
 حکم خدا دادن بدن دین دین اسلام
 حمایت تین وچہ جان ہی کر دیسان قربان

ابولہب تان اکہدا سنینون بات ضرور
 موجبے تکلیف دایا رسدا کام
 کارن اسدے دفعہ دے اوٹھو جان کوئی
 ابوطالب نے اکہیا اے احمق بے باک
 اندر صورت دوستی تون دشمن نہ ہو
 تینون دتی عقل جس دتی ہو نہ کار
 جانب داری ایسی چہڈان نان کدی
 ہوندی عہد المطلب دی جے غرض میں
 جیکر کجہ انصاف ہے کردایمان قبول
 تارب اسدی حکم دی محکم کرے بناء
 وچہ روایت واقدی آیا ایہہ بیان
 چرہ کے کوہ صفاتے پاک رسول خدا
 کہندے سانون سدیا کیون ہے ایس مقام
 خبر دیوان جے میں تسان چچھے ایس پہاڑ
 جان تاندی آئی کے کدھن گے تحقیق
 سہنان کہیا منان مول نہ کران عدول
 تا فرمایا تسان تون میں دستاں ادہ ڈر
 اے بنی عبدالمطلب اے بن عبد مناف
 اک اک قوم قریش والے لے نام نبی
 وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبٰیْنَ اپنی خویش بہرا
 قیامت سے دن ادھنان نون نفع نہ ہوگ حاصل

والسد جو کجہہ ایسنے کیستا ہے منظور
 چہڈو مول نہ ایسنون کر یو کام تمام
 اوستون اول ایس تہین سمجھہ لیو ہر طور
 اس کلمہ تہین باز آمو نہ تیرے وچہ خاک
 گویا تیرے باجھہ نان جنیان مائی کو
 میں جد تک مان جیو ندا میںون قسم خدا
 ہتھ اندر میں دشمنان دیوان نان نبی
 مومن اس دم ہو وندا منکر دانگ تین
 جے مومن نہیں ہوندے مدوکر و ہر سول
 جہنڈا اسدے دین واکرے بلند کھڑا
 وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبٰیْنَ نازل ہویا جان
 سدے قوم قریش نون جمع ہوئی سب آ
 تان پیغمبر اکہیا سنینون قوم تمام
 لشکر ہویا جمع ہے لے نیکی تملوار
 تین میری اسبات دی کردیانا تصدیق
 سنینان کدی نہ جوٹھ ہو تیتون اکو مول
 ہوگ عذاب جو منکران اندر یوم حشر
 بنی زہرہ دی قوم ہی سارے سنینون مناب
 سہنان تون فرمایا میںون کینہاری
 خوف قیامت دے سہنان ادھنان ڈرا
 کدی عذاب جہنمون نان چہڈا دان مول

جد تک نال معبود اک لیاؤن نانہ ایمان ابو لہب ملعون تان کہندا ہو خفیف اسد جل جلال نے خاطر پاک رسول	میری من مغیبری ہوں مسلمان تباک ^{پاک} اسواسطے دتی تون تکلیف قَبَعَتْ يَدَا اِيَّايْ لَهَبٍ تان کیتا جلد زول
واقعہ ہستم آمدن جماعتی از روی قریش پیش طالبِ نبی انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را از حد دین جدید ملا کرتی نہ	

محمد بن اسحاق ہے راوی ایس بیان یعنے اپنے دین نون کردا ہے اظہار ترقی دن دن ہو وندی اندرا دسک دین تد تک قوم قریش نون نان مہیسی و شوار باپ دادا جواد نہا ندا موئے باجہ ایمان برمی لگی سی قوم نون ایہقت سیر رسول آپس اندرا کہے عبد اللہ دانداد عالم بالا اوس نال کردے نت کلام کتنی مدت ہو گئی جان او پر اس مال بت پرستے بتاندی جنہاں اندر توہین تا حضرت تہین دشمنی دی رکھی بنیاد سرداران تہین قوم دے عقبہ شیبہ نام ابو طالب کے پاس آکر دے ایہ بیان اسین ہمیشہ رہے ہین تیری وجہ رضا گالی دیوے او نہان نون جو ساڈے نے معبود	ڈٹھا جددن قریشیان حضرت دا اعلان حکم خدا دا دسدالوکان آشکار وجہ عبادت بتاندے ہر ظاہر توہین جد تک باطل بتان دا چھو لیا نانہ ہر ملہ دو بیخ اندر اونہاندے دتے نبی مکان مجلس پاس قریش دے گدیری جان قبول اسمانی خبر ان دسدالفت نون ہوشاد پوتا عبد المطلب دیکھو ایہ تمام آیات قرآنی آیمان طرون جل جلال پڑہیان پاک رسول نے ندی قوم بدین بہی اصحاب اجاب نون دیکھو کہ فساد ابو جہل تے ہو رہی اوٹھہ کے ایہ تمام تون ساڈا سردار ہین اسے ابو طالب جان ایس پہنچے جو تیرے کڈہیا دین جدا سانون گمراہ اکہد اکافے مقصود
---	---

تو نہ سمجھا ہے نان سُنے تیرا کیا مول
 ابو طالب نے اونہاں نوں موڑا شفقت نال
 شاغل اپنے کم وچہ او سے طور نبیؐ
 ہوئی اونہاں دشمنی دل دے وچہ کمال
 پہیر اکابر قوم دے اگے وانگون رل
 لگے رکے اسین جان اُسے تیری پاس
 اسین نہ چاہا جو کوئی اک ذرہ نقصان
 ساڈی طاقت ہو گئی ہن ہیگی سب طاق
 وچہ اید محمدی ہوئے ہاں مشغول
 کہندی ساری قوم ایہہ ہو کے اک کلام
 زیادہ طاقت ایس تہین ساڈی وچہ منول
 کیتی کوشش تا بچھے نار جہالت عام
 ابو طالب تہین اوٹھ گئے غصے ہو جہال
 ناچا بے جو نبیؐ نوں پہونچے کچھ آزار
 نالے خویشان وچہ جو ہو دی عداوت جنگ
 دشمن ہوئی محمد اساری تیری قوم
 خویشان دے وچہ دشمنی بات چنگی مول
 جھگڑاتے ہو دشمنی تان ہو وکسب دور
 نسبت نان کر اونہاں توں کفر ضلالت نال
 توں جانین تے دین تین جھگڑا ہو رہا
 ہوا حمایت آپ تہین شاید چاچا تنگ

دفع کرن نوں او سدے اسین سچا ساں غل
 دے پاک رسول نوں سب حقیقت حال
 بت پرست تھے بتان نوں کہندی سدا ہی
 گدزے کچھہ ایام جان اندر ایسے حال
 ابو طالب کو پاس آکھندی تان ایہہ گل
 ایہہ ساڈی بات واکسیتا نا نہ قیاس
 پہونچے ساڈی طرف توں تینوں ایہہ جان
 ضبط صبر وانا نہ رہیا تان کیسا اتفاق
 منع رفع تے دفع اوس کریج جت کت محل
 اسین رہیے یا اودہ رہے کے وچہ مدام
 ابو طالب ایہہ بات سُن ہوا بہت طول
 ایہہ کچھہ مفید تان ہوئی بات کلام
 ابو طالب نوں ہوا ایس سبب ملال
 ایہہ بھی نا نہ جو دستہ تہین ہو دی قوم بیزار
 ایہہ گل سچ رسول نوں سد کے کہو تنگ
 کرن ملامت آئی کے مینوں ہر ہر یوم
 ایس کم اندر اونہاں تہین نرمی کر ہر مول
 اودہ ایسے مقدار تے سارے ہین سرور
 معبودان نوں اونہاں دی ہرگز کدہ نہ گال
 پیغمبر ایہہ بات سُن وچہ اندیشے آ
 چھڈی میری پرورش قوم پاسوں کجنگ

فرمایا تان آپ نے چاچا کیرن دہیان
 نیکر قوم قریش ایہہ پیا رکھن آفتاب
 مینوں آکھن چھڈ دے ایہہ رسالت کم
 ایہہ گل کیکے ڈوٹھ کھڑا دین پاک رسول
 سپہنیا جہ آکھیا حضرت نون بلو
 کران حمایت میں تیری دیرک میری جان
 آنحضرت دی ہو گئی تلی سن ایہہ بات
 ڈٹھا جدون قریشیان ابوطالب داخل
 دس سردار قریش دے مڑکے تجھی بار
 ابو جہل ہشام واعاص شمس دائل زار
 بیتہ ابن حجاج دا آخس ابن شریق
 عمارہ حسن جمال وچہ آنا باجہ نظیر
 ابوطالب نے آوندے عمارہ نون لے نال
 سمہنا ایس جوان تہین نا کوئی وچہ عرب
 ایہہ فرزند جو جان واسا ڈا ہے پیوند
 بدلے اسدے اسان نون دیہہ محمد پاک
 ابوطالب ایہہ بات سن کہندا غصے نال
 کوئی قاتل کس طرح ایہہ گل کرے پسند
 مارن کارن میں دیاں پت اپنا دل جان
 رکے مینوں سب جو کہندے ہو ایہہ کا
 ایہہ گل ظاہر میں کہاں میں تہیں سنون سہی

قسم خدای جددے قبضے وچہ ہر جان
 میرے سچے ہتھ وچہ کہتے وچہ ماہتاب
 مول نہ چھڈان یا مران ہو وک بات ختم
 ابوطالب نے جان ڈٹھا ہو یا نبی ملول
 کہندا کرین محمد اجدول تیکر آ
 رضایتی مطلب ہے مینوں ہر ہر آن
 ابوطالب تہین روان تان ہو یا نیک مغات
 حمایت پاک رسول دا چھڈے نا نہ خیال
 عتبہ شیبہ بن ربیعہ ایہہ ہو مر وار
 ملعثم طعمہ دواندا باپ ہدی کر یاد
 عمارہ رسوا نال لے پت ولید تحقیق
 اندر اپنے وقت دے ہسی بدرنیر
 کہندے سن ابوطالب مکلم تینوں حال
 باپ اسدا شہور ہے جانن لوکی سب
 تینوں دیندے سوچ ہان ایہہ گل کران پسند
 کیتا دین خراب جس کرے اوس ہلاک
 ہینگے عقلون دور سب ایس قسم خیال
 پالان اندر ناز دے لے شان فرزند
 کسے کیتا سا ملہ ایسا وچہ جہان
 اگے سان میں رکھدا سخن نگاہ مدام
 میرا دشمن خاص ہے دشمن پاک نبی

ابوطالب تہین نسنی جان او نہان ایہہ کلام ابوطالب نے جان دہا قوم اپنی دا حال کہندا ساری قوم دا ہیگے بر اخیال سہنان کیہا اسین جو حاضر نان اسجا ابوطالب نے او نہان تہین کس ایہہ گل بھی جاتا بدون قریشیان بنی عبدالمطلب یار دیون مکر فریب تہین سرور نون ایذا	دشمن ہونکے ہنہ گئے اوہ سارے بدنام ہاشمیان نون سدوانا لے اہل عیال مدد دیوے نبی نون جوہے میرے نال حکم تیر منظور ہے کران نہ چون چہرا خوشی ہو یاد ل جان تہین پڑہا حمد ربی بنی ہاشم ہی نبی دے ہو کر مددگار یار ب روح رسول پر ہیج سلام سدا
---	--

فصل پنجم در ذکر ضرار شرکان بسید انس و جان صلی اللہ علیہ وسلم و نسبت صحابہ کبار
رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین در فضیل دو واقعہ تین گیارو
واقعہ اول در ذکر کسانیکہ در ضرار و خصوصیت آنسر و صلی اللہ علیہ وسلم کو شیدائے

آنحضرت نون دین جو لگے سن ایذا ابو جہل ہشام دا ابوطالب مجہول عقبہ ابی معیط دا حکم بن ابی العاص آہا عبدینوث دا ایہہ پت نامعقول اسیتے تے ہو رابی سن پت خلف مجہول بینہ ابن جلعج دا صائب عاص بیدین حارث بیٹا قیس دا اسہمی جو مشہور عدی بیٹا حمزہ دا عاص ابن ہشام لعنت اوپر ایسے اوپر او نہان تمام	نام او نہان دے ظاہر اس جا جہا جہا چا چا پاک رسول داسی ایہہ نامعقول اسود بیٹا مطلب تے اک اسود خاص ولید ابن مغیرہ عاص وائل مجہول ابو قیس تے نصر بن حارث نامعقول دونون پت سقید دے جانی نال یقین اسود ابن الاسد دا ہوٹیا عقلون دور وڈا بے انصاف جو نصر بن حارث نام ایہہ گروہ بدکاری دشمن خبیثان نام
--	---

<p>کہندا ظلم ایذا داکیتا انہان کہڑا اللہ کروا تقویت مدد چلیے نال مدد کردے بنی وی دیون دشمن مدد مین کافی مان اوہناں جو ٹھہرا کرن جفا نہنشا اوسد ہووسی اپنی جگہ ذکر</p>	<p>کہندا اوت انہان نے بدھی بہر ایذا کردے ٹھہرا سخری حضرت تہین بدال نالے ٹولہ ناشی عبدالمطلب لوک اِنَّا كُنَّا لَكُمُ الْمُسْتَهْزِئِينَ يَا حَكَمُ خُذَا حال ہلاکت انہانا قصہ دفع شر</p>
---	--

واقعہ دوم نجاست فکند بن عقبہ ابی معیط در راہ عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

<p>سان وچہ دوہسا بیان دو مان بُری خیال دو جاسی بولہب جذبہ جاندی قصد زبون جان مین گہر تون سنگھان دیکھان نال نظر ہور نہ اکھان مونہ تہین باجھون ایس کلام نال اساوڑے تین جو کردے ہیکلی صاف عقبہ ابی معیط جو سداوسد کرتے کہیہ تان گھر پاک رسول دے سٹے بلے مان کہوہ کے اوستون ٹوکرا اوپر دتا دال آکے مان طلب لے کہندا حالت سب کہندا پت طلب تین ہی ہوسلمان اند رطن قریشیان آیا رل اس نال حق قرابت اوسنے کیست خوب ادا تیک قیامت اوسدا پھر یا ہے دامان</p>	<p>کہندی حضرت عایشہ شیر اسی ایہہ حال عقبہ ابی معیط واک طغر ملعون میرے رستے سٹے جمع نجاست کر آپ پلیدی راہ تون کردی دور تمام کیسی ایہہ ہسائیگی ایو بن عبدناف منذر بیٹا جہم داکوے روایت ایہہ اک دن کوڑا جمع کر یا کیا ایہہ شیطان ہوئی خبر طلب نون آیا جلدی نال سرمونھ اوس پلیدیون لڑیا نہا جب آزادی اسدا نام سی پھو پھی شا پھان ایہہ کہہ کیست اوس نے میرا من لعل کہندی پت طلب لے کیست کم بہلا ہے قربان محمد ون ساد مال تے جان</p>
---	--

واقعہ سوم زخمی شدن پشہ مبارک آنحضرت از اضرار کفار

بن عبد اللہ واکہے طارق نیک تبار
مین اک دُہٹا جاوند از تہے مرد جوان
پیر مبارک اوسدا ٹٹھا خون آلود
ہے بازار ان عرب تہین ذوالجہاز بازار
پچھے اوسدے مار دا پتھر اک ناوان
کہند اودہ جوان سی سُنون خلق موجود

قولوا لا اله الا الله تفلحوا لا اله الا الله

جاندا پچھے اوسدے ارہ جو سنگ انداز
ایہ جو ٹھانان ایسی کریو کو قصہ دینی
کہندے اوس جوان واسے محمد نام
اودہ جو پتھر مارا کر واسے تکذیب
آلہ کذاب فلولہ سنگ تو کہند اگر آواز
طارق کہے مین پنجویا مین ایہ کون تیسوی
دعوے کرے پیغمبری اندر تاک تمام
ابولہب اوس نام ہے چاچا بنی تمیم

واقعہ چہارم

کہندی حضرت عائشہ ثنین اک روز سوال
اوپر تیرے گزریا بہت سخت کوئی روز
خوش تیرے دن اُحد دے ہوئی بہت ہی
فرمایا جو کچھ دیکھیا پاسون قوم قریش
اک دن اک گروہ دے پاس گیا مین جان
وچہ ابلاغ رسالتے ہون مددگار
دین لگے تکلیف اودہ مار پتھر مردود
اودہ دن آمد سخت تر ہوئی بہت طول
گہ اندرا بیٹھا اگوشے ہو غمناک
کیتا پاک رسول تہین یا حضرت اس مال
روز اُحد تہین یا نبی اودہ سی دن باسوز
دند مبارک آپ دے ٹٹھے درویش دید
ایسا کہہ تکلیف نان دُٹھا کدی چہیش
شاید یہی سکر مال اودہ لے آون ایمان
اونہان میری بات فون بنیان زہنا
اڈی میری ہو گئی اوتہے خون آلود
سوا گالا ان نفرین دے سنی نہ بات قبول
کرن لگائے جات مین وچہ جنابے پاک

تیری طفر جو پہونچیارب غم نہ دال میری عجز بچارگی تینوں سب معلوم حضرت جبرائیل تان لیا ایہہ پیغام مینوں رب دا امر ہے کرین جو تون ارشاد دو دین ایہہ پہاڑ جو مکہ کرن ویران مینوں تیکر حکم دی یا حضرتے دیر مین اس خاطر تان آیا وچہ دنیا غمناک	ایسرتون ہین دیکھدا ربا میرا حال تون مدد کر سکدا ہین مالک قسیم یا محمد آگہہ داتینون رب سلام مکے دی وچہ زمین دے غرق کران بنیاد مکے لے ہوو رکھیاں رہے نہ نام نشان کی مرضی ہے آپ دی تان ہین کہیا پھر تائین ساری خلق دا ہووان سب ہلاک
---	--

كَلَّ اللَّهُ يَخْرِجُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَتَّبِعُ اللَّهَ وَحْدَهُ كَالْشَّرِيكِ لَهُ

انہاندی جے نسل تون شاید جل جلال	پیدا کرے جو اک رب پوجن ہر ہر حال
---------------------------------	----------------------------------

واقعه پنجم از نسب بن جبرئیل علیہ السلام

کہے مسافر آوندے کارن ج ج سدا پاس او نہاندے مصطفیٰ جانے باہر تان اونہان نون بھی رب دا کلمہ دین سنا وڈا عاقل آپ نون جانے ایہہ بد خو اکدن اپنی قوم تہین کرد ایہہ کلام سنن آوازہ احمدی کوئی سکے روک گلاں سن سن مہیان اسول کر سنیل سوچو ہی بات جو ایسا ہووے نہ مول سانون اکے بات پر ہوا اتفاق کمال پے اختلاف کلام دا نا اعتبار رہے	سید دا بن جبرئیل رضی ہووے خدا دورون دورون آوندی مگر خلقت جان کرن اظہار اسلام دا ہی جو کے آ سی سردار قریش تہین ولید بغیر جو نالے وڈی عمر دا انہان وچہ تمام ہر طرفانہ آوندے زیارت کار لک پاس رسول اللہ دے جاو گئے ایہہ خیل کر سن او سدے دین نون اکثر لوگ قبل ہووے ایسی بات جو کرن نا اسول قبیل ایسا نہواک کجہہ دوجا کجہہ کہے
--	---

سہناں کہیا جو کہیں سانون اودے قبول
 سہناں کہیا کہتا ننگے کاہن ایہہ برشیار
 کوئی نسبت کاہناں اندے نال نہ مول
 کہن لگے پیر کہاں گے ایہہ دیوانہ ہے
 ہرگز نال دیوانیان نسبت ایس نہ کا
 کہن لگے تان کہاں گے شاعر ایہہ کمال
 مددی نال نہ شاعران اوسدی کوئی کلام
 کہنداناہیں ساحران والی اسوچ بات
 کہندابات ولید تان سینوں سب گروہ
 نالے حسن قبول ہے سب پر غالب آ
 محمد اندر جتنی ہی نان ہے گی مول
 حسبے ہو رنوب اوس اہل شریف تمام
 نال اموران سابقہ جے کرے منوب
 سانون چوہو جان سن خلقت خاص عام
 البتہ اسباب وچہ کرے فسکہ کیا
 کہے ولید مین سوچیا اندا مدے باب
 ساحر اوسٹون اکہناں سناسبتے برجا
 بہین ہیراوان وچہ ایہہ اندر پد پر
 ایہو کہئے اوسدی جادو بہری کلام
 سیلہ تے ہو ساحران بابل تون لاریب
 جان ایہہ مکر فریب سے اوس شیطاں

پہلان دنو تین سب کہن لگا مجھول
 کہند اوسدین ڈٹھے کاہن ہین بسیا
 ایہہ تجویز ز قسانی کوئی کرے قبول
 کہند ایہہ کلام بھی خام بہانہ ہے
 کئی دیوانے مین ڈٹھے ادھناں بات جدا
 کہند اوسد جاند این شعرا دان حال
 کہن لگے پیر کہاں گے ہے ایہہ ساحر عام
 کہن لگے پیر دس تون کی کہئے خرافات
 داند بات محمدی وچہ ملاوت اودہ
 لگے اوسدی بات دساوی پیش بجا
 احمق کہئے جے اسین بات نہ ہو قبول
 بلاغت فصاحت وچہ ہر اودہ شہو کا نام
 خلقت دیکھے انہان تہین سوچہ نہیں عیوب
 کہندے دس ولید تون اپنی بات کلام
 تون سب تون داناہیں تیر محمدی حکم
 ایہہ جود سے تان نے ہین سارے القاب
 کیون جو اوسدی بات تہین کو خوش جدا
 جدائی دینا پاسے اندر زن شوہر
 سکھے پاسون ساحران جادو ایس تمام
 سکھان باتان دسا تاہین خبر ان غیب
 یہی آیت رہے اندر اوسدی شان

ذُرِّيٍّ وَمَنْ خَلَقْتَ وَحِيدًا وَجَعَلْتَ لَهُ مَالًا مَعْدُودًا وَبَنِينَ شُهُودًا وَمَحَدَّتْ لَهُ مَحْجِدًا
ثُمَّ يَطْعُ أَنْ أَنْزِلُكَ كَلَّا اللَّهُ كَانَ لَا يُنَاسِبُكَ إِسَاءَةُ هَذِهِ صَعُودًا - إِنَّهُ لَكَ قَدْ نَزَلَ قَتْلُ كَيْفَ
قَدْ رَحِمَ نَظَرَ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَوْنَ إِنْ هَذَا
إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ - سَأَصْلِيهِ سَقَرًا ۝ النَّم ۲۹ ۴۷

ترجمہ: جوڑے بھکاو اور اوکو جو ہے میں نے اکیلا پیدا اور پہرا اوکو بہت سامان دیا اور اس کے ساتھ حاضر بنے اور اسے
بیٹے دیئے اور ہر طرح کا سامان اس کے واسطے مہیا کیا پہرا میرا کہ ہے کہ میں اوکو اور بھی زیادہ دوزخ میں نہ بھیج دوں
آیتوں سے مخالفت کرتا تھا قریب ہے کہ میں اوکو صعد پہاڑ پر چڑھا کر عذاب کروں گا کیونکہ وہ قرآن کی بابت سوچتا ہے اور لگن
دوتا ہے پس قتل کیا جائے کیسا خیال دوتا ہے۔ پہر قتل کیا جائے کیونکہ ایسے خیال دوتا ہے پہر نظر کی پہر
تیوری چڑھائی اور مونہ بنایا پہر پشت پھیری اور غرور کیا اور کہنے لگا کہ یہ قرآن تو ایک آدمی جو پہلے سے چلا آتا ہے
یہ قرآن نہیں ہے کسی آدمی کا کلام ہے قرآن ہے کہ ہم اوکو دوزخ میں ٹالیں گے۔ +

واقف ششم ایذاے قریش یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

حال ایذاے قریش را اكدن پچھدا خاص
سانون دس احوال اوہ کہے عروہ تقریر
بیٹھیاں ہوئی گفتگو بابت نبی کریم
ایڈتھسل نان کیتا جو وچہ باب نبی
کہے اسانوں برا ایہہ ہوریلوے دشنام
متفرق کروا قوم نون بہنان کرے خوار
آہے ایسے سخن وچہ آیا پاک رسول
اوہ بد مذہب دیکھ کے گردی ہوئے ہی
اثر کراست ہو یا چہرہ نبی عیان

عروہ ابن زبیر تہیں عبداللہ بن عباس
اکہیں جو کچھ دیکھیا نال بشیر نذیر
فریشاندے سردار کچھ اندر جب مقام
کہن لگے وچہ مشکلاں اندر اسین کدی
محمد تہیں جو اسانوں پہونچے دکھتہ نام
اندر ساوٹے دین دے کدھری عیب ہزار
ایہہ کچھ اوستہیں جہلے کہے کچھ نول
مجر اسود لون آئیکے چمن پاک نبی
ناشایستہ آپ نون اتنا کیا اوہنان

کیتا بہ دن طواف دوم تا بھی ایہو حال | تہی بار کھلو بیکیے کروا بنی مقال

اَسْمَعُوا مَعْشَرَ الْقُرَيْشِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ كُمْ تَقْبَلُوا كَسَلَامٍ لَقَدْ اَذْبَحَكُمْ

جسدے قبضے وچ ہے میری جان سدا
بکری وانگون تسان نون کر سان دہم ضرور
کبن لگے خوف تہین ہو چپ تمام
نال خوشامد نبی تہین سخن کرے ملعون
قسم خدا دی توں نہین جاہل خواہ مخواہ
دوبے دن پھر اس جامع ہوئے بدم
آپس اندر گفت گو کر دے ایہہ جفا۔
پاس اساڈے جان آیا سانوں کڈھی گال
گویا ساڈی اوسنے کیتی بند زبان
بدلہ اُستہین لے لئے سارا امین تمام
لگا کر ن طواف جان اوٹھے اہل جفا
تافریا اپنے اس وچہ شک نہ کا
عقبہ ابی مغیظ پر لعنت ہو س خدا
اندر گرون پاک پا دیوے دٹ زبون
ایا بکرشی اوس جا کہندارو با آہ

سنون گروہ قریش دے مینون قسم خدا
جیکر دین اسلام نون نان کر سو منظور
آنحضرت نے جسدہ اکہی ایہہ کلام
مین دٹھا جس نبی دے حق وچہ کہا زبون
یا حضرت تین جائے اوپر اپنے راہ
مرٹکے پاک رسول نے کیتا طواف تمام
عبداللہ ہے اکہد امین بھی مان او سجا
کل مذت نبی دی اسان کیتی جس حال
سانوں طاقت نارہی کران جواب بیان
اس نوبت ہے اساندے آوے اندر دم
آہے وچہ اس گفت گو آیا نبی خدا
کہنے دے توہین اسان تے بتان کہیں بُرا
کہندا ان تے کہا نگاہ تان نت بُرا
گو شہ چادر آپ واپر پڑکے اذہ ملعون
کیتا اوس مرد و دے تنگ نبی داساہ

اَلْقَتْلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ - ترجمہ کیا قتل کرے

ختم اوس شخص کو کہ کہتا ہے رب میرا اللہ ہے اور تحقیق لایا ہے تمہارے پاس نشانیاں تمہارے پروردگار کی طرف سے۔

میرا اللہ رب تے پایا صاف نشان
لگے مارن بو بجز تائیں اوہ بدنام

کیا مارو اُس مرد نون جو ایہہ کرے بیان
چھڈیا پاک رسول نون سکے ایہہ کلام

اتنا ماریا ظالمان ہو یا بیہوش صدیق	قوم اوسدی نون خبر جان ہوئی بالتحقیق
چھوڑا کے ہتھ کفار تہیں گھر لیگے اوٹھا	اوپر ادھان ظالمان لٹٹ ہووے خدا

واقعہ ہفتم خاک انداختن آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر چہرہ ہاشر

عبداللہ بن عباس ہے کہند اک دن جان	جمع قریشی ہوئے سن اندر حجر مکان
کیسا عہد پیمان سی آپس وچہ ادھان	جدون محمد دیکھتے گریے قتل تدان
ایہہ سنی جان فاطمہ رونی زار و زار	آنحضرت دھر پاس آگیتا سی اظہار
اُسے حرم شریف وچہ جدم بعد ازان	اُٹھا جان کفار نے رہی نہ تاب ادھان
سٹہ اک پھر کے خاک دی سٹی ادھان ول	کہنا شہادت الوجوہ مونہہ تہیں خیراں
جس جس اوپر پی سی اُس ہی دی خاک	پہونچے دونخ وچہ اوہ ہو وچہ بدر ہلاک

واقعہ ہشتم آمدن عتبہ براحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت جابر اکبر عبداللہ داجو	دھپی جدون قریشیان پاک نبی دی لو
ترقی دیکھی دن بدن اندر دین اسلام	تان کروئے ایہہ مصلحت سل ساری بزم
فن کہانت وچہ ہو جو ساوے وچہ عام	سحر شہر وچہ جنون ہوو کہدات نام
جاوے پاس سول دے اُس تہیں کج کلام	چہے غم اندوہ تہیں تان ایہہ قوم تمام
القصة ابن ربیعہ نون عتبہ جدا نام	پاس نبی دے ہجرت دے رکے بد انجام
پاک نبی نون حرم وچہ ملدا کرے سوال	تو بہتر یا باپ سی تیرا نیک خصال
کچھ نہ کیا نبی نے کہند پھر پیوس	تو بہتر یا جد تین عبد المطلب دس
پہر بھی سدا دہستہ تہیں ہو کھٹا طلبان	کہن ہوندا معلوم ہے شاید تان گمان
عبداللہ عبد المطلب بہتر یا پتے جد	بت پرستی ادھان نے ہو کیتی آہی تد

<p>بہتر تون ہین اونہان تہین تا کہونان بیان اے بھتیجے تون ہین عالی حسب نسب وچہ جماعت تفرقہ پایا تان سبین ساون اندر عرب و کرین خراب عیان ساحر کاہن ہو یا ظاہر ایس مقسام جوزن کرین پسند تون ویئے تینون جہب کران تونکر دیکھے تینون بہت مال کریئے نال اتفاق دے تینون اپنا شا کریئے مادہ خلل وادفع تان نال دوا آنحضرت فرمایا کہ لئی سب تون بات آنسور نے شروع تان کی تا ایہ خطاب</p>	<p>جیکر تیر احمد اٹاں ایہ گمان اک روایت ایہہ کیا آعتبہ نے جہب ایسپر کی تا ایہہ جو تون ہے تازہ دین قوم ابا اجداد تون کافر کرین بیان جو وچہ قوم قریش دے کہندے عرب تمام باعث شہوت ہو یا جے ایہہ داعیہ ب جے احتیاج تے فقر و اہو و سبب خیال جے مقصود ریاضے اندر خواہش جاہ جیکر خلل داغ ہے تان ہی اکہہ سنا جان عتبہ ایہہ کہہ چکا وہی سب کلمات کہن لگا بس استدر تون ہن اکہہ جواب</p>
---	---

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کِتَابٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗ
قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَعْلَمُوْنَ ؕ تَابٰیْنَ اٰیٰتِ رَبِّہٖ فَاِنْ اُعْرِضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُکُمْ صَاعِقَۃً مِّثْلَ
صَاعِقَۃِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ؕ

<p>نازل ہوا قرآن ہے طرفون اوس قدیم ایہہ کتاب جو ایسی واضح ہین آیات کارن اوس گروہ جو سمجھے نال وہیان ہے ڈراوے کافران بد عملان بد خو شرک کہندے دل ساڈے وچہ پردہ پھل بھی وچہ کنان ساڈیان ہیگا پردہ رون نور نبوت تا تیر انظر نہ آوے تاب</p>	<p>شروع اللہ دے نام تہین جو رحمان رحیم بخشن والا مہربان ہیگی جسدی ذات دران حالے قرآن ہے عربی صاف بیان خوشخبری دیوے اونہان تون عمل کرید جو سو نہم پیر یا جو بہتیاں پس اودہ سنن قبول سمجھ نہ آوے چیز جو سیدین اوسول تون تیرے ساڈے وچہ ہے واڈا پیا حجاب</p>
---	--

کہو محبت تان دانگ سین ہی بن انسان
 اکو اوہ الہ ہے ہور نہ اوسنس سوا
 ویل اونہان ہے مشرکان دین کوۃ نہال
 تحقیق صاحب ایمان جو کیتو نیک اعمال
 کہہ دے کیا تین کفر ہو کر دے مال جناب
 اتے کر دے ہوتین اوسد اماندے ہمقوم
 کیتے اندر اوسدے برکت دے بسیا
 اندر چوکان دمان دے کارن اہل جہان
 قصد پیدائش پہر کیتا طرف آسمان
 نالے ایس زمین نون طوفا کر گما آد
 بنائے ست آسمان پہر دودن وچکار
 ستاریاں نال سجایا دنیا دا آسمان
 غالب اتے علیم دا ایہہ اندازہ جان
 پس کہو ڈراون تان نون اوس غداون جان
 ہور غداں شودا قصہ کر یو یا د
 سبک سبک اکہدا اعت کبول زبان
 کیہا پاک رسول نے ایہہ ہگی سب خیر
 عتبہ پشے تھہ وہر کچھ کر کے ران
 سجدہ کر کے مصطفیٰ کھندے اوسنوں لہل
 ہن جا کر جو جی آوے اندر قوم پسید
 آپس اندر دیکھ کے اوسنوں کرن بیان

عمل کر اپا دین تون اسین ہی عامل تان
 وحی کریند اطرفین جہڑا تان خدا
 کرو توجہ اوس ول بخشش کرو سوال
 تے اوہ قیامت نال ہن کا فزید احوال
 اونہان کارن اجسے جسد نہیں حساب
 پیدا کیہ تا زمین نون جس نے وچہ دیو لم
 ایہہ ہی رب العالمین پیدا پیہر پہاڑ
 اندازہ کیتا اوس وچہ پیہر خراک اہل جہان
 برابر کارن سائیکان آیا ایہہ بیان
 دیوین وحی اوہ شکل سی کیتا امر خدا
 کیہا دو مان مان آئے ہو کے تابعدار
 کیتا ہر آسمان نون وحی اوسد افرمان
 کیتی ہر آفات تہمین حفاظت ہے آسمان
 پس جے مکی موہنہ پیہر ن لیاؤن نہا لہان
 جہڑا کرے بیہوش اوہ طسج غذا بے غدا
 ایہہ آیات قرآن تہمین حضرت پر تہیا جان
 یعنی کافی آپ نون ایہہ کلام نہ غیر
 اک روایت جد نبی پر تہدے سن قرآن
 سدا سہی جان پہنچپ آیت سجدہ کول
 سینان جو کچھ ہے سنانوں ایو ابو ولید
 آنحضرت تہمین ہویا طسجے تہم روان

جس چہرہ تہین بھی گیا غیبت و چہرہ رسول
واللہ سنی کلام جو آگے سنی نہ مول
پہر کہند ایہہ مصلحت میں تہین سنوں تمام
ہرگز نہ کہ تکلیف نان دیو ویکھو انجم
بے زحمت مقصود تان ہووے تان ہوتا
ملک تان جو ملک اوس چنگا ہوئی کم
سب تو مان تہین ہوو سواندر فخر ہوا
تین پر ہی اوس کر لیا جادو نال زبان
اگے جانوں تین سب جو ہووے مطلوب

مہربان چہرہ دس ساہن نان ایسا مول
عتبہ پر من آتوم سے کہیں رنگات سول
والد تان غنیم اوس جو اوس پڑ ہی اکام
اوس تان اپنی کمار وچہ پڑ و تیرہ تمام
سب تان بیکل غریب جے اوس پر غلبہ پار
جیکر غالب اود ہوتا تان پھر کوئی نہ غم
عزت اوسدی تان دی ہرگز نہیں جدا
کہندی اگون توم تان ساڈا ایہہ گمان
عتبہ کیا مشورہ میرا سی ایہہ خوب

واقعہ دہم انداختن کفار ان مشیمہ شہر بران حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

میں کدی سنی نہ بنی توں کہند ابری دعا
آنحضرت سی اک دن کرن نماز ادا
بیٹھا ہوئیا اوس جا اندر مجلس خویش
اوجڑی خون آلود تان لیاوے اودہ اوٹھا
محمد ^{صلی اللہ علیہ وسلم} دے وچہ موٹیا ایہہ جاوہرے کمال
کیتا اس نے کم ایہہ لغت ہووے بیہات
ہندے ایہہ ملعون ہوں اک دجوتے ڈیر
ایہہ ہندے میں رو دنا پیش نہ کوئی جا
بی بی آسکے اوجڑی لاہوے جلدینال
فارغ ہو نماز توں سرور کرے کلام

عبد اللہ بن مسعود تے راضی ہووے خدا
مگر اک دن جو ہو گئی اودہ قبول دعا
ابو جہل مرد ووسی نال گروہ قریش
پاس اونہاندے اوٹھہ سی بیچ ہو یا اوسجا
کہند ایہہ گاون جو اندر سجدہ حال
عتبہ ابی منافق جو بد بخت ترین بدوات
سجدے اندر اپنے کیتی اوس دم دیر
کہند ابن مسعود ایہہ میں ہے سان اوسجا
فاطمہ زہرا نون کیہا جا ایہہ کے حال
بی بی تان کفار نون دیندی سی دشنام

<p>اَللّٰهُمَّ عَلَيكَ بِقَدْرِكَ كَيْفَ نَجِي اَبْنِ بَا ايہ محل تفصیل پر کہیتی ہے اذان</p>	<p>یارب قوم قریش نون تمیز دیان سپار ہر ہر نام بیدین دالے لے کچھ عیان</p>
<p>اَللّٰهُمَّ عَلَيكَ يَا بِي جَهْل بن هشام و عتبہ بن ربیعہ و شیبۃ ربیعہ و ولید بن عتبہ و عتبہ بن ابی مہظظ و ابی خلف و عمارۃ ابن ولید لعنت اللہ علیہم اجمعین</p>	<p>موتی ڈوٹھی جنگ بدر وچہ ایہ سب قوم جفا سڈے وچہ چاہ بدر دے ڈٹے میں موجود</p>
<p>کہنڈ ابن مسعود ایہ مینوں تم خدا کشتیان وانگ گھسیٹکے لاشان سب مردو امیہ بیٹا خلف داتے عمارہ ملعون عمارہ آٹا ماریا بڑی وجہ دے نال</p>	<p>جدا کیستے بند انہا ندے اندر حال نبون رب چاہے جنگ بدر وچہ اوگ و نہان</p>
<p>واقعہ دہم در ذکر شہداء راویہ مشرکان بعضی ضعیف صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین</p>	
<p>ایہ محمد اسحاق ہے کہ داسب بیان بست پرستان وچہ نان آہی ذرا مجال ہی اصحاب رسول دے جو جو سن سزاوار عاجز اتے فقیر جو ایہ سب اصحاب انہاں جیہاں لڑن دیوندے کافر سخت عذاب اوپر تتی ریت دے دیکھو انہاں لٹا منکر دین سلام تہین تا ایہ ہوں تمام کافر جو کہلا دندے کہنہ سحر نال زبان دکھ مصیبت جھلکے رہن اوپر اک حال</p>	<p>ابو طالب جد تیک سی رہیا وچہ جہان آنحضرت نون دکھ جو دیوے کوئی جہاں بابت حمایت قوم وی ناپا دن آزار مانند بلال صہیب دی عمار یا شرجب بعضیان زرہ پہنائیکے رکھن وچہ آفتاب بعضیان بیکہ تر یہ تہین کا فر دین لیندا جو ناطقت صبر وچہ ٹولہ اہل سلام پراہ ٹولہ جہان وچہ یہی صبر توان اس ٹولہ دے دچہ سی جان بگل کمال</p>
<p>قصہ انڈای بلال ایمان آوردن او</p>	

اندر پہلی جلد ہے مجمل حال بلالؓ
 امیہ بن خلف جو سی بد بخت لیثم
 بیٹا ایہہ ریح ذامان حمامہ نام
 ہال اولاد پسید و اکثر ت نال غلام
 وار و غم بیت الصنم و اکیستہ ایہہ بلالؓ
 بتخانہ و چہ رب دی کرے عبادت نہت
 حال ایمان بلالؓ و اسنے امیہ جان
 کیا ہے مسجود میں ادا المتقال
 مارن اتے عذاب دے وچہ ہویا مشغول
 تپ وادانگ تنور و دی جان میدان جہان
 ننگا کر کے ریت وچہ مشکان بہنہ جفا
 گشت بہنن جس تہین کر کے تئاسنگ
 نلے تتی ریت پادے تکلیف لعین
 عزائے ہورلات تہین لے آوے ایمان
 یعنی اک خدا سیدی پوجان و احداث
 ہڈیان اوپر پہنچدے گوشت لنگے خار
 گذریا اک اوس جا ورتہ بن نونسل
 چہدین ناہین ہر گزان تو ایمان توحید
 لَا تَقْبُدَنَّ إِلَهًا غَيْرَ دِيكَمْ
 غیر خدا یا پرستید اے قریش
 مَسْكُرًا كَلَّامًا تَحْتَ السَّمَاوَاتِ
 ملک جہان مسخر خلاق عالم است

اسجا با تفصیل پڑھ حال بلالؓ
 خانہ زاد غلام سی ایہہ بلالؓ قدیم
 امیہ دی مملوک ایہہ لونڈی ابو غلام
 ایہہ سب تون پیار سی نال بلالؓ مدام
 جان دولت ایمان دی دلی جل جلال
 کافر بتان پوجدے انہان بلالؓ چت
 رب محمدؐ نون کرین سجدہ پچھیا تان
 ایہہ اُمیہ بات سن غصے ہویا کمال
 ہوند اوقت دوپہر جان کردی ہین منقول
 مکے دے وچہ جگہ لے آیا دے بے ایران
 اندر تتی ریت دے لہان دیندے پا
 سینہ پرستے شکم تے پاسے و ہرن ننگ
 چہڈ دلوے بیزار ہو تان محمدؐ میمن
 اعدا اعدا اکہد ارتش دم کہول زبان
 پہر کنڈیان تے کچھ ایہہ ناری بد ذات
 اعدا اعدا اکہد اتان ہی پیہر پکار
 دُٹھا حال بلالؓ و اکہد اتان ایہہ گل
 ملے کہن دامنہ تہین ایہہ بیات رشید
 فَإِنْ دَعَوْكُمْ فَخُفُّوا دِيْنًا جَدًّا
 گوئید بہترین ملک راق طریق راست
 لَا يَنْبَغِي أَنْ تُسَادِيَ مُلُكًا أَحَدًا
 پس ملکہ کہ شرکت غافل کند کجاست

نان پوچھتین ہوو رب غیر اک بے بریت
 مسخر عالم اوسدا تھتے فوق سرسجا
 کہندا عمر دین واصل ہے مین اک روز بانش
 کہندا اوہ جہنمی کہو مسیر ایمان
 کہے بلالؑ بیزار مین پاسون عزالت
 بہندا اچھاتی ادستے جہمب دوزانوہو
 اکہین ڈٹھا اوس وچہ حرکت رہی نہول
 مین جس خاطر گیا سان اوہون گذر گیا
 ناگاہ اندر ہوش دے آیتا تدون بلالؑ
 احداً احداً اکھدا موٹھہ کر ول آسمان
 امام اوحدی ہے اکھدا پاسون کعب بیان
 کہندا ایہ بلالؑ ہے اکدن اُس بد بخت
 رکھیا ساری رات بھی تاینون اس حال
 روڑان اوپر سٹیا جسم برہنہ کر
 مین ہو یا بیہوش سان سختی تہین دلتنگ
 سوچ چھیا بد لین ڈٹھا مین کہ ہوش
 کیہا مین کیا ٹھیک سی یا رب ایہ بلا

کہند یوں بدستے ایسے کہ یہ تیرے تکی دین
 اوسدی شرکت غیر تون پیر نہ نہیں در
 ڈٹھا تے خدا بے ارہ میں طریقتی نال
 عزالتے ہو رلاتے تے بیج سی تیری جان
 اوس کتے تون آیا غصہ کسں اہم بات
 کہہڈا خلق بلالؑ دا ادہ تار سی بد خو
 مین جاتا بیجاں ہے ہو یا مرد فبول
 ہاں مٹیا بیہوش مین ڈٹھا مرد خدا
 کہے نعین یہاں کہو ہے مین عزت نال
 ایسے خسف نا طاعتون صاف نبووی بیان
 سینان جس بلالؑ تون مین تہین کرے عیان
 بدھا گرمی گرم وچہ مینون اوسنے سخت
 دوجے روز دوپہر تون پہر اُس بُرو احوال
 پتھرتے دیوندے سینے میکر دہر
 خبر نہین کہ چھاتیون میرے لاسے سنگ
 پڑھیا حمد خدا ئیدانال ولیک جوش
 حمد تیرا ہر حال ہے میکر بار خدا۔

نکتہ

ہیگا شرہ ایسا نعمت اتے عطا
 عزت اتے بلال دی پونجی ہے پنہان

عارف رب دے جانے محنت اتے بلا
 جان اتے ہو نال دی جسم اندر نقصان

ہنگی سختی بدن دی عقل آئینہ جان
 تن خد مست دچہ جے دیون پچہ سی جان عزیز
 وچہ ریاضت ہو ونا چاہیے بے اختیار
 وچہ ریاضت مرتبہ کر تون جھ خد را
 ایہہ بھی کہے بلالؒ جو اکدن اوس بدعات
 نوشیلن والان اوٹھہ وارستہ کب تباہ
 لٹکے کے شہر دی جو سن بہشت بریر
 تان مینوں ادم کچہ پے اوچیلن خیرین تہان
 گردن میری ہو گئی اوتہ زخمی تار
 روایت ایہہ جو اکدن کرن عذاب شدید
 ابابکرؓ شقی نے اکدن حال بلالؒ
 آئیہ زون فراوندے مینوں دس بیان
 دیرین خدا سے خوف تہین نان کر ایسا کام
 دیان عذاب میں اوسنوں میں لائق تر
 جہڑا و احد رب دی کہند اے توخید
 ابابکرؓ تون اکھرا تون کیستہ نقصان
 وئی دین گستہ دی دی تون جو ترغیب
 میرے پاسوں لے دیکے مال بلالؒ
 نصرانی اک غلام سی میرا گت پسید
 آئیہ تانیں دیکے لیا بلالؒ خسیر
 فرمایا صدیقؓ نے ہتھین کیوں اس حال

دیکے جان خرید لے ایہہ ریاضت ابدان
 جہلمیں سختی بدن دی کر کے خوب تیر
 سر رکھ حکم خدا وچہ ہو کے تابعدار
 تیری طاقت نہیں سی کہیتا اوس عطا
 اوپر میری جان دے قہر کیستہ تہیات
 گردن میری پائیا لمان گزان پنجاب
 ہتھ اوہنان پکڑا یا رستا اوس بے پیر
 نیویں تہاؤن دہر فوندے پہیر بلند کان
 پہیر خلاصی اوہنان تہین کیستی اب عطا
 رکھ کے بیٹھان تہیں لہن دیوں کہہ مزید
 اکھیں ڈٹھا جاسکے ہو یا بہت مال
 ایس عذاب غلام تہین کون ہم آسان
 ایہہ کہے کل خسیر دیا دیکے مال غلام
 آیا بکرؓ نہ پایا سن اسے صاحب شر
 ایسا ظلم عذاب تون اوستہین کرین مزید
 بت پوجن تہیں منع جو کیا اوسنوں جان
 تون ہن ہن چھڑا لے پاسوں اس تعذیب
 ایہہ ضحیت جانیاں کہند انسجہ نقال
 دتاتے دس اوقہ سو قابا امید
 ہن لگا مال لے لہن پہیر او پلید
 کہند اوٹھ لیا تون ہے نقصان کمال

قسم خدا دی ہے کدی مستہون ایہہ غلام ابو بکرؓ ربا پامینون قسم خدا اندر میری ملک ہے جو کجہ مال اسباب تان پہر ہتھہ بلالؓ دا پہر کے اُس خوشام اُسیہ دے ساسنے دے پوشاک پہنا فرمایا تئیں فرشیو ہو دسب گواہ ابا بکرؓ دی شان وچہ اسد جبل جلال قیامت تیکہ ذکر خیر ابا بکرؓ شہدیق	اک درم تہین لیونزدن دین بابا جہ کلام ہویا بے حد فائدہ تینون خبر نہ کا۔ منگدون اسدے عوض جے دیندا اولوین کتاب اپنی چادر پاک تہین پونجی گرد تمام خدمت بنی کریم دی حاضر کعبتا لیا ایہہ بلالؓ آزاد ہے بہر رضا اللہ نازل ہے واللہ نون کیتا کرین خیال وچہ محرابان منبران ہوندا ہر تحقیق
---	---

دربیان ایذاے عمار یا سر و پدرو مادر اور رضوان العلیہم

عمار یا بشرؓ داحال بھی ہیگاشل بلالؓ عمار یا بشرؓ تے اسیدی مادراتے پدرو و کہہ اتے لکھیف سن دیند انہان حرام تے پتہر جنہان تے گوشت کرن کباب کہندے کہو اسلام تہین بہتر عزالات تا خوشی تحفہ یار دا بہتر پاسون جان قہر لطف پرا دے مین نان عاشق پک آنحضرت اس وقت سی گزرے اوس مکان	آہے بنی محروم دے جو سردار جہاں ہوئے سلمان جان سندی قوم خبر اندر تتی ریت پاننگے کر اندام دہر کے ننگے بدن تے دیون سخت مذاہب کہن بلا عطار ب روناسندی بات دل دکھاوے یار جو جان میری قربان عشق میرا وہ ضد پراس وچہ عجیبے شک سختی او نہان دیکھ کے کیستہ ایہہ فرمان
---	---

اصبروا یا ابا لیا سیر فان موعداکم الجنة

صبر کرو تکلیف تے یا بشرؓ دی اولاد آہی مان عمارؓ جو سینہ نیک نہاد	وعدہ تسان بہشت دا ہوو گے وشاد دو شتران وچہ اوسون بہن اہل فساد
---	--

ابو جہل مردود تے لعنت ہو س خدا خاوند جدا نام سی یا سر مرد در شہید ادل وچہ اسلام دے ہوئے ایہہ شہید	قبلِ سینہ تے چہری ماری باجہ حیا اوسون سخت عذاب تہیں کہتا شہید عورت خاوند گئے دل جنت وچہ عید
---	---

نکتہ

<p>رہنچ محنت جد رب دی طرفوں ہو عطا نعمت راحت وچہ جو دجیان نانہ حصول ست میرا جد ہوئیوں کی پہر سردا غم ماہر و تیرا مین ہو یا کیا فکر سن ماہ جان مین تین تہیں گرم مان کیوں ٹہنڈی آہ لیکے جنگل باغ نون کہاہ تمام شکر اے پر نال زبان دے کہہ ونا عمار کہندے کافر ہو گیا یا حضرت عمار سرتون لیکے قدم تک پہنچو نال ایمان جدون خلاص کفر تہیں ہو یا سی عمار آنسو رو رو یونجدے دست مبارک نال</p>	<p>اہل محبت پاوندے لذت وچہ بلا کیوں جو طرفوں رب دی ہو خطاب قبول ہرن میرا اے جان تون غم شیران کس کم شور شوق جد ہے میہرا شور کیا آہ جان مین بام آسمان پر شک تری کیا دا بہن بے دروازا مان تان ہے کیا فکر کہندے جو کفار سی نبی سنی خبر حضرت کہیا بات ایہہ ناہو سی زہد اوسدے گوشت خون وچہ ہو ایمان ملن روان سہ روپاں آہتوں ظلم کفار نالے پاک زبان تہیں کروے ایہہ بقل</p>
---	---

اِنْ عَادُواْ لَکَ فَقَدْ لَکُمْ بِمَا قُلْتُمْ

اگر انہوں نے تجھ سے عداوت کی تو اونسے کر میا تے کیا۔

مفسر جو قرآن دے الدو سے مقبول	اس آیت دا لکھدے ایہو شان نزول
-------------------------------	-------------------------------

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ بَعْدَ اِيْمَانِهٖ اَكْلًا مِّنْ اَكْمَرٍ وَّ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ ۝

جو کوئی کفر کرے ساتھ الہ کے بعد ایمان اپنے کے مگر وہ گریہ کیا جاو اوکو دیکھا کہ دل اوسکا ہے تکی والا ساتھ ایمان کے

ہے قصہ عمار و اس دھچک کھال | عبدالعزیز بن ابی سرح و اجوان اسوجہ ہر حال

وَلَكِنْ يَتَرَحَّحُ اللَّهُ فِي الْكَلْبِ حَمْدًا

یارب روح رسول پر ہر صبح و ہر شام | یہیج غلام اللہ بنی تہمین لکھہ درود سلام

باب فی قصہ روزگار سال پنجم از نبوت و بیان ہجرت اصحاب کجای حبشہ

درین باب فصل است فی سبب اول ذکر مہاجران حبشہ کیفیت مہاجرت

ایشان و درین پنج واقعہ است

واقعہ اول سبب مہاجرت و تعداد مہاجران از رجال و نسوان

القداب آسان کر ذکر رسول و ماب
کہندہ ہے ایہہ واقعتی جدم قوم قریش
پہونچا حد کمال تک ظلم انہاند اجان
کچہ نہ اوسدم انہان لون دتا آپ جواب
حاطب بن عمیر لون جو کچہ ظلم جفا
یشک او سپر رحم تون کردون او سلطان
تان کیہا صدیق نے اے رسول اللہ
فرایا حبشہ طرف جو بہت نہیں ہر دور
ہجرت کلدن حبشہ دل ہوئے یار طیار
نام مبارک او نہان دے سنتون او مقبول
ابو حذیفہ باپ جس عتبہ فرسخ خو
زبیر بن العوام تے مصعب بن عمیر

لکھان جو کچہ گذریا اندر دوجے باب
لگے کرن اصحاب تہین بہت تقدی طیش
شکایت خدمت مصطفیٰ کرن اصحاب تان
تا ا کے صدیق ایہہ کہند ابا اداب
کیتا قوم قریش جو جے تسان نظری آر
اجازت ہجرت واسطے تاکیت تا فرمان
کس طے نکر ارشاد ہے ہجرت دا دلخواہ
نسبت آب ہوا اوس کئے نال ضرور
پندر ان آہے مرد اوہ وچہ عورات چہار
عثمان بن عفان تے رقیہ بنت رسول
شہلہ بنتی سہل دی زوجہ اسدی جو
عبدالرحمان عوف واسن اسے باتدیر

<p>ام سلمہ سی او سندھ دی زوچہ ہوئی روان عثمان بن مظعون بھی رحمت ربدی ہو ابو خثیمہ دی بیٹی سیلی نام کمال جو بن عبد الشمس دا اکا نیک گھر عثمان بن مظعون لون کیستائی میر او پرانہان ساریان راضی ہو دو رحمان کے ارادہ جو کران ہجرت تنہا جان اک دو جے بن تسان لون نلبے صبر قرار لیا دے خبر سلامتی او نہان دی اس آن مرکتے بٹھلا ہوئی ول دریا روان پہلیان وچہ مہاجر ان اندر راہ رحمان ہو مہاجر چلیا اندر راہ علیم۔</p>	<p>ابو سلمہ سی باپ جس عبدالاسد پچہان بیٹی سی ایہہ اسدی ابن مغیرہ جو عامر ابن بعیہ دا اپنی بی بی نال ابو سہرہ بن ابی رحمہ تے حاطب ابن عمر حارث ابن سہیل بھی ہسی باتدبیر لجئے کہن امیر سی عثمان ابن عفان روایت ہے جان چلیا سی حضرت عثمان بی بی رقیہ نال کھڑکیہ شاہ ابرار اسماء بنت صدیق لون بہیجے بعد ازان اسماء لی آئی خبر تان رقیہ لون عثمان تأ حضرت فرمایا میرا پت عثمان پچھے حضرت لوط دے نلے ابراہیم</p>
---	--

واقعہ دوم

<p>نوفل ابن معاویہ ملدا ہو اظہار کہند اس اجماع تہین قصد کدہر ہر خوب آئی مان تا دیکھ کے لئے مل تمام آ مکہ وچہ ایسے کیستہ حال بیان کہندی بیڑی مل لین آئی ایس مکان بلکہ ساتھون نس کے گئی نجاشی دل ڈٹھے سب مہاجرین پر دریا ون پار</p>	<p>پھونچے جدون مہاجرین تا دیکھنا ر ابی الاسود نال ایہہ نوفل سی منسوب کہندی سنی تجار دی کشتی ایس مقام نیت عمرہ آونداسی ایہہ نوفل تان کنارے پر دریا دے مینوں ملی فلان کہن قریشی ہے نہیں بیڑی والی گل بعض قریشی گئے تان کرن او نہان گرفتار</p>
---	---

ایسا ہوا وہ سی حکمے نال ستار پہونچے حبشہ وچہ تان اوہ بیڑی وکمال اسان تسان وچہ ربے پردہ و تا پاء پچھے گئے جو اہنا ندے مڑے بند نال	جان پہونچے دریا تے بیڑی سی طیار دین پیغام ایہہ دوستان نال زبانی حال دیکھو ساڈا حال ہی کدی خیال اوٹھا بعثت تہین ایہہ واقعہ آٹا پنجویں سال
---	---

واقعہ سوم نزول سورت النجم ادا ہوئی بود۔

جشے طرفے گئے جان ایہہ سار مقبول مجمع سب قریشیان مسجد وچہ حرم کین توقف آیمان وچہ جابے سؤل	کیتا سورت نجم نون الہ تدون نزول پرہن لگا وچہ اہنا ندے بنی علیہ السلام اس آیت پرہونچیا جان رب و مقبول
--	--

اَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْاٰخِرَةَ
کیا دیکھا تو نے لات اور عزا کو اور منات تیسرے اور کو۔

پڑھیا تا شیطان نے کر کے مکرون فن تِلْكَ الْعِزَّى اٰیَتُ الْعُلَىٰ وَاِنْ شَاقَّ عَصَمٌ لِّمَنْ تَبَعَتْهَا - یہ بت بڑے درجے کے ہیں اور انکی سفارش کی امید کی گئی ہے۔	کلمے ایہہ پہونچا دے تے کھارا ندے کن
---	-------------------------------------

ایہہ سادات بزرگ ہیں یعنی ایہہ صنم سُنیان جان ایہہ کافران کیتا ایہہ گمان قرمانی جو مصطفیٰ ایہہ ہے پاک کلام ساری سورت پرہی جان حضرت خیر بشر دشمن شبہ شیطان تہین دوست خواہش نال سن سوار قریش بھی حاضر مجلس خاص اک روایت اکہدے عقبہ ابن ربیعہ	ہے امید جو ایہہ سب کرن شفاعت کم شاید ایہہ کلمات ہی ہیں آیات قرآن ایں سببوں ہو گئے راضی اوہ تمام سجدہ اندر جا وندا ہوا جیوین امر نال نبی دے جا وندے سجدہ وچہ فی الحال ولید جو ابن مغیرہ سعید جو ابن العاص امیہ بن خلف نون بعضے کہن سیرع
---	--

یہ بت بڑے درجے کے ہیں اور انکی سفارش کی امید کی گئی ہے۔

<p>بعضے جہت تکبر و ن بعض طاقت حال جان مجلس تہین اوٹھ گئے کافر کر کلام کیتی اچ موافقت دین اسا ڈے نال رزاقی تے خالق نالے موت حیات سا ڈے ہون شفیع ایہہ وچ جناب عظیم صلح کیتی ہے اسان ہی ہن تہیں لہ سدا نال ایہہ خبر مشہور تان ہوئی سب مکان ولید مغیرہ اکہد اپاک نیئی نوں آء اند اپنی کار دے مول نہ سستی کر مدو تیری کران گئے ہر کے تیرے نال گہر تشریف لے آیا جان سی نبی بول اوس القاء شیطان تہیں کر دتا علم تلی خاطر نبی وی پھر پیغام خدا</p>	<p>سجدہ گئے نہ زمین دی خاک ملن ہونہ نال کیتا سجدہ بتان نوں نبی علیہ السلام کیون جو سا ڈا رب ول آہا خیال ہیگی وس اللہ دے پر ایہہ بت سن بات کیتی اچ موافقت ساتہیں نبی کریم چھڑو تے تکلیف دے جو سن بڑے خیال کیتی صلح قریشیان نال محمد جان اے محمد رہ توں ثابت قدم سدا سب قریشی نال ہن تیرے دھم امر قواعد بشریت محکم ہون کمال ہو یا جب اسرائیل ہی لے پیغام نزول حضرت سن ایہہ واقعہ ہو یا ملول تمام لیا کے جب اسرائیل نے دتا جلد سنا</p>
--	---

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ

فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور نہ میں بھیجا ہم نے تجھ سے کوئی رسول اور نہ نبی مگر جس وقت آرزو کرتے تھے ڈال دیتا تھا شیطان اونکی
آرزو میں پس اللہ موقوف کر دیتا ہے جو کچھ شیطان ڈالتا ہے پھر مضبوط کر لیتا ہے اللہ اپنی آیتیں اور خوب جانتا

والا صاحب حکمت ہے ۶۱۳

سنیان جان ایہہ کافران لگے کرن بیان	ہو یا بزرگی بتان تہیں محمد جان پشیمان
اسین ہی اپنے عہد تہیں ہو تو ان پشیمان لگے دکھ تکلیف دین مگر پھر بے ایمان	

واقعہ چچارم مراجعت مہاجران حبشہ

خبر متابعت مشرکان صلح انہاںدا حال
 ہجرت کر کے اسین جو چھڈ آئے گھر بار
 بمان بن ہو یا امن ہے دوہویا سب ڈر
 مکے دی دل مرن داکیتا قصد اصحاب
 پہونچے جدم حرم دے گھر دی پچھن حال
 اصحابان محوم جان ہو یا ایہہ احوال
 فکر قیاس جان اونہاندا فاسد ہو یا معلوم
 سکے خبر مہاجرین سب ہوئے پشیمان
 اک اک مرد قریش دی مہاجر مل امان
 بی بی رقیہ نال سی عثمان ابن عفان
 ابو ذیفہ آیا اپنی بی بی نال -
 آہی لئی امان سی زبیر ابن العوام
 مصعب ابن عمیر نے جمدی لئی امان
 ابوسہرہ بن ابی رحمہ جو مہاجر یار
 اک روایت سی وتی سہل بن عمر امان
 ہو یا اپنے خویش دی حضرت سہل مامون
 اک روایت آیا عبد اللہ بن مسعود
 اوسنے ہرگز کسی دی لئی امان نہ چل
 آٹا وچہ سوال دے ایہہ مرن دا لنخواہ

پونچی پاپس مہاجران کہن لگے فی الحال
 سبب عداوت دشمنی ہیسی قوم کفار
 بہتر حاضر ہونان خدمت خیر بشر
 اندر ماہ شعبان دے مڑے بااداب
 ہیگی قوم کفار دی کیا صلح دی چال
 صورت سی ایہہ شتبہ کفار اندینال
 کرن لگے سب دشمنی مڑے ساری شوم
 حبشہ تہین کیون آگے اندر ایس مکان
 آئے اپنے گہران وچہ مکے اہل ایمان
 سعید ابن العاص دی آئی وچہ امان
 وچہ حمایت باپے آگے سُن احوال
 زمرہ جمدے باپ دا اسود آٹا نام
 نصر بن حارث اوسدا آٹا نام پچان
 اخنس ابن شریق دی آیا وچہ جوار
 حاطب بنیہ عمر لون حویطب وینا تہان
 لیندا ابن مغیرہ دی پناہ عثمان منطعون
 داخل انہان مہاجران اندر سی خوشنود
 مکے کتنے روزرہ جاندا حبشہ ول
 توقف حبشہ وچہ سی کچھ دن کم دو ماہ

واقعہ پنجم خروج عثمان بن مظعون از امان ولید بن مغیرہ

کتنی مدت عثمان بن نوں دے ولید امان
 مان کہیا عثمان بن نے ایہہ گل نان قبول
 کہیا تدون ولید اے فرزند بہرا
 کہیا کسی ایذا تہین مین نان ہو یا بیزار
 نال عثمان ولید مان آیا کعبہ ول
 مین ہیگاسی رکھیا حمایت وچہ عثمان
 ہن میتھون بیزار ایہہ مین ہی مان بیزار
 طلب حمایت جد تک میتھون کرسی پیر
 روایت ہے جو اک دن اک مشرک بیدین
 عثمان بن مظعون نوں اک طماچہ زور
 ہتیا دیکھہ ولید ایہہ کہندا اے عثمان
 عثمان کہیا مین خوشی مان اندر ایسے کار
 کہیا ذخیرہ رب پاس ایہہ ہے سب ایذا
 دوست کارن جو سہان مختے ہو سرخ
 گدائی ہے دربار دی شاہی تون فضل
 کہندا ہے ایہہ واقعہ سعد بن ابی وقاص
 ادس عثمان مشریر دے جا کے پاس بیشک

رعایت جانبہ اریان رکھدا خوب مہمان
 وچہ حمایت مشرکان مین نہ رہان ہول
 شاید میتھون پہنچیا تہینوں کوئی ایذا
 اے پر ذمہ رب دامنوں ہے دکار
 کہندا سنون قریشیو میری ساری گل
 ایس سببوں منع سی ادس تکلیف زیان
 کوئی حمایت نان میری جانی اپنی کار
 تک مک مینوں ادس تہین ہیگی دوری دیر
 عبد اللہ داپت جو عثمان نام لعین
 اوپر اکہین مار کے نیکی کیستی شود
 میرے مینوں نکل کے ڈٹھا ہے نقصان
 ولید کہیا کس واسطے مینوں کر اظہار
 جسم صحیح محتاج مین وچہ اس قسم بلا
 ہے ایہہ راحت جان وچہ آزمائش گنج
 جہلیان رنج مصیبتان شکل ہوندی حل
 ہو یا ایس حقیقتوں جس دم واقف خاص
 مارگی تہین ادس داتوڑ دتا سی نک

عثمان بن مظعون وابدلہ لیندا جا
 رحمت اوپرا و ہناندے دم دم پیچ خدا

فصل دوم - ہجرت مہاجرت دوم بجانب حبشہ

حبشہ تہین جان مڑے سی یار رسول خدا
ہجرت کارن پہر نبی کیہا ہولا چار
نال وایت واقدی اک ستون احباب
ایہ رہے وچ حبش تان ہجرت خیر انام
تیتی شخص تمام تہین حبشون آئے تان
ست جنے ہتہ مکیان ہوئے قید کمال
جھڑے حبشہ وچ رہے سنتون اوہ قبول
اک عبدالہمیش بھی وچا و نہان سی جان
باران لڑکے لڑکیاں پیدا اوس مقام
نفع خیر جد ہو یا سن اے مرد رشید
آئی چہی نفرسی خدمت خیر انام
اس ہجرت وچ واقعات ہین مٹ کران نقل

ہند حضرت واقدی رحمت ہوس خدا
دین لگی تکلیف تان دن دن قوم کفار
اس نوبت وچ جمع ہو چلے بہت مہاجرت
اکی اس وچ غور تان بیانی مرد تمام
مدینہ طرف جان نبی دی ہجرت سنی انہان
کے اندر دو مان دا آہو یا انتقال
باقی چوٹی آگئے مدینہ پاس رسول
ست او نہان تہین فوسن ہو اوں مکان
ہو نصرانی مر گیا آبا بعد اسلام
ست بیٹے پنج لڑکیاں حبشہ وچ تولید
ابی طالب دے پت نال جعفر جد انام
تیراں اوس وچ آدمی چھ زن ست طفل

واقعہ اول در اجازت گرفتن مہاجرت حبشہ از زنا حضرت علیہ السلام و اہلبیت ایشان

آب ہو اوس ملک دی موافق کرن کلام
موافق نال مزاج دے قوت دن ہر دن
چار کینیے اوس جا ہے گے عالیشان
عز بیان اے مسافران حاجت رہو نکلا
نقاشی سادے حال دی کر تحقیق تمام

واپس جان مہاجرت حبشون ہو تو تمام
میوے اے طعام ہو چہ شہ صحت تن
ہک ہک حالت ملک دی کرن بیان میان
کر دے ہین قربانیاں کہاندے ہین فقرا
جان او نہاندے ملک چہ کیتا اسان تیمم

<p>عثمانؓ ابن عفان تان کروا ایہ بیان اسین اوتے جو رہے تان بدت اکو ماہ مسلمانان لون حبش تہین بہتر ہور نہ جا ہجرت کرے مقرر نان رہیے حبشہ جا بہت ایذا اس قوم تہین نجاشی دی الطاف نوازش اتے محافظت لطف کرم ارزان فَارْحَبُوا إِلَيْهَا عَلَىٰ بَرَكَاتِ اللَّهِ اے میرے صحابا کرے حفاظت ملک دی اُس جا کہہ داشاہ جیکر تون بھی اوس جالیجا دین تشریف منق حکم ضایہ ا جان رسم اداب دہد ہوا سلام دی نصرت اہل یقین کیتا ہجرت واسطے ناہین تم مامور تسین ہوئے مامور ہو بجا یا و فرمان ہویا نال مہاجر ان ہی اسبار روان</p>	<p>سانون اوس امان دے کیتا بڑا احسان یا بنی الحبش ہے جگہ تجارت گاہ ہویا حاصل فائدہ تجارت نال بڑا مسلمانان دے واسطے جد تک پاک خدا یا ایہ قوم اسلام دچہ آوے ہو کے فنا ساڈے حق دچہ اوسنے بہت کیتے حسان سن بلان فرمایا تان ایہہ پاک خطاب جاؤ ملکہ حبش ول برکت اوہ اہل حضرت عثمانؓ اکہد اے رسول لطیف ہے امید جو اوہ دین لوکی اہل کتاب شاید سُنکے آپ تہین آون اندر دین رسول اللہؐ فرمایا مینون رب غفور فرمان الہی منتظر ہجرت کارن تان پہر امیر المؤمنین ذو النورین عثمانؓ</p>
--	--

واقعہ دوم ہجرت امیر المؤمنین ابو بکر صدیقؓ بود رضی اللہ عنہ

<p>دسٹھین سال نبوتون بعض لکھن اذکار کرن روایت حبش دل تریا تان صدیق حارث ابن یزید لون بعضے کہندے فنا لکھا پہلی جلد دچہ جیونکر ایس غلام دچہ جدائی مصطفیٰ تریا ابا بکرؓ</p>	<p>ہجرت کارن ہی ہویا ابا بکر طیار عقبہ اولی جان ہوئی بیعت سی تحقیق امان دیکھے جس موٹریا دسوچہ ہی اختلاف ابی وغنہ دا ذکر ہے بعض کرن ارتقام ایس گروہ زندیق دے دکھون زخم جگر</p>
--	---

<p>ابی دغنه جیون موڑیا امان اپنی دینال اس قصہ نوں چھڈ کے لگے کھان بیان</p>	<p>لکھیا پہلی جلد وچ ہے بیہہ سارا حال مکہ اندرجیون رہیا وچہ امان رحمان</p>
<p>واقعہ سوم فرستادن قریش عمرو بن عاص و عمارہ بن ولید راجبیشہ نیرنجاشی ازبرائی مہاجران منظرہ ایشان غالب آمدن منان بتوفیق ملک منان جل ذکرہ۔</p>	
<p>یار رسول کریم جان حبشہ ہوئے روان نخاشی تہین شہورسی ادہ شاہ عالیشان عزت کیتی ادہ ناندی قدر نعمت جان اداکتیا سب ادہ نان تہین جوطلقہ احسان دل اندر پریشان سن سارے بانڈوہ جو مرغوب پسند سی عمدہ خاطر خواہ پاس نخاشی بھیجے نال اپنے کریار بعض عبد اللہ اکہدے بن ابی ربیعہ پلید موڑے فوج مہاجران پاس اسان کر قید یہ جن کرن امداد تان نال سادے مدعا عمرو عمارہ پیوندے خمر دونین وچکار عمارہ لگا عمرو نون سٹن اندر آب لوکان نے چھڈوا دتا بیٹھے جگہ مقرر پکڑاوے بد احوال تہین پاس نخاشی تان پاس نخاشی سن بیٹھے اکدن دونین نخل عمارہ دی دل دیکھ دی مڑ مڑ نال خیال</p>	<p>ارباب سیر تو ایرخ ہین کردے ایہ بیان نام صمیمہ اوس وقت حبشہ داسطان اصحابان داحال جان اوسنوں ہویا عیان اندر اپنی جگہ دے دتا ادہ نان مکان مکیان جدم سنی سی جمعیت ایس گروہ تھے کرن طیار تان بہر نخاشی شاہ اویم طایف تے ہود ہی چہ ان کرن طیار عمرو ابن العاص تے عمارہ ابن ولید پاس نخاشی بھیجے اوپر ایس اسید بہر وزیران پادشاہ تحفہ جدا جدا روایت ہے وچہ راہ دے کشتی پر ہوار جہگڑا ہویا دو ماندا اندر نشہ شراب پکڑی اے پر عمرو نے کشتی محکم کر ایہ کینہ دل عمروے اندر سی پنہان اس محل احوال دی ہے گی ایہ تفصیل اک کنیزک شاہ وی صاحب حسن جلال</p>

اودہ کینزک اینس بل مرٹڑ کرے دہیان
 عمر عمارہ لون کہے مینوں ہو یا عیان
 تون بھی اوس تہین دوستی کر لہو دگل
 تھوڑی جیہی اوس تہین نالے منگ خوشبو
 عمارہ جلدی پالیا نال کنیر پیار
 عمر عمارہ تون لیوے اودہ خوشبو خوش ہو
 رلیا سیرا یار ہے تیری لونڈی نال
 سنجاشی آیا غضب وچہ سُن کے ایہ بیان
 پھر دل اندر سوچدا مرٹڑ دوبارہ بات
 لائق ناہین اوسنوں کرنا قتل خوار
 ایہہ گل کہہ کے ساحران ٹائیں کر خطاب
 تان ادنہان اوسدی ستر وچہ پائی کچھ دوا
 لوکان پاسوں مندا جوین دجوش طیور
 تان رل قوم قریشیان کیستابند لوان
 وچہ درکات حجم دے ہو یا جلد روان
 سرداران شاہ جس دے ہدیہ کیے پیش
 مکے تہین بیدین ہو آئے ایں مکان
 خویش قبیلہ ادنہان دے بہت ہو کر لاچار
 موڑے ادنہان وطن دل کر کے ساڈو نال
 کہنو لگے شاہ دے اسین بھی ہوسان نال
 سجدہ کرن تخطیم دا تحفہ رکھن پیش

عمارہ ہی خوش شکل سی نالے خوب جوان
 جان آئے سلطان تہین دونین وچہ مکان
 مائل لونڈی شاہ دی ڈوہی تیریکر دل
 شاید مدد اوس تہین مطلب حاصل ہو
 شرح کیتی اوس دوستی نال اشارت یا
 نالے اوس تہین شاہ دی خاص لئی خوشبو
 پاس سنجاشی جائیکے کہندا اولوین حال
 تیری خوشبو خاص ایہہ دھوکینز نشان
 کرے ارادہ جو کران حکم قتل بدوات
 نال امان جو آیا سیکر وچہ دیرا ر
 دینا چاہیئے اوسنوں دجی طرح عذاب
 نال جادو دے ایں دی دیہو قتل گوا
 تان عمارہ ہو گیا اولوین حق لون دور
 مدت تک وچہ جنگان پھر یا حال جوان
 اوسو یلے ہو مضطرب مویا بے ایمان
 القصدہ جیشہ وچہ اودہ پہونچے جدون ریشتر
 نالے کیستی عرض ایہہ جو جوان نادان
 نالے دین اس شاہ تہین ہی ادنہان اگا
 سانوں ہیگیا یہی تان شاہ نسخ فال
 تان سرداران اکھیاستین ایہہ مشو حال
 جان آئے دوبار وچہ قاصد ایہہ قریش

پچھدا عمرو بن عاص تہیں تدون بنجاشی شاہ
کہتے کے وچہ مان اسین قبایل عام
بنی ہاشم تہیں نکلیا مرد ہیگا اس حال
پیدا کیے تا اوسنے ہے اک تازہ دین
منع کریو جان اوہنان تان اوہ کمران کس
اک جاعت اسانہی چاہے بیٹے سب
مخالف تیرے دین دیکھی ہین اوہ تمام
سی بنجاشی شاہ وانصرانی تان دین
ایہہ گھل کہندے شاہ لون کر ادا قریش
ایہہ گروہ ہاجر ان ساڈی ایہہ تجویز
بنجاشی سن ایس بات لون کہندا غصہ ہو
قوم جہری ہو اگلی مسیری وچہ پناہ
کتب اسمانی شاہ نے ڈھیان ہی بسیا
وچہ قریت انجیل دے دیکھی وصف مبین
ایہہ ہی اوس معلوم ہی قوم کرگ تکذیب
پچھدا پیر قریشیان پاسون کی اوس نام
مکمل شاہ لون ہو گیا اوہ رسول غفار
پچھدا پاسون عسکر کی ہے اوسدا دین
عمر کیا نام اوسدا مذہب گو معلوم
میری وچہ پناہ دے آئے ہودون سو
ایہہ مجلس ہین کہ ان سدان تسان اوہنان

کی ہے حاجت تسانی آکھو خواہ
قبیلہ اک بنی ہاشمی ہے ساڈی پناہ
وچوئے کرے پیغمبری جاوے عجب کہاں
بعض کینہ لے آئے ہین ایمان یقین
کہہری کہہرے جاوندے ساڈی پاسون نس
آئے ہو بیدین ہین شہر تیکے اس ڈھب
مذہب ملت اوہناندا ہیگا دین اسلام
اوہنان وزیران جولیا رشوت نال مسین
بیگایان تہین ہوندے محرم زیادہ خویش
کران سپر قریش دے راضی ہون عزیز
واللہ ہے اس بات وچہ نام پہلیائی کو
سونپان اوہ ہتہ دشمن ان اندر حال تباہ
صفت محمد مصطفیٰ دیکھی سی انظار
وقت خروج قریبے جانی نال یقین
مکے وچون کڈھن نال ہزار تعذیب
کہندے اوسدا نام ہے محمد علیہ السلام
اے پر الگ اوہناندے نان کیتا انظار
دعوت کیکھری چیز دی کردا اوہ مسین
شاہ کہیا جس شخص دا دین نہ ہو معلوم
ہرگز دیوان موٹران اوہنان واک مو
اک دو بجے دے سامنے کریو بات بیان

تان ہووے معلوم میں تان کیفیت حال
 تان نجاشی شاہ نے دے مسلمان
 کریئے اصل بیان یا موافق شاہ تقریر
 کہن لگا سوا سچ دے بات نہ بہتر کو
 پس جعفر نون سب کیتا سی مختار
 حکم بموجب شاہ دے عیسائی علماء
 سب رئیس اُس لگا دے آؤ اس مکان
 کرن سلام مہاجرین جینکر طرز اسلام
 سجدہ کیا تان مومنان ہرگز نہ ادا
 جعفر کہیا رب بن سجدہ روا نہ غیر
 نجاشی دادل کنبیائے شکے ایہہ کلام
 جعفر نون شاہ اکہدا تان ایہہ نال قیاس
 کہے قوم مہاجران کو سپرد اسان
 ساتون ہی انہان لباسی مل غلام خرید
 جعفر کہیا اسان دے ذمہ ہے کچھ قرض
 جعفر کہیا کسی واکیتا ہے اسان خون
 عمر کہیا کوئی انہان تہین ہرگز ناہین حال
 بات پہونچی اس تیک جان کردا عمر کلام
 کیتی انہان مخالفت ہے آبا اجداد
 ساتون انہان سونپے ساڈی ایہہ مراد
 تان پھر طرف مہاجران کیتا شاہ خیال

اونہان دی تقریر میں سن سان کتان نال
 آپس اندر اکہرے کیونکر کران بیان
 سی جعفر طیار جو اونہان وچہ امیر
 جو کچھ مان اسین جان دے ظاہر کران
 آئے رے شاہ دے تان اندر دربار
 جمع ہو کے انجیل بھی کہول رکھی سی تا
 مجمع ہو یا عظیم سی آئے مسلمان
 جسدہ سجدہ کرن دی آہی رسم تمام
 پچھن جشی کیون نہین سجدہ کیتا آ
 ساتون ساڈے بنیئے حکم دتا ایہہ خیر
 جعفر دی تعظیم تان کرن علماء تمام
 ایچی ہن قریش دے آئے میرے پاس
 جعفر کہیا اونہان تہین شاما پچھہ بیان
 ولیا عمرو العاص تان ہن ایہہ مقرر رشید
 عمر کہیا نہ قرض دی کوئی ہے گی عرض
 جس باعث جو مواخذہ نال اس طور زبون
 جعفر کہیا پھر تان کی ہے ساڈے نال
 مخالف ساڈے دین دے شاما ہین تمام
 انہان پایا اختلاف ہو کر فاسد اتحاد
 رہیئے پہلے دین تے اسین تمامی شاد
 حضرت جعفر و سدا تان پھر صورت حال

جاہلیت و چہ اسین سان او شاہ ساری قوم
سی اعتقاد از لام لئے کہاندے سان وار
تان پہرا اپنے فضل تہین الد اشغال
حسب نسبتے اوسدا صمد و جمال کمال
اوس پرستش رب واد تیاراہ اسلام
منع کیتا برائیوں و سیا صوم سلوہ
جوتے اتے زمانہ تہین ہو گناہ کشیف
نال کلام انسان نے نے نہ اوہ کلام
سانوں ہویا عیان ہے سچا اور دین
اسان کیتی تصدیق تے لئے اند ایمان
نال عداوت قوم ایہ سانوں دیہن مذاب
پوینے ساڈے اسان نوان کیہا ہولا پار
آئے تیرے پاس ہان تا پائیے آرام
پہرینچاشی اکہیا پڑ ہو کلام تبہ دل
سورت مریم ابتدا جعفر کے شروع
اس آیت پر پونچیا جان جعفر طہار

وچہ پرستش بتان وے گذرن ساڈے یوم
اعمال افعال تسبیح تے ساڈا سی اصرار
پاس ساڈے بھجیا اپنا بنی کمال
تقوے اتے امانان معبود احوال
ہوہو طریق توحید و امر معروف تمام
صلہ جسے خلق نیک سے نیک صفات
سب چوڑے اسان توں نے شریع شریف
نال دیلمان واضح تے سچرات کرم
بھجی اوہ کلام ہے بھجی رب مبین۔
بشرین اس قوم واد تا چہرہ تمام
مقاہد کرن اس قوم تہین ساڈو چہرہ تاب
جاہو جسدہ دل تہین ہے عادل سردار
ظلمہ قہری قوم تہین اے شاہ نیک تمام
جوتاندے نبی تے کیتی رب نزول
سنن لگا اوہ بادشاہ دل تہین ہوہو جمع
اثر ہو یادل شاہ دے رونا زار و زار

فکلی و اشرفی و قہری عینا۔

اتہان رویا بادشاہ دامن ہو یا تر
ولگ پنچاشی روپے اوہ علماء تمام
پشمان دوست واسطے جو کہان اسین تر
پانی پائیا چشم دا اے پر بھجیا نمان

واہری بھی تر ہو گئی آنو تہین کشر
واہری مصحف تر ہوئی شوقون کرن کلام
چشمہ جگر ہو روان اوہ ہے دوست تر
جہر الوپر جگر دے رکھان داغ نہان

شاہ نجاشی اکھنڈ ایہہ کلام قبول
 ہے اک روشندان تہین اسدا وسدا نور
 عمر عمارہ لون کہے پھیر نجاشی شاہ
 ام سلمہ فرما وندی راضی ہوس رائے
 کہیا عمر العاص نے مینون قسم خدا
 عبداللہ ابن ابیہ نے کہیا چہڈ ایہہ خیال
 اینپر بار نہ آیا اوہ ہرگز بد خواہ -
 باب عیسیٰ دے وچہ بھی خلاف اعتقاد تسان
 سد اپھیر مہاجران شاہ اندر وبار
 کہندے اوہ بان اکھنڈے جو کچھ کہیا خدا
 روح اللہ ہے ہو یا مریم طہر انتقا
 کہندا حق مسیح جو کیست تسان بیان
 مر جہا صد فریقین اوپر اوسن دیکھا
 اوہ رسول خدا پیدا جسدی نیٹے پاک
 وصیت اوسدی واسطے وچہ پنجہیں نال
 بدلہ لسان اوس تہین تسان جو دو تانہ
 جو کوئی پاسون تساندے کہو دی اک دینار
 ام سلمہ فرما وندی پھیر ہو یا اہل حال
 ایہہ ساڈے نال اوہ کرن نہ ذرا کلام
 بے رشوت ایہہ ملک بے کیتا سب عطا
 تحفہ قوم قریش دے واپس کیتے تان

سیحی موسیٰ تے ہوئی ہسی پیش نزل
 واللہ ایس کلام وچہ ہرگز نہیں قصور
 ہرگز دیان نہ تسان لون جماعت ایہہ دیکھا
 شریک اوس مجلسون اوہدے رو سیاہ
 کل نجاشی پاس جابر مان سٹان پٹوا
 صلہ رحم تے خویش داویا اوسنوں حال
 دن دوہے جا اکھدا پاس نجاشی شاہ
 کر دیو ایہہ بیان ہن شاہا کرین عیان
 پیچہد حق سچے کھنڈے کیا ہو یا
 حَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ بنی تے عبد مٹا
 سن اک تیلارمین تون لیندا شاہ اوٹھا
 تیلے جتنان فرق نان حیرت تسان حمان
 آئے جسدی پاس بین بین ہی ہووان گواہ
 دی بشارت گیا ہے جس وچہ ناہین شک
 ملک میرے وچہ ہوتیں ہو کر فارغبال
 دیان نہ اونہان تسان لونین جو زرقن بھلا
 ہنس تہین لیکے تسان تون دیوان بقرار
 چاہیے اسین قریش تہین کریو سخت قلا
 شاہ نجاشی اکھدا مسیونوں ب علام
 لے نہ رشوت کسی دی سان نبات ذرا -
 مکتب قوم ایہہ بنی دا تحفہ لیوان نان

یارب میری طرف تہیں شاہ رسولان پر
بیہج صلوٰۃ سلام تون ہر دم شام سحر

واقعہ چہارم - ذکر ابتدا و سلطنت نجاشی شہزادہ ادا

مالک حبشہ ملک داوڈ اعالی شان
اک برادر شاہ داسی صاحب اولاد
ابحر مار بہراوس کر دیئے سلطان
رہے راشت طور تہیں انہان وچہ مدام
قتل کیستاسی حبشیان اوہ شاہ نیک خصال
چاہیا حبشیان تخت اوپر بے غم
چاچے دی وچہ خدمتے رہند اسد انہال
اکثر سو پیسے بادشاہ اوسنون شاہی کار
فکر ہو اول اوہناں دے دیکھہ آثار نہان
اسین اپنے اعمال دی پائیے پیر جزا
رکے اگے بادشاہ جا کیستی انطھار
اوہ جو اوسدے باپ حق ساتھون ہویا گھور
ہن انہان دوبات تہیں شاہاکر اک کم
باجھون ایس معاملہ جو رنہ کوئی علاج
کہندے اگے ایسا باپ کیستابو جان
اندر ایس معاملہ حبشی پئے خیال
بیچو ہتھ سوداگر ان ہووے دیس نکال
گھرون مکانون جدا کر دتا آٹا و پتھ -

باپ نجاشی شاہ دانام ابجر سلطان
بغیر نجاشی شاہ دے نان کو پتہ نشاد
یاران بیٹے اوسدے حبشیان ہویا گمان
تا کثرت اولاد دے باعث ملک تمام
محکم کر کے دے وچہ ایہہ خیال محال
بہائی ابجر شاہ دا نجاشی دا جو غم
نجاشی ہویا جوان جان حکم آہی نال
باعث قتل کماں دے چاچا کرے پیار
ابجر دی وچہ قتل کے کیستی محی جنہان
نان ہووے جو تخت پھرا سدھ قبضہ آ
تان اس صورت حال نون بہنان ہولا چا
ایس پہنچے تون تیری شام خوف ضرور
رات دے ہن اسان نون رہند ایہو غم
حکم قتل کراوسنون یا ملکون اخراج
سنگے ایس کلام نون شاہ ہویا حیران
ہن بیٹے دا قصد ہی کر دے ہواں حال
حکم کیستہ اخراج دا ایس شرط دے نال
جیون یوسف تہیں بہایا کیستہ آنا بیچ

بیچیا ہتہ سوداگران تان سڈران ل
کشتی وچ بہا یا سوداگرانے جہا
وگے باد مراد جان کشتی کران روان
عم نجاشی جو آنا حبشہ واسطان
بجلی کرک آسمان تہین پی اوتون ناگاہ
حبشی دیکھ احوال ایہہ ہوسگئے حیران
اسے پر لائق تخت دی کوئی نہ پیا نظر
موٹ نجاشی لے لے جاکے پاس تجار
طلب نجاشی واسطے لے بھر کنار
اک روایت روان سی بیڑی وچہ دریا
حبشہ دے سردار تان آئے بیڑی وچہ
تاج شاہی تان رکھ دے سرتے جلدی نال
دن دو بجے آتا جران سنگیا قیمت زر
تان کیتی سوداگران شاہ اگے فریاد
دیہونقدی انہندی یا تے دیہو غلام
اونین شاہی حکم تہین ملیا اونہان مال
آثار نجاشی شاہ تہین اول ایہہ اثر
اس قصہ دے کہن تہین اسجا ایہہ مراد
باچھوت ملک ایہہ دتا مینون رب

لیندو چھ سو درم مل بیج اوسدی کر حل
آسے پے اڈیکے اودہ موافق وا
اتفاقا ویلے عصی کر ابر ہویا باران
نکلیا خاطر سیر دی جنگل تے باران
اوپر سر سلطان دے کیتا ساڑتباہ
چاہیا اوس اولاد تہین اک کرن سلطان
تان سوچی تدبیر ایہہ اونہان خیر امر
کریے اوسنوں بادشاہ ہے اودہ لائق کار
دیکھیا بیڑی اجے نان روان ہوئی ل پار
پہر فرمان خدا تہین مڑ دی حبشہ وا
بکر نجاشی لیا دندے باہر اومین کچ
ہو رہا اس جو سلطنت پہنوں فی الحال
تان انکان دین وچہ کسپ تا کچہ عذر
حکم کیتا تان بادشاہ ملے اونہانوں د
بھانوں ہووے غلام دا اوپر تخت مقام
سب اقراری ہو گئے نال انصاف کمال
وچہ عدالت ہو یا ظاہر مسلم کر
جو نجاشی شاہ نے کیتا سی ارشاد
مین کیوں رشوت کسی تہین لیوان کو سب

واقعیہ خیم ایمان آور دن نجاشی ہت بانحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بخیہ انکار کردن
حبشہ مرویرا۔

مریا پاسون شاہ دے نامیدی تہیں غلص
تین اوپر تے رب پر لیا مین ایمان
انشاء اللہ کجھہ ہوسن موقعہ پر ارقام
دل میرا ہے دیوندا گواہی نال قیاس
محکم اوسدا دین ہے اللہ و مقبول
تہان عذاب خدا کے تہیں پایو اسین لہان
اسین نہ جانان اوہ بنی ہرگز نال صفا
کر سن ایہہ قبول نان کہندا تا خوشنام
آہمین از ما دناہور نہ عنرض اسان
نظر غایت رکھدا مسلمانان دے نال
حضرت نون اس بات تہیں کیتا سی اعلام
ہو یا جہ دن قریش نون ایہہ معلوم امور
نجاشی پہر ایمان سی و ناظاہر کہہ
جھفے تے اصحاب دا جان کیتا امت بآ
مقبور اتے مغلوب سن دشمن ہوئے قبیح
سچا جاتا انہن تون وچہ ایس بیان
کر سان اسین مباحثہ مجلس کر قییمین
بیہیما اونون وحی ایہہ دستیا سار حال

اربابہ تواریخ اکہد بحر جان ایہہ بحر و العاص
خفیدہ کردا بنی نون نجاشی ایہہ مسلمان
آئے دوہان طرف تہیں خفا تے پیغام
تان سرداران قوم نون دے کہندا پاس
محمد نبی اللہ دا ہے گکا خاص رسول
جیکر اوپر اوسدے لے آئے ایمان
حبشی کہن اس باب وچہ اسین نہ دیان رضا
جدون نجاشی جانیاں میری ایہہ کلام
کسوٹی پر امتحان دے نقد اتھا و تسان
ثابت اپنے دین تے مین ہان ہر حال
رکھے اپنی قوم تہیں پوشیدہ اسلام
آنحضرت بھی اکسون کر کیا سی مذور
ہو یا انہان واسطے شکل ایہہ امر
نجاشی دے اسلام داسنی سبب اٹھا
دتی اوپر دشمنان اوہنا دے ترجیح
علما نصرا اکہد کہ ایہہ گل شاہ نون نان
لازم جو مخالفت اندر ساڈے دین
اللہ جل جلال نے پاس رسول کمال

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَكُونُوا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ۔ تا آخر شش آیت۔

جھفے تے اصحاب پاس بھیجے نیک صفات
پر پڑا ایہہ آیات تان جعفر تدون پکار

آنحضرت نے لکھ کے ایہہ بچھ آیات
جہدم ہو یا خاصہ نجاشی دے دربار

مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا - پارہ ۳۰ -

نان سی ابراہیم کبھی نصارا تے یہود
یہود نصارا ہوئے ہیں پیچھے ابراہیم

اِنَّ اَوَّلٰى النَّاسِ لِلَّذِيْنَ اَتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ

نزدیکی ابراہیم دوسرے تالبار
الدوالی مومنان واسے جان مدام
مین مان ابراہیم دار با ارج ولی
وچہ جناب رسول مے ہیج دتا پیغام
جعفر تے اصحاب دی دلداری بسیار
اجازت پاسون شاہ دوسرے کرن علما طلب
آنحضرت تہین اونہاندے ہوئے سوال جواب
ایہہ نبی تے ہو جو مومن نیک اطوار
شاہ نجاشی اکہد اسن کے ایہہ کلام
ایہہ گل کہہ اسلام نون ظاہر کرے جلی
یا حضرت مان یا تمنا تیرے پر اسلام
کر کے کہندا ہن کوئی دے نہ تسان ازار
دیکھن پاک رسول فن تان اوہ آئے جہب
زیج درو رسول پر وایم اسے دباب

واقشہ شرم آمدن بہانان حبشہ بیدن جناب سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آئے مکہ شہر وچہ پاس رسول خدا
ابراہیم مقام وچہ ملے بنی نون شاد
لگا کرن کلام نون آکے وچہ حضور
مین ہی مان فرمایا بنیاندے سلطان
الدواحد اک ہے تون اس نبی بیشک
دے گواہی اس طرح کرن اسلام اظہار
امیہ بن خلف تے ہو قریشی نال
کہن خدا تہین ہون اوہ نا امید را
لے اجازت شاہ تہین تان گروہ علما
اوہ رہبان کبیر سن وینہ اندر قداد
دو عالم اونہان تہین نام اوسدا طاو
دعوے کریں پیغمبری توہین اوہ نہان
کہیا تان طاوور تے دیان گواہی پاک
پہر باقی اصحاب جو ادب دے آہے یار
جان اوٹھے تان مل پئے ابو جہل چال
کرن نجاشی شاہ تے لعنت اونہان سنا

تین آئے تان ایس واد سو حال اونہان
 چہڈیا دین قدیم واسو چیا نہین ذری
 کسے نہ او سکد دین دل کیتا مول خیال
 آئے وچہ اسلام دے ہوئو حکم پذیر
 ٹٹھا وچہ جہان نان ہرگز کوئی بشہ
 ہرگز کوئی تسان وادیان نہ حق گوا
 نال مقولہ جاہلان پہیہ ان ناہ عنان
 پڑے تاقہ رآن نون کہیا رستہ دین
 طرف ولایت اپنی جان دے پہر خوشنام
 کہندا اپنے وطن جان آئے ادہ رہبان
 پیچھے وصف رسول دے عرض کرے موطالبور
 پس نجاشی دے ادہ سب نیک خصال
 کتب الہی وچہ ہین ثابت تے ارقام
 خبر ان پاک رسول دانال ولیدی چاہ
 بہت خوشی سی ہو وندار اضی ہوس غفار

خاطر ڈھونڈن دین جو یہیچیا اونہان تسان
 عقل تسان نون کچھ نہین جو بہہ اک گھڑی
 حالانکہ اوس ہو گئے وچہ سادو کئی سال
 ایسہ رٹکے بے عقل یا محتاج فقیر
 کوئی تسان تہین بے عقل نالے جاہل تر
 ہو وے سلامت تسانون کہندو تاعلماء
 اوپر سادے تاندے جو حق ہو یا عیان
 تاپہر پس رسول دے رہندو اہل یقین
 ہو کے خوب آراستہ سارو مال اسلام
 ابو سلمہ تہین نقل ایہہ جو بن عبد رحمان
 شاہ نجاشی اونہان نون سد دا وچہ حضور
 جو کچھ وصف جنابے ٹٹھے اکہین نال
 شاہ نجاشی اکہدا ایہہ اوصاف تمام
 روایت ہے جو منتظر رہے نجاشی شاہ
 فتح طفرہ بنی دے سنداسی اخبار

واقعہ ہفتم دلیل اس معنی واقعہ نجاشی بود

سفید پرائے کپڑے اکدن پہدے شاہ
 لیانا اوپر موٹھیاں ہوز جامہ و سباج
 بیٹھا اوپر زمین دے کرن تعجب عام
 ادہ بھی آجیران ہو دیکھن شاہ و احال

کہندا ہے ایہہ واقعی حمت ہوس الہ
 صرف دو پہنے کپڑے زمان سر اوپر تاج
 اس حالت وچہ نکل کے گھر توں نیک مقام
 جعفر تے اصحاب نون بہیر سگنی بحال

ملک تباہ دل سکی تباہین جاسوسوں نے ان
 کیتا پاک رسولؐ نون اللہ خیر الماس
 کیسے موضع بدر وچہ دشمن بہت ہلاک
 ابی الحکم نے زمرہ ہی امیہ بدر انجام
 جعفر ہو یا غولسی سن پچھدا پھر بیان
 نالے پہنی بدن تے ہے کہنے پوشاک
 واجب اوپر بن بیان کیتا رجبیل
 کرن خست یار تواضع وقت اخبار کلام
 میں چاہیا اس نعمتون کران نشان آگاہ
 پھر ان طریق تواضع جیون رب دارشاد
 شیرینی ہے مطلوب جو ہو سک آذر رقتہ
 سخت اتے تکبری ہے افعال شیطان
 شاہی تے شہزادگی پاسون بہتر جان
 انشاء اللہ لکھا نکا شاہ دے نوکر دفات
 مدونالہ دے دیان حال سنا

کرد جعفر نال تان شاہ اس جب بیان
 بشارت اسدم لیا ہے جاسوس میں پائیں
 فتح عنایت اوسنوں کیتی اللہ پاک
 بزرگترین قریش سے عتبہ شیبہ نام
 ہوئے ایہہ مقتول ہیں قید فلان فلان
 کیا باعث ہے بادشاہ بیٹھا اوپر خاک
 شاہ کہے میں دیکھیا وچہ احکام بحیل
 میری طرفون جان ہوئے نعمت کچھ انعام
 جان ہن پاک رسولؐ نون دتی فتح الہ
 تا احکام بحیل سے آئے مینون یاد
 بادشاہان تہین تواضع ہوندا بہت پسند
 کردا اود تواضع جو ہو وے انسان
 اس رستہ وچہ ہونان عاجز تو ناتان
 بعضے دوجے واقعات اندر اس حالات
 نماز جنازہ غیب سے پڑھیا نبی خدا

فصل سوم۔ سال ششم از نبوت و درین فصل چند واقعہ ہیں گرد

واقعات اول۔ سلام حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

نافرمانی اپنی پاسون لئے جچا
 ہین روایت مختلف اندر ایس بیان
 دلائل ثبوت وچہ جیون لکھدا ہے اس جا

مؤلف ایس کتاب نون دیو جو رب جزا
 ار باب علم دی خدمتے کرد اعرض عیان
 پر امام متغفری رحمت ہو س خدا

<p>رعایتِ ایس کتاب بھی ہے تفصیلِ دلیل حمزہ دے اسلام داپڑہین احوال تمام ادہ روایتِ عبد تہین کر دے ہین بیان اوپر انہان ساریاں رب ہو کو خوشنود مکیوں باہر سی گیا اوس دم نیک وجود دلیہ بغیرہ پاس بُت پوجن سب اوس جا اے گروہ قریش دے پوجو اک خدا</p>	<p>ہیگا ہو رروایتان پاسون با تفصیل دلایلِ نبوت دیکھ کے تان کیتا رقام عطا ابن یسار تہین ایہہ روایت جان عبدالہ داپت ایہہ جو ہے بن مسعود سایین خدمتِ نبی دی کہند ابن مسعود ٹٹھے مشرک جمع سن پاس پہاڑ صفا پاس اونہاندے جائیکے کیا نبی سنا</p>
---	---

يَا مَعْشَرَ الْقُرَيْشِ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط

<p>کی صلاح تین بوجھ کم وچہ اس بات پلید ابو جہل نے آکھیا دیر نہ کر اک پل اوٹھیا اوہ پلید تان بُت گردن تے دہر تون ہی کہین محمد امیر رب رحمان پاک نبی دی بات سن کہے پلید اوہ تان تون بھی اپنا رب دس تان اوہ دیکھن سب سمجھ نہ آوے اونہاندے حقایق ایس امور پہر اوہ طے فتنے بُت دی کر دے ہونہ شتاب سید مولا ساندے اسٹے معبود قتل محمد فون کران مٹ جاوے شبہ وچہ مذمتِ مصطفیٰ سُن دے سبنا ساز اول اوسدا بیت ایہہ سُن ہومن اخوان</p>	<p>ابو جہل فون آکھدا تان مردود ولید محمد فون جے ایس جا کر ان خواہ خبل قسم تینوں جو نبی فون شہر مندہ تون کر پاس نبی دے آئیے کہند انا شیطان شاہرگ تون نزدیکتر حضرت کیا مان دیکھین میری گردنے بیٹھا میرا رب سی دل ساری قوم دانور عقل تہین دور کچھ نہ حضرت اونہان فون وناموڑ جواب سجدہ کر کے بت فون کہندے سب مردود ساڈا ہے ایہہ مدعا ساڈی مدد کر تان وچون اُس بُت دے آئی جلد آواز کتنے بیت اُس بُت دے مونہون پڑھیاں</p>
---	---

مَا أَضَلَّ الْقُلُوبَ وَالْأَهْلَ لَاقِمَ
جیسا کہہ کیا ہے قلوب اور جائتے دالو کہہ

تَبَّحَ اللَّهُ أَنْتَ كَعَبْ بَنِ فَحَصْرٍ
سباہ کہے اللہ اے کعب بیٹے فہر کے

مذمت دین اسلام دی وچہ انہان اظہار
 کہند ابن مسعود ایہہ راضی ہو س خدا
 میں ہی پہچے آپے مڑیا کران سوال
 فرمایا شیطان ہے پیٹ بتان وچہ
 کوئی شیطان اس امر تے کردا نہیں قیام
 مگر ہلاک ہے ہو وندا جلدی نال بدوات
 پاس نبی کے سان بیٹھے غیبون اک سلام
 ایہہ نظر نہ آیا کہہ جواب بنی
 کہند اقوام جنات تہیں بچھیا آئیو کیون
 شغرنامی جن نے وڑ وچہ بت ملعون
 تون ہویا غمناک ہین آیا وچہ حضور
 لمیا کوہ صفاتے میسون اودہ مردار
 شرارت اوس شیر تہیں مومن لے بچا
 فحشے کہہ صفایا تشریف قبول
 میں وڑ وچہ اوس بُت دعو اوسدی نال زبان
 دشمن میری بات سن ہون گے غمناک
 آنحضرت نے پوچھیا کی ہے تیرا نام
 بہتر رکھان نام تین جیکر چاہین تون
 سرور عالم اکہیا عبد اللہ تیرا نام
 ہو خوشحال رسول تہیں مڑیا نیک صفات
 کیون جو آہے منتظر وعدہ اوسدے نال

اوپر قتل حضور دے سی ترغیب کف
 بیت سنے جان مصطفیٰ مرڈا اولونین تا
 بُت بولن دایا نبی کی ہے بہید محال
 اوپر قتل انبیاء دے دے ترغیب مقرر
 لعنت اوپر انبیاء کرے بد انجام
 کہند ابن مسعود ہے گزری دو تن رات
 کہند اپاک رسول لون سکھ اسین تمام
 پوچھیا اہل اسمان ہین یا ہین قوم جنی
 کہند ابن العم تہیں میں لج سنیان ایون
 نسبت تیری یا نبی آکھے سخن زبون
 یسان بدلہ اوس تہیں کیتا قتل ضرور
 اک ضرب تہیں اوسون پہچ ونا وچہ نار
 ہُن ایہہ میری عرض ہے مَن اے نبی خدا
 پوچھن گے اوس بُت لون جان اودہ مل مہول
 مع تیری تے دین دی کر سان سخن عیان
 دوست اندر دوستی ہوون گے چالاک
 کہند اسمح نام میں کہے علیہ السلام
 کہند بہتر یا نبی جو فرماوین تون
 رکھیا بہتر جان کے اندر نام تمام
 کہند ابن مسعود اودہ گزری لمین رات
 کل شغردی بات دا بدلہ ہوگ کمال

<p>فجر ہوئی تے جاوندے نال رسول خدا وچہ پرستش بست و سارے سن مشغول اوہ نہایت انکار تہیں جسدہ کرن تمام اگے بت پلیدہ دے کہوں اوہان زبان سمجھ مومن بولیا جن اولوین ناگاہ پیٹ وچوں اوس بُت و بولیا باتدبیر سارے اندر نظم اوس پڑھے آہے ابیات</p>	<p>اوپر کوہ صفائے مشرک ٹپھے جا جا کلمہ توحید و ادستیا پاک رسول اگے وانگون کرے بادستور قیام دین تے پاک رسول واکر و خلاف عیان عبداللہ جس وانا نام سی رکھیا بنی الہ نعت جناب رسول دی وصف دینی تقریر اول اوسدایت ایہ سنون نیک صفات</p>
<p>انا عبد اللہ ابن الصیقل مہمتہ فخر ب سیف منکر وخائف الحق ورام المنکر</p>	<p>انا قتلت ذوال الفخر و سطر اسری الصفا بلاعتی و بشکر بشمتہ بنی المطہر</p>
<p>پت مان میجر ابن داعب الدیر نام کیتی اوس پسینہ جو جناب رسول مخالف ہو یا حق داتا بے منکر ہو جدون زبان اوس بُت تہیں نعت جناب رسول ترت زمین تے سڈے سڈے بُت ابنت فی الحال آنحضرت دی طرف ہو لگے دین ایذا نہایت جہل کمال تہیں ابو جہل مردود بنے بان پلید تہیں گالین تے دشنام اک گروہ کین بیان جیون ملعون عدی ناملے پت وحید و العنت اوہان خدا موندہ مبارک آپ واکیت مانون آلود</p>	<p>مین ہی کیے تاقل ہے شغریہ انجام اوس سرکش نون تیغ تہیں کیتا تیغ قتل پاک نبی دے حق وچہ ہو یا اودہ بدگو سڈے سارے مشرکین خفا ہو کے مہول کردے تان اس امر دی نسبت جادو نال کرن اذنت نبی دی رکھے اودہ جفا اودہ طایفہ بے دین سب منکر اہل جود سید جن انسان نون دیون بد انجہام بیٹا جو حمرا واثقی اہل بدی مارن پاک رسول نون لگے اہل جفا کیتا گرو آلود سب اودہ بدن محمود</p>

آنحضرت دی ذات پر لکھ درود سدا	موجب کمال اس امر سے کرن نہ چون دچرا
وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ترجمہ اور جو وقت مخاطب ہو دیں جاہلوں کو کہتے ہیں سلام۔	
سے محکم صبر نون پایا ہتھ کمال	پایا دکھ کمال پر کیستنا ن خیال
ایہوپاک زبان تہیں کر دے سن منقول	اے گروہ قریش دے مین مان ہی رسول
يَا مَعْشَرَ الْقُرَيْشِ لِمَ لَصَرْتُمْ بُنَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ط اے گروہ قریش کیوں متحجر ہو چکے ہو پس بیشک میں امکا ہیجا رسول تہا کرنا یا ہوں	
اے گروہ قریش دے مارو ناہن مول	مینون بیھیاتان ول کر کے حق رسول
دلائل نبوت وچہ ہے جو اک جاہل پیر	عاصا ہتھ وچہ نوکدار کر داقصد شیر
ماران شکم حضور تے جو سرد رانیا	خشک ادونین ہتھ او سد اکتا پاک خدا
لیندا او سدے شرتہیں آپ خدا سچا	القصد جان مصطفیٰ پایا سخت ایذا
گوشہ سجد حرم وچہ با خاطر عکین	سرنیوان کر بیٹھدا بہت ملول خزین
خدیجہ الکبریٰ نون معلوم ہو یا جان حال	سر اوپر ہتھ ماروی نکلی نال ملال
روندی کر فریاد سی پچہ دی حال نبی	کہندی کہتے ہے گیا اوہ محبوب ربی
کس تہیں اپنے یار دا پچھان پتہ نشان	ہوئی جان جدا ہن تن رہیا بے جان
بی بی پاک رسول نون دیکھے بعد ازان	مونہ زخمی تے گرد سہ اندر حال حیران
مونہ سر پاک رسول تہیں پونجی گرد غبار	نالے آہی درو تہیں کر وی ایہہ گفتار
حَسْبِيَ مُحَمَّدٌ مِّنْ لَّدُنِّي مُحَمَّدٌ وَمَعَكَ وَانْكَرُوا مَعَهُ حَسْبِيَ مُحَمَّدٌ لَا يَلْبُوكُ اِنَّكَ سَمِعْتَ اللّٰهَ اے میرا یار محمد لوگ تمھارا تہیں اے میرا یار محمد لوگ تمھارا تہیں میرا دیر تہیں چھان نکلتے ہوں اے میرا یار محمد وہ شاہین کیسا گلیوں کا	
حمزہ پاک رسول دا چاچا نیک نقا	اوسدن کرن شکار نون گیا آغا صحرا
اتفاقا اک ہرن نون لگا کرن شکا	مارن لگا تیر جان کیستی ہرن پکار
تَوَجَّيْ بِالسَّيِّئِ إِلَى كَلْبٍ لَّيْثِي إِلَى قَاتِلِ ابْنِ أَخِيكَ لَوْ مَهَيْتَ هَذَا السَّيِّئَ إِلَى قَاتِلِ ابْنِ أَخِيكَ لَكَانَ خَيْرًا	

مارین مینون تیر تون لے حمزہ مقبول
تیرے بہر اوسے پُت نون دتا جس ازار
سُنکے بات اس ہرن وی ہو جا نداجیران
فقہ سارا مشرکان دتا سب سنا
جو کچھ اکھین دیکھیا بی بی کہے تمام
حضرت دا احوال جو دُٹھا اکھین نال
عورت کو لون پُچھد اکیون رو دین کی بات
ہوندا خاص یتیم ہی جے احمد مقبول
یا کوئی ہو ضعیف ہی ہوندا غیر انسان
جیسا ہتیجے پر تیکر ہو یا ظلم فتور
حمزہ سُن اس بات نون کہند اخص نال
جو کچھ اکھیاں دیکھیا بی بی کرے عیان
کہندی دیکھن مال نون گیا آما صحرا
ابولہب سی کس جا پچھے پھیر بیان
باری اندر بیٹھ کے کردا ایہہ ندا
حمزہ کہیا عباس بھی نان ہسی اُس جا
رحم کروسی اکہد اے سب قوم بیدار
پیش نہیں سی جا وندی بدعتا دنیا ل
کہندا ہویا حرام ہے مینون آب طعام
میرے ہتیجے خاص نون دتا جس ازار
حمزہ تن دن رات تک کہا داناہ طعام

قاتل ابن اخی نون کیون نان مارین مول
مارین جیکر تیرا دوس ہو دے بہتر کار
آیا گھر دے وچہ تان بی بی کرے بیان
سرور جن انسان نون دتا جوین ایذا
حمزہ اگے یا دھرے نالے خاں طعام
ضبط نہ ہویا روپی دیکھے حمزہ حال
بی بی کہندی قسم ہو مینون عزالات
حب نب اوسدا ظاہر ہوندا مول
ہرگز ظلم نہ ہوندا اوسپر ایسا جان
ایہہ تے تیریاں اکھیاں داسی روشن نور
وائے محمد نال ہے کی کچھ گزریا حال
ابو طالب سی کس جا حمزہ پوچھے تان
چار پائے جو اپنے اوسنوں خبر نہکا
کہندی جاہل سخت دل اوہ بخوف شیطان
اس ساحر کذاب نون جانوں دیہو گوا
کہندی گردے شمع دے جیون پرواہ نہا
خویش قریب پیوند خود نالے ہے اولاد
رودنا زار و زار سی حمزہ سُن احوال
بدلہ لان نہ بدتک پاسون بد انجام
بدلیساں اوستون ٹلان نہیں زہنا
اک روایت اس طرح راوی تھیں الزام

عبدالمدجد عان دی لونڈی ایہہ خبر
بدل لین اس قوم تہیں کیستا اس طیار
گھوڑے پر اسوار ہو لیہ سدا ہتہ کمان
اکٹے مشرک اوس جا جوئے سن مردار
آپس اندرا کہہ دے سارے بلو انصاف
جاتان گے تان اوسدی ساڈینال رضا
بیہیجے خاطر غضب ہے جانان اسین تمام
تان پہر ڈٹھا اونہان نے حمزہ دا احوال
نال خضے دے اکہدا اونہان پاس کہہ دو
بیہیجے میکے نال کس کیستا ظلم زبون
مین محمد پاک نون دتا ہے ایذا
کیون فرزند عزیز نال ہو یا پسند گزند
حاضر ہوندا ہے کدی مین اوسویئے نال
گھوڑے اوٹون اوڑے غصہ نال جوان
زخم ہو یا ست جگہہ تے سراو پر ملعون

حمزہ تائین سی دسی سُن اے نیک سیر
آخر پہننے زرہ نون لٹکاوے تلوار
ہو یا گروہ شیر ول طرف صفار وان
حمزہ تائین دیکھ دے باہتہیا رسوار
نال ساڈے جے مرجا کھکے کرگ طواف
جے اودہ طرف طواف گاہ سدا گیا سدا
لفظ آہا ایہہ مرجا اونہان جگہہ سلام
ہرگز اونہان طوف کچھ کیستا نہیں خیال
اے لکھ بے انصاف سب جلدی نال کہو
اونہان وچون بولدا ابو جہل ملعون
حمزہ کیسا کس وجہ دس اے بات جفا
عزاتے ہور لات دی سینون ہے سوگند
سہنان نون اس تیج تہیں کر دا پکڑ حلال
اوپر سر بول جہل دے مارے ضرب کمان
نال بڑی شرمندگی کہندا ایہہ ملعون

ذَرَوِیَا اَبَا عَمْرٍو فَالِیْ شَمْتِ ابْنِ اَخِيكَ

ابا عمارہ چہڑ مینون مار نہیں ز نہار
چہڑے اوس ملعون نون کنکے ایہہ کلام
اک گوشہ وچہ دیکھیا بیٹھا پاک رسول
کہے سلام علیک آخدت وچہ رسول
دو جی نوبت پہر کہے سلام اے ابن اخی

بیہیجے میکے نون کدھپی مین اک گال خوار
تان پہر طلب رسول دی کر دا وچہ سلام
موضع کر کعبہ پاک دل ہو کے بہت لعل
آنحضرت نے مطلقاً نظر نہ کیستی مول
آنحضرت نے اس دفعہ اوس دل ٹوٹا سی

حمزہ تائین دیکھ کے روپے کی بار
 نان چاچا نان باپ مان بھائی مددگار
 نان صاحب ہرگز کو نان کوئی ہمد
 حال میرے داکسی نون ہرگز ناہیں غم
 قصہ غصہ جو میرا ہے گادلدے نال
 حمزہ کیہا قسم ہے مینون لات عزا
 آنحضرت فرمایا اے چاچا خوشنام
 مینون جس نے بیہیجا خلقت دل رسول
 بے ادباندے خون تہین جو گھوڑی دپا
 اللہ دی درگاہ تہین کجہ نہ ہو و حصول
 کرین نہیں تصدیق جے نال ستائین
 حمزہ کیہا خاطر تیری نخت جگر
 دست تقدی سرکشان بندکتا اس حال
 فرمایا پاک رسول نے اے عم نیک نہا
 مینون بدلہ لین تہین زیادہ خوشی ایمان
 شیعہ پاپس کلام اک بڑی حلاوت دار
 کس تہین ادہ کلام تون سکھی کرین بیان
 حمزہ کیہا کلام ادہ مینون کجہ سنا

کیہا بیکس دانہین کوئی خویش تبار
 نان وزیر نصیر کو نان کوئی غمخوار
 میرا چہ جہان دے نان کوئی محرم
 جہان دایکے زخم نون کون کھے مرہم
 کس نون اکہان ہے نہیں کوئی محرم
 تیری مدد واسطے آیا مان اس جا
 مینون قسم خدا جو خالق خلق تمام
 میرے دشمن سب کے کر دیوین مقتول
 کرین آلودہ نان دیوے ہرگز اجر خدا
 کلمہ پاک زبان تہین جدا کھین نول
 اللہ دی درگاہ تہین کجہ نہ حاصل تین
 ابو جہل مروودا توڑ آیا مان سر
 ہن گستاخی کرن دی ادہ نان نہیں مجال
 جے خلعت ایمان دا پہنے ہو وان شاد
 حمزہ کیہا قریش تہین سنیان ایہہ بیان
 عنکے خلقت جس نون تیری ہو و شکار
 آنحضرت فرمایا ادہ کلام رحمان
 سورۃ مومن شروع مان کرے رسول خدا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - حَسْبُكَ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
 الذَّنْبِ سَدِيدِ اَلْعَقَابِ ذِي الْقَوْلِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ a

ہے عزیزِ علیم جو عالیقدر جناب

اللہ دی درگاہ تہین او تری ایہہ کتاب

بخش نہار گناہ و اتوبہ کرے قبول اکو اوہ الہ ہے ہو رہے عبود نہ کو حمزہ کیہا یا نبیؐ ہوندا ہے معلوم بخش نہار گناہ ہے حضرت کیہا ہاں سورت طہ شروع کرتاں آیا اس جا	اوسد سخت عذاب اوہ نعم ہے ہر رسول طرف اوسی دی جاو سن بسا کچھ ہو ایس کلام مجیب تہین جو رب حی قیوم حمزہ کیہا ہو پر پڑہ حضرت پڑھے تان ہے کلام خدا پیدا وچہ سورت طہ
--	--

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَلْتَمِسُ اُوَمَا تَخْتَلِفُ اِلَّا فِيْ سَمِیْعٍ

یعنی جو اسمان وچہ جو کجہہ وچہ زمین جو کجہہ تحت ثراے وچہ سب دارب فتا کعبہ اندر رکھیا تن سو ^{۳۶۰} سوار حکم اونہا ندا رسولؐ ناں اک گٹہ جاری ہو وچہ اسمان زمین دے رب و احکم روان بلکہ اس تہین و دہ ہے جاری حکم خدا اکے کل حضور وچہ لیا وان گا ایساں ولداری یار حبیب دی کارن رب جیم ملک پہاڑاں اکے تے موکل اک دریا خدمت وچہ رسولؐ دے جاو نا ایہہ چہا جان وچہ خدمت مصطفیٰ حاضر ہو جو چہا اک نے کیتی عرض تان سن اے فخر بشر امر کرین تے لے آوان سب دریا وان آب ہا اس سرکش قوم تہین بچے نہ کوئی غبی	جو وچہ انہاں دو مانڈے سب رب بین حمزہ کیہا اس اندابت ہے ڈیڈہ ہزار باقی مکہ شہر وچہ ہر ہر جگہ شمار توں آگہین اک رب ہے دو جانا ہین کو خواجہ عالم آکھیا ہے بیشک عیان حمزہ کیہا ارج رات سوچاں گھبر وچہ بھا ایہہ گل آکھ رسولؐ نون گھر ول بویا روں چار فرشتے تہیجدا پاس رسولؐ کریم فرشتہ سوم آفتاب دا چوتھا مالک و حکم جناب رسولؐ تہین کرن نہین انخار حال حقیقت اونہا ندی پیچھے شاہ ابرار دریا وان تے مامور مان رب کے نال امر نوح و اوجین طوفان سی ہو وں سب غرقاب سن ایہہ بات لاحول تان پڑہ اپاک نبیؐ
--	---

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پھر دوسرے تہین پچھیا کون فرشتہ تون
 عرض کیتی ادس یا نبی مان موکل باد
 قوم جوین سی عاودی اوڈی اوپر وا
 سن حضرت فرماوندے پھیر او نوین لاجول
 مین موکل آفتاب مان کردا ملک بیان
 مغر سران کفار دے آون اندر جوش
 تون انہاندے شر تہین ہو دین وچہ امان
 پچھن چوتھے ملک نون کی ہو تیرا حال
 حکم کرین چاکے آوان مین کوہ ابوقیش
 شرانہان تہین یا نبی تینون لوان بجا
 اے فرشتہ رب دیوتا نون باس آن
 عرض کیتی اونہان یا نبی آیا وان حکم بجا
 میری نال دعا دے آین کرد بیان
 دست مبارک اپنے پیڑے لہر تان
 سارے قسم عذاب دوسا تون لئیں اوٹھا
 مینون تہین پچھاندی میری قوم ہیدین
 پھر کہنہ کہہ ہوا فرین تینون نبی خدا
 سانوں آہیہ جدانیاں پاس قہار
 لعنت کردے قوم نون سنگدوسے عذاب
 آنحضرت فرمایا اے ملائیک رب
 نہ اس خاطر جو ہوان مین سبب عذاب

قدرت توت کیا تینون دتی رب چون
 حکم کرین تان واتہین ہون ایہہ برباد
 اس بد بخت گروہ تہین تینون لوان بجا
 پچھن تیجے ملک تہین تون کیا کہ قول
 حکم کرین کوہ اُحد تے سوچ چکے آن
 وچہ ہلاکت مبتلا ہون چھڈن ہوش
 سن لاجول زبان تہین پڑھے حبیب حمان
 عرض کیتی ادس یا نبی مین مان ملک جاک
 سلطان اوپر سکیان سارے جادون پس
 پڑھ لاجول زبان تہین کہنہ نبی خدا
 پاس میسر ہو ہیجا منن نون فرمان
 تان حضرت فرمایا مین ہن کران دعا
 سہناں کہیا ہر طرح تابع مان فرمان
 چاکے طرف آسمان دی کہنہ جو آر حمان
 نلے میری قوم نون سدا مارا دکھا
 فشکہ موجب حکم دے کہنہ موس آمین
 اللہ دیوے آپ نون ہر دم خیر جزا
 جدم ہوندے مضطرب پائون قوم نیاز
 تون ہدایت قوم نون منگیا راہ صواب
 مینون رحمت عالمین کیستا کارن رب
 ایکھ سن رخصت ہو وندے او نوین ملائیک

حمزہ دے ایمان ول آنحضرت دا وہ بیان	سی متعلق اوس رات کرن دعا بیان
اللَّهُمَّ قَرِّ عَيْنِي بِإِسْلَامِ عَمِّي حَمَزَةَ	
اے سامع دعواتے اللہ انا کس پر کہند ابن مسعود ہے حمزہ وچہ اُس رات انہا ر محبت شوق واکر دا حضرت نال حمزہ اوپر آپ دی جدم پی نظر کہند ایسا کر ان گا اے پر اوہ کلام	حمزہ دے اسلام تہین اکہیان روشن کر چاگی نوبت آیا مڑ مڑ نیک صفات صبح ہوئی پہر آوند ا خدمت نبی کمال فرمایا چا چا رات دا وعدہ پورا کر کل سنائی پہر سنا پڑ ہدا خیر انام
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ الْجَبَّارُ وَالْمَجْنُونُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدُ لَكَ	
جان اسجا تے پہونچیا پر ہدا نبی خدا میںون میری عقل ایہہ دے خوب نشان دیان گواہی نان کوئی با جہون رب بود حضرت حمزہ ہو یا داخل وچہ اسلام ہوئی شکست قریش نون ہو ررہ کیت سن حمزہ اول نبی تے لیا نیا سی اسلام ست جگہ تہین توڑیا تا سراوس ملعون مجلس وچون اکے کیتا ادھ بیان پیشانی پہر عاقبت آوے ناہین کم جانان ہو رہ بود نان الدبا جہون مل مین اس ملت دین تہین ہٹان کس سبب ہو گئے غمناک تان سن ایہہ بات کفار	حمزہ کیہا بس ہے اے فرزند پہرا پتھر رکھ مخلوق نون سجدہ کر دی نان تون ہین بندہ اوسدا اتے بنی خوشنود تقویت اسلام نون ہوئی وچہ اس کام مستقصہ دا قول ہے لکھیا ایہہ سخن پچھون پاس قریش دے لین گیا انتقام سر تہین اوس پلید دے جاری ہون ابا عمارہ صبر کر غصہ ہے اس آن حمزہ کیہا مین دیان گواہی ایہہ اس دم محمد بندہ رب دانالے اوس رسول طاقت جو ہے تان وچہ آہٹاؤ سب ہٹ دی اہل اسلام دے دیون تون انہا

مسلمانانِ لون سی دیندے اگر دکھ تمام
روایت جس دن ہو یا حمزہ مسلمان
ہوئی یا رسولِ دی اوتالی نقداو
پوشیدہ کیوں رکھیے یا حضرت اسلام
اچے اسادے وچہ نان قوت ہو اظہا
گھر تھین باہر آوندے نال نبی لون لے
پر تہد اخطبہ اوٹھ کے ابابکر صدیق
اوس خطبہ وچہ کسی کستی دعوت دین اسلام
نال خصے دے اوٹھدی ایہہ سب تم جفا
عقبہ ابن ربیعہ پر لعنت رب ثقلین
بنی اتے رخسار دا فرق نہو دوعیان
کپکپ وچہ لپیٹ کے لیگے بنی تیمم
اوسدن تیکر راتے رہیا بیہوش ناتان
حال جناب رسول دا کہیا دستویار
دیکھو خاطر نبی کی کجہہ ہو یا ایذا
مان خستہ صدیق دی اُمّ الخیر نام
ابابکرؓ فرمایا جد تک حال رسول
منت زاری کر رہی ہر چند اوسدی مان
بیجی ام جمیل پاس تان پہراپنی مان
تان احوال رسول دا اوستہین پچھے جا
مینوں ہرگز کسی دی ناہین درشناس

بدلے نہ سکدے ہمیں اہل اسلام
ہو یا اوسے روز سے واقعہ ایہہ عیان
ابوبکرؓ تان آگہہ دا خدمت فخر عباد
ظاہر کرئیے دین ہُن کہے علیہ اسلام
کیتا بہت مبالغہ ابابکرؓ اس کار
بہندے مسجد حرم وچہ آسارے خوش پئے
اول ایہہ اسلام وچہ خطبہ جا تحقیق
برا لکاسی مشہر کان ابابکرؓ دا کام
ابابکرؓ لون پکڑ کے دیندے سخت ایذا
مارے موہہ عسقلانی پر ایس قدر غلیظ
چھڑایا بنی تیمم ابابکرؓ لون آن
قریب ہلاکت ہو یا یار رسول کریم
اول کیتا سخن ایہہ ہوش آئی اُس جان
اونگل موٹھ وچہ رکھدے سُن ایہہ سخن جفا
اچے بھی پاک رسول دا نام نہ دلون پھلا
یائی پاس صدیق و کرطیار طعام
ہو دے نہیں معلوم جے کہاوان نام رسول
کھانے وچہ صدیق لے ہتہہ پایا سی نان
بیٹی عمر خطاب دی سی ایہہ نیک نشان
کھندی ام جمیل تان خوفون اہل جفا
جیکر چاہین ہین چلان ابابکرؓ دے پاس

<p>ہمراہ ام المخیبر دے آئی ام جمیل کہندی کیست تا ظالمان تیرا مندا حال پیچہد پاک رسولؐ داکئی ہے دستین حال ابو بکرؓ نے آگیا نذر کیستی میں سی اوس دن کیسا صبر اوس ناں آئی اودہ رت چاک اودو دھوڑتاں لیا تیاں پاس نبیؐ متابعت پاک رسولؐ تہیں سا کہ اہل سلام عرض کیتی صدیقؐ نے اے رسولؐ غفار ماریا اوپر مونہہ دے جو عقبہ مردود کرے ہدایت رب ایس توں ہن کرین عا مومن مان صدیقؐ دی ہوئی اوس مقام اوتنا آئی تقدادوسی تا اصحاب کمال ابابکرؓ صدیقؐ نے جان دکھ پایا سی کیسا اس نقصان و احسنہ اکمال</p>	<p>ابا بکرؓ توں ذکیہیا زخمی حال ذیل ہون خراب ایہہ حشر توں بابت بد حال صحیح سلامت آکھدی گھر ارقضہ الحال جد تک دیکھاں ناں نبیؐ کہاوان نبیؐ کی خالی رستہ ہو یا تاں اودہ نیک صفات بخلین لے صدیقؐ توں چھرا نبیؐ تہی چمڈے جوڑ صدیقؐ دھوڑ دے یار تمام کوئی رحمت نہین میں مگر ایہہ زخم اظہار ہن ایہہ میری مان ہے پاس تیرے موجود سدن دل اسلام دھوڑ حضرت اوسنوں تا اک مہینہ مصطفیٰؐ اوس گھر رہیا قیام اک روایت وچہ ہے اوس دن و حال اوسے دن اسلام وچہ حمزہؓ آیا سی حمزہؓ دے ایمان تہیں مومن ہو نہال</p>
---	---

واقعہ دیگر از وقایع سال ششم بعثت ایمان امیر المومنین عمر خطاب رضی اللہ عنہ

<p>حضرت عمر خطابؓ دی کچھ حالت ایمان ایسے اودہ سی مختصر بہن سُن تفصیل دٹھا پاک رسولؐ نے اک دن ایسا حال اوس دن لتے اوس رات وچہ امدد مقبول</p>	<p>وچہ نمیبمہ لکھیا پہلی جلد بیان باقی قصہ جو رہیا وچوں ذکر جمیل بیٹھا عمر خطابؓ سی ابو جہل دے نال اندر ایس عادی دے رہیا سی مشغول</p>
--	--

اللّٰهُمَّ اَحْرِزْ هٰذَا الدِّينَ بَعْرًا بَيْنَ الْخَطَّابِ وَابْنِ جَحْلٍ بَيْنَ هَاشِمٍ وَ

نُزرت وہ اس دینِ نونِ امیرِ جل جلال حق و چہ عمرِ خطاب دے ہوئی دعا قبول جان ایہہ آیت اوتری طرفِ نون ب تھا	ایمان عمرِ خطاب یا ابو جہل دی نال پا ہدایت رب تہین ہو گیا مقبول مشک تے بت ہون حشر اندر فی النار
--	---

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبٌ جَعَلْتُمْ اَنتُمْ لَهَا وَاَرْضٌ وَّوْنٌ
بیشک تم اور جن کو تم اللہ کے سوا سے پوجتے ہو بالین دوزخ کے تم اس دین داخل ہو گے۔

ابو جہل نے اپنی سدی قوم تمام باپ دادے جو تساندے موغو باجہ ایمان حق معبودان اسانکے بھی آبا اجداد غیرت تے ہو مرومی تہین ہے بہت بعید جو کوئی و چون تساندے قتل کر و اس جا ہوند اوچہ تعداد و کرم جو چہل ہزار ہو یا عمرِ خطاب تان بہر اس کا طیار گل و چہ پاشمشیر نون کارن قتل نبی مگر ان نہ ایس ارادیلون بیہاناہین مول اللہ جل جلال ہی کہا دے قسم مقرر وچہ صدیق مقربان لیا وان نان دریغ لکھائی گل دے وچہ تون جو ہیگی اسدم عشق محمد وافرہ کر سی جان شیرین اک ہزار تے چار سو شہر اوپر ہو چکا ملک روم فرسنگ جس دو سو اک ہزار ایہہ حمامہ برا جو بدنا ہے سر پر	کہے تساندے دین نون نبی دیو و شام اوہنا ند ہے دسا دفرخ وچہ مکان سندے ہو ہے اکہہ داکہ کچہ فخر عباد کن نیویں کر او س تہین سنے سخن شید سوشتر او س سنج مو ہزار اوقیہ بیضا دیوان میں انعام اس گرن کے بے تکرار نال ضمانت ہبل دے پکا کر قتل عزالتے ہو رلات دی کہا کے قسم قوی جد تک کر کے قتل نان لیا وان سیس سول بیہٹن دیان نہ ہر گزان جد تک تیرا سر قتل محمد واسطے اے عمر تون تیغ طوق شوق واکران گا وچہ گردن بے غم اے عمر تون یاد رکھ مینون قسم برین زیور پہن دین و انال تیری تلوار سخر تیرا کرا نکالتے فرما ہزار ایہہ قبا دیبا دی جو پہنی وچہ بر
--	---

کوئی مہم نہ ایستہین ہوگ آسان دلیر
دوکان بزازان عشق وچہ تقدیری سلطان
تون بہانویں بیو عظیم دایمیں پیان سنگ
بد ہی خاطر دشمنی ظاہر وچہ کمر
ہو دین ساڈے دام تون کدی خلاص نہیں
اس حالت تہین چلیا جان اودہ عالیجاہ
باطن مومن اودہ سی ایہرنا نہہ عیان
اس حالت وچہ چلیون کہتے دس عمر
اوس زہرے نے آگہیا ایس امر و نال
ٹبر عبد المطلب بنی ہاشم و نال
میدون ہووے معلوم ایہہ مومن ہووون
زہری کہیا مین مان دین اوپر جداد
ایہہ گل کردے آوندے دو نوین وچہ بطح
فوج کرن دی خاطر وچہا اوس مقام
وچہا حکم خداے تہین نال زبان فصیح

مگر جوادہ اک گودری ہوگ ستاران سیر
خلعت تیری خاطرے کیستا ہوسامان
ساڈی طرفون صلح ہے تیری طرفون جنگ
مہمانی ساڈی دی نہیں تہیون کوئی خبر
گردن تیری پیاسے رسا جمل مستین
بنی زہرہ دامر واک ملیا اندر راہ
پاسون خوف قریش و پے چہدا اودہ اس
قتل محمد واسطے بد ہی کہے کمر
کرین دلیری جیکدی پھر تیرا کی حال
کیکہ کرین مقابلہ کردا عسمر مقال
اول تیرا ایس جاگردا مین مان خون
ابراہیم تے ذبیح دی رکھی دلون مراد
ہے سی نام مقام دا یعنی جائے ذبح
لیا ئی ہوئی جمع سی اوتہ خلقت عام
کہندا ایہہ کلمات سی کرے بیان صریح

يَا لَذِي سَمَّيْهِ امْرُؤٌ نَجِيحٌ رَجُلٌ يَصِيحُ بِلِسَانٍ فَصِيحٍ يَدْعُوَكُمْ اِلَى دِيْنٍ صَحِيحٍ

اے لذیج ایک عجیب مرزا ہے جو کہ ایک شخص کی آواز سنی پکارتا ہو زبان فصیح ہو تو کہلاتا ہے سچے لہجے کی کیفیت ۱۲

بروایتی۔ يَدْعُوَكُمْ اِلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

خوف پیادل عسکر جان دڑھی ایہ بات
دڑھی لوکی جمع پھر کرے وچہ دی گلی
بغیر عمر کوئی آگہدا کردا نان امتیاز

اوس وچہ نون چہڑوے شکے ایہہ کلمات
دار سماعیل آیا مڑ کعب وچہ چل
ابو جہل تان آگہدا ہے عجب سرار

<p>ہو کسی نون بات ایہہ وسین باہین بول حق باطل جو میں سنان رکھان مانہ چہیا اے عمر اس بہید نون کرین نہیں اظہا ایسہ طلب سول دچہ ہو یا پھیر روان جہگڑ اسی اک ادہنا ندالین عمر نون روک کہندے عمر خطاب نون نال ساڈے چل اگے ہو اُس بُتے کہندے سار جال پیٹ وچون اُس بُتے کو ناف کے خطاب</p>	<p>ایسہ میری عرض نون کرے عمر قبول کیہا عمر خطابے مینون قسم خدا تار و سا بنی عدی دے کر دیر لگفت بات ادہنا ندی عنہ کیتی ناہ وہیان بنی خراہ قوم دے راہ وچہ ملو کوک چلے خاطر فیصلہ بت فہم ول رل جاندا عمر خطاب بھی رکے ادہنا نال آہے سارے منتظر کی بُتے دجواب</p>
---	---

<p>وَمُسْنِدُ الْحَكَمِ إِلَى الْأَوْصِيَاءِ هَذَا أَنَبِيُّ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ لِيُصَلِّحَ بِالنُّورِ وَيُؤَيِّدَ يَا مَرْءِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ يَزُجِرُ النَّاسَ عَنِ الْأَوْثَامِ</p>	<p>يَا أَيُّهَا النَّاسُ ذَرُوا الْأَهْجَامَ مَا أَنْجَمَ وَطَائِيسُ الْأَهْلَامِ أَعْدَلُ ذُو حِكْمٍ مِنَ الْحُكَّامِ الْكِرَامَةُ الْوَحْدَانِيَّةُ الْيَامِ وَالْكِبَرُ الصِّلَةُ الْأَوْحَامِ</p>
---	---

<p>لیجانیوالے فیصلہ بتان پاس تمام سید ایہو جہان دا ہے برحق نبی ظاہر کردانور ہے دستے دین اسلام روزے اتے نماز دی حکم کریند بات برے کمان تہین روکدا خلقت نون ہرآن بتخانہ تہین نکل کے دل وچہ کرے فکر بالا کار رسول دے ہو تون اگے پیش قبیلہ عبد المطلب وچون اک اس حال</p>	<p>اے لو کو جو تہین ہو سارے ذوالاجہم باوجود اس عقل مے تسان ہو یا ہے کی بہت عامل نے حکمان پاسون سب حکما بزرگ کیستار حمان نے اندر مخلوقات نیکی صلہ ارحام واکر دا ہے فرمان سنے زبان اُس بُت تہین جدا بیات عمر کیتیان چیزان عجب میں ٹہیان ہرین دل ریش قتل کران جام مصطفیٰ تر یا جلدینال</p>
--	---

<p>رستے اندر بل پایا دسدا نامِ نعیم کدھر چلیوں یا عمر کہے محمد ول بنی ہاشم تے جتنے عبدالمطلب زاد عمر کہیا معلوم ہے مینوں ہوندا ایون پہلان تینوں قتل ہے کران جو ہر ایہہ گل کہیا تدون نویں نم سن اے عمر عیان خاوند اس سعید برہی مومن نیک دلیل اول اپنے خاندان تائین جاسنوار سن متعجب ہو وندا ایہہ گل عمر خطاب جلد اول وچہ لکھیا ہے کجہہ ایہہ بیان جیون قرآن لوکایا بھی خباثت اصحاب اونہان نے اسلام واکیتا سی اقرار</p>	<p>پت عدی ابن قحام داکرے ادابِ تعظیم قتل کران جا اوسنوں کہندا ایہہ گل ڈراونہا نہا ہے نہین ہرگز تینوں یاد تون ہی اوسدے دین وچہ شامل ہو یا جیون تینوں اول مارکے جاوان احمد ول بہین تیری جو فاطمہ ہوئی سلمان پت زید بن عمر داجو ہے ابن نفیل کرکے اونہان درست پہرا ڈھرتا میں مار کیکے صدق اس بات دا اوسے دس شباب جیون گھر جا کے بہین دے سینا عقرآن جیو کر ہو یا غضب کر نرم عمر خطاب طاہر و اتان ابتدا دین سنا پکار</p>
--	--

جیون عقرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طے۔ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی اَلَا تَذْكُرُ اَمْ یُنٰسِیْكَ الَّذِیْنَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَعْلَمُ مَا یُخْفِی ۝۱۲
نہین اتنا ہاشم او پر تیری قرآن تو کہہ کرے کسے کر نصیحت دے اوس شخص کہ ڈرتا ہوتا رہا ہے
مَنْ یَّحْمِلُ الْاَوْقُصَ وَالسَّعَوَاتِ الْعَلٰی الرَّحْمٰنِ عَلٰی الْعَرْشِ سُبْحٰنَیْہٖ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَا یَلْبِثُ اَمَّا نَحْنُ الْغَیْ
اُس شخص کی طرح جسے پیدا کیا زمین کو اور آسمان کو بلند اور عرش جو اوپر عرش کے قرار رکھا اوس کو فاطمہ اس کے ہے جو کجہہ پچ آسمان
اور جو کجہہ پنج زمین کے ہے اور جو کجہہ درمیان اودن و دونوں کے اور جو کجہہ نیچے گیلی مٹی کے ۱۲۔

<p>عمر دے وچہ سوچ کے ہو جاندا حیران کہندا اپنی بہین فون کی تیر مقصود مالے تحت ثراے وچہ سبے ملک خدا عمر کہیا بت اسانہ اپنج سوک ہزار مینوں دیو کتاب ایہہ کران مطالعہ تان</p>	<p>جو کجہہ زمین آسمان وچہ مالک اوس جان جو آسمان زمین دے اندر ہے موجود فاطمہ کہندی قسم رب ناہین شک ذرا کیوں باہر اک ہتھ نان اونہان خشتیا بہین کہیا قرآن وچہ ہے رب وافرمان</p>
--	--

<p> باجہ وضو دے ناچھو وایہہ کتاب مجید او ٹھیکے اول وضو کرتاں پھر ایہہ کتاب فاطمہ کہندی قسم رب مینوں ہوکہ اعلا اوہ محیفہ دیونڈی ہتہہ عسکر تان سناوے حضرت عمر لون پڑہ سورت ظہر </p>	<p> وچہ نجاست شرک توں ہین بہت پلید او ٹھیکے کیتا غسل تان اولون عمر خطاب نظری آوے دل تیرے اسدم حب لام بہندا پاس سعید آ اسدم نیک نشان اس آیت تے آیا پڑہ واسورت تان </p>
---	---

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ كَلَّا اللَّهُمَّ اُنْجِئْنَا

<p> ایس کلام شریف دامزہ عبادت پا چھڈی واگ انکار دی کیتا ایہہ اقرار </p>	<p> فصاحت بلاغت دیکھکے ہویا عمر فدا کیا بزرگ خطاب ایہہ کیا سوہنی گفتار </p>
--	--

اِنَّ هٰذَا الرَّبَّ اَهْلَ الْاَنْعَبَدَ اَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
 بیشک یہ رب بلایں ہو سکے کہ ہم کو کی پستش یں گاہی تہوں

<p> ہے تحقیق ایہہ رب دی چھی پاک کلام دیان گواہی باجہ رب ہو رنکو معبود جسد کم کہی زبان تہین ایہہ گل عمر خطاب بشارت تینوں اسے عمر کہند اجلدی آ اثر اجابت دیکھیا سو مین اج ضرور ہو غمراہ خباب تان لیا یا وچہ جناب وچہ جناب خدائیدے کرے دعا فریاد فخر ہوئی تان نور دا جہنڈا ہویا بلند چادر خوشی سرور دی اوپر ایس سباط کہند عمر خباب نون یسپل جلد نیال مین بھی اسدے دین دا ہودان شرف پذیر </p>	<p> لازم سانوں پوجتا او ہو صبح و شام محمد پیجیارب واساڈا ہے مقصود لویا ہویا خباب سی آیا نکل شتاب تیرے حق سی بنی لئے کیتی کل دعا کیہا عمر خباب نون لے چل وچہ حضور اک روایت اوس بات حضرت عمر خطاب شوق دیدار محمدی دمدم ہوکڑیا د اوپر قصر زبردی سُن اسے دانشمند بچھی آرام تمام تہین دیکھن اہل نشاط وچہ حضور محمدی دیکھان پاک جمال خدمتگاری مین کران معاف ہوو تفسیر </p>
---	--

<p>کہیا تان خباثت نے آنحضرت اس دم گھرا رقم دے وچہ سن اک وایت جان جماعت بنی سلیم دی ملدی اندر راہ نام آہ اوس بت دا کہندی قوم ضماو</p>	<p>گھر حمزہ دے وچہ ہین رکھدی نیک قسم نال سعید تے عمر بھی ہو یا خباثت روان جہگڑن سنگن فیصلہ بت پاسون گمراہ پیٹ وچون اس مہبت وکری تاف فریاد</p>
<p>ترکوا الضماو واعبدوا الله وحده قل للقبائل من سلیم کلما ارہدی ضماو کان یبعد مدثہ ان الذی ورث النبوة والهدی سیقول من عبد الضماو وشیبہ اصبر ابا حفص قلبی لا اذہ ابشر ابا حفص بنی صادق لا تعجلن فانت ناصر دینہ</p>	<p>قبل الصلوۃ علی النبی محمد هکذا الضماو وعاش اهل المسجد قبل الکتاب الی النبی محمد بعد ابن مریم من قریشی محمد لیکت الضماو ومثله لم یعد یا تیاک عز فوق عز بنی عبد تقدی الیہ وبالکتاب المرشد حقا یقینا بالکتاب بالید</p>
<p>پرستش چھڑ ضماو دی پوجو اک خدا کہدے بنی سلیم دی سب قوانون جہب اولٹا ہو یا ضماو ہن پرستش ہوئی بڑی ہدایت نبوت دی ہوئی بیشک وارشاوہ جلدی کہن جو پوجیا کیون ضماو اصنام اے عمر تو ان صبر کر تھوڑی مدت تک دین سچے دی خوشی ہو تینون اے عمر تا جلدی کر دین دا تو ہے مددگار سن متعجب ہو وندی ایہ گل قوم تمام</p>	<p>محمد نبی الہ تے پیش درود پوہونچا ہو یا ہلاک ضماو ہن سو من خوش ہوناب پیش نزول قرآن تہین اوپر پاک نبی پچھے عیسے نبی دے بعد قریش گروہ اے افسوس نہ پوجو دے ایہ مہبت بد انجام بنی عدی تے ہو دسی تیری عزت پک ہدایت پائی اوس دل متیان حق امر حق یقین تمام تہین نال کتاب غفار موہنہ کر کے دل عمرو دے کر دی ایہ کلام</p>

تو نہ بھی دین محمدی کی نسبتا ہے اختیار
 بیشک اک خدا جس دین اتے فرمان
 زیادہ ہو یا عمرؓ دا اوس جاگہ اعتقاد
 گھر ارقم ول آیا یا شمرہ دی وار
 اوس گہر دا دربان سی اک اصحاب اوس دم
 سینان جمع کفار ہین کبھی در پر
 طبل نقارہ و جدا دم بدم سنن آواز
 سب اصحابان جانیان ہوسان جلد شہید
 ہتھون توں کفار دے جیکر اسین مران
 روایت ہے جو آوندے سارے حسرتال
 دیہ اجازت یا نبی سانوں ہونور سند
 تان مجمع ملکوت دا ساڈی سنے ندا
 آنحضرت فرمایا اے گروہ مسکین
 جس آتش نمرود دی اوپر ابراہیم
 جادو جادوگران وار بکیتا سی دور
 تیز چہری تھین رکھیا اسماعیل بچا
 پھیر جناب رسولؐ نے کیتی ایہہ تقریر
 پیندا پرے حجاب تھین جو اک شکل مبین
 اصحابان کہیا یا نبی تیرا پاک ضمیر
 فرمایا میری نظر وچ عجب آوے اک حال
 مرغ وحشی اک آیا میرے ہتھ طناب

کر دا عمر خطاب تان ادھنان تھین گفتار
 ہے سموات بلند تے جاری امر پچہان
 طرف جناب رسولؐ دی تریانیک نہاد
 چہیے ہوئے اصحاب سی پاسوخن کفا
 سن سن قتل رسولؐ دی گلکان سن دچہ غم
 خاطر قتل رسولؐ دی بیجیا ادھنان عمر
 آہے خطرے خوف وچہ اودہ سب اہل نیاز
 بعض اصحاب کبار جو کرن افسوس مزید
 کلمہ شہادت ظاہر اکوینان سہین پان
 وچہ جناب رسولؐ دے کر دے عرفان جال
 گھر توں باہر ہو نیکی کلمہ پرٹان بلند
 ہوان پھیر شہید بچے خطرہ خوف محکا
 قوی رکھو دل اپنا طرے رب برین
 کر دتی گلزار سی قادرا وہ علیم
 موٹے بن عمران نوں کیتا رب مسرور
 اینوین حافظ تاندا ہے گا پاک خدا
 عکس ہمارا خدا یاد امیر یوچہ ضمیر
 وچہ ساڈی نظر دے آوے یا نہین
 جام جہان نما ہے کہ صورت تقریر
 مشرق مغرب تیک ہے وچہیا ہو یا جال
 پھری ہیگی اوس جال دی اکثر ملک و تاب

لیا وند کرہین اوہ مرغ نون اس پہا ہی لول
 ہوندا ہے آسمان تہین ایہہ ندا پکار
 آیا اوہ یار جو سی سیرا مطلوب
 آیا وحشی جانور اندر پہا ہی چل
 اک روایت اس طرح جدون جناب سول
 گوشہ گھر وچہ بیشک لگا کرن دعا
 مشرق مغرب وچہ سب اموالہ اس آن
 برکت سینہ سوز جو انہان فقیر اندے
 ٹولہ ایہہ ضعیف ہے اے میر مرغفار
 مرہم زخمان انہاندا اوہ ہووے جو آ
 جناب الہی تہین کیتی جو اسدم فریاد
 ہو یا خطاب فرشتیان اسدم ایہہ صفا
 صفان بنا کے کھڑے ہو لو نوری طباق
 خاطر بیوہ عورتان امت خاص حبیب
 نہ نہ تنو احمدی دا ہو پردہ دار
 کہو لو طر تو آکھدے اے فرشتیدار
 پانی چنکو راہ تے آوے پیا نگار
 یا نبی اللہ ہیجیا ایہہ دیکھہ غم خطاب
 اوسدے استقبال نون ہوا نبی طیار
 لڑنے خاطر آیا یا صلح دے نال
 ملک مقرب رہے کر کر عجز ہزار

ہولی ہولی آوندا اوہ مرغ بھی چل
 اوہ آیا اوہ آگیا ہو جاوہوشیار
 راست ہو یا کار اوہ جو آنا مرغوب
 اوسے طور جو دلے دے اندر آہی گل
 ڈٹھا ہوئے یار سن سب پریشان لول
 عمامہ سرون اوتار کے چادر گل وچہ پا
 ایہہ اونٹالی آدمی پوجن تینون جان
 کرہین دکھ شدار تون انہان شیر اند
 انہان وچہ سردار ہیج کوئی مددگار
 آیا جب ایل تان اندر حال دعا
 سنگیائی سردار قوم بہر دینی امداد
 خانہ کبھیون لیکے گھر ارقم دے تار
 کرن نظارہ اس گھڑی ساکن نہ رواق
 ہیجان خدمتگارین اسدم اک عجیب
 مقرر ملک اسلام دا کران سپہ دار
 کہو لو راہ ہدایتان بہر اوس عالیجاہ
 دے خوشخبری باغ نون آوے بوہا
 تقویت اسلام دی تا آکر سی شباب
 فرمایا جبرائیل نون بنیان دے سردار
 کہیا جب ایل نے کیا ہے نام جدال
 ایہہ درخواست ہے کیتی تان مولانا

کٹے کے کیا تاج ہے وچہ سعید کتاب
نال زبانی حال دے کہندا آدر پر
تیرے باجھون اوسدا ہو زہین کوئی یا
کیتے کہنے اپنے تون نادم بیا
ہن تیرا در چہڈ کے مڑے نہیں زہنا
دیکھن آئیہا عیشہ لٹکا کے تلوار
اصحابان تون پے گیا دیکھ نہایت ڈر
شیر ہووے ششیر نال اوستہین کان بیان
قصہ شہادت جے ہووے میرا دم تا
ایہ کہہ باہر نکلی حشرہ مرد دلیر
ٹہر عبد المطلب دسے کچھ دھیان
خاطرنگ ناموس دی جان نہ لان خیال
ایس خیال محال تون خالی کرتون سر
نکھلات شہر یف تہین باہر دیکھن ساز
دست مبارک اپنے تاسر دار دلیر
کنبے بند پیوند اس ڈگ پسندی تلوار
کہندا جدم گھٹیا مینون شاہ جہان
ہڈیان باہر گوشتون ٹٹ نکلیان ہون جان
کلمہ اشہد اکہدا نال آواز بیان

تا دفتر اشتیاق تہین نامان عثم خطاب
آہے ایسے بات وچہ تانا گاہ عثم
امید وار اک ہوئیہا ہے حاضر دربار
شرمندہ تے عجز وچہ ہے گا بدر کردار
جدا ہوئیہا ہے یار تون نالے بے روزگار
کڈے در دی سنی جان یاران جد دلچا
قصہ رسول کریم کر آیا ٹھیک عثم
حشرہ کہیا نان ڈرو ہے اکو انسان
جیکر آیا خیر تہین نال مبارک آ
جدا کران سر اوسدا ہے اوسدی ششیر
کہندا دسین اسے عثم کی کچھ نشان گمان
اسین اوہ مان جو چھیے لودا دندان نال
تیری جے امید ہے فتح محمد پر
جان اس گفت شنید دی حضرت سنی آواز
دیکھن عثم خطاب ہے موہڈ و ششیر
کہ اندر پا اوسے گھٹ و شاہ آبدار
ہیگی عثم خطاب تہین ایہہ روایت جان
ایسا ہوئیہا تنگ مین مینون ہو یا گمان
دھٹی حضرت عثم نے جان قوت سلطان

اشہد ان لا اله الا الله و اشہد ان محمدًا رسول الله ﷺ

حضرت سینہ نال لاچھن مونہہ سروال

سرنیوان کر دیو ندا شرمون اوسے حال

<p>سُن تکبیر ان اکبر سب حضرت دی یار خوشی او سکد اسلام دی ہوئی بہت کمال ہن تک کہتے ہوئے ہین دسوسلمان کہیا حضرت عیسیٰؑ اے رسول کمال عبادت رب دی ہو وندی ہی چھپکے بیہات ظاہر باطن ب فون کر یئے یاد سدا لیکے پاک رسول فون دیکھے ساری قوم اگے حضرت علیؑ سی جاندا باجہ خسل کر تلوار ان نگیان باقی مسلمان کعبہ وچہ قریش سن وچہ دار اسماعیلؑ دیکھن آوے عمر بھی حضرت یار ان نال شاید عمر لیا یا سبہنان بہر قتل جانن لے نان جاننے والا جلنے راز</p>	<p>نالے پاک زبان تہین کہے تجیر پکار دین مبارک سب دیاں کر دے استقبال عرض کیتی تان عمرؑ نے اے سرور سلطان فرمایا چالی ہو گئے ہن ہین تیرے نال مشکر ظاہر لوچ کر عزت تے ہور لات عبادت کر یئے ظاہر اسین ہی قسم خدا اور سے دن ہی نکلے اک روایت دوم سجے طرف صدیق سی حمزہؑ کہے ول اگے حضرت علیؑ دے ہو یا عمرؑ روان تر دے صفان بنا نیکی پچھ نبی جلیل اک روایت حجر وچہ دیکھن دور وں حال اول دلوچہ اوہنا ندے ہو یا ایخہ خسل ناگاہ حضرت عمرؑ کیتی ایہہ آواز</p>
---	---

یہ درجہ
ناگاہ حضرت
سبہ بدر ۱۲

مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفَنِي فَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ الْخَطَّابِ هُ
جسے جھک پوچھا یا پس پچھاں لیا اور جس نے نہ پچھاں ہو پس میں عمرؑ بن خطاب ہوں ۱۲

<p>منون دین اسلام فون توبہ کر و شتاب چہڈان گانہ جیوندا کافر کوئی ہول دین کفر تہین ہو گئے نامید انجام پڑے عمرؑ اشرا یہہ وچہ جواب اوہنان اَلَسَنُحُ وَالسَّابُّ وَالْعَدَاوَةُ مَحْدُودَةٌ شَرَعَ الْوَسْلَامُ</p>	<p>اے سب قوم قریش دی مین ہان عمرؑ خطاب ور نہ اس تلوار تہین کر دیسان مقتول سنی ندا ایہہ دشمنان سنٹھے اوٹھہ تمام کہندے ہو یوں ای عمرؑ فون ہی مسلمان مَالِي اَمَّا لَكُمْ مَلِكُمْ قِيَا مًا قَدْ ثَبَتَ اللهُ لَنَا اِمَامًا</p>
--	--

فَالْيَوْمَ حَقًّا لَكُمُ الْأَصْنَامُ مَا وَنَزَرَكُوا إِخْوَانًا وَلَا أَعْمَامًا

<p>ہو سب مینوں دیکھ کر چھوٹے بڑے غلام ہو یا محمد مصطفیٰ سا ڈا خاص امام ہوئی اس حق یقتون قوم ساری حیران کرتے کوشش اسین بھی جو ایہ علمِ عظیم ایہم آگ ہیگی پکڑ دی شعلہ روز بروز کر دے حضرت عمر پر تان حملہ اکبار بھی تلوار سیان تہین کڈھی شاہ علی ڈمایا حضرت عیسیٰ اک و ڈا مردار یار و مینوں عمر تہین جلدی لٹو بچا خالی ہو یا کفار تہین کعبہ دامیدان اک روایت ظہری پڑھی جماعت نال عرض کی تے تاعش نے اسے رسول خدا آنحضرت نے اپنا کیتا شوق اظہار خاک کعبہ دیکھیا بہر یابست ان نال</p>	<p>سا ڈی خاطر کر ونا ثابت دین اسلام بتان تائین توڑ سان چھڈا خان اعلام مارن گیا بنی نون ہو یا مسلمان دن دن زاید ہو وندا ایہم اسلام کریم کوشش نال بجا ہیے جاو و دلدا سوز عمر مقابل اونہاندے ہو یا پھر تلوار کافر نہیے دیکھ کے ایہم تلوار حبلی سینے تے چڑھ بیٹھا اگر داوہ پکار حملہ کر کے عمر تہین کافر لین چھڈا و کرکت نماز تان پڑھیاں شاہ جہان ایہم اعلام اسلام دا اول روز کمال داخل کعبہ ہوندا ہے تیرے دل چا ہتھ حضرت دا پکڑ کے لیا یا اندر وار عاصا کر دل اونہاندے کر دا بنی مقال</p>
--	--

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

<p>باطل سی گم ہو وئے والا بیشک جان پڑا اسی اس رجز نون رحمت ہوس ناں</p>	<p>کہہ دے آیا حق ہے باطل ہو یا عیان کرے امیر المؤمنین بتان نال خطاب</p>
--	---

يَا أَيُّهَا الْأَصْنَامُ هَذَا هُوَ اللَّهُ حَقًّا فَاشْهَدُوا - ان كان للاول فاشهدوا -

<p>سجدہ کرو الہ نون بنون گواہ صفا ہو یا جناب الہ تہین نازل ایہم سلطان</p>	<p>اے بتو ایہم آیا احمد بنی خدا سجدے اندر جا پیئے اوہ بت سارے بان</p>
---	---

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

نالے تالبدار جو مومن اہل ایمان
صہیب ابن سنان ہے کہندائیں ہواد
طاقت بدلہ لین دی نان سی سادوچہ
طاقت دتی اسان نون پہرت اور دنا
ترقی دین اسلام نے دن دن پکڑی جان
راضی اوپر ادنہاندے دائم ہووے خدا
ال حجاب ازواج پر کہے سلام غلام
فضل خدا تہین تیسرا لکچہ غلام نبی

کافی تینوں اے نبی الہ پاک رحمان
کہیں منفسر تابان تہین بے عمر مراد
جو کوئی کافر اسان نون کردا آما زچہ
جان پہر وچہ اسلام دے آیا غم خطاب
روایت ہے جس روز تہین عمر آندا ایمان
خواری اہل اسلام نے پہیرہ ڈھٹی کا
یار ب روح رسول پر بہت درود سلام
دو جاباب تمام ہے با امداد ربی

باسم۔ وقایع سال ہشتم تا سال دہم از بعثت و دین باب چا فصل ست
فصل اول۔ در غلبہ فارسیان بر میان و مہمانہ البوکر رضی اللہ عنہ بانی بن
و معاہدہ قریش با یکدیگر در جدہ و مدینہ و انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در مدینہ و فیصل
واقعہ بین گردو۔ واقعہ اول۔

اندر تیجے باجے ہووے حال اظہار
یعنی خنزرج اوس وچہ ہو یا جنگ جدال
بلکہ ایہہ تاریخ ہے پاک مدینہ دی

اللہ کر آسان تون حالت شاہ ابرار
ستوین سال نبوتن گذریا سخت احوال
وچہ قصہ میلاد دے اسدا دخل نہ ہی

واقعہ دوم۔ از وقایع سال ہشتم از نبوت

فارسیان نے پایا غلبہ اوپر روم

کہ اندر ہو گئی ایہہ خبر معلوم

مشک سن اس خبر نون بہت ہوئی شاداب فارسی اک پرست سن غالب ہوئے جو مومن غمگین ہووندے سُنکے ایہہ کلام	کہن ہوئے مغلوب ہین رومی اہل کتاب ایونین دینی فوج پر مشرک غالب ہو آیا حبسِ اسرائیل تان لے رب دینِ عام
--	--

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ عَلَیْکَ السَّلَامُ فِی اَذْنِ الْاَکْثَرِ وَکُمْ مِنْ بَعْدِ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ فِی بَعْضِ النَّاسِ
مغلوب ہو گئے ہین ہوی سچ بہت نزدیک نین کے یعنی حد شام کی اور وہ سچ پر مغلوب بننے اپنے کئے شاداب آؤنگر کچھ کئی ایک برس

مغلوب جو رومی ہوئے ہین وچہ قریب نین بعد نزول اس حکم دے مومن ہوئے شاد کہن محسوس دی کہی ہے گی ایہہ کلام ابی بکر صدیق تے رحمت ہو س خدا شرط بدہی اس بات دی تادمت سہ سال فارسیان تے ہووسی غلبہ قیصر روم جے نان غالب ہووسن دیسان دس شتر کہندے بضع سنین دے اندر ہوا اختلاف کرن یقین اس بات نون نو برسان تہین کم شاید رومی نان ہون غالب پیش نو سال فرمایا تان آپ نے کر زاید تعداد پاس ابی طلحون دے کہند اجا صدیق القصد نو سال دا عرصہ ہو یافترار ہوئی آہی شرط ایہہ نان ہی تدو جِ عام کچھ دن بعد لعین نون گذریا ایہہ خطر پھر مین کستون لیوسان ایہہ شرط لیال	غالب مڑ کے ہووسن اندر بضع سنین کفار ان نون آیا نان ہرگز عقدا اسین زادسی بات نون جانان سچ مدام ساتھ ابی بن خلف دے جو ملعون بڑا اک روایت چھ برس غلبہ ہوگ کمال لیوا مگادٹس اوٹھتھین تیتون کر معلوم اصحابان اس شرط دی جدم ہوئی خبر عرف عرب وچہ تن سال یا نو کہند صاف بنہہ لیسان اس شرط نون نہین مناسب کم اک روایت بنی نون دسن صورت حال اوٹھان تے وچہ سال دے جا کر کیا نہاد سال لے تے ہو مال بھی کر زیادہ تحقیق لینا دینا سو شتر قول کرن اطمینار دونونین راضی ہو گئے اوپر ایس کلام چلا جاوے جے مکینون شاید ابو بکر لیند اعجازِ رخاں دی ضمانت ایہہ خیال
---	--

جان سُرور ثقلین دی ہجرت ہوئی عیان
لیند الی بن خلف تہین ضامن عبد جان
ہتھوں پاک رسول دے مویا ایہہ جدِ حال
پاس رسول کریم دے حاضر کرے شتر

جنگ اُحد بنو ہنسی چلے رکے کافر جان
ضامن دیکے ہو یا طر نے اُحد روان
عبدالرحمان لیوندا ضامن پاسون مال
کہیا پاک رسول نے استے قبضہ کر

واقعہ سوم معاہدہ قریش بود بر قطع بنی عبدالمطلب و بنی ہاشم

ارباب سیر تو این رخ پر راضی ہووے علم
دن دن قوت پکڑو شان رسول بلند
ایسپر آما واسطہ ابو بکرؓ وا جو
نان سی طاقت دشمنان جو کوئی ضرر پہونچا
محکم ہو یا دین تان انہان دو مان نال
اک گروہ اصحاب وا جیشہ ہو یا مقام
تان کیستہ اتفاق ایہہ رمل کے کفار
جیونکر ہدوسے ہئی لون جانوں دیو مار
کہیں لگے بو طالب اس سدا و مدعسا
سونپ محمدؐ سان لون تان کریو مقتول
یاتے وچہ مخالفت ساڈھی ہو طیار
جانی نال یقین دعو اسین نہ چہڈان مول
یاتے ساڈھے دین لون کریو نہیں بنام
ایہہ گل کہکے اوٹھہ کھرٹے مقرر کر ایہہ بات
ابو طالب نے مصطفیٰ سدا اپنے کول

کہنہ رے جان کفار نے ڈٹھا حال اسلام
حسد عدوت ہو گئی اگے تہین دو چند
حمایت عبدالمطلبان ہو رجو سی خوشخو
حمنہ عشر جان ہو گئے مومن مودعا
اندر سارے عرب نے ہو یا معلوم احوال
مکہ اندر دن بدن زیادہ ہے اسلام
جیو نہر ہو وے انہا ندی یو جڑ مان او کہا
ابو طالب تے آوندے رل سارے کفار
دوباتان تہین اک کر جو تیکے دل بجا
تیرے ساڈے دین دا دشمن ہے ہر رل
تیرا ساڈا جنگ ہو طمان نہیں ز نہار
جد تک پاک رسول نون نان کریو مقتول
مبہودان نون اساندے نان فلو یو دشنام
فج کر دین جوا با یہ سوچ لیئں جرت
کہہ حقیقت قوم دی آنسو رتے پھول

تلفات کروں گا
جیسی کہ تم نے
کہا تھا کہ جی
موت میں سے
مخلیفہ

<p>پہر نصیحت نبیؐ نون کرن لگا خورسند جیون جلنے تون اپنی روک بان کلام موجب ایہہ فساد ہے تے باعث انگا مین جو کجہہ مان اکہہ واسبہ امر خدا تیرے ایہہ گل کہن تہین کجہہ نہ ہتیدیل میری وجہ اس کارے بدکرین جے تون ایہہ گل کہہ کے اوٹھہ کھڑا سرو نیک عمل بٹھلا کے پہر نبیؐ نون کہند اسے فرزند دشمن غلبہ نان کرے جد تک میری جان اکھے کسے بزرگ نے منو اوس ابیات</p>	<p>اوپر سے آپنے رحم کرین فرزند معبودان نون انہاندے ویہہ نہیں بشنام خواجہ عالم اکہہ واسن چا چا گنتار مین پہونچا نوان خلق جو سینون پہنچا خوف لے ہو رہہ ترک تہین ٹلنے امر جلیل بہتر ہے۔ جے نان کرین کافی رب چون ابوطالب نون ہو گئی رقت سن ایہہ گل اوپر اپنی کار دے قائم ہو خورسند ابوطالب ابیات ایہہ کہند انال زبان ایہہ نظم وچہ فارسی پڑہ اسے نیک صفات</p>
--	---

غزل فارسی

<p>کس نیار و کرد قصد بابت ای فرزند من کار بر فرمان حق کن ہیچ از خواری مترس پشہ و اندیشہ است در شان صدق ست و ہر عرض دینی میکنی بر ما و ما را روشن است گر خواری و ملامت من نبو دے محترز</p>	<p>تا بخواد گشت در خاک لحد عمت و فین شاد باش اے نو چشم من مشواند و گہین دعوتی کردی و حق در جانب تست ای امین اینک از اہل نجات است آنکہ روار بدین بودی اندر قبول دین تو حقائقین</p>
<p>قصد تیری کوئی جان و اہرکز کرے نہیں مول نہ ڈرتون رب و اکہنا کہ ہر دم تیری سب دلیل ہے روشن صدق متین روشن اوپر اسان دے چہ پیامول نہیں</p>	<p>جد تک چا چانان ہو دے اندر خاک فین میکہ نور دو اکہیان خوش ہونا کر غم دعوت کرین تون حق دی تون حقدار مین بیشک اہل نجات ہے جو آوے وچہ دین</p>

کر دودین تبول مین شوق و سید اگر
حمایت پاک رسول دی چہدہ نہین خیال
کمر عداوت بہنہ دے کر اتفاق قوی
بنی ہاشم تے جس قدر مطلب دی اولاد
رنا ملنا چہدہ یے منج بو پار تسم
کے امر وچہ انہاندے مددگار نہ ہو
سلام صلہ ارحام بھی قطع انہان تہین ہو
قتل محمدؐ نون کرو ہو دے جت کت حال
چالی مہران لاؤندے رل چالی سردار
لٹکایا مضبوط کر در کعبے تے جا
کاتب اس قرطاس داسی منصوری لید
لولا ہو یا ہتھ اوس شامت اس تحریر
طلحہ بن ابی طلحہ دا بعضے کرن بیان
دیندے ام جیلاس نون کاغذ اوہ مقرر
اندراہنہان روایتان جو اختلاف عیان
لٹکائے کچھہ حرم تے بعضے پاس امین
بنی ہاشم تے مطلبی جمع کرکے اک تہا
جو موسن سن اوہ تے بہر رضائی رب
بن کمر موافقت ابو طالب کے نال
خاطر ننگ ناموس دی کر دے فرق بخو
بنی ہاشم تے مطلبی ساری ہوئو نال

ملاست خواری داکدی جے نہ ہوندا ڈور
ڈٹھا جان کفار نے ابو طالب کے حال
بنی ہاشم دے ہو گئے دشمن جان بچی
کر دے آپس وچہ تان عہد سار غناشاو
ایسے انہان نال نون کوئی بات کلام
نسبت ناطہ انہان تہین ہرگز ناہند کرو
زمین مکہ وچہ انہان نون نفع نہو دے کو
کوئی ہرگز نون کرے صلح انہاندے نال
عہد نامہ اس بات وچہ لکھدے کر اقرار
وچہ حریر لپیٹ دے اوپر موس لگا
تان ہو دے اس عہد دی بہت خرید کید
بیٹاسی اوہ عکرمہ بن عامر بے پیر
اک روایت نصر بن حارث کاتب جان
بعضیان وچہ روایتان لکھیا اہل سیر
پچو پچو سی ابو جہل دی سا نہہد اوہ تان
عہد نامہ دی ہووسی کچھہ تعداد امین
ابو طالب نون ہو گیا جدم ایہہ عیان
بہر حفاظت مصطفیٰ مدوکرے طلب
کار ننگ ناموس دی مشرک قوم کمال
عادت سی ایہہ عرب دی جمع قبیلہ ہو
ابو طالب نے بنی نون نال حسیا طکمال

لیکے آئے شب وچ سن تون اُسدانام
 آلا درہ پہاڑ داکے پاس مقام
 ابوالہب نے انہان تہین کیستا سی انکار
 جان ہو یا کفار نون ایہہ سب حال عیان
 مومنان تائین گہیر دے اندر غاکفار
 دیندے سب سوداگران تائین ایہہ خبا
 ہدیہ اتے عطا تہین کرن نہ اونہان یاد
 باہر او تہون جو آوے وچون اہل سلام
 تا اصحابے سول نون رہی نہ کچھ مجال
 حج عمرہ دے آوندے جدم سی ایام
 ہر اک کچھ طعام لے مڑی جلدی نال
 اندر موسم حج دے ابو جہل بدنام
 عقبہ ابی منیظ دا ہو رہی انہان مثال
 جا جا اوپر رستیان کرن اعلام عوام
 لٹیا کہو یا جاوسی بے شک مال تسان
 زیارت اتے طواف کے موسم وچہ بد خو
 بہتی قیمت دیکھے لے لیندی اوہ چیز
 مقیم کے بازار دے رکھن نانہہ مجال
 صلہ رحم داجے کوئی شرک کر کے خیال
 بیر حمان نون ہونندی جدم خبر عیان
 دیندے آون جان تان پاس فقیران ہل

شعب بو طالب اکہدے مکی لوک تمام
 ابوطالب دی ملک سی اوہ زمین تمام
 شقی ازلی ایہہ سی تے ظالم بدکار
 پختہ کر دے عہد پھیر کہا کے قسم ایمان
 باہر مومن بے آوے دیون بہت ازار
 ہاشمیا ندے نال تان کرن نہ ورنج بو پار
 تنگ ہوئے وچہ شعبے سار عینک نہا
 دیندے دکھ تکلیف تان ساری بد انجام
 حج عمرہ دے دنان بن کلن ہو یا محال
 کلن اوس مقام تہین کوشش نال تمام
 تنگی نال گذار دے اوسوچہ سارا سال
 نصر بن حارث جو آٹا ہی بن واکل نام
 جہنمان کیستا عہد سی مشرک برک احوال
 جو جو چین لیا آوندے کے قسم طعام
 جیکہ پچیا تان چا پاس گروہ ایمان
 مومن کوئی چیز بے دیکھن لے نہا ہو
 رہا ندے محروم سن ہون اہل تمیز
 جو ایہہ اہل ایمان نون وین طعام روال
 پیچھے خویشان پاس بے کہانا خفیہ حال
 چہرگان خوف ایذا دے کردی منع اونہان
 جو کوئی جاوے اونہان پاس مارن کے سول

مر مڑ کر دے منع ایہہ لین نہ مل طعام
 تنگ نہایت ہو گیا تان اوہنا نذاکار
 ولید مغیرہ دوسرا ابو جہل مجہول
 بکفار فجا تہین کوشش ایہہ کرن
 بہتیا خدیجہ پاک واحکم ابن حزام
 گہر چھو بھی لیجا وندا دیکھے تان شیطان
 رستے آکے گہیرا اوس ویلے بنام
 کیتا عہد خلاف تون چل قریشیان پاس
 اسکا اک بو البختری بیٹا جو ہشام
 پہنچو بھی پاس لے چلیا چاک طعام جو اچھ
 صلہ رحم دا ایہہ ہے لیا وے حق بجا
 اوٹھیا ابو البختری او نوین غصہ کر
 لگی سر طعون دے رنجی ہو یا تا
 ابو جہل نے دیکھیا جان حمزہ اوس تہان
 بیٹا عمر ربیعہ داجس دانام ہشام
 ہو یا جدون قریشیان تائیں ایہہ معلوم
 بہت تشدد نان کر دیکھے ابو سفیان
 کریئے جیکر اسین بھی ایسا خویشان نال
 ابد جل جلال نے جدی ذات علیم
 مشرف دین اسلام وچہ کیتا آما جان
 ایہہ بھی داخل ہو یا وچہ ٹوکہ اسلام

چار پایہ کوئی خجہ وچہ چرسے نہ اہل اسلام
 اطفال ضعیفائے اسلام دے کردی گریہ زار
 خون گروہ اسلام دا پایا سا نامعقول
 سارے اہل اسلام جو اندر شعب مرن
 پانڈھی تون چکوا ئیکے کچھ مقدار طعام
 ابو جہل مردود جو ناری بے ایمان
 کہندا کیوں لے چلیوں پہو بھی پائیں طعام
 شرمندہ تینون کرانگا کہندا اوہ خناس
 ہسی کتا بدنفس پر ایہہ کرے کلام
 منع نہ کر تون ایسنون پیشک جا دیہہ
 پراوہ کتا ابو جہل ہرگز باز نہ آ
 ماری او تہون پکڑ کے ہڈی پیر شتر
 حضرت حمزہ اوس وقت حاضر سی اوجا
 شرمندہ ہو جا وندا خالیف تے لرزان
 اک راتین لیجا وندا چاک تن بہار طعام
 دسدے ابو سفیان دے تائیں بکا شوم
 صلہ رحم نون جو منے منع نہ کروا و نہان
 بہتر ساڈے واسطی ہو وے قسم تعال
 ایس ہشام تے حکم نون بابت رحم عیم
 تے اوس قدر انصاف جو کیتا بو سفیان
 رب چاہے بر موقعہ ظاہر کر ان تمام

اوہ کُشت ملعون جو ابو جہل بدنام
 رحم چاہین تے رحم کر نال عاجز ضعفا
 دنیا اندر رحم جو کر داناں ضعیف
 روایت ہے بو العاص سی پت بریج وچو
 جاندا اندر کا روان آما ویلے رات
 حق اوسدے وچہ مصطفیٰ کیتا ایجا رشتا
 حق دامادی اساتدا کیتا اوس ادا
 اوس ویلے جو اسان لون گھیریا قوم کفار
 ابو طالب لون بنی موی خاطر شفقت لائل
 حفاظت پاک رسول تہین غافل ہوو مول
 گل لٹکا شمشیر لون ابو طالب خوشنام
 سوندے پاک رسول جے ججا اول تہ
 پت بہر اوان سد کے دن لون کرتا کید
 سختی جدون قریش دی پوچھی حد کمال
 عہد کیتا جنہاں کافران اوہناں چون بیا
 باعث نقص اس عہد دا چون قوم کفار
 جاندا پاس زبیر دے اکدن ایہہ کلام
 کس مذہب تے دین وچہ ایہہ ہو دس روا
 دن تے راتمان تیریاں گدزن نال آرام
 اس حیثیت نال جو ہرگز اوہناں نال
 قسم السدی ابو جہل جو باعث ہت

باجون نورایان دے دفن ہو یا مقام
 ہسنا چاہین دایمی رو آنسو برسا
 رحم دیکھے گا حشر لون پاسون رلطیف
 ایہہ داماد رسول داکدی کدی خوش خو
 کنک کجوران لیاوند اپاس بنی خوشدت
 اسان ابو العاص لون پایا نیک داماد
 لیا دے جا وچہ کاروان کنک کجور لدا
 ہو یا اندر شعبے ساڈا مددگار
 وچہ مضبوطی شعب دی کوشش کر مہ کمال
 جان سوندا اوس شعب وچہ السد مقبول
 پروانہ وانگون شمع دے گردی پیر مدام
 دوجی جگہ سواوندا اوہون نیک صفات
 اصحابان تے بنی دی را کہی کرو مزید
 بنی جو عبدالمطلب تے بو طالب نال
 ہو گئے پشیمان سن اوپر اس استمرار
 اول ہو یا ہشام سی بیاعہ شہر شہا
 کہندا اے زبیر دس مینون ایہہ کلام
 کہاہ طعام لذیذ تون پیوین آب صفا
 بھائی مندیے حال وچہ تیرے ہن ملام
 کرو نہ فوج بو پار کونان الفت اک وال
 اوسد خوشان نال جے ہوندی ایسی کار

یعنی جیکر اکہدون ملے نہ خوشان نال
 کہیا جواب زبیر نے شکے ایہہ احوال
 توڑن وچہ اس عہدے کوشش کردان
 کہیا زبیر کو تیسرا ساتھی پیدا کر
 مطعم بیٹے عدی پاس تان جاندا ہشام
 تون راضی اس وچہ ہین ٹبر عبد مناف
 رکے نال مخالفان کیستہ عہد اقرار
 مطعم کہندا اک جنان مین توڑان پیمان
 مین بھی تیسرے نال ن خوف نہ ذرہ کر
 مطعم کہندا جے ہوو چوتھا موافق یا
 جاندا ابو العتیری پاس تدون ہشام
 او زین ابو العتیری بھی کیستی گفتار
 اک اک دا ہشام نے دانا نام سنا
 مطعم کہندا پخوان ہور جو ہووے نال
 جاندا زمعہ پاس تان پھر اوہ نیک تقا
 ایہو جیہی اوس تہین کردو اجا گفتار
 تان وسے ہشام نے سب یار اندے نام
 جمع ہوون لاج صبح نون ایہہ سب نیکو کا
 فجر ہوئی رل جاوندے پنجو یار عزیز
 مجلس وچہ قریش دے کل چلانگے دل
 کہیا زبیر مین کرانگا کل مجلس وچہ گل

ایہہ گل کدی نہ بند اوہ ظالم بد حال
 قسم خداوی جے ہوندا دو جامیر نال
 کہیا ہشام مین دوسرا ساتھی تیرا نان
 تان رل توڑن عہد وچہ بنان خوب کمر
 نال محبت اوستہین کردا ایہہ کلام
 محنت فاقہ فقر وچہ کرن ہلاکت صاف
 واقف ہو اس حال دا ہے افسوس ہزار
 حاصل کی ہونا ید کہے ہشام بیان
 تیجا ہو زبیر بھی ساتھی جان مقرر
 تان رل چارے یار تہین ہووے بہتر کا
 اوسدے نال بھی اس طرح کردا بات کلام
 اک اکا کس طرح مین توڑان اقرار
 ایہہ بھی تیسرے نال ہین مول نہ کہہرا
 تان اس عہد پلیدون رل توڑان فی الحال
 بن اسود بن مطلب جو بن عبد غزا
 زمعہ کہیا صلح ایس ہو رہی کوئی یار
 ہوئی مقرر اس طرح تان پہر بات کلام
 قبرستان جوں وچہ پختہ کرن اقرار
 وچہ موضع مذکور دے کردی ایہہ تجوینہ
 اوہ وثیقہ ظلم دا پاڑ دیئے رل کل
 مدد میری بات دے ساری کر یو رل

آپ کو اپنے گھرانے میں جان دو کر اتفاق
 مجلس اندر آوندے اوہ پنج نیت صاف
 کہند اُسنیوں کیو کہ ایہہ ہووے روا
 پہن پو شا کاں خلیان رہی خوشیاں نال
 بیٹے عبدالمطلب تے بنی ہاشم سب
 قسم خدا دی بیٹھناں لایاں تان تان
 خانہ کعبیوں نخل کے ابو جہل بدنام
 پاڑ نہ سکین تون کدی اوس شیعہ تون
 وقت و شیعہ کہن دے رہی اسین سان
 زمرہ کہیا جو ٹھیک ہے ساڈا ایہو حال
 اولوین پچھون بولیا مطعم ابن عدی
 کہند انہاں خلاف جو اوہ کذاب اشتر
 اکثر ہو قریش ہی جانب داری کر
 ابو جہل تان بولیا ایہہ اقتدار مدار
 ہو گیا اختلاف تان اندر رات پدید
 اوہ صحیفہ ظلم و انصاف اس حال
 حضرت جبرائیل نے موجب امر خدا
 چلے تائین و سدا سرور ایہہ خبر
 ساڈے و چون نکلد انان کوئی باہر مول
 تون کیونکر ہین و سدا سینون ایہہ لیل
 ابوطالب نے اکہیا سچا تیرا رب

دن و شبے جان جمع سب ہو اہل اتفاق
 اول بہے زبیر آج بعد فراغ طواف
 کھائیے اسین آرام تہین کہا نو خوب کا
 خویش اساد تو تنگ ہون اندر سچ مال
 اندر بھوکہ کمال دے ہون ہلاک غضب
 اوہ صحیفہ ظلم و اعدا تک پاڑاں نان
 کہند اقسام خدائی دی اکہین جو ٹھٹھ تمام
 زمرہ کہے ابو جہل تون وڈا جو ٹھٹھ تون
 کہند اپہر بوالختری رب دی قسم اسان
 جو وچہ کاغذ کہیا اسان رضا نہ وال
 زمرہ تے بوالختری کہند و ایہو ہی
 یاران دی تصدیق تان کر و شہنام عمر
 مدد کر دے انہاں دی وچہ کلام مقرر
 ہوئیا اندر رات دے بیشک سی اظہار
 حکمت رب حکیم دی سن تون ہو جدید
 کاغذ خورہ کہایا امر الہی نال
 و سیا پاک رسول تون حال کاغذ ادا
 چاچا کہند ابنی تون سن اسے نور بصر
 باہرون کوئی نہ و سدا آخبر مقول
 حضرت کہیا خیر ایہہ و سی جبرائیل
 تون ہی سافون و سدا باتان سچیاں سب

ابوطالب تان نکلیا لے یا ران فن نال
 مجلس وچ قریشیان جا کد سار و رل
 نگہبانی چیدی نئی دی آتیا کرن خیال
 کر تعظیم آداب تان کہن لگے مچھول
 ابوطالب نے آکھیا مین آتیا اس جا
 جس کا غزوچہ دشمنی ساڈمی ہے تحریر
 ابو جہل لے ہو رجو اسدے تا بعدار
 ابوطالب جان دیکھہ سی اوہ تحریر اسان
 ابوطالب کول لیا وندری جلدی کاغذ جا
 عہد نامہ ایہہ ٹھیک ہے مہر تادوی نال
 ابوطالب کہے بنی تہین ہینون خبر ملی
 قطع رحم جو ظلم سی اوں اندر تحریر
 جے محمد دی ہو وے جھوٹھی ایہہ گفتا
 جیکر اسدی بات دا پچ ہو وے اظہار
 پیر میر محمد نال نان کرو عداوت مول
 جان اوہ کاغذ کہو لیا ڈٹھا ہو جو حیران
 ستر منہ ہوئی کی کردے نیواں کیس
 ثابت قدم انکار وچ رکھیا سی بی نام
 پر وہ کعبہ پاک دے پاس کھلو کر تان
 اس تہین بعد اوہ پنج تن نام جہان اظہار
 اکثر قوم قریش دی چھڈن ایہہ ہدی

جڑے اسدے متفق آہو اہل کمال
 ڈٹھا جدم دشمنان ابوطالب دیول
 ہو یا اندر شے کے جان سہن تنگ کمال
 شاید راضی ہو آئیون کارن قتل رسول
 کارن اک مہم دے سو مین دیاں سنا
 اوہ لیا تو مین دیکھان اس ب قوم شیر
 راضی ہو کے اکھدے دل اندر مراد
 پیغمبر لون سوئپ سی سانوں باجہ کمان
 ابوطالب نے آکھیا سینون قوم جفا
 سہنان کہیا ٹھیک ہے فرق نہین اک نال
 کاغذ خورے کرم نے کہا داکاغذ ہی
 باجہ خدا دے نام دے اوہ سب کہا داجیر
 سوئپ دیان مین تسان لون کر ليو جو رکا
 چھڈ دیو پیہر دشمنی والی ساری کار
 کہن قریشی بات ایہہ ہے انصاف قبول
 باجہون نام خدایکے مہور نہ صرف نشان
 اس صورت لون دیکھہ کے اس ابو جہل سر
 ابوطالب تان اپنے لیکے یار تمام
 لعنت کہکے اوہنان لون مڑا اپنو تہان
 کہندے اس تحریر تہین اسین ہو بیزار
 اوہ صحیفہ پاٹیا مطلقہ ابن عدی

<p>بہن ہتھیارتان آوندے شیب اندر فی الحال آپو اپنے گہرین آہوے آبا و تمام ظاہر صورت ایہہ ہوئی اندر و تلوں سال تن برسان ایس بلا دے اندر ہر کمال باہر جان اوس غارتہین آیا فخر کبشر ہے باقی احوال دا اللہ آپ عیلم</p>	<p>باطل کر اس عہد نون لین موافق نال باہر کڈہ یاوندے زمرہ اہل اسلام رہی نہ ہرگز دشمنان تائین پیر حال ورٹے شگاف پہاڑ چہ آما ستوان سال سال انونجا عمر سی کہتہ اہل سیر سال پنجا ہواں شرح سی ہو یار و لکیم</p>
--	---

واقعہ چہارم کفایتِ مستہزان و رسیدنِ ایشان بخبر نیاں

<p>بہن جنے وچہ مشرکان سن وٹے مردا کر دے ٹہٹھا مسخری چہڈ آداب تعظیم وایل سہمی دوزخی دا جویت بیدید اسود عبدینوٹ دا تیجا بے ایمان بیٹا قیس طلاطلہ لغت انہان تمام آفسر و رن وکھ سی دیندا ایہہ ولید اکدن بیٹھا حرم وچہ آما نبی بشیر اگوں انہان لنگھ کے ایہہ پچو شیطان اکہیان اسود مطلب طرفے ڈٹھا سی ساق ولید پلید دل شکم حارث سن گل شر کفایت انہان دے ہوئے ایہہ دلیل تہڑی مدت وچہ ایہہ موک مسد حال کہیتی دیکھن جاوندا ہوا سوار کمال</p>	<p>بعض ناقل اخبار دے کر دے ایہہ گفتار اکلا جہدم دیکھ کے حضرت نبی کریم نام پنجان شہدار دے اول عاص و پلید اسود بیٹا مطلب دو جا سہی شیطان ولید ابن مغیرہ بھی حارث بدنام باعث مندے کم داسب تون بڑا پلید انہان پنجان بد بخت تہین نبی ہو دلیگر حضرت جبرائیل ہی آہے اُس مکان طرفے عاص پلید دی اشارہ کرے وحی اسود ابن یثوث دی دیکھیا سردیول بشارت ہووے یا نبی کہند اجیرائے شر انہان تہین یا نبی ہو یون فارغبال اکدن عاص پلید ایہہ لے دو بیٹے نال</p>
--	--

کہیتی وچہ جاوتریا گھوٹے لون بد زاد
 مینون کٹیا سپنے کہندا ایس مکان
 برابر گردن اوٹھ دے سچ ہو یا سچ سیر
 اسود بیامطلب باہر کیون جا
 حضرت جبرائیل پہر اوسد اناشاد
 جہڑا نال غلام سی اوسنوں کہندسد
 کہے غلام نہ لبہد اکوئی اسجا مول
 رب محمد داما سے ہر ہر مینون اج
 اسود عبد یغوث داجو آٹا گمراہ
 جان گھر اندر آٹا شکون ہو بدرنگ
 نان پچھان اوسنوں بند کیتا لے در
 ایسے حالت مر گیا اودہ ظالم سد توڑ
 غلبہ کیست تریہم نے پیدا آب کثیر
 رب محمد ماروا کہنداکر کراٹ
 رہیا ولید مغیرہ موٹیا اودہ اس طور
 دامن کچھد اجاوند او تہان نہ چکے مول
 دیکھہ جماعت عورتان جوسی اوس مکان
 تیر نہ ہرگز کڈھیا جاندا اودہ لکھار
 روند از خم اوس تیر تہین اودہ ظالم بیدار

کندا چٹیا پیر وچہ رو یا کفر فریاد
 بیٹے دیکھن سپ نون ملیا ناہ نشان
 محمد دے رب بار یا کہندا ایسکے دیر
 بیٹھا بیٹھہ درخت کے آٹھان ہوٹیا سا
 مارے نال درخت کے گردا اودہ فریاد
 جلدی آجوار دامن مینون دیو چھڈ
 تان کر کے فریاد ایہہ کہندا نامعقول
 تان دوزخ وچہ جاوند اعاص پیچھے پوچھ
 باہر کیون دا لگی ہوٹیا رنگ سیاہ
 اوسنوں وٹن نہیوندے گہر دیو چنگ
 غصہ تہین سراپا مارے کندان پر
 حارث بیٹے قیس نے کہا دی مچھلی شو
 ہر چہ پیندا آب سی رجدا مان شریہ
 اتنا پانی پیوندا شکم گیا اس پاٹ
 جاندا پاس اک تیر گردن ال تکبہ زور
 اوسدے دامن چڑیا تیر اک اوسر سول
 نال تکبر چکیانان دامن شیطان
 زخم لگا وچہ ساق دی جوہر عرق نساہ
 قتلی تیر رب محمد کہنداکر فریاد

جاندا اندر عدم دے اودہ ظالم اس حال
 اِنَا كَفِيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ مَوِيْدَا اِيْسِ مَقَال

فصل دوم در واقعاتِ دہم از نبوت و در فصیح منشا و قہمیں گہر دو

واقعه اول موت ابوطالب

شعبون بکلیان ہو جو جان اٹھ ماہ کی روز
محمد بیٹا کعبہ دا قرطی کہے حالات
قریشی آئے خبر لین رکے اوسک پاس
پہیر نصیحت او نہان لون لگا کہن کلام
صلہ رحم مہان دی عزت کرو قبول
وچہ ادا امانت ہے تاکید تمام
مدد اے متابعت پاک بنی دی بہتہ
آیا ہے جس امر لون دل کیتی تصدیق
قسم خدا دی دیکھدا مین نان اوسد حال
منیان ہے دل جان تہین لیا نذا حکم بجا
ہے تدبیر جہان دی اوسد زیر حکم
اے بنی ہاشم ہو جو تابع اوس لاریب
کہن قریشی بنی تہین کتون ایہہ سوال
جسدی کردا صفت ہے نال زبان مدام
ابوطالب اک شخص لون بھیجے اونین تا
مین بیمار نزار مان بھیج شراب طعام
موجب ہووے شفا د امینون احولدار
حضرت کچھ جواب نان و نال قیاس

علما سیر تواریخ دے کہندے ایہہ فیروز
ابوطالب عم نبی نے پائی تدون وفات
ابوطالب بیمار جان ہو یا نیک قیاس
اونہان لون بھلا و نذا عزت نال تمام
کعبہ دی تعظیم دے وچہ رہیو ہر رسول
کرو عطا سوالیان سچی کرو کلام
پہیر کہیا مین تسان لون کر انصیت ایہہ
اوہ امین قریش دا ہے عربی صدیق
زبان گواہی صدق دی ویکو اُسدینال
سب شراف آفاق دوتے سادات عطا
ہو یا اوسدی تابع سار عرب عجم
کنجیان واران ساداتان اوسدی ندجیب
مدد کریو اوسدی جان مال د نال
تان کوئی چیز بہشت دی سیوے قسم طعام
بھیجے تیکے واسطے تینون ہووے شفا
اسخضرت و پاس جامیتون کر علام
چہرا خاص بہشت دا ہو یا ہے طیار
ابوطالب دا بھیجا آیا سرور پاس

ابو بکر صدیقؓ نے پھر کبھی گفتار
ابوطالبؓ کو نہ سدا جاتا صد احوال
اس نوبت پہ آپؐ نے کبھی کلامِ حسین
طعامِ شہدائے بہشت و انبیؑ ربِ غلام
ابو طالبؓ و ابیہیماؓ یا مورتِ جواب
بہر یا قوم قریش تہیں سی چاہے داکھ
و نہ جان نہ کیا جے تیری خویشی ہے اس نال
سر پہنے تے تیشکے کہندہ پاکِ نبیؐ
طفلی اندر پرورش سیر کیستی تین
مہن و ملا وہ آیا چا چانیک سیر
قیامت کو دن رب پاس کرانِ عثمان
آنحضرتؐ فرمایا کہہ دے نال یقین
و حد کہ لا شریک لہ اکو اوہ مدام
ابوطالبؓ نے اکہیا جانان نال یقین
قسم خدا می ناہ جے ہوندا ایہ خیال
موتوں ڈر کے ہو یا چا چا سلمان
اک روایت اوہ دم ایہ پڑہو ابیات
و دعوتنی علمت و انک ناصح
روایت ہے جد قوم نے ایہ سنی ابیات
باپ دادے دے دین توں پہر یا ہو مڑا

حرامِ طعامِ بہشت دا ہے اوپر کف
مڑ کا فربہ جو اندے کر کے ایہ سوال
اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَی الْکَافِرِیْنَ
کیسا اوپر کا نساں ہے حرامِ مدام
پچھے اسدے خبر لین جاؤ آپ جناب
آنحضرتؐ فرمایا اے حضارِ بشر
میں کچھ چاہے نال ہو کرنی بات بیان
ہن قریبی اسین بھی کر توں کچھ خیال
اے چا چا دے نشان توں بدلہ خیرِ نبیؐ
رعایتِ شفقت و چوتوں بیشک ہیماہن
اک کلمہ دے نال توں مدد میری کر
ابوطالبؓ نے اکہیا دس کی کہندہ امین
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَکِ اِلٰہِ مبین
کوئی شریک نہ اوہ او چا چا شام
توں ہین میرا نیک خواہ ہرگز فرق نہین
تینوں طعنہ مار کے کہسی قوم جہاں
بیشک کلمہ اکہدا پرہے ایہ گمان
جنہاں دا ایہ ابتدا پڑہ توں نیک صفات
و لقد صدقت و کنت فیہ امینا
کہ فریاد پکار کے کہندے ہے ہیماہات
حضرت مڑا اکہدے اے چا چا یکبار

کہہ کلمہ توحید دامیرنے اگے تین
عبداللہ ابی امیہ والو جہل مردود
اے ابوطالب کیون چہڑین پیو دادا دین
رستہ اپنو باپے عبدالطلب جو
اک روایت آگیا حضرت چاچو لون
کرد متابعت ایسی منون ایس کلام
ابوطالب نے آگیا والہ اے دلدار
قسم خدا دی بری گل دشمن کرن بیان
مول نہ مومن ہو یا اندر صحت حال
روایت ناامید جان ہو یا نبی خدا
کہندا واسد رب تہین مین جا کران دعا
روایت ہے جان مرض دا غلبہ ہو یا کمال
کہندے آپوچہ تان اگدو جے دیو نال
ہن ایہہ لگا مرن ہے اسین ہوئی ہوشیار
دو جا چاچا ایسا حشرہ مسلمان
نالے مومن ہو یا حضرت عمر خطاب
آئے ہر قوم تہین اندر اوسدی دین
آوازہ اوسدے دین دا اندر عرب تمام
جسد اوسدا مرتبہ ہو سی بڑا بلند
سانون چاہیے اوسدم اوسدا تابعدار
مصاحت ایہہ جو آکھئے ابوطالب نے کہوں

کران شفاعت تان تیری ربے الگو مین
دو جی بار مبالغہ کروے ناخوشنود
تان ابوطالب آگہا اندے سب حسین
ابوطالب ہے جاندا جہگڑا کرے نہ کو
سہنان کرین وصیتان میری خاطر تون
تون کیون کرین مخالفت میری او خوشنام
ہوند احوال صحت وچہ کرداناہ انکار
لیا ند امرض الموت وچہ ابوطالب ایمان
ایسے خاطر مین مران اوپر پہلی چال
چاچے دھو بالین تہین اوٹہ کہلوتا تا
تیری بخشش واسطے جیکرے خدا
اچھا ہوگ نہ مرض تہین کرن قریش خیال
حمایت کردا نبی دی سی ایہہ حد کمال
غافل مول نہ ہوئے اندر اوسدی کار
ثانی جسدے زور وچہ نان کوئی عربیا
جسد اظاہر و بدبہ ہے گا چون آفتاب
دن دن ترقی اوسدی ہوندی پئی مہین
ہوندا ہے گاشتہر جانے خاص عوام
مکیان اوتے خاصکر غلبہ ہوگ دوچند
یا تے کران مقابلہ اوسدا باتلوار
سدے پاک رسول لون تا اوہ اپنو کول

ساڈے تے وچہ اوسدے دیو صلح کرا
اوہ بھی ساڈے دین نال کہنے ناہین کمار
عقبہ شیبہ بوجہیں امیہ ابن خلف
ابوطالب تے آوندی ملکے قوم قریش
ریاست تے ہوسدوری داکیتا اقرار
تون دنیا تون چلیا ساڈن خوف تمام
مصلحت بجائے کدی پاس اپنا اس سد
اسین ہی اوسدے دین دے ہوان مزاحمت
کہند ابٹا ایسدم میری سن گفتار
جیکر منے انہاندی تون عرض اسدم
میری بھی اک عرض ہے کہند شاہ ابرار
عرب عجم تے انہاندا ہووے حکم دان
اک عرض وی خاطر پہنچ سوکران قبول
اکھوسارے لا الہ الا اللہ اسدم
جسدم قوم قریش نے ایہہ سنی گفتار
اے محمد اساندا ہے عبود ہزار
تیری ہر چند ڈھونڈوے اسین مراد تمام
اسدے پچھون اکھدا ابوطالب ایہہ تا
اپنی جاگہ تسانی واقع ہے گفتار
کہند اکلمہ اک بار کہدے میسر عجم
ابوطالب نے اکھیا مینون قسم مقرر

استہدین بعد چودین وچہ کران چون چرا
کر کے تا اتفاق سب اوپر اس گفتار
ابوسفیان بن حرب داہر بھی اہل حلف
کہندے اے ابوطالب تیرا سین ہمیش
ہرگز تیرے حکم تہین نان کیتا انکار
محمد وچہ اساندے رہی نزاع دام
کہدے ساڈے دین دادی تقرر چہڈ
ابوطالب تان سداسرورون اس آن
ساری قوم قریش تے کہند یہین سردار
سارے تیرے حکم وچہ ہون کرین غم
جیکر منن اسنوں ایہہ ہون کڈار
ابو جہل نے اکھیا کہہ دے اوہ عیان
کی اوہ ہی فرما وندا اللہ مقبول
محمد رسول اللہ ہے دور ہووے سب غم
ہو تغیر اکھدی ہتھ سدان تے مار
سبھان نون چہڈ پوجیے اک عجب ایہہ کار
تون نہ چاہین صلح دے اندر ہووے آرام
اے محمد انہاندی عرض نہ سی حجاب
پہر امید ایمان دی کر کے شاہ ابرار
کران شفاعت حشر نون تاہو کے بغم
طاقت قوم قریش وابجے ناہوندا ڈر

<p>ایہہ کہن ہے لیا کیا موتوں ڈرامیان دل تیرا خوشنودین کردا کھلے نال ایہہ گل کہہ کے ہوندا حال اوسدا تغیر تا حضرت عباس جو چا چا نبی خدا اے بھتیجے اوہ جو کہندا اکلمہ سین وڈا وچہ مورخان محمد بن اسحاق بو طالب کردا رہیا سی کلمے تون انکار سُنیان جیون عباس نے نال آؤ خفیف ولایت نبوتہ وچہ ہے لیا نیا ایہہ بیان ابو طالب جو گیا ہے جگ تون باہیان بہت دلیلمان ایسے اوپر بہن غلام پائی جدون وفات سی ابو طالب نے جان</p>	<p>جے ایہہ خوف نہ ہوندا ہوندا مسلمان اکہان روشن ہوندا ان ہوندا کچھ خیال موندھوے وچہ زبان تون پھیرے مر کہیں کن اوسدے مونہ نال کر سکے کہے صفا ابو طالب ہے اکھدا بہن سُنیان ہونین ارباب سیر ہونبی دا کہندا بالاتفاق ہولی کلمہ اکھیا اے پر آخر بار نال سُنیان قوم تون باعث ضعیف نحیف ہے اتفاق اہلبیت دا اوپر ایس عیان اہل سنت وے وچہ ہو پر اختلاف پچھان پہلی ایہہ وسیل تون پڑہ اس جگہ صاف جلکے کہیا علی نے پاس رسول عیان</p>
--	--

عَمَّاكَ الشَّيْخُ الضَّالُّ قَدْ مَاتَ

<p>تیرا چاچا اے نبی گراماندا سردار روئیا سکے مصطفیٰ ایہہ فرمایا تا اِنَّكَ مَاتَ مُشْرِكًا كَمَا كُنتَ عَلِيٌّ</p>	<p>مویا ایس جھان تہین فانی چھڈ سینا کفن دفن تے غسل تون اوسدا لیا بجا آنسوؤں فرمایا اوسنوں پھیر جلی</p>
--	--

اِذْ هَبْ نَاعِمٍ مِّنْ عَفْرِ اللَّهِ لَهُ وَرَحْمَةٌ ط

برپوشید کن اور بخشہ خدا اور رحم کن دیو۔

<p>جاڈھک بخشے اوسنوں اللہ رحمت نال اے پرکردے منع ہین بخش ننگ نول وچہ جدائی اوسدے روند اپاک نبی</p>	<p>بخشش اوسدی منگان پاسون ریلال روایت ہے جو مصطفیٰ ہو یا بہت بلول نال جبانے جا وندا ایہہ فرماندا سی</p>
--	---

صلہ رحم و احق تون چا چالیا بجا تینون بدکہ خیر وادیوے نیک خدا تیرا چا چا مر گیا گمراہ اندا اسرار ابوطالب وے کفر پر نون ایہہ دلیل ابوطالب تون دفن کر مڑیا نبی خدا حضرت گھروے وچہ سی رہیا کتنے بڑے صحابان نون معلوم جان ہو یا ایہہ بول موسے مان پڑا دھنن جو اندر کفر تمام خاطر اپنے باپ دی جیونکر ابراہیم کیتی الہ پاک آیت ایہہ نزول	میرے حق تعالیٰ تون کیتی نہیں فی را بالجسٹ ایہہ خنن جو کہیا شیر خدا انکہ مات مشرگا پیر کیتی گفت و جی ایہہ دلیل سن بے حجت بے حل وعدہ سی جو کرا نکا تیکر حق دعا بخشش اوسدی منگد اربہ پاسون بان ابوطالب دی منگد بخشش نبی بول لگے بخشش واسطے کرن دعا کرام بخشش کیتی طلب سی اگے رب علیم ہو یون کیہڑے شغل وچہ حضرت شغل
--	--

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بُدِئَ
لَهُمُ اتِّخَاذُ أَصْحَابِ الْبَيْتِ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ الْبُرْهَانِ لَكُمْ لَعَنَ تَوَعْدُهُ وَعَدَ آيَاتُهُ

لائق نہیں ایہہ نبی تون نامے مومن سب ہون قریبی اوہنا ندے بہانوں وڈی مار آہا ابراہیم واسطے استغفار سوال کہندے ہین ایہہ رب دا جو فرمان کریم	بخشش وچ حق مشرکان جے اوہ کرن طلب ظاہر ہو یا دھنن جان ہین اوہ صاحب بخشش ننگن واسطے وعدہ سی پڑناں اَلَا تَسْمَعُونَ اَحْبَبْتُ وچہ قرآن کریم
---	---

اِنَّكَ لَا تَقْدِرُ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ اعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ط

نماہ ایت تون کرین جنون تیری چاہ ہدایت پائیو الیان تہین اند آگاہ بشارت بڑی لطیف ہے اندر ایس بیان	ایہہ چاہے رب جس پادوسد ہے راہ کرے ہدایت جنون اوہ کہ ہو گمراہ منافقان تے حق مشرکان منع کیتا جان
---	--

پیشبر لون آگہیا کرے نہ استغفار۔ امت عاصی خاطر کرب کیتا فرمان	حق اندر سب مشرکان جوہین لایق نثار استغفار دعا کر گئے رب رحمان
وَاسْتَغْفِرْ لِمَن يَدْعُوكَ إِلَىٰ تَبَاطُؤِهِمْ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الْمُنَافِقِينَ أَعْيُنُهُمْ كَالْحِجَابِ يُغْشَوْنَ بِهِمْ مَا بِهِمْ لَبِيسٌ فَلَا يَدْعُونَكَ إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَمْنُونَ بِلِلَّهِ عِلْمًا وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ أَكْبَارًا وَلَكِنْ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ حَقَّ يَوْمِ الْآخِرِ إِذْ هُمْ يُنَادُّونَ مُبِينًا	
منگین بخشش اپنی تون اسے پاک نبی امام فارابی آگہدار حجت ہوس خدا	نالے خاطر مومنان عورت مرد سہی بخشش ننگ جسدی کیتا منع خدا
فَكَفَّكَ لَا يَجُوزُ أَنْ يَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُتَكْفِرِينَ	
پس نہیں لایق تسان لون بخشش کر طلب جیونکر بخشش مشرکان جائز ناہیں بل	بخشش جسدی واسطے منع کیتا ہے رب اینون بخشش مومنان جائز ہر ہر سول
بخشش خاطر مومنان رب تون کرو سوال صحیح بخاری وچہ ہے تیجی سنی دلیل	بخشش منع نہ مومنان مانع برا زوال عبداللہ ابن عباس تہین کہنا نبی حلیل
قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ - أَهْوَنُ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْوَلِيُّ طَالِبٌ لَهُ شُرَكَاءُ كَانُوا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مُخَافَةً	
ابوطالب داہووسی بہت آسان عذاب پیرین اوسدی ہووسی دوزخ دی نسلین	پاسون سہنان کا فرمان اندر روز حساب گرمی تہین اوس تیج سی سردا مفر
اوسنون ایہہ گمان ہو سیتہوں سخت عذاب بعضے عالم آگہدے قسم کفر و چار	ہیگا کسے نہ ہو ر لون دوزخ وچ باتاب کفر جمود۔ نفاق تے تیجا کفر انکار
چوتھا کفر عناد ہے ایپر کفر انکار ولدے نال نہ مندا منکر نال زبان	اوہ ہے جہر ارب واکرے نول اقرار سنتون کفر جمود و امین تون شرح بیان
ولدے اندر جاندا کہے نہ نال زبان تے ہے کفر پیود و نال رسول عیان	جیونکر کفر شیطان دا ہیگا نال رحمان جیونکر وچہ قرآن ہے اللہ دا فرمان
قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ - اِسْمُ مُحَمَّدٍ	
تیجا کفر نفاق ہے نال زبان اقرار	ولدے وچہ اعتقاد نال اللہ تے زہار

چوتھا کفہ عناد واسن تون سیکریا	دلون بجایون مندا پر حکمون بیزار
ابوطالب واکفر جیون کہندا ہر دم سی	سب دینان تہین دین جو بہتر پاک نبی

وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ دِينَ مُحَمَّدٍ خَيْرٌ أَذْكَانِ الْبَرِيَّةِ دِينًا

اور اللہ تحقیق میں جانتا ہوں کہ بیشک دین محمد کا خلق کے تمام دینوں جو بہتر دین ہے۔ ۱۲۰

ایہ مقرر جو کوئی ہو متعصب جان	انہان چو مان تہین اک تے اڑیا ہوا دان
باہر بخشش رب تہین ہو یا اوہ گمراہ	ہر دم استغفار کر دیوے رب پناہ

واقعہ دوم۔ فوت خدیجہ کبریٰ بہت ضعیفہ عنہا

بزرگان فن تواریخ دے نالے اہل سیر	بدلہ دیوے خیر دا اوہناں رب اکبر
کہندے جان سسی مویا ابوطالب خندتا	موتی خدیجہ تن روز پچھون نیک صفات
مصیبت نبی کریم پر دونا ہو یا غم	یار آپہ غمخوار ایہہ محرم راز اتم
کثرت غم اندوہ تہین پنج ملال الم	گھر دے وچون آوندے باہر حضرت مکمل
عام الحزن اس سال دار کہیا سروزام	دہوان سال نبوتون سی ایہہ بنی کلام
ابو امامہ باہلی تہین ہے ایہہ تحریر	خدیجہ حالت نزع وچہ جان ہوئی دلگیر
کرے شکایت موت دی سختی پی عیان	حضرت سُن رُو دندہ کو کرن دعا بیان
ہے تیکر دیدار داجنت ہن مشتاق	بہتر ماوان مومنان دعوہن اہل وفاق
سب نسا جان تہین تون افضل سردار	مریم لے ہو راسیہ پاسون اہل وقار
حوالہ اپنی مان تون تینون سو پان عین	سارہ مان اسحاق دی تیری اوجا بہین
اسے خدیجہ مل انہان راضی تے خوش ہو	ثانی اندر مومنات مثل انہان مان کو
ہرگز انہان قسم نان کہا دی رب تعال	الصل جلال دی خوف تعظیم کمال
عذر جہڑے ہین عورتان دا گلوں جھین نفلس	پاک مٹہر کہیا انہان تون رب ناس

الذی تادونان واعقد ہے میر نیال
روایت ہے جان بی بی سنی کلام
ہو سے مبارک یانہی محبت انہاں بس
شکر الہی و سب دم مینون خوف نکا
بکلمہ بہنیاں سیدان بلیناں کہین سکھ
اسے خدیجہ و سب دم رحمت تین رحمان

نیرے سدرہ منتہیات مسیح کمال
وچہ بہستان دوان واسیے پاس تمام
سی حالت سکرات وچہ بی بی کہندی ہں
نفع لین اودہ تہین لڑن پہل انہاں کہنا
نان اودہ میریان سوکناں ان خیرتہ بار خد
تان فرمایا مصطفیٰ سنکے ایچہ بیان

هَذِهِ وَاللَّهُ حَقُّ الْمُبِينِ وَتَتَمُّمُ الْيَقِينِ وَالْفَضْلُ فِي الدِّينِ ط

والہ حق بہین ہے وچہ رضا غفار
اک روایت وچہ ایہ بی بی کہیا مسین
ہوندا جو کچھ سوکناں تائین رنج مال
پہچہ بی بی فاطمہ آنحضرت فن بات
رعایت خاطر سی کہی ایس پرقت وفات
پاک نبی فرمایا مین سوچیا اس دم
غزوہ اتے جہادین ہو سب نیک اعمال
مین چایا اس عمل واجر لے خوشنات
ایسے خاطر ایچہ غم مل تے دتا ڈال

اسے خدیجہ ہو یا جو تینون اظہار
ہو تمام یقین ہے فضل اندر ہے دین
زنگ چہرے دا بدلیا ایس پر غیرت نال
خدیجہ الکبریٰ نے پائی جدون وفات
خدیجہ وی تون یانہی وچہ ایام حیات
کیون دل اوپر اوسے جایز کرکھیا غم
اوسدیاں سب عبادت مان نان سی کئی طال
غزوہ اتے جہاد ہے غیرت عمل عورات
ہووے ثواب جہاد و اوچہ نامہ اعمال

ذکر شرمہ از خصائص خدیجہ رضی اللہ عنہا

بی بی دے اوصاف وچہ ہے شکل تحقیق
درجیان صدق یقین وچہ مہیسی پیش قدم
آہی فاضلہ کاملہ رضی اللہ عنہا

اگرچہ غوطہ مارنا وچہ دریائے عمیق
ایس پرچہ فضیلتان اونہاں کران رقم
ایہ ہے ام المومنین خدیجہ الکبریٰ

آہی بنت خویلدی پت اسعد شاداب
 بیاسی ایچہ لوتی داسن میتون احوال
 اندر پہلی جلد دے حال ہو یا ترقیم
 خدمت محبت انہا ندی نال حبیب جان
 سردار سنا جہان دے مہن کچھ خاص حال
 اندر عقد رسول دے جدم آئی سی
 بکر رسول کریم سی ملیا اسدے نال
 خدیجہ بنتے ہو رہا شہ دو جا حرم رسول
 اک گروہ محمد ثمان دو بجے دتی تفصیل
 طرفون رب العالمین جبہ اسل سلام
 عقد جدون دا ہو یا حضرت بنی رسول
 دیمان پتر جتنے حضرت نبی کریم
 اول قاسم جس تہین کنیت نبی رسول
 زینب بیٹی دوسری رقیہ کر معلوم
 چھوٹی سب تہین فاطمہ اندر اک بیان
 چھوٹا بیٹا مصطفیٰ عبد اللہ مقبول
 خدیجہ الکبریٰ تہین بیٹے نبی رسول
 تمارے تم ہو رو ستر طیب نیک شمار
 عبد اللہ ہے چارمین کہندو نیک صفات
 دختران بالغ ہو یاں ہوئے اونہاں دیاہ
 اپو اپنی جگہ تے حال انہاں داسب

بیٹا عبد عزرا بن قصی ابن کلاب
 قصی تیکر بار لے نسب بنی دیناں
 عقد ہو یا جیون انہاں داناں سول کریم
 تے سبقت ایمان دی ہو یا ذکر بیان
 لکھان سنوین اولین ایہم وچوں مقبول
 دوجی عورت ایسے کیتی نانہ نبی
 زنان امت وچہ ایہم ہن فضل جان کمال
 فضیلت وچہ اختلاف ہے بعض اولی مقبول
 توقف کر دے اک ہین ادپر ایس دلیل
 نال وسیلہ مصطفیٰ کیتا اکرام
 نان آزر وہ انہاں نے کیتا کسے سول
 پیدا ہوئے انہاں تہین با جہون ابراہیم
 ابو القاسم ہو یا اللہ و مقبول
 چوتھی حضرت فاطمہ پنجوین ام کلثوم
 ایہم سب پیش نبوتون پیدا ہوئے پچھوان
 طیب طاہر لقب سی انہاں داسر سول
 اک روایت وچہ ہن تن نفر مقبول
 تیجا طاہر جان تون وچہ اک قول چہ سار
 طفلی اندر فوت پر ہوئے عالم ذات
 سہنان گھر اولاد سی دتی رب الہ
 لکھان جیکر چاہیا سی کے رب

اولادِ رسولِ کریم واسلئے نسبِ کرام
 اول انہاں یاسی سب توں شرفِ اسلام
 بہت انہاں مال سی وچہ رضا علّام
 ایہہ فضیلت انہاں دا ہوئی حصہ خاص
 وچہ تفسیرِ کبریٰ آیا ایہہ بیان
 نعلینِ خاطر اک دن آیا پاکِ بنی
 فرمایا وچ تھو دے ہن محتاجِ فقیر
 کر ان احسان چہ اوہناں تہیں تا ایہہ تیر مال
 جیکر مین احسان تہیں رکھان تہہ اُٹھا
 سدھی قوم قریشیان خدیجہؓ تھکے تان
 اتنا سونا لایا بی بی لیا کے ڈھیر
 بی بی نے دینا ردالادتا خسروا
 ملکِ محمد پاک ہے ایہہ سب دیکھو مال
 وعائے استغفار بھی وچہ حیاتِ مات
 مرنوں بعد جے اوہنا توں حضرتِ کریم یاد
 اکدن حضرت عایشہؓ گیتا ایہہ بیان
 پیری باعثِ حیدر اند نہ رہیا کوہ -
 بدلہ اسدم بخشیا تینون اللہ پاک
 قسمِ خدا دی اوس تہیں بہتر عورت کو
 کافر جس دم بس لیا سے اوہا جان
 جان مینوں محروم سی رکھیا قومِ تمام

خدیجہؓ الکبریٰؓ تک ہوندا جان تمام
 شروع کرے کم نیک جو دونا اجر اوس نام
 اوپر پاکِ رسول دے کیتا خچ تمام
 اوپر سب ازواج دے سُنّتوں باخلاص
 وَوَجَدَكَ عَالِدًا كَأَن لَّغْنِي السَّوْمَانُ
 خدیجہؓ پیچھے یانہی آج کی حالت ہی
 اوہناں دی دل دیکھکے ہویا مان وگیر
 ہو جانا نقصان ہے ایہہ حجابِ کمال
 ہوندا ہے معلوم تان خوفِ عتابِ خدا
 حاضران وچہ بو بکریسی کہندا ایہہ بیان
 دوجی طے نکران لہے بیٹھا ہویا پھر
 کہندی سُنّون قریشیو ایہہ میری گفتار
 چاہے خرچے جس جگہ دیوے جس خیال
 اندر اوسے حق دے کیتی عالیزات
 غیرتِ حضرت عایشہؓ کر دی سُنّ ارشاد
 عورت بُڈھی یانہی یاد کرین چند ان
 آہی پہونچی عمر نون یاد کرین تین سو
 سُنّکے غصہ ہوئی کہندا باوراک
 مینوں ملی نہ مول ہے یابی بی خوشخو
 کیتی اوس تصدیق جان منکر سار جان
 اوسنے کیتی دوستی میری نال اکرام

<p>اوس تہین دتی رب نے مینون ہوا ولاد شرط کیتی مین ایہہ جو ہرگز نال بری روایت ہے جو مصطفےٰ اپنے ہتھ نال ہجری بی دے نبیؐ لون بہت کیتا غناک عمر بی بی دی جان تون آہی پنج سہ سال بہت زیادہ گنتیوں بی بی دے اکرام</p>	<p>کندی حضرت عائشہؓ کے ایہہ ارشاد یا و خدیجہؓ نان کران مرے کے پیہر کدی گورستان جحون پوج دبی فرخ خال دشوان سال بنو تون سے صاحب لاک پنجی سال رسولؐ دے پاس رہی شمال رباروح رسولؐ پر دم دم ہیج سلام</p>
--	---

واقعہ سوم کفالت ابی لہب مر آنحضرت مصلی اللہ علیہ وسلم

<p>دلائل نبوتؐ وچ ہے ایہہ حالت مرقوم ابوطالب جان فوت سی ہوا نال رضا کیتا غم تہم پنج نے دل حضرت داریش روایت ہے جو اکدن نیان واسرودا سٹی جھولی خاک دی بہر کے اک مردود دھیان پاک رسولؐ تہین اک بی بی اسحال آنحضرتؐ فرمایا ایہہ سارے مجہول جو دکھ تیرے باپ لون دیون ایہہ کدی روایت ہے جان دیکھیا ابولہبؓ نے حال قوم قریشی بتی نال کر دی جو رجف ابولہبؓ دی دشمنی آہی خستہ نال اک دن پاک رسولؐ لون ملے کہندا آ ابوطالبؓ جیونیدیاں جس وچہ سین شغول</p>	<p>ہوئی امان ثقہ تہین ایہہ حدیث معلوم خدیجہ الکبریٰؓ بھی ملیا دار بقار سختی دن دن دشمنان نظری آوے پیش مجلس قوم قریش پر گزریا نیکی کوکار موخہ سر پاک رسولؐ دا ہوا گرد آلود اکے جھاڑے گردون رونی غم دینال ابوطالبؓ جیونیدیاں نان سکھن ہول ہن حمایت آپؐ رب کرسی سنتون دہی ایہہ ہی چاچا بنیؓ داسی سردار جہال زیادہ اہل اسلام لون دیندو ہین ایذا رحم آیا دل ایسے دیکھہ بتی دا حال اے محمدؐ اپنا کر کم فکر اوٹھا ہن ہی اوسے شغل لون چھڈین تاہین ہول</p>
---	---

لات عزادتی چہ سینون سے سو گند
 کہ قریشی بنی نون ک دان وئی گال
 و تا بند گال و ابولہب نے زود
 ابولہب ہی ہو یا کہند اسلمان
 داخل دین محمدی تون بھی ہو یا ہین
 پیچھے وہی پر کر ان ہن حمایت میں اسد
 کہیا قریشیان خربے ایہ تے تیری کا
 ابولہب نے خوف تہین پہ مشرک مچول
 نال طریقہ کر دے اکدن ایہ شیطاں
 اسے ابی لہب رسول تہین چھین یا یہ پہلا
 ابی لہب نے بنی تہین چھینا ایہ بیان
 کہیا جواب مکان اوس قوم اپنی دینال
 کہندے بے ایمان اوہ معنی اس کلام
 ابولہب سن ہو یا غصہ ایہ بیان
 فرمایا بیشک ہے ہو بر جواد سدے دین
 غصے ہو کے اکہدا ابولہب مچول
 حمایت میری دی طمع دلتون دینیں اوٹھا
 ابولہب دی بات سن ہو یو قریش ولیر
 ابولہب بے ادب جو گتا با جھہ حیا
 کیتا بہت مبالغہ اسنے وچہ اس باب
 طرف قبائل عرب دی کیتا پھر دہیان

میرے جیو ندیان نان کوئی تینون وچر گزند
 ابولہب نون ہو یا جان معلوم احوال
 جاندا پس قریشیان روندا اوہ مردود
 قریشی شکے اکہد ابولہب نون تان
 کہندا عبد المطلب والا مذہب میں
 فخر ہو کے تاکرے اوہ ہن اپنا کم
 صلہ رحم و احق جو بجا لادین اظہار
 بے ادبی نان کر سکن ہرگز نال رسول
 ابولہب ہلتے دوسرا عتبہ کرے بیان
 جاگہ عبد المطلب دی ہے گی کس جا
 مویا عبد المطلب ہے وچہ کس مکان
 ابی لہب نے قوم نون جا ایہ وسیا حال
 ہیگا عبد المطلب و فرخ وچہ قیام
 کہندا عبد المطلب دا ہر و فرخ تہان
 وایم ہوسی ووزخی جانی نال یقین
 کہندا سنی محمد ایدون اگے مول
 میری تیری دوستی ہرگز ناہین کا
 وچہ آزار رسول سے رجوع ہو یو اوہ پھر
 وچہ ایذا رسول سے بنجے مکر جفا
 چھڈن لگا وطن نون تا پھر آپ جناب
 اس حالت وچہ چھڈ کے مکہ شاہجہان

واقعہ چہارم رفتن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بجا طایف و تاجانوں بعضے از طوائف

بے ادبی کف اردو باعث خیر بشر
لیکے زید بن حارثہ تائین اپنے نال
شاید بہن طایفی اوسرا حکم امر
جا دعوت اسلام کرد سیا امر ربی
قبائل بنی قحطان وچہ او تہوں گیا رسول
پہر ہوئے پشیمان اوہ تان یہ نبی خدا
اک روایت دس دن رہیا نبی لطیف
سب اشہر افان قوم نون تیا حکم خدا
پائے پیچھے نبی دے سکون کینو چا
ہو یا حضرت زید سی پاک نبی دوی مال
سیس مبارک ہو گیا رخصی بہرہ مند
کہندا طایف وچہ حسن اندر اوس زمان
عبدیاللیل مسعود تے ہوو جیب شمار
مدا جا کے اوہنا نون حضرت نبی بشیر
اوہنا وچوان اکٹے ایہہ گل اکھی چا
وچہ اکہندا بہتری تین وچہ کجہہ ذرا
تیجا کہندا سخن بان کرسان تین تہین بین
میری کیا مجال ہے تین تہین کران کلام

وچہ کتا بان مست بر لکھن ارباب سیر
لکے ناہ رہ سکیا بہن ندین جہاں
کیون باہر آیا قصد طایف واکر
قبیلہ وچہ بنی بکر دے اول گیا نبی
توفیق رفیق تبدیل دی اوہنا نون
اوہنا نون اول نبی نون دتی آہی جا
قبیلہ بنی ثقیف وچہ لے آیا تشریف
طایف وچہ ادہ قوم سی اک روایت آ
کے نہرگز نبی والی اذہ حکم بجا
دیندے دکھہ رسول نون رکھو ادہ جہاں
پتھر وٹے مار دے اوپر اوس فرزند
کعب قرطی داپت جو نام محمد جان
قبیلہ بنی ثقیف کو تن بہائی سردار
بیٹے آسے عمر دے جد بابا پ عمیر
مدد منگی اوہنا تہین طرف لہام بلا
جے پیغمبر نون ہووین کعبہ لوان چرا
وٹھی نانہہ جوہی بدار کہ پیغمبر تہین
کیون جیکر تہین نبی تیری شان کرام

<p>او نہان لون فرماؤند اینی علیہ السلام پہر اس میری بات لون ظاہر کروں اس جاگہہ و حال جے سنن قریش لمیم کتیا انہان قبول نان حکم رسول خدا او نہان پیدان قوم و دوسد کے پہچان گالین دیون مار دے پتھر بھی شیطان آیون پاؤن تفرقہ ساؤ و اندر تون کران او نہان گمراہ تون آیون ایس مکان</p>	<p>سیکڑا بین نبی لون پہر کون کران کلام رسالت میری بے تین کرو نہین قبول ایم آہی اس بات وچہ غرض رسول کریم ہو سکے بہت دیسرتان دیون گے ایذا نان اسید ہو او نہان تہین آیا پاک سول پیچھے پاک سول دے جیجن بے ایمان گہندے رلکے ساحر انا لے او مجنون اندر ساؤمی قوم دے جھڑے کوک نادان</p>
---	--

نقل

<p>راہ وچہ آیا باغ اک عتبہ شیبہ دا اندر پہلی جسد و حال عداس غلام بطن شخہ وچہ آئی کے کیتا پھیر نزول جن رسول کریم پاس آئے اوس مکان مومن ہوئی ایس جاسن تون ادہ بیان</p>	<p>روایت ہے جان مصطفیٰ مریا مکے دا ہو چکی اس باغ دی مہے حالت ارقام القصہ اُس باغ تہین ہو کے روان سول مکہ او تون راہ ہے اک منزل دا جان ایہ نصیبین شہر دے ساکن آجو جان</p>
--	--

واقعہ پنجم (۵) در آمدن جن بر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و ایمان آوردن
و انقیاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کردن

<p>آہا مکہ کفار تہین دل حضرت عنناک بنیان داسر وارتان ٹھہرا دوس مقام کیتی شروع نماز تان سرور عالینات</p>	<p>بطن شخہ وچہ آیا جان صاحب لاک لگا ہون غروب سی سورج ویلے شام تارے روشن ہو گئے ہو کیا اندھیرا رات</p>
---	---

<p>جو محرم اسرارِ دا اور سرے پاس دعا اود نصیبین شہر وے فیضِ نبوی بعض بیان ہو راوارِ قرآن دی کُنکے گئے کہلو ظاہر ہو کے آوندے نیڑے مددِ نجات سدھے اونہان ایمان والے ہو مسلمان سب توں اول قوم تہین یکے ہو حقیق میری طرفوں قوم نوں جنکے دیو پیغام اس قصہ دی خبر ہے ہوندی سب عیان</p>	<p>نالے عجزِ نیازی وچہ درگاہِ خدا ناگاہ سٹ جن آگے یا تو جن اوس تہان زلقانِ عبرین نبی دی سُنکھی اونہان ہو یا نماز تہان تہین فارغِ جہوں نبی سرور جن انسان دا پرہ کے تا قرآن تصدیق والے میدان تہین اونہان کھنچ پیغمبرِ برامیا مڑو جان ول مقام کیتا اونہان قبول تان حیون ایہہ وچہ قرآن</p>
--	--

وَاذْكُرْ فَايَاكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَتَّبِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا خَصَّهِ قَالَ اِذَا الضُّحَىٰ وَلَوْ اِلَىٰ قَوْمِهِمْ مِّنْ ذُرِّيَّتِي

<p>فضاحت کلامِ رسول دی کہتی سب عیان محکم دل وچہ کر لئی با آداب تنظیم سن گلان آسمان تہین جان جن ہو مغرور کہندے کوئی ضرور ہے ظاہر ہو یا سب خبر آسمانی نان سُنان جا رہا باب تا ہووے معلوم اودہ کی ہے باعثِ پک ایہو سٹے نفرن جو آئے اس تہان تے وچہ خبر آسمان دے ایہو ہو بیشک شرفِ متابعت نبی وچہ اودہ ہوئے طیار اندر سورت جن دے حیون ب دافران</p>	<p>آئے اپنی قوم پاس جان جن سلمان جنان لے بن دیکھیاں الفتِ نبی کریم وچہ تفسیر ان بعضیاں آ یا ایہہ منقول چڑھنے توں آسمان دے منع جان ہو کب جہ دے باعث ہو یا ساڈے وچہ حجاب ڈھونڈور لکے بات ایہہ مشرقِ مغرب تک زمین مکے دی جنان نوں ملی ڈھونڈن جان کہندے والد اسان وچہ حایل ہو یا جو پک تا دولتِ ایمان وچہ آئے نیکو کار جان اودہ اپنی قوم وچہ پہنچو کر ن بیان</p>
---	--

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الْرُّشْدِ فَامْتَنَّا بِهِ وَلَوْ كُنْ جُنُودَ رَبِّنَا أَحَدًا

<p>سُنیاں اسان قرآن ہے عمدہ عجب بیان</p>	<p>راہ دے ول رستی آند اسان ایمان</p>
--	--------------------------------------

شکر نہ کرسان رب نال استہین بکدی	آندا ایمان ایمان ہے نال رسولِ بی
نقل	
<p>روایت ہے اس رات تہین جان گذر توں باہ قبرستان جحون جو کہ دا اظہار اک روایت وچہ ایہہ راوی خبر سنا ہو یا جمع جحون وچہ جنان اک گروہ وسدا اپنی قوم نون تان حضرت ایہہ بات پاس جنان دے جلیکے پڑن قرآن کہڑا میرا راج چلے سکے نال کہیا بن مسعود نے یا رسول اللہ کہند ابن مسعود ہے مین ہو یا ہمراہ کچھ دے اوپر زمین و دایرہ اوگل نال دیکھین گا اس دایرہ اندر توں سینون اک پشتہ تے پہیرے جلگے پڑھن نماز ہر طرفان تہین جن تان اے حضرت پاس چھ لکھ وچہ اک قول دے بعضے کرن بیان جماعت اک کثیر سی ہر ہر زیر نشان بعد نماز وچہ اہنہان پاک رسول اک روایت جنیان پاس رسول اللہ آٹا اوس مکان تے اک درخت لگا</p>	<p>آٹھ قوم جنات تہین پاس نبی ذیجاہ آئے اُس وچہ وحی نے اسی اخبار کہیا اک درخت نے پاک نبی نون آر شوق تہا دے ملن و احضرت کہن اودہ مینون ہو یا حکم ہے یا رواج دی رات سدان مل ایمان دے مین جاکے اُس جا کوئی نہ ہرگز بولیا چپ ہو سُن حال ہوند امان اج رات نون مین تیرے ہمراہ آکے وچہ جحون دے سرور عالیجاہ کہند توں اس خط تہین باہر ہوئین نال باہر حبیکر ہوئین پہیرے نہ دیکھین توں ظلمہ وچہ نماز دے کیتی شروع آغا باران ہزار وقت راوسی ادہنان چتیاں اک وایت وچہ سن اودہ سب چہل نشان گر دے پاک رسول دے ہو جمع عیان دے یا راہ ایمان واکر دے سب بول عرضی کیتی پیغمبری دا ہے کون گواہ حضرت کہیا اوسنوں حکم خدا تہین آ۔</p>

آیا وچہ فرار دے اونوین اوہ وخت برابر پاک رسول سے ہو یا آکھلا نال فصیح زبان دے کرے وخت کلام پہر فرمایا مصطفیٰ مر جا اپنی جا	شاخان مارے زمین تے اوپر پتھر سخت گوہی دین کس چیز دی پچھدا بنی خدا گوہی دیان تون رب دا ہیگا بنی کر ام اپنی جا گہ مگر گیسن فرمان صفا
---	---

نقل

روایت ہے اُس رات وچہ بنیاند سو سوا طریقہ دین اسلام دا ونا ادنہان سکھا آپو اپنے وطن نون گئے ہو سمان پرنڈے شکل دراوڑی مین ڈھلے اُس رات پاس نی دے آوندے دین کچہ ایذا بھی آواز رسول دی سنان نہ ہر گز مول ہولی ہولی جاوندے ٹولہ ٹولہ ہو ہو یا اندھیرا رات وائل صبح کا فور پاس سے کرمان آیا سرور عالیا عرض کیستی مین یا بنی ڈھلے لک سیاہ فرمایا اوہ جن سن اہل نصیبین سب نلے پچھیا اونہان بخوراک اسان کی ہے راہ مقرر اونہان نہ اکھانا ہو یا سو جہڑی ساڈے گھوڑیان بلدان ہو وکڈ عبدالہ کہند اکھیا مین ای حضرت خوش خو	باران جن اشرف قوم کستی سی اختیار حکم کیتا تان ہو زمان دینان نشان پڑھا کہند بن مسعود ہے مین اُس رات عیان سنان آوارے سخت مین خوف آدمی اس بات بہت انجہ وچہ ہو گیا غایب بنی خدا بدلان وانگون، ترپے پہر جن اسو سول پہراوہ پر ہے ہٹ گھر ظاہر ہوئی لو سوچ آسچا وندا اونوین چادر نور پچھد ایک کچہ دیکھیا تون ہو ابدی رات پہنے چے کپڑے عجب اونہانداراہ سیرک پاسون آئی کے پچھیا رستہ رب نالے گھوڑے اساندے کھاؤن کھڑی ہڈیان گوشت کھانیکے سٹ وندمان جو گھوڑے بولد اونہانڈے کھاؤن جھون ہڈیان تے سرگین وچہ کی حاصل اونہان ہنو
---	---

فرمایا جو ہڈیاں سٹمان اسین اوٹھا کوئی گونا لڈ جو ساڈا کرے حیوان چار پائے جو بنیان کہا دن اوہ تحقیق	مڑ پھر گوشت اوتنان دیوے رب اوگا دانہ گہاہ جو کھا یا پیدا کرے رحمان جیون الفاظ حدیث تہین ہوندی تصدیق
--	---

لا تستجو البطم ولا روث فانها اذا اخوانک من الجن

استخامت کرو ہڈی اور گوشت سے اسلئے کہ یہ تمہارا بہائی جنوں کا تو شہ ہے

وٹوائی تین نان کرو نال ہڈی سرگین	بھائی ان جنان تسندی ہے ایہہ راہین
----------------------------------	-----------------------------------

مجمع بقصہ ۲

بطن بخد وچہ مصطفیٰ رہیا کتنے روز کیون پاک رسول پاس پہنچ دیون پیغام حال مخالف طائفیان کیاں سنی خبر کوہ حراتے آیا آنحضرت پہر تان بیٹاسی ایہہ عمر داکے وچہ کدوا وچہ حمایت اپنی یسینی پہر تین انہان دو مان نبی وی سنی ناہنہ کلام اسے مطعم ہو سکد اسے تیتھوں ایہہ مال گردے کعبہ پاک و کران طواف عین ادا کرن دے واسطے صلہ رحم داراہ گر دے جنگل حرم پہر کے ہر ہر ول محمد عبد اللہ دا بیٹا عالی زاد کوئی استہین بدی داکوے نہ دست دراز	سکے خبر رسول دی یار ہوئے دوسر جلدی مکے نان آون باہر کرین مقام نان ہو کرل اوہناں تہین یون اسان ضر اخنس ابن شریق جو دو جا سہلن پہان کہیا سرور انہان لون مینون پہر وچا مکے اندر آئے جیکر کہو اسین تان پہر مطعم عدی لون سرور کر پیغام گھر اپنے وچہ آئے حمایت تیر و نال مطعم کرے قبول تان حضرت دافران اوٹھ اوپر اسوار تان ہو یا عالیجاہ کہند اسنو قریشیو سارے میری گل وچہ حمایت میری سارے رکھو یاد ابو جہل ملعون تان سکے کرے آواز
---	--

اے مطعم توں آئیوں اندر اوسدین
مطعم کہیا اوہ ہے میری وچہ پناہ
کہند اوہ ملعون پہرے ایہہ گل تان خیر
تاخواجه کونین واسدور علیہ السلام
اپنی مجلس خاص وچہ آیا شاہ ابرار
وچہ حفاظت نبیؐ فون کہدو سن ہرزل
وسے دین اسلام جان تو مان تائین جا
سُنن نصیحت و غلطیہین لوکان دیو روک
بیودا دے دو دین دا ایہہ چہدا کو راہ
کہیا حضرت جانیکیے مطعم فون اک روز
مطعم کہیا سبب کی کہیا سُرور تان
اکدن فون وده نان نان تیری وچہ پناہ
دائیم کاف کر رہے کوشش ہر ہرزل
ہر ہر طرف فون خلق فون دیند آہے روک
تاناں ہووے نبیؐ دی صحبت اندر جا
خاص کر اندر ج دے ویلے اوہ خیس
نام طفیل اک مرد سی مکے آیا جو
روک ہے کفار سی اوسنوں ہر ہرزل
جو کوئی صحبت رکھدا ہے سوہج دو نال

یا حمایت اوسدی گیتی دس مہین
بات نہین کوئی ایس بن ای ظالم گمراہ
سادھی تیری اک ہے بات نہین کوئی غیر
حجر اسود اچھا وچہ مسیت حرام
مطعم تے ہو راوسد جو سن تالعدا
تا تو مان بیدین پر ظاہر ہو یا رسول
اوہ ابولہب جہنمی یحییٰ اوسے دما
کہند ایہہ کذاب ہے گلان سُنن نہ لوک
دین نوان ہے وسدا لوکان خواہ مخواہ
حمایت تیری دی نہین سانون لوٹ ہنوز
وچہ پناہ ہے مشرکان چامان نہین تان
پہر حمایت رب وچہ رہیا نبیؐ نگاہ
ہرگز دین محمدی کرے نہ کوئی قبول
کوئی مسافر جے آوے اوہ ہی دیون لوک
پاوسے شرف متابعت منے راہ خدا
لوکان تائین روکے اوہ جمعیت رئیس
عمر و دوسے داپت سی روکن ایہہ بدخو
پراوس پاس رسولؐ آگیتا دین قبول
رات اندھیری اوسدی روشن روز کمال

یارب ہیج درود فون وقت بیوقت ہمیش

اوپر اُٹھی نبیؐ دے ال اصحابان خویش

واقعات ششم - از وقایع سال دہم ایمان طفیل بن عمرو دوسی است

اندر دوسی قوم دے ہر جاگہ تشہیر
اوسدا قوم قریش تہین کر دے استقبال
نالے پچھلی مفت کر ان نصیحت تان
ساڈے اندر مرداک ہو یا ہے اظہار
دین قدیمی اساندا کیستما اوس خوار
جادو وانگون اوسدی ہیگی سب کلام
توڑے بند پیوند سب چہڈی خوش تنبار
خویش قبیلہ چہڈوا اوسدا بند اسانگ
تا اوسدا احوال سن سبھین ساری گل
نہین تے وانگون دوجیان ہوئی تیر حال
کہے طفیل جان او نہاندی ایہہ سنی گفتار
سنان کلام نہ اوسدی ہرگز کسے حال
اندر اپنی کار دے ہو یا جامشغول
رون کنان وچہ پاؤندا ایہہ ارادہ کر
تا اتفاقا اک دن مسجد وچہ رسول
آواز مبارک آوندی میگر کین تان
دوجی وار کلام اوہ سندا انال نیاز
میرے دلچ آیا اوسدم ایہہ بیان
اک حسد دی او نہاندے دل وچہ ہوئی تیز

طفیل بیٹا سی عمرو دامہتر اتے امیر
کے اندر آیا اک گروہ اس حال
کہندے مرد بزرگ تون دوست تیری ہان
کہے طفیل اوہ کیا ہے کہندے تاکفار
اوسدے ہتھون اسین ہان ہو تو نگلاچار
پایا پتھر نقرہ ساڈے وچہ تمام
جو کوئی سندا اوس تہین سا تھون ہو کینار
روندا عاشق سرودا ہوندا قمری وانگ
آئے تیرے پاس ہان ایسے خاطر دل
جاوین پاس نہ اوسدے سنی نہ اوس تعال
حکم حکومت جاوسی نان رہ میں سروا
محکم کیستما قصد میں دیکھان نبی کمال
کے اندر گیا میں تان پہر جتکت سول
اندر مسجد حرم جان میرا ہو دے گذر
سخن جناب محمدی کینین پین نہ مول
وٹھا وچہ نازبے پڑھا پاک قرآن
پیدا مل وچہ ہووندی لذت اوس آواز
حلاوت اوس کلام دی زیادہ ہوئی تان
شاید با مان قوم دی ہو دن غرض آمیز

نالِ حسد و اوہناں نے آکھی ہر گ کلام
 وچہ قبائل عربے جو کوئی مشکل آئے
 عقل لے تے تدبیر ہے اندر سب امور
 کیونہن میں اوسدی کار نوں یکہاں نال نہ غور
 جیکر دسدا نیک گل ہو وان تا بعد
 فارغ ہو نماز تہین اوٹھیا سرتان
 گھر وچہ داخل جا ہو ٹو لے اجازت میں
 ایسی ویسی اوہناں نے تہین کر گفتار
 بہت کیتا پرہیز میں ایسے بیون تان
 اج اچانک آپنی کنان وچہ آواز
 آیا وچہ حضور تان ایہہ گل دہر وچہ چیت
 شاید دیکہاں خیر جے ہو وان تا بعد
 آنحضرت نے تان دے شریعتے حکام
 عرض کیتی میں یا نبی مینون تسم بی
 میں جاتا اُس قوم نے حسد عداوت نال
 کلمہ طیب نال میں دتی کہول زبان
 دیاں گواہی ایہہ جو محمد پاک رسول
 زمرہ اہل اسلام وچہ داخل ہو یا تان
 میں قبیلہ دوس دا مان مہتر کردار
 مینون چاہیے ہو دنی کوئی نشانی کول
 ہو دے تیرا معجزہ اوہناں پاس عیان

کیون کران پرہیز میں آکھے اوہناں تان
 اُس مشکل نوں کہولدا ایہہ گامیرا اسے
 سنان کلام نہ اوس دی کیونہن مکنے و
 دعوے اوسدا نیک جے سنان کافی الفور
 آیا پاس حضور میں ایہہ گل سوچ و چار
 گھر ول چلیا میں ہو لیچھے اوہناں تان
 عرض کیتی یا مصطفیٰ تیری قوم بے چین
 بہت ڈرایا آپ دی محبت تون ہر بار
 کنین پایا رون میں سنان نہ بات تان
 عداوت چکھی جان نے جسدی نال نیاز
 دیکہاں دسین کی تون لوکاں تانین نت
 ورنہ کر پرہیز میں سنان نہ پہر گفتار
 ہو ر سنا فی رب دی مینون پاک کلام
 ہرگز بہتر استہین سنی نہ بات کدی
 مینون دی بات سی تان میں اوسے حال
 ناہیں کوئی معبود ہو رہا جہون رب رحمان
 ہر گافون رب دی ہرگز شک منول
 عرض کیتی میں یا نبی میرا سنی بیان
 جا وان جسدم قوم پاس یا حضرت اسار
 تان میرے اسلام دی دعو گواہی چل
 دیکھہ نشانی اوہ میری لیا دے قوم ایمان

تاپنمبر پاک نے کبیتی ایہہ دعا
کوئی نشانی ایسوں دیوین میری رب
میرے اندر ابروان چمکے دیکھان نور
جانن گے اوہاگے منھ تے پی عیان
-وہہ میرے تون کردین دجی جاتال
ہوندی سی لودسی وانگون شمع عیان
لیکن حال معلوم نان اونہان تائین کو
مین کہیا اے باپ تون ہو جاسیتون دور
اوسنے کہیا کیوں بیٹا مین کہیا اے باپ
دین محمد مصطفیٰ مین کیتا اختیار
کہند امیرا دین جو دین تیرا خورسند
مین کہیا اے باپ جی جلکے ہنا اول
آوین میرے پاس پہرتان سان اسلام
آکے میرے پاس تان ہو یا سلمان
اُس بھی دین قبولیا نان کیتا انکار
پہر مین اپنی قوم تون سدا دل اسلام
کچھ مدت دے بلد مین خدمت دچہ نبی
دو فرقہ ہوئی قوم ہے اور بے مقبول
ہون ہلاک اوہ یا نبی رب تون منگ دعا
اے پر نیک دعائین اونہان حق کران
یہر فرمایا اپنے اے طفیل ہن جا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اٰیۃً - میرے بار خدا
رخصت لیکے قوم پاستان مین آیا جب
مین ڈریا جو قوم نان کرے گمان فتور
مین کہیا اے رب جی ایہہ نشان ایمان
روشن تاسر کوٹھہ ہو یا اوسے حال
جان ایہہ ڈٹھا قوم نے ہوئی عجب حیران
جان گھر آیا مل پیا باپ میرا خوش ہو
تون مین تہین نان مین تین تہین اسدم جان ضرور
مین مان موسن ہو یا تون کا فر پُر پاپ
تون بے باطل دین تون ہو یا نہین بیزار
جہڑا کہین دین تون مینون اوہ پسند
نالے پاک پوشاک ہی اسدم جا بدل
غل کیتا جا کپڑے پہنے پاک تمام
اپنی بیوی نال بھی کیتا ایہو بیان
موسن ہوئے خوش بھی ایسے اطار
بہتیاں نان قبولیا کافر عوام
آکے دسی قوم دی حالت ایہہ بھی
بعضیاں تینون مینان بعض نہ کرن قبول
فرمایا بری دعا نان منگان پیش خدا
ہدایت کر قوم دوسون او میرے جان
زمری تے ہو ر صلح تہین اونہان جا سمجھا

دیوے تیری قوم نون تان اللہ اسلام
 ون خیرین آیا پاس رسول اللہ
 حصہ مال غنیمتون سب نون کرن عطا
 بت اوہنا ڈاپہو کیا نال اوہنا کر جنگ
 وچہ مدینہ نبی پاس رہیا میں تیک وفات
 لشکر بھیجا اوہنا پر ابا بکر خوشنام
 پاس پیامہ پہنچیا جان لشکر اصحاب
 میں ڈیا اس غاب تہیں بہت نہایت شان
 ایسا ہے میں دیکھیا مٹیاں میرے سر
 اک عورت نے پکڑیا بغل ان در تان
 میرے پاسوں اوسون کیتا وچہ حجاب
 انشاء اللہ خیر ہو تان میں کہیا جواب
 جو اندر اس جنگ کے کٹ سی میرے سر
 جو ڈٹھا ہے جانور اوڈیا راہ دھان
 اوہ زن میری تے ہر پٹریا جس کنار
 اوہ بھی ہوگ نہید پہر سپہ نان اس حال
 ہو یا طفیل شہید سی لڑیا پت شدید
 وچہ زمانہ عشرت کے اندر اول سال

تان میں جا کے قوم وچہ کیتی نرم کلام
 آہے اسی خاندان مومن میں ہمراہ
 مینون ذی الکفلین ول بھیجا نبی خدا
 کا فر مدد رب تہیں نئے ہر کے تنگ
 اہل پیامہ جان ہوئے مرتد سنتون بات
 طفیل دو بیٹیاں نال سی وچہ لشکر اسلام
 کہے طفیل میں دیکھیا ہر آئین اک خواب
 کہندو کی اوہ خواب ہے تان میں کہیا ایمان
 ہے اک اوڈیا جانور میرے مونہ تہیں پر
 پتر مینون ڈھونڈ دا ڈٹھا بعد ازان
 کہندے تان اصحاب ایہہ سنگو میری خواب
 میں اس طور تے کیتی اپنی خواب
 مٹیاں جو وچہ خواب کے سر ہو قضا قدر
 مونہ دے وچہ نخل سی اجایری جان
 پتر میرا ڈھونڈ دا جو لوکان و چکار
 القصہ جان ہو یا جنگ مرتدان نال
 زخمی ہو یا بہت سی پر نان ہو یا شہید
 اوہ بھی ہو شہید سی ریا پیو دینا ل

واقعیہ شہید تری فوج عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا و عن ابیہا

خوبیہ بنت حکیم دی صلاح وسیلہ نال

دسویں سال نبوت نون ہی وچہ ماہ شوال

آنحضرتؐ عايشہؓ داسی ہوئی نکاح
 خدیجہ الکبریٰؓ سے دوسرے نال فتور
 جیونکر ایہ شہسور گل گہر سب سامان
 خویلائے جان دیکھیا اک نبیؐ حال
 خدیجہ الکبریٰؓ نے چھڑیا ایہہ سینار
 گھر دے کم نہ ہوندری حضرت آسان
 عورت تیرے واسطے ڈھونڈان کی سرکار
 کہندی عورت بکر ہی بیوہ بھی موجود
 عرض کیتی سہئے عايشہؓ بیٹی ابا بکرؓ
 ثیب یعنی دیکھیا جسے خاوند پیش
 آنحضرتؐ فرمایا دونین نیک صلاح
 خویلا اول جاوندی ابا بکرؓ دے گہر
 ابا بکرؓ دے دے وچہ گذریا ایہہ خیال
 یعنی ہے مونہہ بولیا میرا نبیؐ پیرا
 خویلا پاس رسولؐ دے ادوین چلی گئی
 فرمایا جاضیق نون کہدے ایہہ کلام
 بہائی منسی ہان نہین ہور ضاعی کو
 خویلا پاس صدیقؐ دھویا ئی ایہہ خبر
 ابا بکرؓ نون ہو یا پیدا ہو رخیال
 درخواست حضرت عايشہؓ کیتی آہی جان
 وعدہ کدی خلاف نان کیتا آنا جان

قصہ سی ایہہ اس طرح سن ای نیک صلاح
 ہو یا اندر خاندان پاک رسولؐ ظہور
 ہوندا عورت نال ہے اندر ایس جہان
 خدمت اندر آئیکے کہندی نرمی نال
 رفیق موافق آپ دی یار آہی غسوار
 کرین پسند صلاح جے ہی دیوین فرمان
 فرمایا عورت کون ہے لایق سادی کار
 حضرت پچھے دس اوہ کون عورت سعود
 بیٹی تیکے رادی کواری نیک سیر
 سودہ بیٹی زمعہ دی مومن نیک اندیش
 ہو سکے کردہ ماندا میکے نال نکاح
 چاہی بی بی عايشہؓ زبانی آنسو
 ہینگا عقد براوری میرا حضرت نال
 دہی پیرادی کس طرح وچہ نکاحو آ
 اس مسئلہ نون پچھدی جا کے پاس نبیؐ
 میری تیرے وچہ ہے بس اخوت اسلام
 دہی تیری دے عقد وچہ باعث حرمت جو
 فلغ اس اندیشون ہوئی نیک سیر
 مطعم بیٹے عدی نے اپنے پتر نال
 وعدہ دی ابو بکرؓ دااوسدے نال چہان
 خویلا تائین اکہدا ٹھہرین ایس مکان

عورت مطعم جب ڈوٹھا دو روں ابا بکر
 پتر میرا دین تہین پیرین کر کے کید
 ایہہ مہم نہ ہو دسی تیری گدی آسان
 اوس بھی اکہیا اس طرح مریا مرد خدا
 خولہ تائین اکہدا اکہو جا کے تحقیق
 خولہ آکے اکہدی اگے نبی لطیف
 آیا گھر صدیق دے سُنکے سرور گل
 چٹھہ سالان دی عمر سی اوس دم ایہہ قبول
 انشاء اللہ اوس جا ذکر لکھان گاناساف
 رب چاہی تے کہا نکا اندر اوس مقام

گھر مطعم جا وندا تان خود نیک سیر
 کہندی اسے ابو بکر ہے تیری ایہہ مہم
 دیوین بیٹی اوسون کر کے مسلمان
 پھر مطعم تہین پچھا ابا بکر ایہہ جا
 جان غنیمت آیا گھر اپنے صدیق
 میرے گھر وچہ مصطفیٰ لے آوے شریف
 ابا بکر ہے سدا حضرت اوتھے چل
 کیتا بی بی عایشہ نال نخل رسول
 پہلے ہجری سال وچہ ہوئی رات زفاف
 اتے فضائل عایشہ خصائص ہو تمام

واقعہ شہم تریفج سوڈہ تون بودی اندر کے اہنہا

بن عبد و بن نصر جو بن مالک دا جان
 بن لوی پوجس دا غالب دانشمند
 نام جدا سکران سی بیٹا عمر پچھان
 حبشہ دیول گئے سن اندر اول حال
 مکہ دیول جان مڑے ہو یافت پچھان
 شرف فراش محمدی پایا وچہ سوال
 بعد خدیجہ حرم ایہہ ہویا شاہجہان
 خدیجہ الکبریٰ کے دی بعد وفات صحی
 صحبت اسدی بنی نون ناخوش لگی سی

سوڈہ بیٹی زمر جو بیٹا تیسرے پچھان
 اوہ سی بیٹا فہر دا جو عامر فرزند
 سی چاچے دے پت نال ایہہ پچھان
 ایہہ تے خاوند ایسا ہو مومن خوش حال
 عیسائی سی ہویا اوس جگہ سکران
 سوڈہ بیوہ رہی سی تان اندر اس سال
 مہر بی بی دا چار سو ہویا درم عیان
 مشرف صحبت بنی تہین ایہہ ہوئی سی
 صحیح روایت آیا ایہہ سی عمر بڑی

حضرت چاہیا ایسوں دیکھ چڑھ طلاق
اوپر راہ رسول سے بہندی روندی زار
صحت کمارن یا نبی نان میں ذرا خیال
اندر حراں تیریاں میں ہو وان محشور
نوبت اپنی عایشہ تائیں بخشان میں
ہیں علما تفسیر سے الد سے مقبول
اکے راستہ سے زنی پر اسہ با اتفاق
کہندی سے کمال کر حجت پہر سوار
ایسے ناہن حشر تون ہو وان تیس کمال
عقد میرے نال حضرت اگر تون پہر ضرور
ہو زان خواہش یا نبی مٹھرا کہاں تین
اس آیت دوسرے یہ پہر مہربان نزل

وَإِنْ مَرَّاهُ خَافَتْ مِنْ بَعْضِ أَشْيَاءِ أَوْ إِعْرَاضًا - اے آخرہ۔

نفیلت سوڈ پاک دی ہو ایہ خاص شہار
سوڈہ واجوالین خاوند سی سکران
یہی پاک رسول نے کوئی اسدے پاس
رکھاں ہمت یا نبی سوڈہ کہے بلند
اولین جب لیل نے دتا آپ سیغام
ایس بیچاری تون کرین تون محروم نزل
تا نکاح جناب نے کیستہ اسدے نال
اوہ بھی آہی جاندی دلدی خواہش نان
با وجود اساتے سندی خبر طلاق
روندی روندی آوندی گھر عایشہ دیول
چاہیا حضرت عایشہ بولہ کھولے جا
اگے درد فراق وچہ ہے گی اوہ حزین
آپ جناب رسول نے بولہ کھولیا جا
کہندی وچ نکاح دے جو نا کرین قبول
ہو روایت ہے دھنی اندر اس اذکار
فوت ہوا تے رہی سی بیوہ ایہہ بچپان
جے چاہین تے کرین تون خاوند کوئی راس
جیکر خاوند کران گی تون ہو سین خورند
یا حضرت فرمایا ہے اللہ علام
اندر اپنے عقد دے لیا اے پاک رسول
ایسے نان پسند سی آئی وچ خیال
رکھدا میرے نال ہے ہرگز شاہ جہان
تان اوہ بی بی سوختہ اندر اگ فراق
دروازہ تے آئی کے بہندی بولہ مل
بیٹھی رہو فرماوندے تان اس نبی خدا
نان ہو جو دیکھتہ تین بہت ہو جو غمگین
سوڈہ دیکھ رسول دی پیرین دگدی تا
مینون گولی اپنی کر اسے پاک رسول

<p>میں نے یہ سب سنا ہے بعد ازاں فرمایا کہ تم لوگو! اللہ رحمان ہے جہاں واسطے سو گدہ دیوین خلاق کی کر سیرن جہر سون رکبان جدا و نہا ہستہ تیرن خشرن بختان مکہم گونگا نو حرم جو چھٹے آہے بعد مات خلافت عمر خطاب وچہ پائی اس وفات وچہ مدینہ پاک دے سی ایہہ نیکو کار راوی پنج حدیث دے ہے ایہہ نیک صفات السباقی جاندا حال عیان نہان</p>	<p>میں نے یہ سب سنا ہے بعد ازاں فرمایا کہ تم لوگو! اللہ رحمان ہے جہاں واسطے سو گدہ دیوین خلاق کی کر سیرن جہر سون رکبان جدا و نہا ہستہ تیرن خشرن بختان مکہم گونگا نو حرم جو چھٹے آہے بعد مات خلافت عمر خطاب وچہ پائی اس وفات وچہ مدینہ پاک دے سی ایہہ نیکو کار راوی پنج حدیث دے ہے ایہہ نیک صفات السباقی جاندا حال عیان نہان</p>
---	---

فصل سوم در محاکات و محابرات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گرامیہ

باجماعت کون ۱۷

<p>وچہ عداوت دشمنی ہو گئے دشمنوں پیچھے اللہ ایتان موافق اونہان بقال اگے پیچھے اکہدے بعضے اہل کمال اس خاطر اس فضل وچہ ہو ہیمن مطور</p>	<p>اور گروہ بدبخت جان مال خباہت سول ٹھٹھے تے ہور سخری کردی حضرت مال دسویں سال نبوتوں ہے مخصوص ایہہ حال جان سب ہن ایہہ واقعات اک طرح مذکور</p>
--	--

واقعہ اول اجتماع قریش بو و سوال ایشان از حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

<p>عتبہ شیبہ حرب داپت ابوسفیان نضر بن حارث ہو رہی اسودہ انجام عتبہ ابی منافق و العنت انہان خدا کر کے رل کے مشورہ اندر باب سول</p>	<p>اکدن قوم قریش دے رل سردار عیان ابو جہل بو النجری و دلوین پت ہشام امیہ بن خلف تے رب واقہر سدا کعبہ گردے جمع ہوا ایہہ ساری مجہول</p>
--	--

پاس نبی دے پیچھے اک بندہ فی الحال
کہندے سیایا بنی تینوں میں کان
فرمایا کیا اکہک اکہو دیان جواب
کے نہ کیا عرب نے چہ ہرگز ایہہ احوال
ایہہ ارادہ ہے انہان سمجھ تیرا مقصود
بجے ریاست سروری تیرا ہو خیال
جیکہ تیری سلطنت دالی ہو وے چاہ
جیکہ تینوں وسوسہ یا کوئی ہو خیال
تو ان اوہ تیری آئیکے لیون مرض پہنا
تو ان مہبودان ساڈیان کرین نہیں بدنام
مینوں جب نہ سلطنت حاجت مال نول
ہے قرآن خدا یاد انازل سک پر
بہتر دنیا آخرت جیکہ کرو قبول
حضرت پاسون ادنہان نے نیان ایہہ جواب
لگے جھگڑن نبی تہین اولے کرن سوال
ہن پنیمیر رب دا سچ میرا دعسا
کر تو ان اپنے رب کے لگے ایہہ دعا
چشمہ نہران اوس جالند کرے روان
کنائش اتے آرام تہین کری زمین آباد
فقہی ابن کلابے ساڈے وڈے جو
تیرے دعوے صدق دی دہن گواہی آ

سدلیا بنی تون وچہ مجلس جہتال
کریے کئے گفتگو تیرے مال عیان
کہندے سن اے صطفے ساڈا ایہہ خطاب
جیسا کتیا حال تون ہے گا ساڈی حال
جیکہ خواہش مال ہو مال کران موجود
بن تون حاکم اسان دا اندر ایسے حال
کریے رکے اپنا تینوں اس دم شاہ
سدطبیان حادثان پچھان تیر حال
کریے اسین معالجہ راضی ہو جان
سرور عالم اکہیا مینوں قسم علام
ایسرین مان تسان ول بٹ خاص سول
دیان بشارت جنتی دسان دفرخ دور
صبر کران بجے مان منون میرا زور نول
ہوئے نا امید تو ان اوہ سبے اداب
اول کہندے یا بنی تیرا ایہہ خیال
ہین دیلان مجھ کے میری پاس صفا
پھاڑ کے دج غیب ہو بن فراخ صحرا
جیونکر شام عراق دی ہیگی زمین عیان
اس تہین بعد دعا پھیرے لگے کریاد
رب اوٹھا دی زمین تہین اوہ اکھو ہو
تو ان پرتینوں جانیے سچا بنی خدا

سید عالم اکیہا سینون رب رحمان
 بلکہ سینون بھیجا تان پیغام خدا
 دینا تے ہو آخرت ہو و خیر نشان
 سینون کر دا حکم کی پہر مولا بیچون
 جے تون کر دا ایہہ نہیں تان پہر تیرا رب
 صدق رسالت آپ دا اوہ آبنے گواہ
 فرمایا اس واسطے بھیجا تان سینون
 تیرے کرتے وچہ کسی کو فرق نہیں نہا
 ایہہ دعو جو تون کریں چاہیے کوئی نشان
 ہن تون اپنے رب تہیں منگ خزانے
 سب کچھ تیرے واسطے الہ کر دی طیار
 آئیامین اس واسطے حضرت کہیا تان
 بان پیغمبر رب دالتے ایہہ چیزان سب
 چاہے پیدا کر دیوے ایساں کئی ہزار
 کافر کہن محمد ایہہ التماس عیان
 بھی تان داعیہا ساند اجویا یسے ایمان
 قادر ہے تان اسان پر بھیجے جلد عذاب
 دیوے بھیج عذاب اوہ چاہے بھیجے تان
 گلان اتے حکایتان اس الطوار میں
 رحمان یمامہ نال تان لیا وانگے ایمان
 ساڈا محکم قصد ایہہ استہین پیچھے جان

اس خاطر نہ بھیجا اندر ایسے جہان
 دسان اگے نشان دے سنون جکر آ
 جکر سنون تان تین صبر کران میں تان
 تان پہر کافر اکہدے سینون محمد تون
 کوئی فرشتہ بھیج دی پاپ ساڈی جہب
 تان ایمان لیتے تین پر خواد منخواہ
 کافر کہندے نہیں کچھ مال نکالتے تون
 کہا دین پیوین تے جادین وچہ کوچہ بازار
 جس تہیں ساری خلق وچہ ہو و قرق عیان
 چاندی سونا باغ ہو ہو سہری گھر
 فضل مراتب تان ہو و سہناں اظہار
 اے سب قوم قریش دی بانوں چہنگان
 منگدے جو ہو میں ایہہ اندر قبضہ رب
 نہیں اجازت جو منگان ایسے قسم نہا
 بجائے لیاوین تون جے تان لیا وان ایمان
 ہن تون اپنے رب تون اکہدے جلد عیان
 فرمایا اختیار اوس سب عذاب
 تان پہر کافر اکہدے ساڈا ایہہ گمان
 رحمان یمامہ تہیں کیستی تون ساری تلقین
 زیادہ گفت شنید دی طاقت نہیں اسان
 تینون رکے ماریسے ساری چہد و بیان

چونکہ ساتھوں ہو سکے دیوان اسین پیدا
 ہو لے وانگین کتیاں اوہناں تابعدار
 اک جھوٹاں قوم تہیں کردا ایہ بیان
 گواہی جیکر دیا وین ملک خدا اس جا
 تہیک تیرے دین نوں اسین نہ کران بار
 چاہے داپت بنی دا اوٹھکے کرے کلام
 جب تک پوڑی نان کہیں توں اوپر آسمان
 اُکے آکھن ٹھیک ایدے رسولِ اِله
 تیرے صدق مدعا داجس وچہ ہوا دکار
 ہرگز کران یقین نان سچا بنی خدا
 گھر دے اندر آوند انکین تے بلول
 بھیجیان او سدھ آیتان پاک بنی دشان

پروہ شرم حیا دا نہ بن لیا اُٹھا
 جان سرداران نبی تہیں کیتی ایہ گفتار
 بولن لافان مار کے غرے اتے فغان
 پو جان اسین فرشتیان دھیان اوہ ندا
 اُکے کہن اوہ رب دا توں ہر جہاں
 امیہ داک پست جو عسبر الدنا کام
 اسے محمد سول نان ایادانگے ایمان
 فرشتے اوس مکان تہیں لیا دین نہیں گواہ
 نالے اپنے نال توں کوئی کتاب اتار
 با وجہ اس بات وچے سب کریں ادا
 اوہناں پاسوں اوٹھکے گھر ہو ونگرے رسول
 تسلی پاک رسول وی خاطر رب رحمان

وَقَالُوا كُنْ نُومِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَخْرُجَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَبْشُرُوكَ اللَّائِيكَ جَنَّةٌ مِّنْ تَحْتِهَا
 اُور بولے ہم نہ مانیں گے تیرا کہاجب تک تو نہ بہا لکے ہمارے واسطے زمین سوا ایک چشمہ یا ہو جاوے تیرا
 وَعَنَبَ يَقْبَلُوا إِلَيْكَ إِلَّا خَرًا لَهُمْ لَتَغْيِرَا - أَوَلَسَقِطَ السَّمَاءُ كَمَا نَزَّحُمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنْ ثَوَابٍ
 ایک باغ گھوڑا اور انگوٹھا پہر بہا لے تو اوسکے پیچ نہ رہیں چلا کر یا گرا دے آسمان ہم پر میا کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے
 بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا أَوَلَيْكُم مِّنْ زُخْرَفٍ أَوْ تَرْتِي فِي السَّمَاءِ ط وَلَكِنْ نُّومِنُ
 یالے اللہ کے اور فرشتوں کو مقابل یہا ہو جاوے جو ایک گہر سنہرا یا چڑھ جاوے تو آسمان میں۔ اور ہم یقین کریں گے
 لَرَفِيقًا حَتَّىٰ تَنْزِلَ عَلَيْنَا لَنَأُبَاقِرُوهَ - قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلُكُمْ ط
 تیرا چڑھنا۔ جب تک نہ تو مارا دے میرا کہاجو ہم پڑھ لیں تو کہہ سجان الدین کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں یہ سچا ہوا
 سورہ نبی اسرہیل

واقعه دہلی

محمد بن اسحاق ایہ کہند: جب وہاں رسول
ابو جہل ملعون تان لگا کر بیان
کرتا اس مرد نے ساڈا دین تباہ
پاوتا وچ قوم دے جھگڑاتے فساد
کسی طرح ایہ اسانول کردا نہیں دیہان
آہن مین اپنے رب نال کیتا عہد راز
یہ تہر اک غلیظ مین چکان ایہ گل کر
قتل کران پر قوم لون غم تون دیہان چھدا
اوس وقت جان مصطفیٰ پڑھ کر پاک نماز
حجر اسودتے دوسرا رکن میانی جو
دن دوجے جان مصطفیٰ بادستور قدیم
گوشہ لگ کھلویا دل وچہ ایہہ وچار
ہور قریشی منتظر دور کھڑے بیدین
سجدہ اندر جا وندا بنیان واسطان
مارن لگانجی لون اولوین باجھون دیر
زرد ہو یا رنگا اوسدا دریا پچھان بھین
کہندی ایہہ بوالعزم دس تینون ہو یا کی
تان مین سر پر اوسد ماران سنگ اوٹھا
آیا مین دل اثر دیا کر کے موخہ فراخ

اس مجلس تہین آیا جو سیلان بلول
کہندیا اربون نہیں طانت صبر اسان
گھالان دیوے تان لون کھوسانوں گمراہ
پہر بھی رہیے ڈھونڈ دے اسدی سیدنا
دلجوئی ساڈی دی نہیں خواہش اسنوں جان
کل محبت جان آسے خاطر پین نما
سجدہ اندر جان جاوے مارویان سر پر
بجائون بدے اوسدے مارن مینون آ
بیت مقدس دل ہونہہ کردی صاحب راز
دو مان وچہ کھڑولونڈے کجے دل بھی ہو
ہو یا کہلا نماز وچہ تان آ اوہل سیم
سجدہ اندر بکد جاوے بنیان واسدوا
دیکھین کیکر ماردا پتہر ایہہ لعین
جان غنیمت چکدا پتہر بے ایمان
خشک ہوئے ہتہہ اوسدے پتہر گیار
اگے نہی قوم بھی حالت دیکھ بیدین
کہندا جان مین پہنچیا جائز دیک نبی
ناگاہان اک اثر دیا میری نظر پیا
خشک میری ہتہہ ہو گئے ڈر نہا گسترخ

<p>زرد ہو یا رنگ خوف تہین ہوئی بان سقیم اوہ پتہ راجہ نال چھڑیا ہو یا حیران ایسے جڈانہ ہو یا ہو حیران کہڑا۔ اگے پاک رسول دے رو یا عجز نہار اُس نکل دے تہہ تہین ہو یا سنگ بُدا وچہ عداوت دشمنی جانہ اپہیر حسود خبر سنی اژدھا دے پاسون اوس جفا جے ہوندا نزدیک اوہ کردا مار ہلاک</p>	<p>مستی ہو یا اوٹھ جیون اوہ اژدھا عظیم اند ریعض روایتان آیا ایہہ بیان ہر چند چایا اوسون تہون کرے جڈا کوئی علاج نہ دیکھیا اس با جہون مردا اگے اللہ پاک دے حضرت کریم دعا قیام پیر انکار تے ہو یا اوہ مردود۔ محمد بن اسحاق ایہہ کہے جان بنی خدا فرمایا جبرائیل سی سپ نہ سی بیباک</p>
---	--

واقعہ سوم قصہ ابولہب و زن او حالہ الحطبت

<p>ابولہب تے اوسدی عورت شوم لیم ہر چند ریمیا ڈراوندا اونہان پاک سول کر دے نان اعتبار سن اوہ اشدا شر ایہہ مثال بناوندا دو مان ہتھان نال پھوک مارے وچہ اونہان نہ کمال کہے سنا مڑ پیر کیکر بدن وچہ آوے وانگون وا رستے وچہ رسول دے سڈی آہی خار تبت یدائی کہی تان نازل کیتی رب عورت اوسدی حشر لون دوزخ پیسی لوڑ گردن اوسدی نال بنہہ پاسان اندزار جانگی سان سڈی کندھ کس دے راہ</p>	<p>روایت ہے اوہ دوجنہ سن بد بخت قدیم منکر روز حشر دے ایسے اوہ مچول قیامت کے احوال لون بھی دوزخ وا ڈور روایت ہے ابولہب ایہہ سن دوزخ حال اکٹھے دونوں تہہ کر آپس وچہ ملا روح ایسا وچہ بدن سہے جدم ہو جڈا عورت اوسدی بنی لون دیندی نت ازار چہرہ دیرین آپسے اوہ کندھ اس ٹہب ہون ہلاک اوہ ہتہ دہرہوک ناری جو جوڑ بدلے اک اک خار دے لکڑیاں دبھار اگ لگے گی لکڑیاں اوہ سڑ ہوگ تباہ</p>
--	--

<p>کھنڈی تون پر سہیر کر اوہ ہوسے تلوار ہر دل و دل ب دے ہجو دروازہ وا اسمان تہین اتری ایہہ سورت بحال پتھر چک لیا ونڈی تان مارے وچہ سر بیٹھا ڈٹھا مصطفیٰ ابا بکر دے نال رب نے اوسدی نظر تہین بنی کیتا پنہان محمد کہتے ہے گیا ہن سی ایس مقام کہندی قسم خدا یدی نبی جے ہوندا ہن ساڈی کردا ہجو ہے نا جانے ز نہار کہندے آکھی اس طرح ہجو رسول بیان</p>	<p>کیرٹے تہین ڈرایس جا ہواہ خون گزار آب مچھو دے دے لون ہرگز نا نہہ دوکھا جان عورت بولہبے سنیان ایہہ احوال نہایت غصہ ہوئی کے قصہ پیغمبر کر خانیہ کعبہ وچہ جان اوہ آئی اس حال آئی پتھر مارنے پاس نبی دے جان ابو بکر لون دیکھدی پیچھے کرے کلام کچھ نہ کہیا صدیق نے بات اوسدی لون سن ایہہ پتھر مین مار کے اوسنون دیندی مار ہجو اوسدی جو کر سکان مین بھی شاعر مان</p>
--	---

مذمما عینا + دامراتہ اینا + ودینہ قلینا +

<p>مذم نام رکھیا اوس مجہول محمد دے ایہہ معنی کیتا گیا لکھ لکھ لکھ وچہ شیطان قریشیان شہرت نام خلافت فرمایا پاک رسول نے نفع نہ پاہن شریر نام محمد یدا جنہان مذم نام نال - سرور کو لون پیچھا ابا بکر صدیق مینون اوس نہ دیکھیا کیوں جو رب جان</p>	<p>مذمت کیتا گیا جو معنی ہن ات رسول مذم نام خلاف اوس کردتا تحریف سدن پاک رسول لون اوہ سبے اضاف جنہان میرے نام لون کردتا تفسیر القصبہ اوہ فاجرہ جاندی ایسے حال یا حضرت کر کیا حال سی نبی کے تحقیق مینون اوسدی نظر تہین کردتا پنہان</p>
---	---

واقعاتِ چھام

امیہ بن خلف جان دیکھے نبی کریم	اکہیان مونہہ تے ونگیان کردا اوہ لپیٹ
--------------------------------	--------------------------------------

ہمڑا تے ہو رطر وچ آوے او شیطاں ہمزہ اوہ جو دیوندا طہ ہر لوکان گال لمزہ اوہ جو خلق دے عیب کرے نہیاں	وئل الکل رب نے بھیجی او سدی شان عیب کریندا خلق دی اکہیاں ابرو نال پیاد کہا دے مردمان پوشیدہ انجان
--	---

و تخبہم

عاص بن وائل بنی نون دیند اسی ایذا جناب جو بیٹا ارث واپنا حق کچھ جان وعدہ بنی بہشت دا دیند اہے تسان جو جناب کبیا وچ ایدے ہرگز ناہیں شک بن تون ایتھے صبر کر وچ بہشتان تا الد وچ بہشت جان کرسی دخل تسان ایہہ آیت حق اوسدے بھیجی الد تان	کردا ٹھٹھے سخری حضرت نال جفا عاص باپون سی منگدا کہندا عاص شیطاں جو چا ہو وچ جنتے حاضر جاسی ہو عاص کہندا جدا یہہ گل ہے تساوی پک قرض تیرا میں اوس جا کر سان سبلا میں گھٹ ناٹان تان تہیں ایجاں سن تان کافر سکر ایتان جاسی وچ نیران
--	---

اَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُؤْتِيَنَّكَ مَالًا وَّلَا أُؤْتِيَنَّكَ أَطْلُوعَ الْغَيْبِ اِمْ تَخَذِ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا
بہلاؤنے دیکھا وہ جو منکر ہمارے آیتیں اور کہا مجھ کو دینا جو مال ادا دلا دیا جہاں تک یا ہو غیب کی یا اید ہے نزدیک اللہ کے سے عہد

واقعة شرم حاکات و مناظرات نصر بن حارث

نصر بن حارث ایہہ سی از جملہ شیاطین کرے عداوت دشمنی حضرت ہشیش طہان بہت سخری ایسے کیتے وچ جہان رستم اسفندیاردی پڑھی آہی داستان نہایت خوش آواز سی ایہہ نصر مردار	دکھ دیند اسی بنی نون فتنہ ساز لعین مقابلہ ایہہ قرآن واکر وابلے ایمان وچ ولایت عجم پہنیر آہا جان سُنیان ہو دکایتان شان عجم بیان پیغمبر جان و سدا رب دا حکم اظہار
---	---

<p>پڑھ قرآن جان جاوند انبیاء سلطان رستم ہفت دیار واقصہ کرے آغاز سندے قصے اوس تہین جمع ہو گئے جہاں شیرین سخن رسول پر دیکھ اوس ترجیع کہندے بائمان ایہہ جو کرد انضربیان سایہ شرف نہ ادبجا پا ہمار ز ہزار اندر بارے ایدے آیت ایہہ قرآن</p>	<p>جاگہ نبی کریم دی کھڑا ہوندا ایہہ آن باو نشان ہور عجم فستے حال دراز صدا حن اند ہے باطنی بعضے سکو حال وہمی قصے جھوٹ دے اکہن ایہہ صحیح خوش ہے اوس کہانیوں یعنی جو قرآن طوطی کم ہواں تہین اندر جس دیار بہجی اللہ پاک نے جس وجہ ایہہ بیان</p>
--	---

اَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلٰیْنَ ط

اسے کہ تھا صاحب مال کا اور بیٹوں کا جو تے پڑھی جاتی ہیں اور اوس کے تینیں جاری کہتا ہے کہ انیاں ہیں پہلوئی۔

اہل مجلس جو اوس دے گلان کرن پسند

وَمِنَ النَّاسِ مَنۢ كَثُرَۤى هَوًى لَّهُۥ اَلْحٰیثُ یٰۤاٰیٰتِ ط

اور بعض لوگوں سے وہ شخص ہے کہ محل میں ہے غافل کرنے والی بات کو ۱۲

<p>مسجد وچہ اک روز سی بیٹہ نبی رسول نضر بن حارث بھی آیا بیٹھا اوس مکان آنحضرت نے اوسنوں پنچتہ نال لیل جاتا سبہنان حاضران بات نہائی کا</p>	<p>ولید مغیرہ بھی آمانال گروہ مجہول لگانال رسول دے بحث کرن شیطان ایسا ملزم کرتا ہویا خوا رذیل پہر سنائی نبی نے ایہہ کلام خدا</p>
--	---

اِنَّكُمْ وَمَا تَقْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبٌ جَعَلَهُمْ اَتْتَمًا لِّمَا رَدُّوْنَ ط

تحقیق تم اور جس چیز کو عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے جو نکلتا ہے دوزخ میں تم اونکے پاس آئیوا لے ہو ۱۳

<p>تین تے جنوں پو جب باجہ الدو فاتی مجلس وچوں نکلیا ایہہ گل اکھ رسول مجلس اندر اے سن بیٹھے اوہ شیطان</p>	<p>بالن دوزخ ہو سبھی جاسو وچہ درکات قریشی سن اسبات لون ہو کھیل عبداللہ بن زبیر دایا اوس مکان</p>
--	--

<p>پنچیسے سا منہ نضر نہ کیا بول کہندا ہے میں ہو وندا ویلے بحث فضا ملزم کروا بنی نون میں تان او سے سول محمد کہندا سین تے ہی سا دوی مبدود حالانکہ ہیں عرب وچہ کسی گروہ موجود موافق اس تقدیر دے سہناں فرخ خیر شائبائش تا اوسنوں جاہل کہن تمام کر دے اوہ بات تان مٹ کے پہیر بیان ملک عزیز سچ بھی دوزخ جا سن جل آنحضرت نے اونہان نون ونا ایہہ جواب</p>	<p>ایہہ قصہ تان دوسرے عبدالنون پہل اپنی عقل کمال دا اسنوں سی اعتقاد ایہہ آیت جو تسان پر پڑی جابے ل اونہان کہیا کس طرح کہندا اودہ مردود دو فرخ اندر سٹرینگے بالن ونا گ وجود فرشتیان تائیں پوجہ پور سچ عزیز قریشی راضی ہو گئے سنگی ایہہ کلام دو جی واری اونہان نے مجلس کیتی تان کہندے سنی محمد ا موافق تیری گل عیسے ا تے عزیز میں ایہہ رسول ماب</p>
---	---

کُلُّ مَنْ أَحَبَّ وَيَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَهُوَ عِبْدٌ لَهُ إِنَّهُمْ يَخُوعُونَ الشَّيْطَانَ ط
ہر وہ شخص جسکی نسبت محبت کرتا ہے اور عبادت کرتا ہے سوا اللہ کے پس وہ بندہ اسکا ہے جو تحقیق اسکا اسکو نہیں پوجتے وہ شیطان کو

<p>دوست رکھو عابدان دوزخ جاہک مبین ملک فرشتے انہان تہیں جانوں پاک تیز وچہ ایام حیاتے نان خیال اس حال بنا تصویر خیال دی کرتی انظہار اس صورت نون پوجہ کے ایہہ گروہ تمام عیسے ا تے عزیز ایہہ جان نال گمان دوزخ اندر جا دسی لے عابد مردود تحت جنت تے انہاندا ہوگ بلند مقام رہی مجال نہ اونہان وچہ چوپہر دین جواب</p>	<p>یعنی راضی جو ہو دے پوجن والیاں تہیں جیون فرعون شدا دے تے غرو بدین ہرگز اونہان رضاناں اس پوجن دیناں پچھے مرتے انہاندے اس شیطان بدکا اک نون کہیا عزیز ایہہ اک دا عیسے نام وچہ حقیقت دیووی پوجا کر دے جان جدون قیامت اوسی دیو جو اونہان موجود عزیر بنی تے دوسرا عیسے علیہ السلام حجت ہوئی اونہان پر ایہہ کلام جناب</p>
--	--

موافق سخن حبیب الدجیل جلال | آیت ایہہ قرآن وی بیہج دلی فی الحال

اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰی اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ط
تحقیق وہ لوگ کہ پہلے ہو چکا واسطے انکے ہماری طرف سے وعدہ نیک یہ لوگ اس دور کے گئے ہیں ۱۲۔

واقفہ ششم

عقبہ ابی معیط لے ابی خلف و ابان
عقبہ اک دن آئیے پاس جناب رسول
آبی غصہ وچہ لے کے کہندا ہو جا دور
موصف نہ تیرا ویکہ سان بہان تیرا پاس
مطلب ایہہ جو گیا کیوں پاس محمد توں
عقبہ ہر خند اکہدا امین اوستون بیزار
تان اوپر اس کار دے ہویا اوہناں قرار
صلح ہووے تان اوسدی تا اوس بلایان
اس بارہ وچہ ہو گئی آیت ایچہ نزول

دوست آپس وچہ سن دشمن بنی حمان
سکے گلان جا وندا پاس ابی مجہول
تیرے نال کلام نان کر سان کدی ضرور
اوپر ایس کلام دے قسم کہا وچہ خناس
کنین گلان اسیان سنیان جا کے کیوں
پر آبی اسبات واناں کر داغت با
عقبہ جا کے بنی دل تہک سے مروا
طرف پیغمبر سٹیا جا کے آب مان
اے میری محبوب توں ہو دین نہیں ملل

يَوْمَ يَعِصُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا يَا وَيْلَتَى لَئِنِّي
اور جسدن کہ کاٹ کاٹ کہا دیگا ظالم اوپر دونوں ہاتھن اپنے کے کہیگا اور کاٹنے میں پکڑا ساتھ رسول کے ماہ۔ اے وائے مجھ کو نہ پکڑ یا نہ
لم اتَّخَذْ فَلَا فَاخْلِيْلًا ۹۔ فَقَدْ ضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذْلًا
غلانے کو دوست۔ البتہ تحقیق کہہ دیا کہ جو پیچھے اوسکے کہ آیا میری پاس اور ہر شیطان واسطے آدمی کے خوار کرنے والا۔

واقفہ ششم (۸)

ولید مغیرہ نبی و دشمن اتے حصور | ہمیشہ نال رسول دے حد کرے مردود

ہو سکے ایچہ کس طرح مین وانا سرور عمیر تقفی واپت ہو طائف وچہ موجود پاس محمد آوندا ہو ایچہ بات قیاس کی امکان جو اس پاس آوے جبرائیل نازل وچ اس حال کے کیتی سنی بیان	کر واطھٹھا سخری عجیب کرے اظہار ہو وان مکہ شہر وچہ ووجا وہ سعود آوے جبرائیل نان ہرگز ساو پاس ابو طالب تہین جو رہیا ایہہ تیم جلیل اللہ جل جلالہ نے ایہہ آیت با شان
--	--

وَقَالُوا كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَذُوقُوا الْعَذَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۚ
اور کہا اور تھو کہیں نہ انا کا گویا قرآن اور ایک مرد اور دونوں بستین میں بڑی کے کیا یہ آیت کرتی ہیں جوت پروردگار کی
ہم نے ہاٹی ہے در بیان اور کھے فضیلت اور کی بیچ زندگانی دنیا کے اور بند کیا ہم نبیؐ کو اور بعض کے دجون میں ۱۲۔

واقعه (۹)

کہند اسنون محال ہے یارو ایہہ بیان قبران وچون اوٹھن سارو بعد مات لدا نال اوہ انگلیان ہو یان جران جدا ایہہ اجزا پہر جمع ہو مڑ کے پسی جان اے ابی جد مرنگا قبر ہو سی تھان دو نرخ اندر لیاوسی سچ میری گفتار آیت ایہہ قرآن دی بھیجی اوسو حال	اکدن بھگیان ہڈیان چاک ابی شیطان محمدؐ کہندا ہو وسن مڑ کے پھیر حیات پیغمبرؐ کے سامنے ہڈیان اوہ دکھا کہند اتون ہین احمدؐ اگر دا ایہہ بیان پیغمبرؐ فرمایا میں ہی کہندا مان مڑ کے پھیر اوٹھاوسی تینون رب جبا کر دتی تصدیق تان اللہ جل جلالہ
--	---

اولم یرکھ انسان انا خلقناک من لطفہ فاذا هو خصم مبین۔ وضرب
کیا نہیں دیکھا آدمی نے ہم نے پیدا کیا اور سکوا پی سنی کے سے پس ناگہان وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر اور بیان کر لگا
لنا مثلاً وتسی خلقک قال من یحیی العظام وہی منیٰ یعلم۔ الی آخر سورہ یس
دوسرے ہمارا ایک مثال اور بول گیا پیدائش اپنی کہتا ہو کون زندہ کر لگا ہڈیوں کو اور وہ کل گئی ہو گی۔ ۱۲۔

واقعیہ (۱۰)

اسود بیٹا مطلب نال گروہ کفار کہندا ٹھٹھے نال ایہہ یا محمدؐ تو ن خدا یان اسان نون پوج اے پاک نبی خیراتے برکات تان سان نون ہوگ حصوا خیراتے ہو برکتان تینون ہون جھول	اکدن وچہ طوائف کے حضرت تہین مردار اسین تین رل پوجیے تیرا پاک خدا جیکر بہتر ہو گیا پوجیا پاک ر بی ہون خدا بے اساندے بہتر قبول ایہہ سورت اس شان وچہ کیتی رب نزول
---	--

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ لَا عِبَادَ لَنَا غَیْرُکُمْ اَلَا اَنْتُمْ عِبَادُکُمْ وَاَنْتُمْ عِبَادُکُمْ وَاَنْتُمْ عِبَادُکُمْ وَاَنْتُمْ عِبَادُکُمْ
کو اے کافر و نہیں میں عبادت کرتا اس چیر کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہ تم عبادت کرتے ہو اے ہوس چیر کی کہ عبادت کرتے ہو تم

ہو منافک اس طرح سب نزول قرآن کتب سیر تفاسیر وچہ سب ہینگے مذکور کافر کر دے آپ تو ن شکل طلب امور ہر اک استہین ہو وندا سب کمال حلال و لکھ تصدیعہ دین واکر دے قصد کفار جیونکر اندر مشنوی ہے مولانا روم منکر کر دے قصد سن بیان کرن خوار قصد ادنہان انکار تہین بنیادی دلیل جیکر ہر بدکار وانا ہو ندا انکار مدعی منکر جہنمک نہ چلے تصدیق ایونین آیا مجزہ بنیان ہو گواہ	نسبت پاک رسولی ہین سچہ پچہان ایس قدر بس ایس جا کافی ہین مسطور بجھان اتے مناظرے کردی باجھ شعور عزت اتے مراتبہ ہو رباعث اقبال ہو ندا اوہ معاملہ عزت شرف و قار شرح بیان اس حال دی کیتی ایہہ قوم عزت ہو یا مجزہ ادنہاندا اظہار عین عزت اوہ ہو گئی بہر انبیا دلیل پاک دلیلان معجزے کرد ہو ندا اظہار قاضی کدون گواہ سدا ہے تحقیق اوپر دعوے صدق دے طرفون پاک ال
---	--

نادانان دی طرف تہین طعن جان ہو یا ظہور
مجزہ دیکھے رب نے دتا شرف ضرور

فصل چہارم - در وقایع سال یازدہم از بعثت و سلام انصار رضی اللہ عنہم

اندر سال گیارہمین بعثت نبی کریم
سید عالم اوسپر لکھ صلوات سلام
اگون جلم کے اونہان لون دین اسلام
خرنج دی جو قوم سی وچہ مدینہ پاک
زر آ رہہ واک پت سی اسعد نیک مقام
تیجا قطبہ باب جس عامر ابن حدید
پنجوان جابر باب اس عبداللہ بن باب
اندر مہتہ انہان جان سی تقدیر تحریر
سی احبار یہود تہین سنی انہان اخبار
جھنڈا دولت اوسداسب پر غالب ہو
اوس جمال کمال تہین ہے قریب ہنگام
بت پرستی کر لگا دینا وچون دور
نخور و ماغون دشمنان ہو ویکاسب دور
دعوت دین اسلام دی کستی نبی بیان
اوپر سارے مدنیان نال خلوص اعتقاد
وچہ مدینہ جان گئے ایہ چہہ مرد خدا
صقل نصیحت نال تان غفلت دے رنگار
جیونکر مکہ پاک وچہ سابق اہل اسلام
وچہ مدینہ طیبہ ایہ چہہ نیکو کار

ابتدا اسلام انصار سی ذکر کران ترقیم
حاجی آہے آوندی جان وچ حج ایام
گئے اگون سال بھی نبی علیہ السلام
اونہان وچون چہہ نفر ملے صاحب لالاک
دو جا حضرت عوف سی بن حارث خوشام
چو تھنا عقبہ باب اوس عامر جان رشید
مالک داپت مانع رحمت انہان باب
ایجہ انصار لون پشتیر ہوسن شرف پذیر
بنی لوی بن غالبون ہوگ نبی اظہار
وقت ظہور اوس آئیا دیر نہین ہن کو
اندر ہیکے کفر انکار دے زایل ہون نام
غیرت دی تلوار اوس جدم ہوگ ظہور
القصد جان اونہان لون دینا راہ غفور
صدق دے تہین ہو گئے اوہ چہہ سلمان
فائق سابق ہوئی کے پائی نیک مراد
اگے بہا نیان مدنیان دیندے دین سنا
دل یاران تہین دہو وندے ایہ چہہ بزرگوار
جماعت اک مخصوص سی اینوین ایہہ کرام
وچہ میدان ایمان دے سابق ہوئے سوار

ایہہ تے تابع اٹھاندے وچہ رضا ال
والسابقون کا دلون رب کیتا فروان
نفضل خاتہین ہو یا ایہہ بھی باب تمام
شرف سعادت پائیکے ہوئے عالیجہ
عالی رتبہ انہا ندا وچہ رضا رحمان
یار ب اپنے نبی پر ہیج درود سلام



یار ب با معراج دا بھی کر دے آسان
کردا ایہہ تحریر ہے جو حالت معراج
مؤلف ایس کتاب نون یعنی آپ معین
غرائب الے عجائبات اشاری تے اخبار
اک رسالہ جمع سی سو اندر اس باب
معراج نبوت نام ہو ایہہ کتاب شریف
محدثان اتے مفسران دے سارے اقوال
وچہ کتاب معراجیہ حکمت با جہ شہما
روح جناب معین پر کر حمت باران
روشن ظاہر معجزہ اوس صاحب تلج
وقت ذکر معراج دے اہی طمع مبین
اندر ذکر معراج دے ہو جو ملے آثار
مسودہ کر کے صاف اوہ کیتا درج کتاب
اہل فکر دی طرز تے لکھیا ذکر لطیف
درج ہوئے ایس باب وچ حال معراج کمال
درج ہوئی پر ایس جا ویتہ حکمت افکار

حکمت اول در معراج

بعض روایت آیا جو جناب رسول
اول ہے جو ایہہ نان آیت ہوئی نزول

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ۔

شاغل کدی نماز وچہ کدی اندر آرام
چشم مبارک خواب وچہ دل آہا بیدار
اوٹھہ بیٹھان خواب تہین یا حیر ایل
نالے ہے فرما وندا سنا سے پاک نبی
عذر چاہین تان بنڈیاں ایہہ کار صواب
ہن اٹھہ بستر خواب تہین قدم نہجہ فرما
اعمال لے احوال دیکھ امت سے افعال
بطحائے مکہ آیا نبی وحی دے نال
باہر حد قعد تہین ڈٹھے نبی گناہ
واعیہ حیکرتون رکھین وچہ مقام محمود
کم کھانے تے جا گئے بدلے کے خوشام
ایہہ آیت تان نبی تے پڑھا جبر ایل
غمگین خاطر آیا گھر وچہ شاہ ابرار
کہند اکس گناہ دایا رب عذر کران
ہو یا خطاب جناب اسن ای نبی ضرور
امت واجبش و نال ثلث جو ہو مطلوب
ادھی استے چاہین نصف بیداری رات
سورت منزل واکھن پانہوشان نزول
پیغمبر فرمایا حساب ثلث نشان
بستر سرور خواب دالیا پیٹ تمام

ستا آٹاک رات حضرت خیر انام
آواز پران جبریل دی سندا شاہ ابرار
کہند اکھیا سلام ہے تینون رب جلیل
تینون میں اس خاطر سے پیدا کیتا ہی
ہوند انہین درستے اوپر بستر خواب
بطحائے مکہ وچہ ہن جسدی باہر آ
وقت بیداری خواب یا تان جانے حوال
دیکھے حضرت آئی کے امت سے اعمال
کہیا جب ایل نے سن اے نبی الہ
کوشش اپنی خراج وچہ قیام قعود
لے شفاعت مرتبہ وچہ جناب علام
وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ
امت والے جرم دیکھ ہو رعقاب قہا
امید شفاعت کس طرح وچہ جناب ہران
شب بیداری نال اوہ ہون گناہ مغفور
تیجا حصہ رات داجاگ میرے محبوب
دو حصے تا دو حصے ساری ساری رات
يَا أَيُّهَا الْمَرْفُوعُ قُمُ اللَّيْلُ أَوْ مِرَّةٍ مَّقْبُولٍ
نالے ادھی رات داشکل نہیں آسان
شب بیداری رات کل گزری وچہ قیام

<p>القصہ کمرِ مجاہدہ بدیہی نبی کرام راتین دینِ آرام نان ہرگز نبی خدا پیرِ مبارک سچ لگئے کروانالہ زار ماکِ مقرب رب کے دیکھہ ہو حیران ایکھ کیسی تکلیف اس حجبِ رم اوپر ہر دم غم اندوہ و انالہ باوراک الہ جل جلال نے تان سورۃ طہ</p>	<p>وچہ نمازِ نیا زد ہو گزرے وقت تمام دورِ کست قیام وچہ جان دی رات وہا وچہ جنابِ الہ دے عرضان ہر ہر بار کہند وچہ جناب کے اسے ساڈے سحان عوض امت گنہ گار دے اوپر نیک سیر پہونچے ہے افلاک پر اندر عالم پاک نازل کر فرما دل تون فکر اوٹھا</p>
--	--

طہ۔ مَا أَتْرَكْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِشِقَاقِ الْإِنَّمَا أَتَذْكُرُ الْمِنِّ يَحْشُرُ

<p>یعنی تُوں اسے مصطفیٰ اسان کیتا اعلام نا ایہ کہیا مجاہدہ کر کے ہو دینِ ہلاک ملکوتِ اعلیٰ تے ہن تینوں بدن اپنر کول تا دیکھین تون امتان بینگے بہت خطا ایہ حکمت معراج وچہ رب نے سدا پاس</p>	<p>کر تون امت خاطرے استغفار قیام گناہ امت سب تون دیکھے بہت اندر اوراک خزانے رحمت بخش شانِ سائین بھول یا خضر نے جمتی ساڈے حد نہ کا دیکھہ خزانے رحمتان تان او و ہر واس</p>
--	--

الحکمۃ الثانیہ

<p>بعض اندر سراجِ حکمت کرنِ تخریر امت وادن حشرے ہوگ شفیع نبی کیتا وچہ تہ اند حکمِ خدا سے علیم اپو اپنی کل تون پیسی روزِ حشر پیغمبر تون سدا ایسے کارن رب درجے نعمت جنتی تے درکاتِ جمیم</p>	<p>حکم جنابِ الہ و اسی اندر تقدیر حل عقدہ جان ہو وی نیکی اتے بدی ان زکزلۃ الساعۃ شقۃ عظیمہ اک دو جے دے حال پر کر نہ کوئی نظر عجیب غریب آسمان پر دیکھو آکے سب دیکھے ثواب نعمتان ہو ر عذاب الیم</p>
---	---

جنت تے ہونار وا خوشی تے ہو رڈور روز قیامت اوسی ہیبت ظاہر ہوگ نفسی نفسی ہر کوئی اوسدم کرگ پکار اودہ دن اوپر مصطفیٰ گدڑے بہت آسان	اک اک ڈٹھا جائیکے اکہین خیر بشر آپو اپنا ہر کسے غم ہوسی تے سوگ پاک محمد جان دیکھی رات معجزانا کہسی امتی امتی اوسدن نبی رحمان
--	---

نظیر

موسے جان فرعون دل بھیجا پاک خدا عاصا سٹ زمین پریتا حکم خدا موسے ڈر کے تیا آیا ایچہ خطاب اوہو عاصا ہو یا خوف نہ رہیا مول جان اگے فرعون دے سٹیا پر عصا جے ڈٹھا نہ ہو وندا موسے پہلی بار معجزہ ضلیع ہو وندا رعب نہ رہندا مول امر جو عالم غیب دے ڈٹے ہوندا ن امت عاصی واسطے ہوندا کون شفیع	معجزہ منگیار ب تون لیا وچہ عصا جان سٹیا تان بنگیا عاصا سپ بڑا نان ڈور عاصا پکڑ لے پھڑا جاشتاب حکمت الہ پاک دی اس وچہ سی معقول ڈر کے سی اوہ نسیا موسیٰ رہیا کہلا ایہہ بھی ڈر کے اوستون سندا ہولا چا ایونین رات معراج وچہ جیکر پاک سول سبہنان وانگون ہو وندا ترسان گران ہوئی وچہ سراج حکمت ایہہ بدیع
--	--

الحکم الیہ اللہ

اے درویشا بندیاں نال جناب غفار سیدیا سبہنان طالبان مجلس وچہ مراد اس نعمت دا واسطہ ہو رہی بے حصول خریدا راسباب جو خریدے غیبت نال حقیقت پر اسباب ہی اوہ دلال دانا	کیتا وچہ بہشت دے ہے وعدہ دیدار وَاللّٰهُ يَكْفِيْكَ اِلٰى خَالِمِ السَّلَامِ جُوکر ہو ارشاد ہے سردار جہان دا اللہ واقف بول ہوندا اوہ منظور ہے نال تعریف دلال واقف ہو وانا جے کیکر کرے ثنا
---	---

پس سردارِ جهان و اکرم با افضال پہلے اوہ جہان جو گہر افضال نوال کھانا مینا فاخرہ زیور اتے لباس طالبان دی ترغیب نون بھیجا وچہ جہان	سبب وصال وصال ہے وچہ دار جلال لیکئے اوس محبوب نون و تاسب و کہال اک اک جا کے دیکھیا حضرت خیر الناس تا دلالت آکرے سارا کہول بیان
---	---

الحکمت الرابعہ

بعضے کہندے ایہم ہو حکمت وچ معراج چاہیے ہو وچ حبیب نون اطلاع سب جہان خبر نال نے اپنے دیندا اوس دکھا ایسے طور رسول نون اللہ المتعال	ہے حبیب خدا ئید انبیان و استراج محبت کر داجس تہین مجازی ہو سلطان اپنی سب املاک دی دیندا سیر کر ا- مخفی گنج زمین دے دتے سب دکھال
--	--

رہیت الی کلاض فاریت مشارفھا و مغار رہا

دوہٹا طرف زمین میں نبی کرن فرمان لیکئے پاک رسول نون پیر اوپر آسمان پائیان اندر حبیب و کوخیاں جنت نار فیروز می دے تخت تے بیٹھے ہو شاداب	مشرق مغرب اوسدا ہو یاس عیان سب ملکوت آسمان و دوسورب جہان نال شفاعت جو کوئی ہو دے بر خوردا جو محروم اس دولتوں رہسی وچہ عذاب
---	---

الحکمت الخامسہ

پیدا کیتا رہنے جدون زمین آسمان خیونکر سحر اللہ ر وچہ ہے ساری تفصیل آسمان کہیا میں رکھدا رفت قدر بڑا زمین کہیا میں وچہ ہے بے فرائضی عام	وچہ آسمان زمین و کوئی بحث عیان ایس جگہ وچہ مختصر سنتوں کہیاں دلیل وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا مِيقُونَ کہیا خدا وَجَعَلَ لَكُمُ الْكُلُوفَ بَسَاطًا مِّنْ کہیا علام
---	---

آسمان کہیا میں رکھ دیا بخشش حد تک زمین کہیا میں رکھ دی اوہ وجود کب آسمان کہیا میں وچہ میں روشن تے انوار آسمان کہیا میں وچہ میں روشن سوج چند وَالْقَمَرَ أَخَذَ الْكَلْبُهَا نَالِے ہے فرمان	موتی مینوں جو ملن سارے کر ان عطا چکان اوپر اپنے جتناں رکھن بھار زمین کہیا میں وچہ میں مخفی کل ہزار وَالشَّمْسِ وَضُحًى کیتا رب بلند ہو رستارے سید و میری زینت جان
---	---

إِنَّا نَزَّلْنَا السَّمَاءَ الْدِّينِيَّةَ لِيُنْذِرَ لِكُلِّ كَلْبٍ

اس قلندہ تعلی رنگ تے جو عالی بنیان وچہ لشکر شیطان و مارن سنگ بطلان	حفظ حمایت واسطے رکھو میں نگہبان جیونکر وچہ قرآن دے ہو رب دافران
---	--

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شَهَابٌ ثِقَلٌ

ہو ندا ہے ہر شام نون جدون اندیر چہاں ہر فوج کے جان آو ندا ہے سلطان فخر اوہ ستارے راتے مہاج وچہ ایوان زمین کہیا آسمان نون کتنا نا ذکرین إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ نِيَّةً لِّكُلِّ كَلْبٍ تَقْدِيرِ نہیں ڈٹھا جو کس طرح حکمت سے نقاش پہر مشاطہ قدرتی زلف ان گل یاحین اندر فضل بہار دے دیکھ میں لالہ زار رخسار معشوقان باغ تے غنچہ دانگ چشم بلبل دانگ خطیب سے خطبہ نت سنا قمریان تے ہو بلبلان اندر ہر گلزار سکے بات زمین دی پہیر کہے آسمان	اوپر کھوڑے نور سے تاری ہوں روان نال خنہ نمودن اسجا کرے گذر جاگہ آکے پکڑ دے کہیا ایہہ آسمان زینت سے سرکشی دی آیت کیا پڑہیں اس آیت دی جاندا شاید نان تفسیر زنگارنگی کس طرح نقش کیتو میں فاش رخسار عروسان باغ نون کیتی ہے ترشیں وگنے باد صبا تہیں زینت گل گلزار کہڑیا ہو یا نظر کر اوس مالی دے کم سبحان ذی الملک والملکوت قدرت دیکھ خدا گاون دانگ مغنیان دیکھ عجیب بہا باغ اتے ریحان جو مرغان خوش الحان
--	---

کجہنہ حامل ہو دنداجے چاہین احسان
جو تیری گلزار دی ہے آواز طیور
کیون میری اس بات دی ہوندی نہیں طبع
ہزارے دی شکل ہے وانگون پہلا لال
دیکھین طرفے چند دی لایا تبنو نور
زہرہ جسدے حسن دا شہرہ ہر ہر جا
خورشید وانگون جمشید دی اندر تبنو نور
ابیں صفحہ تواریخ تے دیکھین دل میری
مشتی جو انگشتی بھی دولت اقبال
دیکھین طرفے زحل دی اندر بڑی محل
سہیل تارے کہو لیا اپنا دامن نور
حامل اپنی زنگار چوڑا کرے عیان
پہیر بنات انعش نے وانگ عروان باز
ہر اک جنس آسمان تہین ایسے طور کمال
تارے اتے سیاریان وانگون شاہ عروس
اے زمین خیال کر اس سب نیت دل
عبادت جگہ ملائیکان نالے عرش رفیع
کیا میکے وچ نہیں ہے دینی میکائیل
صومعہ عیسیٰ بنی مان محمد لوح قلم
القصد آسمان واسکے جاہ جلال
کئی ہزار ان سال تان گذرے ایسو حال

نغمے تیس جاتے پڑہن ملک ہر آن
نال آواز ملائیکان کی تشبیہ ضرور
لکھان شاخ خان برگ ہین میرے وچہ بدیع
ہر پتہ شاخ تہین لکھیا ہو کس حال
عطارد وانگ عطاردے دیو عطر شعور
ہتہ طنبور سرور دا پڑیا ہے کس دا
اوسدو تخت وجود تون کیا شعل ظہور
کیسے کیسے نقش ہین شکر تے زربنج
سعادت اتے کمال پر جلوہ کرے جمال
نال سیاہی رنگ دابد بختان دی گل
جیونکو بیوی مین دی کر دی ناز و نور
نال نشانیاں نور دے ظاہر کرے نشان
وچہ اس عالی قصے کیتے پیر دراز
دھوتا چشمان نور تہین ہے چہرہ خوشحال
گردن تے ہتہ رکھیا تخت اوپر آہنوس
نہین آخر آسمان مان عالی قلعہ محل
کیا میرے وچہ نہیں ہو کر سی بڑی وسیع
مسکن ابراہیل مان نالے عزرائیل
مدرسہ مان اوریش دابیت معمور حرم
خاک خجالت نال تان سرون دتا ڈال
خواجہ عالم جاں کیتا پیدا جل جلال

<p>اے آسمان خیال کر سید اقدس زمین ملک مقرب اوسدی یاد اندر ہر آن ایسے پہل وجود اوس خاکون ہو یا ضیاع نامے تربت اوسدی مین وچہ عالیشان فضیلت لمی زمین نے اوپر سب آسمان وچہ گوشہ شمس ندگی ہو یا جانمگین کیتی خجریا زہدین ایہہ فریاد و دعا حق تعالیٰ مینان اوسد اعراض بیان سد خواجہ کونین لون دنا شرف عیان دلی امت دلی مرتبہ اندر دے پھنچا اوس حجاب نجالتون باہر آوے تان</p>	<p>فخر ہوز ناز تہین بولی تدون زمین اوہ غیر جدی خاطر کل جہان اگرچہ گوہر پاک اوس ہے آسمان سوا دیکھیں بعثت اوسدی مین تہین ہری عیان باعث شرف محمدی حامل ایہہ بیان ہون مغلوب زمین تہین تان آسمان برین وچہ جناب خدائیدے تان اطباق سما برکت قدم محمدی ہو اوپر آسمان تا عظمت معراج جدی اوپر ست آسمان سفلی مرتبوں لیکے درجہ وچہ علما تان مراد آسمانیان تے مقصود آسمان</p>
--	--

الحکمت السادۃ

<p>امت لون بیواسطہ سو نیاسی رحمان امت سونپان زمین وچہ سُن اسی فخر عبان آوچ جاگہ قربے مین تہو حضرت لون جہڑا تینون سونپ دا دیکھیں کھڑا ہی ہین میر نیال اوہ سب عیباندے نال تون ہی شفقت انہان تہین ہرگز نان بھلا نفسی نفسی اکھن سب پیغمبر سرور ایس جگہ وچہ بہید ہے بہت لطیف کمال</p>	<p>بعضے اکھن نبی لون سد اوپر آسمان جیونکر اللہ پاک و احضرت لون ارشاد ایس صرف زمین وچہ دیکھیں انہان لون سونپن والے لون دیکھیں نا جو سونپی شے اے محمد جد تاک نان سو پنے جمال میں عنایت اونہان تہین کہی نان اٹھا ایہو باعث جد ہو سی قیامت والا شور امتی امتی رب تے حضرت کرن سوال</p>
---	--

<p>نفس حق نان مول ہے سن ای بیک رب ظاہر معلّم ایچ ہووے جو چہ اُسدی شان جاگہ امتی آکھدا رَبتی رَبتی تان اندر کہنے امتی رَبتی ہووے عیان بلکہ امت دیونے والے طرف ہیان امت مینون رب جی کیتی سی انعام دوستے انعام نون لیوان سمجھ چھیر ربا بیج درو و تون اوستے باجہ شمار</p>	<p>اوہ ایہہ ہے جو آکھن نفسی نفسی سب امتی حضرت اگر کسی امت بھی حق نان بزرگی ہمت وچہ تان بنیاد سلطان ایسر اندر ایسے ہواک بہید نہان ویلے آکھن امتی امت نہین عیان گویا ہے فرماؤند جو چہ قرب مقام جے ایج مشکل وقت وچہ بنان نہ اوہناں نصیر امتی امتی اپنا کرے تان ورد لاچار</p>
---	---

ودیرین لطیفہ دیکر است

<p>شرح تعریف وچہ ہے کہندا صاحبِ غفر کیتے عجب دوکار بہن سکے ہونو شمال پہن جینو کفے دے توڑے عہد کمال کارن صلح نہ انہاں دار ہیا کوئی مقام دُہیان لایق صلح نان امتان باچہ اوب اصل عقد تان دوستی مولن ہو یا تباہ امتی امتی آکھ سہی بہید ایہو بس ہے کیتا اللہ پاک نے سُنتون نال خیال کیتے بہت گناہ بہن اگلیان تہین سُن لے بہر خاری انہاں دے ناسن اوہ جفا اس امتی نال اک اُفت رب غفار</p>	<p>اندر ایس بیان دے اک لطیفہ ہوو البدجل جلال نے اس امت وینال اک اوہ جو سب امتان چھڈیاں اوہناں نال پنمبر جان انہاں تہین باہر گئے تمام نفسی نفسی آکھیا تان پنمبر ان سب رہی جان وچہ راستی امت سب نگاہ ایسے کارن ایہہ بنی صلے اللہ علیہ دو جا کم عجیب جو اس امت وینال ضعف انبی دے باعثون اس امت تے جے اصل صلح دار کہیا ایسر ہے بر جابر بلکہ سی امواسطے ہووے دو چیز ظہار</p>
--	---

ہو شفاعت مرتبہ پاک رسول اللہ بزرگان نے اس بات وچہ کہیا خواہ مخواہ

التجاوز علی الجفاء علی قدر محبتہ وعظم الجناء علی عظم جاہ الشفیع
یعنی از بسیاری جفا گذشتن دلیل پاکیزہ محبت و جفا سے بسیار دلیل عظمت مرتبہ شفیع است ۱۲

کرنا صاف گناہ ہے محبت قدر رفیع نال شفاعت بخشنا توبہ و قر شفیع

الحکمتہ السابثہ

خلوت وچہ زمین دے آہی نبی کریم جس تہین ایہ مراد ہے وچہ فرمان عظیم

لِي مَعَ اللَّهِ وَفَتْ لَا يَسْعَى فِيهِ مَلَكَ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ

فرمایا میرا وقت اک ہے اللہ وینال
دایم طلب اوہ سی جو ہو دے موجود
نقد وقت نان اوسدی ہو کو اوہ دلیل
اشا مارسل نبی ہے طرفے ابراہیم
ملک مقرب رمز ہے طرفے اوسدی روح
نقد وجود کو نین دے وچہ اوسدی نیران
منزل بے ثبات تے وچون حدان چا
جو مقصد بالذات سی دیا اوسنوں سب
ملک مقرب نہ پہونچے ہو نبی اس حال
پہنچا ون اوس مقام تے جو حاصل مقصود
ملک مقرب لفظ ہے مطلب جبرائیل
نہ نہ بلکہ جان تون قالب بنی کریم
یعنی قالب روح پر ہی نا ہو مفتوح
وزن نہ ہو دے ذرہ ہی ایسے خاطر جان
چہ طرفہ تہین باہر اکھڑیا نبی غفار
واہ واہ شان محمدی کیتا ساڈے رب

مثال

جیون گردش ایام تہین یونس نبی رسول
گوشہ جنگل ڈھونڈیا نان فارغ دل ہو
اگے اپنے بادشاہ عرض کرے اظہار
تسبیح تے تقدیس دے وچہ ہو مشغول
ہو یا صحبت خلق تون دلید وچہ ملول
مطلب رکھے یار نال غیر نہو سو کو
شکم محبی دا ہو یا مجسرہ بہر اس کا
جو مقصود مراد سی ہوئی سب حصول

<p>تَفَضَّلَ لِي عَلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى مِيرَافَضْلُ كَمَالِ میرا ہویا عروج ہے طرف بلند مکان یعنی وصل الہ ہے تحت فوق اک گل ہے برابر ایس وچہ فرق نہ جان ذرا خلوت ہوئی اوسدی اک اندر کر غور کر کے دتے مرتبہ عالی تے معقول</p>	<p>سرور عالم دسد اوسدی خیر الحال یعنی میرا فضل ہے یونسؑ اوپر جان یونسؑ دامس لچ سی ہویا مغلی دل حاصل ہون مراد و اعتراف تے تحت ثری ابراہیمؑ خلیل دا قصہ ایسے طور باجھون رحمت غیر دی دل اپنے مشغول</p>
--	---

الحکمة الثامنة

<p>کیتا حق سب جانہ جان احمد محبوب پہونچیا ہوئے فخر کرافت وچ ثبوت أَجْعَلْ فِيهَا مَنْ يَفْسِدُ فِيهَا كَيْتَا جَدُونِ کران خلیفہ اپنا پیدا جانتین إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ سِنَان تان ارشاد مفسر اس علم غیب تہین کر دی اہدیان یعنی آدم نسل ازون تشین سبھو گنہ گار ہویا جسدے باعشون سب موجود اثر جانا احمد مصطفیٰ ہوئیا شوق دیدار محب اپنا آسمان تے لیا کے اسان کہل کہڑا پاک رسول نون کر براق سوار</p>	<p>بعضے کہن معراج وچ حکمت ایہہ مرغوب آوازہ ایس پیار دا وچہ عالم ملکوت پہلے اس گفتار تہین ناموسن حیران جان فرمایا رب نے مین وچہ ایس زمین کہیا فرشتیاں کیون کرین کہ جو خون فساد جو کجہہ مین تان جاندا انسان نہ مول عیان نال موجود محمدؐ سدی اشارہ سی اظہار میری ادس نرسر زندول ہر تحقیق نظر جان مقصود وجود دا وچہ سارے سنسار البدجل جلال تہین کر دے ملک سوال بہر تلی عاشقان جو شتاق دیدار</p>
--	---

<p>عالم دے ایجاد دی تان حکمت اظہار جاتی سب ملائکان کر کے پاک دیدار</p>
--

نظیرہ

زینحادی جیون ہو گئی الفت یوسف نال ہو زرنانیان مص نے یوسف ٹھہانان زینحادلہ سے وجہ تان کیتا ایچہ خیال ضیافت کر کے مصر تہین سیدان بنان یوسف واجد دیکھیا او نہان پاک جال ہتہان اندر پھیریاں چھیریاں ہو پھوش	تد شفقہا حجتا پڑہ فرمان کمال زینحاسکین نون طعنے کردیان تان طعنے کرنے والیان یوسف دیان کمال یوسف تائین اکہدی نکل ہو عیان ہو گیان پھوش سب یاد نہ جسم خیال ماہذا ابتدر اکہیا تا او نہان کر جوش
--	--

الحکمۃ السبعۃ

بعضہ کہن معراج تان ہوا او پر آسمان طریق عبادت دیکہہ کے نال خوشی الحال	عبادت دیکہہ فرشتیان آو عشا ہجھان کرے عبادت رب دی ہو کے فارغبال
--	---

الحکمۃ العشرۃ

حکمت وچہ سب ساجد بعض کہند عو خوش پے دیکہن سنن مقام وچہ پھونچو نال سبب پھونچے عین یقین دی سرحد تیک کمال	جلالی جمال ربی تجھے پے دے پے مرتبہ علم یقین تہین نال ایا سے رب پہیر حق یقین دالے لباس مہمال
--	---

الحکمت الحادی العشرۃ

بعضہ وچہ معراج ایہہ حکمت کرن بیان تا لطائف آخرت دیکہہ اکہین نال فانی دنیا چھڈ کے باقی کرے پسند	عمل عالی ارکان پر لیگیے چھڈ زندان واسن بہت دنی تہین سببہ فرخ فال سی حکمت معراج وچہ سنای دانشمند
--	---

الحکمت ثانی العشرۃ

ارباب اشارت نے کیا ایگی ایہہ شال ادہ دلالہ حبیطرح وصف جمال عروس	عاشق تے معشوق واجوبہ وصال نوشہ انگے جا کرے تا ہو دی مالوس
--	--

<p>و یکہے نان معشوق و اجلوہ حسن جمال و یکہے طالب وصل جان ہو و پختہ کار ساڈے حسن جمال و اسدا ہین آواز آجیات وصال دی تینون عطش کمال آہن جلدی واسطہ و چون دیہم اوٹھا دیکھین آ آ راستہ باجہ نقاب وصال اوپر اوج شہود دے آکے دیکھہ ذرا جیکر دلوچہ شوق ہے چکیا دیکھہ نقاب خالص بہری شراب ہے روشن ہو یا تمام</p>	<p>محبت ہو و تحقیق نان جد خود عاشق حال لمعے نور جمال دے باجمہ سبب اغیار ایسے طرح محسوس مدت ہوئی دراز سُنیان جبرائیل لقن و بدبہ جاہ جلال قُلْ رَبِّیْ زِدْنِیْ عِلْمًا تیری نت دعا ساڈا حسن جمال مان زیور نال کمال مالا مال انصال دے موجان وچہ دریا ساقی تیری واسطے خالص پھری شراب رخ اپنے دے عکس نوں دٹھا اندر جام</p>
--	--

الحکمۃ الثانیۃ عشر (۱۲)

<p>ساری قسماں و جی تہمین دیو کشف عیان افضل قسم اوہ و جی دا و چون سب اقسام بیواسطہ جبرائیل دے سُنیا بنی صفا اوس عالی درگاہ تہمین دھونڈی سب مراد نویدا جابت پہونچدا جان ایہہ کہن عا پڑھے رسول کریم تے آپ اللہ غفار</p>	<p>بعضے کہندے چاہندا سی اللہ رحمان بیواسطہ جبرائیل دے سنی جو نبی کلام اَمَّا الرَّسُوْلُ فَبُوْہِیْ فَرْمَانِ خُدا اندر شب معراج سُنیاں ایہہ شاد اَبْنَاکَ لَا تُؤْخِذْکَ اٰخِرُ سُوْرَتِ تا پس حکمت معراج وچہ ہوئی ایہہ اظہار</p>
--	--

الحکمۃ الواح عشر (۱۱)

<p>بحث ہوئی کئی بات دے اندر خواہ مخواہ ایہہ کوئی جواب نان ملیا شافی حال کوئی جواب نہ ہو کیا حاصل تے اظہار سایہ ایں زمین تے پایا منج پیچ</p>	<p>روایت ہے جو ملک ہین ملا اعلیٰ نوبجاہ اکدو بجے وچہ ادھنا ندے ہوئی کئی سوال کہندے وچہ اس بحث کو برکندی لکھ چا نان سرور جہان و اَصْلَی اللہ علیہ</p>
---	--

وصف کمال محمدی سنن کر ولی گل عرضان و چہ جانی کے کردے پاک تمام تاجواب سائیلان ساڈا دیوے کل انشاء اللہ حال سب ایس سوال جواب	کہندے ساڈی اوہنان تہیں شکل ہوئی مل لیا خواجہ کونین لون اوپر عالی بام اس خاطر معراج لون جاذبہ فرسٹ لکھان گابر موقع مدد مال و تاب
--	--

الحکمۃ السابعة عشر (۱۷)

حکمت ہوئے عراجی جعفر نے کہے امام چاہیا اللہ پاک نے پاک رسول بلا جان طبقات آسمان تہیں گزیرانی کیم پہونچیا خاص حجاب چہ جدم نبی خدا آگہی بانگ نماز اوس جیونکر ہے ایجاد انشاء اللہ ایہ بھی قصہ بادستور	محمد باقر بناب جس راضی ہوس علام طریقہ بانگ نماز وادیوے سب سکھا کرسی نالے لوح قلم چہڑکے عرش عظیم اوس حجابون نکلیا اک فرشتہ تا رکھی سی اوس ملک تہیں تاحضر تے یاد اوپر اپنی جگہ دے ہو دے گاندکور
---	--

الحکمۃ السابعة عشر (۱۸)

بعضہ کہیں معراج وچہ سی ایہہ خدا ہو کہ امام انبیاء بیت مقدس جا ہو کہ امام فرشتیان وچہ بیت المعمور یہیچا دے پیغمبری مشرق مغرب تا تاسب جن انسان پر ہو حاکم تے شاہ	ہو دے حضرت پیشوا ملکات تے انبیا بزرگی سب انبیاء تے ظاہر کرے خدا تافضیلت ملک سب جانن بادستور بَعَثْتُ اِلَى الْخَلْقِ الْكَاتِبَةَ جِئُونِ حَضْرَتِ فَمَا حکمت ایہہ معراج وچہ آفا فضل الہ
--	--

الحکمۃ السابعة عشر (۱۹)

حکمت وچہ عراجی ایہہ ہی کرن تحریر یہود و نصارا گبر تہیں جہلی سی تکلیف بلکہ اس تکلیف و انبیر عروج آسمان	حضرت دینا وچہ سن بہت ہوئے دلیگر عبادت تے ریاضتان اندر ہوئے ضعیف باہون کرنے سیر دے حرم سرسلطان
---	---

حاصل نالے ہو وندا کوئی ہو عطا
اُس غمگین سے سلسلے دینا دی تکلیف
دل مبارک آپ وانا پاوے تسکین

چاہیہا حق سجا نہ رفت دیان دکھا
نظر آئے زیاچیز تے ڈاہی سبک خفیف
محنت اتے بلا تہمین وچہ آرام مکین

الحکمۃ الثامنہ عشر

حکمت وچہ عجب راجد بعض کہن خوشنود
یعنی ہر اک چیز و اقدار اتے مقدار
ایس سخن دی اس طرح بیتوں سنی کلام
عز اتے احترام بہی لوا احمد نشان
شفاعت ایض احمدی کوثر ہو عطا
پہلان سب انبیا تہمین جان وچہ بہت
کیتیان الہ پاک نے نام رسول رحمان
خلعت اتے عطا تہمین نوکر کر گن جہاں
کیون جو اوس عطا تہمین اوہ ہی ہو یا عزیز
ایسر اسجا ساریاں چیزان تائین رب
اوسنوں دوجی چیز نال کیتا رب عزیز
فخر اوہنا ندا اپنے ڈٹھا عزت نال

ہما مقدار رسول دی نظر ون ساقط
رہے نہ اندر نظر کر ہو مالک مختار
منصب ہی خلعتان دتے ہو زمام
اکدم و مادون تخت کوئی جیون ہوا فرمان
قبر ون سب تہمین اولانگلن روز جزا
لکھان ہو عنایت ان بہادر سبک شرت
بادشاہان دیان عادتان جیونکر عیان
کردا اوس عطا ون نوکر فخر قیاس
جلنے ایس واسطے ادہ خنیر یہ چیز
نال رسول کریم دے عزت وتی سب
ایسے خاطر اوس نال فخر کرن سب چیز
کیتا ایسے واسطے ایہہ فرمان کمال

اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَشَقَّقَ اَكْرَهَ عَنْهُ كَلْبُ فَخْرٍ وَاَوَّلُ مُحَمَّدٍ بَيْدَى كَلْبِ فَخْرٍ

یعنی سب توں اول اسیر شق قبر
ہتہ میکر وچہ ہو وی لوا احمد نشان
فخر انہان ون ہو وی بلکہ میکر نال
فخر کرن مین نال کل مین جو ہو یا عزیز

ہو سی اول حشر ون اوہان نہمین فخر
مینوں اوس نشان نال ان کچھ فخر عیان
نینوان اچھے نال ہے فخر کر دی ہر حال
فخر کرن مین نال اوس جو عزیز ہر چیز

<p>الرفیق الالہ علی میرا بڑا رفیق سرور نون معراج وچہ لیکئے کہ اسوار مانند مٹھی خاک دی کر کے سب جہان تان شفاعت ادہنا ندی کرنی ہو گا حکم ہو یا درگاہ دا اسے صاحب لولاک روز قیامت جسے سنگین فن مہتول یا خپ دل اپنے نون خوشی رکھتے ہمت شاداب</p>	<p>یا مقیر اس سخن دی ایون کر یے تحقیق حقارت سب جہان دی تا ہوئی اظہار ہیٹہاں قدم رسول دے کر کو کرن عیان کہندہ موقاب کوتسین وچ گیا جان شاہچان ساری امت آپ دی ہو پیران دی خاک ہرگز اوسدین تہین کران دیرغ نہ پاک کرسان نہیں مضایقہ مین اندر اس باب</p>
--	--

الحکمت التاسع عشر (۱۷۶)

<p>نور احدیت اپنے تہین حضرت دانور مقرر اوسدے واسطے کیتے تن مقام مقام ہیبت وچہ رکھیا پورا برس ہزار اندر لطف مقام سے پہر ہزار اک سال اندر قرب مقام پہر رہیا برس ہزار قالب اندر لے آئے اوس مقامون جان کچھ تہر آرام نان رہیا دانگون نار اچی فتنے جاندا شوق لگایا ہو جیونکر باخون مرغ نون کوئی قید کرے القصد جان روح اوس وچہ ہیبت دیکھان رکھہ وچہ قرب مقام پہر جان کیتا متنا قالب وچہ قرار نان دھونڈے قرب مقام جیکر قالب امیں جا رہندا باچون جان</p>	<p>اگے ساری خلق تون کیستار بظہور مقام ہیبت تے لطف اک تہا قرب کرم تان موڈ ہو یا نور بنی ابرار رہیا تان ہو یا خوشی سی امر الہی نال پھری محبت نور نے اسجانا نال قرار ہو یا اوس مقام داروح مشتاقی تان بالن جیونکر آگ نون پکڑے نان قرار خواہش دل وچہ وطن دی ذوق ہو یا ہو تڑفے شوقون وطن دے ناہنہ قرار پہر گالیا تے پہر پایا رکھہ وچہ لطف مکان قالب وچہ اس جگہہ دا آما شوق دراز جان لیجانی بدن بن اسجانا ساسی کام ہوند انصیب شریعتون عاجز اسد ممان</p>
---	--

ایسے خاطر جان نون نالے طفیلے سر دل اوسد اس جگہہ وچہ اوتریا با جہون میر دانی فتنی لفظ وچہ ایہو ہے تقریر جیکر جلد کے طالبان نون نان وسین راہ جیکر سے عاشقان تائین در عرفان	لیکئے قرب مقام وچہ پایا ذوق مقرر کہند ا خوب مقام ایہہ پیران نہایتون بھر ہو یا خطای جناب واسے حبیب امیر کہڑا وسے ادھنان نون رستہ خواہ مخواہ ناکہولین تون جائیکے کہو کو کون عیان
--	--

مش

اے درویشا بنی دی مثل وانگون ہے باز پہر اوسدے نال چڑی دا کردی ہین شکار باز راز نون اساندا کہیا جسل جلال لیا وے کہڑا ادھنان نون جان ہون بھال باز عشق تون زمین وچہ نہ مرغاٹ نہ خواہ	باز ہزار دینار تہین لیندے مثل بناز اوس چڑی دا درم اک ملے نہ وچہ بازار امت تیری چڑی ہے کران کتھن تین نال مرٹکے پہیر زمین تے لے محمد جا ساوٹے ہتھون اوڈیون خاطر ایشی شکار
--	---

مش دیکر

اس دنیا وچہ جان تون عالم داسدوا انا مین اللہ دی آہنوں ارٹکے مرغ طرار بعثت الی لا سود واکھڑ چوکر ہر ایشاد وانکٹ کاری باز دے ارٹیا کر دجہان کیتی جہڑے مرغ دی حضرت مسو بہال ہرگز نان کر کیا اودہ ایہہ مرغ شکار پس اوہوسی جا نور اوہودا نہ سی اپنے عشق دے فکر وچہ آپے نان غمخوار	آپے صید صیاد بھی سن سارا اسرار بن صورت صیاد دی آہیا بہر شکار یعنی مرغ سیاہ دل آہیا مین و شاد آخر مرغ وصال دا پایا عالی شان آر نی انظر الیک نون کہند عریہ کمال لن ترانی دی روح تہین عاجز ہو یا لایا اوہو روشن شمع سی خود پروانہ سی آپے اسین صیادان آپے اسین شکار
---	--

الحکمت العشر وون

پیدا کیتا رہنے جس دن دا آسمان
 زینت نال ستاریاں دتا ایہہ سجا
 سوچ اپنے حال دی کردا سی تخریف
 جھگڑا اتے مجاہدہ دو مان دے وچہ کا
 مین ولایت رات وچہ مان عالی سلطان
 چہرہ رنگی رات دا جس دم ظاہر ہو
 خطبہ کے نام دا پڑھن خطیب ضرور
 زحل اتے ہو مشتری آپو اپنی جا
 زہرہ عیش نشاط تہین پڑدی اپنا ساز
 اگے مے تخت دے آ آہوں شمول
 جہنم ٹنا گاہ صبح دے آدن کرن طلوع
 مہرے نرود ستاریاں دچہ طرح آسمان
 ایہہ شکایت چند جان کیتی با امید
 کیتی دہقان قدر نے ایہہ کہیتی پر نور
 میرا گھوڑا نور دا ہر دم وقت فجر
 رومی زادیان صبح نوں ہے میرا فرمان
 گھوڑے مے واسطے مہون ہوجا گاہ
 دارالقصا آسمان دا مشتری کا تب جو
 کویل قضا تے قدر نوں سوچنے ایہہ سب جا
 دیکھین ایہہ سب ملتوی سا را حال بیان
 اوپر گھڑے نور دے کر او سنون اسوار

اپنی قدرت کا ملون ایہہ عالی ارکان
 سوچ چند بنایا قدرت نال خدا
 چند جگہہ وچہ اپنی کردا سی توصیف
 آہا کتنے چراند اچن کرے گفتار
 بدرقمر مین نام ہے روشن کران جہان
 آکے وچہ بازار دے تارے لادل لہ
 یحییٰ جہم من الطلحات الی النور کے لایا نور
 عطار دتے میج بھی پہرہ کرن کہڑا
 بنات الغش کے کہتیاں آدن کر کرناز
 پر شطرنج مراد دا پورا ہے نہ مول
 لشکر شاہ خورشید دا آکے کرے رجوع
 آکے اوہ پلیٹ دالیندا اٹ سامان
 اندر ایس جوابے بولیا شاہ خورشید
 چراگاہ مے کے اسپ دی خاطر ایہہ ضرور
 مشرق دے صطبل تون باہر کڈھے
 چنکے روڑے تاریاں صاف کرن میدان
 اس جاگہ کد ہو روی ہے گی جائو پناہ
 دعویٰ اتے جواب ایہہ لکھ لیندا ہر دو
 مشتری تائین حکم ایہہ دتا تہون سنا
 حاکم ولایت شرع دا اندر اک زمان
 اس نقش محل تے لیا وان گا اکبار

ایہ سب مقدمہ فیصلہ کرگ تمام | ایس خاطر معراج سی ہو یا علیہ السلام

فصل دوم

و حکمتیں شب از برائے معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درین فصل پنج حکمت مقرر گشتہ

حکمت اول

ہوئی خاطر معراجی رات مقرر جو
اندر اک آسمان دے جمع ہو سکن نان
کیتا بہر معاش دے دن لون ربُ جان
سید عالم بیڈہ آگوشے خلوت رات
تا اک رات جو رات سی صبح سعادت خوب
لیلۃ القدر مثال سی اوسدے نال قدر
سیاہی زلفان رات تہیں شرمندہ ہو جو
مینان نال ستاریاں ایس آسمان سیا
خلوت خانہ بنی دے آئی جبرائیل
نہ جاتا جو کس طرح کہے اونہان بیدا
اسجاد و روایتان راوی کو سے بیان
اسے جبرائیل دور ہو میں خود کران بیدار
دل مبارک او سپر نان ہو وہم طال
رب کے حکمون تا اونین حضرت نبی جلیل
دوم روایت وحی تہیں ایہہ بگنی نقول
جنت دے کافر تہیں خلقیامینون رب

اوس وچہ حکمت ایہہ ہو جو نکر سوچ دو
ایہہ ڈوبیا اودہ چڑہ گیا تا او پر آسمان
ہوئی رات لباس ہے پردہ دار جهان
قدرت رب دی غور تہیں مکھی بارکات
آہی دو لٹان روز تہیں چہ زیارت خوب
حصہ اوسدے نور تہیں یاسی لیل بدر
بیاض سفیدی اوسدی نور او پر سی نور
کیتے بند جهان تے دروازے ادبار
آہے اندر خوابے اوسدم نبی جلیل
کیون جو ہو یا مامور سی اُفت نال پیا
اک اودہ جو جبرائیل لون ہو یا حکم جان
آبر وائی نان اوٹھے ہرگز مسدایا
کیون اچانک وحی لے دتا اودہال
چشم مبارک کہول کے ڈٹھا جبرائیل
جسہ میرا دے بنایا سی ات سول
جسم میرا کافر تہیں نان معلوم سبب

معلم ہو یا سبب اودہ اندر شب مسلج وٹھا میں دچہر خابے آنحضرت لون آ تان مینون الہام تہین بڑا ہوٹیا امر سردی دی تا شب جوے اندر کا نور جاگ پئے تان خواتین آنحضرت پر نور	جان میں آے جگایا بنیا ندا سرتاج نامعلوم جو کس طرح حضرت دیان جگا تلیان پیر حضور تے موٹھ میں دتا دھر پیرین گرم خاب دی ہو یا اثر ضرور حکمت ایہہ پیدائشی جاتا جسم کا نور
--	--

حکمت دوم

دو جی حکمت رات وچہ کہندے لئے علماء جیکہ ہوندار روز وچہ حضرت دہ مسلج ابا بکر تصدیق کر ہو یا سی صدیق حضرت داپر ایسے کیتی بری دعا انشاء اللہ ایہہ بھی قصہ اپنی جا	فرق صدیق زندقہ دانان ہووے پیدا دیکھ لیندے سب جائد نہا ہوند و متحلج عشہ کہیا جو ٹھہرے بنیان تا زندقہ یارب اسد جسم لون کتے لون چروا لکھان گا کجہہ آیا پہلی جلد سنا
--	--

حکمت سوم

برقعہ داران عورتان رسم قدیمی جان جسد مرد میدان دا اوپر گیا سماء نور روشن ہے عارضی اندر اس آفتاب اول ما خلق الله نورہی جسدی ہووے بنا	جسد دیکھن مردون چہ پیدان گوشو آن سوچ برقعہ پہن کے چہ پدی گوشہ جا نور حقیقی سامنے ہون نہ اس دچہ تاب کیا طاقت ہو نور لون کوئی مقابل
--	--

حکمت چہام

لوکاندے پچ قاعدہ جاری ایہہ ہمیش ساری رات اودیکے ہیگے وقت ناف مشاطہ اوس عروس لون خاطر شاہ کمال حجرے اندر شاہ دے پہنچے کر کے چاہ	ہوندا عقد نکاح جان غنی ہون ویش رات آوے تا غیر تہین حجرہ کردی صاف زیور اتے لباس تہین زینت کمال ہوندی تدون موافقت دو مان خاطر خواہ
---	---

خواجه عالم اسان داجو صاحب معراج مشاطہ قدرت رب نے اوہ مبارک رات لی مع اللہ دی خلوتوں اوہ معشوق و سجاہ قَابِ قَوْسِکَیْنِ دے فرش تے او اڈ گئی تخت گو یان عالم غیب تہین ایہہ سرود عجیب	حرم سرا قدوسیان داجو قتی تاج غالیہ سنبل عنبرون سنوارے بابرکات دَنیٰ اُفْتَدَلِیْ اوسدا بنیان خلوت گاہ جاہا ییا قدوسیان اوہو عالی بخت جاسنوا یا جس تہین ہو یا خوشی حبیب
---	--

سرود

اُو اڈ گئی دے بزم تہین اک حرف کر یاو وحدت دے اسرار پر جے اعتباری نان ظلمت تے ہو نور بھی کثرت تائین چھوڑ رومان مان کدی شوق تہین خبر نہ کہہ چہاں ہر دم اوس جہان تہین کنین پو آواز	ما اُو گئی دے بہید تہین عجب طرح ارشاد کہول کنان نون ہوش دے سُن بے کام مان وحدت دا اسرار پہراپنے پاسون لوڑ سوخہ ملتان مان خاک چہ بہید نی جو جان سُنیان تیرا بہید من تون میرا سُن راز
---	---

حکمت پنجم

حکمت رات معراج وچہ پنچوین سُن اظہار پردہ عصمت و الیان جذبہ حرمت ہے اولیا دان دیواسطے تخت اتے ہوتا ج سجدہ گاہ ہے عابدان خلوت گاہ زناو ایسے باعث یار نے یار بکایا رات یار ب اپنے یار پر ہر ہر دم لکھ بار	پردہ دار اسرار ہے رات محرم غنچوار نالے باغ یقین ہے متقیان خوش ہے انبیاء دان دے واسطے بخت تے ہوئے سلج پردہ دار ہے عاشقان محرم راز و داد غیرون ہو نو یکلا کرے محبت بات بیج صلوة سلام تون ایس غلام نزار
---	---

فصل سوم

درمیشاکہ صیقل و اغیار انکار اور حقیقت معراج عیلم صلی اللہ علیہ وسلم روایہ جلال انہیہ ہونہما

<p>قیدی نفس شیطان کو بھی تے مجھوں قدرت الہی پاک داسجہن زمان احوال اوپر ہر اک چہیندہ ہر دم باجہ سبب کر دے نا اعتبار ہر عقل ادھاندہ مات مونہہ پھیرنے آکھدے کر کے ناقص غور ممکن ناہیں ہول ایہہ آوے کد دن یقین کر دے ہین اس طور تہیں ایہہ بیان تحقیق ممکن ناہیں پھیر توں سن او مرد شریف آوے جاوے کسطح ممکن نہیں مہین منکرادہ ضرورتان ہوسی ایس بیان آوے نہیں زمین تے ہو ایہہ کفر صریح کہندے جان معراج تہیں چھو گئے رسول انشاء اللہ اپنی جاگہ ہوگ بیان معراج رسول کریم دی جس وچ خوب دلیل</p>	<p>بے شک کو تاہ نظر جو کہن عقل نہ موال تے کو تاہ اندیش ہو ناقص و ہم خیال کر دے نان تصدیق جو تاہ ہر گار رب جو خوارق عادتان مجھ تے کرامات مقصد صدق یقین تہیں ابو جہل و طور جان ہو الطیف تے جسم ثقیل زمین اہل سنت معراج دی کر دے ہین تصدیق جیکر جسم کثیف دا اوپر باد لطیف جسم لطیف ہوا دا اوپر ایس زمین پس معراج رسول دا جو منکر انسان یعنی جبرائیل جو جسم لطیف صحیح ابابکر صدیق تہیں روایت ایہہ منقول رسی ایہہ دلیل سی بنیادے سلطان مین اندر اس فصل دی لکھان کجہہ تمثیل</p>
---	--

تمثیل اول

<p>کر دے ایہہ ثبوت ہین جو جسم آفتاب برابر کرہ زمین دے اندر قدر سمہاں حرکت کر دے قطع کر سنزل خواہ مخواہ جلدی جان اس قسم دی عند العقل چہان اتنے سالہ راہ لون سورج کر واسطے خورشید آسمان چھپی بی جہا عاایشان</p>	<p>نال دلیان ہندسہ جو ہین اہل حساب اکسے چوٹھہ ^{۱۶۵} واکسے کجہہ کسر دنیال کسی ہزاران سال دا اک لمحہ وچہ راہ مراد حرکت آفتاب تہیں حرکت اس سماں وچہ چمکارے چشم دے نہیں بعید ایہہ ہے اوپر دل و نادا کے کیوں ہو ایہہ چہان</p>
--	--

اوسدے نور وجود تہیں لیندے ہیں فیضان سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ذَٰلِكَ الْقَدَرُ لَيْلَتِي پاور سے قابِ قوسینِ مگان اوپر اوسدی ذات سے پڑھان درود ہزار	لکھانِ جرم آسمان و روشن تے تابان مدد اس ارشاد نال کہے جو رب عباد بعض جے حصہ رات وچہ اوپرست آسمان کی اندر اس بات سے ہے گی عجب و چار
---	---

تمثیل دوم

گوٹھڑا سٹ بناوندے جادوگر کشمیر راہبری شیطان تہیں اندک چہ زمان اسجا سید مرسلین جھوٹے اسوار یا قوت بہشت برین دا کوٹلہ ہو کخاص داگ مبارک آپ دی ہتہ وچہ اسرافیل پہیرے محمد مصطفیٰ اک لمحہ وچہ سکار شیطان بدتر خلق دا اک لحظہ وچہ جان جداں بدتر خلق وچہ ایہہ طاقت اظہار بہتر ساری خلق جو عالم داسردار	کوٹلہ چوب جادو تہیں لیندے خست خمیر بہتی منزل قطع کر آون پیر مکان گوٹھڑا ہو براق جو پلپیا وچہ گلزار جبرائیل امین ہو راہبر با اخلاص لے جانے والا جدا حضرت رب حیل عالم علوی تے گیا کی ہے عجب و چار اوسے جادو نیت اود مشرق غروب عیان مشرق مغرب پہونچد اک لحظہ وچکار گیلے جے عرشِ غلیم تے کیا عجب اسرار
--	--

تمثیل چہارم

مدد نال خدا کے عیسے نبی پچھان نابت ہیں قرآن نال ایہہ دولون احوال پس کھڑی گل مانع جو صاحب لولاک	گیا چوتھے آسمان پرستے اوریس جنان گئے اوپر آسمان ایہہ جسم اتے روح نال اودی اپنی جگہ تے جا اوپر افلاک
--	---

تمثیل پنجم

کھلی لکڑی بہنے اندر پیران باز جے اوہ لکڑی دھپ تہیں ہو کخاک عیان	تاں بگون بہا سو کرے نہیں پرواز بہارِ رطوبت اوسدا ہو کزایل جان
--	--

ہولی ہو کہ باز اوے وچہ پرواز
 اَنَا مِنَ اللّٰهِ دَعُوْا الْيٰسُوْنَ اُوْیَاہے مقبول
 اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ و الی لکڑی بھڑا
 اٰیَّتْ عِنْدَ رَبِّیْ تَہِیْن رُوکی فنتار
 تاب آفتاب غنائتون بشری جسم بہا
 اندرات معراج جے جسم اتے روح نال

ایسویں احمد مصطفیٰ رب دا ہے شاہباز
 وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً و اندر ہونزل
 باز بلند پرواز دے پیران وچہ شمار
 پھڑیا بشری بہار تہین امت وچہ قرار
 طبیعت پانی خاک دی خشک ہوئی یکبار
 عالم بالائے گیا عجیب نہیں احوال

متشیل ششم

لیکے آندا لکڑی بازی گر اس حال
 یعنی اندر خول جو سفیدی زردی ہو
 شبنم پے جو گہاہ پر اندر دنان بہار
 بہر واجدون تریل تہین آندا اوہ سراخ
 آندا اوہ تریل واہر یا ہو یا پھیر
 آندا ہو نہ اگر م جان کشش کرو آفتاب
 اسے عارف کچھہ سمجھیں ہین کی کہندا
 بیضہ مرغ لاہوت سی باز گیر تفسیر
 اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سَیْنَدَکَ تَوَسَّکَاف
 تا مناویان شوق نے نال بان بیان
 لکست کا حد نہیں ہین وانگون خلقت ہو
 اوپر قدسی نہر دے جو سی سبزہ زار
 اندر شیشہ شوق دی بہر کے اوہ تریل
 بیضہ اوہ وجود جو سی سید سالار

سوئی کمال سورخ کر وچون دین نکال
 کڈھن راہ سورخ تہین خالی کر دے سو
 اکٹھی کر سورخ راہ پاوان وچہ سنوار
 لیکے تھوڑی سوم تان بند کرن سورخ
 وچہ سورج دی دھڑپے رکھن تھوڑی دیر
 کر واقصدا تہا نذاجا وان اوڈشتاب
 وجود باجو محمد سید اندر ایس جہان
 لم نیلی دی صنعتون پھر سوزن تدبیر
 خلطان بشری جسم تہین کڈھ کے کیتا صاف
 کیتی اچھندا ہے اندر ایس جہان
 وچ سحر گاہ ازل دے اوہ شبنم کر غور
 برسی ایہہ تریل سی سُن سارا اسرار
 وچہ اُس بیضہ مرغ دی پامو نہ و تاہیل
 تاب تجلی سامنے مدت پھر ہو قرار

نال حرارت عشق دے جوش شوق دنیاں قصد ہوا کبیرا کر چڑھیا دل آسمان	کش جو سجھان اللہ محاسنی ہوئی کمال دنے فتنے پایا وچہ تو سبکین مکان
تمشیل ہفتم	
درجہ شریعت قاعدہ سن میں کر محبوب غالب دہی حکم ہے مسئلہ دیان سنا جیکر غالب شیر ہے ہو کر ضیاع ثبوت	جمع ہوں دو چیز اک غالب اک مغلوب دودھ رلا وچہ آب ہے بچہ دین پلا - جیکر غالب آب ہے نہین ضیاع ہے قوت
مسئلہ دیگر	
ہو یا خون آلود ہے جیکر آب و مان غالب ہے کر خون نان رہیا وضو ترا غالب اوپر جسم سی روح رسول کریم کی اس اندر عجب ہے شکست مول لیا	غالب جیکر خون ہے ٹوٹا وضو پچھان ایس قسم مسئلے پر دقتن ہن بسیار ایسے باعث لے گیا اوپر عرش عظیم یارب روح رسول پرنت سلام پہنچا
تمشیل ہشتم	
روایت ہے جد روح بندہ بدن ہونے جدا ساقی عرش تے جائیکے اندر منزل نور جسم شریف رسول دا صلے اعلیہ جیکر بعضے رات وچہ رستہ ہفت آسمان	اک لمحہ وچہ بعض روح اوپر جان سما کردار روح آرام ہے بدن ہونے دور لکھان درجہ جان تہین صاف تے فضل ہے قطع کرے کیا عجب ہے اندر ایس بیان
تمشیل نہم	
سنکر کوتاہ عقل یہیہ کیوں نہ کرن خیال تارے ست آسمان سے کر دھوین معلوم جے کر جسم محمدی صلے اللہ علیہ اندر آکے رات کو قدرت رب دنیاں	نور بینائی انہا ندا کہہ پھیرن دہ نال شمس تے شمشیری عطار دزل نجوم قرۃ العین انسان تے ملکون اشرف ہے ہر کے آوہ عرش تے عجب کیا ہو حال

منتیل و ہم

ہے فلک الافلاک جو حد محدود جہان
اندر اک دن رات کے دورہ کرے تمام
پس جیکر اوہ رافع حکمت نال حکیم
حرکت دیوے تاریاں تے فلک الافلاک
عجب کیا جے گیا کر اسوار براق

اوس عظمت دی جسم نال کر کے دیکھ دھیان
قدر سافت اوسد اسجہن غا صر عام
صانع مڈہ قدیم و قدرت نال قدیم
جیکر جسم محمدی جو صاحب لولاک
لحظہ وچہ دکھا دے ایہہ سب نہ رواق

تقریر و پذیر و صنعت و تیر برائے منکران معراج بیان و ہویہ اگر دو

وچہ واقفہ سراجہ کامل ایہہ کلام
منصف سرافضاف تہین جیکر دھیان
از روئے تحقیق جے کرے تامل غور
ہے نہ کوئی اوسون پہرے جگہ افکار
انقش عجیب پیدائشی لکھیا کس نقاش
جہلتے میا و ہی نالے اسدا کوچ
پیدا کیا کس طرح دیوے کون غذا
ہر اجزا وجودی کیتی کس مضبوط
بیانی وچہ کہیاں شنوائی وچہ گوش
لذت کہانا پیونا کس نے وقتی چا
ہو رقصے طبعیتان خاطر ہر ہر کار
سب کچھ کیتا رہنے جہلنے عقل دانا
ماہیت ہر اک چیز وی عقل نہ کرے معلوم

حکمت ظاہر رب دی قدرت دا ہوکام
عجائب غرائب صنعتان دیکھو رب حمان
سمجھتے تان ہر چیز تہین قدرت الا طور
مثلاً اپنے جسم وچہ کر لے سوچ بچار
کس تعمیر اس بدن دی کیتی کرے تلاش
طرف جہان کبیر دے ہونر دیکھ پوچ
وچہ نہران پستان دیکھجے کون پہلا
ہر اعضا وجودا کیتا کس مر لوط
سنگنان کسے نکے چہ دتا سر وچہ ہوش
نالے قوت ناطقہ کس تہین ہوئی عطا
ہو تر تیب معاش دی کس کیتی اظہار
پیدا کیا اوس جو سب بچون صفا
ہر اک شے دی معرفت جہلنے رہ قیوم

کی طاقت عاجز خاک فون کہے توحید خدا
صفتان صنعت جو کرے اوس مثال بجا
لا اُحْصٰی جب کہہ گیا حضرت حیرت نال
جلد جس صحر اوچے نور تجلے ہو
دل سے شیشے وچہ جو نور لا ہوتی آ
لٹاک بھی جان نام اوس خبر نہ اوس کی کو
نقطہ نور بایک جو آیا کافے نون
دیکھیں گم گاہ جو اگدا چھٹ و صف جاندار
کہند اوجو چون ہے اوسنون خبر نکا
قطرہ دانگون عقل ہے صنعت اس دریا
وچہ دماغ عقل کے وصف ہو و صف
غافل نان ایہ جانہ ہے جو ہو یا آگاہ
مینون نال اس جاہلی دین پسند ایہ آ
ہے معراج اوس جان دانت اور قوسین
اے رویش ایہ ساریاں تیشلان میں خیال
تابداری مصطفیٰ جیکے ملے اتم
اک بزرگان دین داجیو نکر ہے فرمان
کہندے بہت اوقات ہر ایس طرح دینال
ہو و ان بعد و تطیفیون توجہ وچہ مشغول
اندرو اس جہان سے اکنود و سنو سال
چنانچہ ہر اک سال اوہ تین سو تھہر دن ہو

ذات مقدس دی کرے ایہ کس طرح نشا
بات کرے آشنا دی ڈوبا وچہ دریا
طاقت کیا جو ہو کر کو آ کہے وصف کمال
حیرت دے عقل نون راہ عدمی ٹشو
اوہ سب وہم خیال ہے ناہین اصل سقا
اند ہے مادر زاد وانگ صفت کہو جو لو
اوس صنعت سے دفع تہین ہوئی عقل نون
صفت نہیں دی گم گاہ دی کون کرے اظہار
اوہ ہی ناہین جاند کہے جو چون وچہ را
قطرے دیوچہ سیوند اکد دریا سنا
ذرہ کرے ہوا تہین سورج دی او صاف
کہ حیرت اوس چہہ دی کہے جو نام الہ
میں منان اوہ قول جو نان کرے وانا
طریق بنی داقتداج کو ی کرے بعین
سلاک کرے معراج نت ناہی کوئی محال
ہزار ہزار ان سال دی طاعت ہوا کہم
علاؤ الدولہ شیخ جو سمنائی نون جان
پڑان نماز میں فجر دی ہو ماوراد کمال
لنگان ایس جہان تون دوجو کران بخل
ہر اک ہزار اک سال بھی ذکر کران اشغال
پنج نماز ان وقت پر پڑان میں ہاضی ہو

روز سے تہہ رمضان دگر کہاں چہ ہر سال
جان توجہ تہین چکان سر نون نال خشوع
سمجھن ایس کلام نون عامان مشکل جان
استہین بھی ہو رواقہ ہر گاہ عجب عجاب
مریدان شیخ جنید تہین اک مرید اکبار
ہنا کے اُس دریا تہین باہر آیا جان
مدت ہندوستان وچہ رہیا اوہ پید
دو جی واری پہیر اوہ آکے وچہ دریا
کپڑے ڈٹھے اوس نے رکھو اُچو تہان
آیا طستے خافقاہ ڈٹھا آکے راز
ایہہ بھی ہے فرماؤندا اوہ خواجہ موصوف
ہزار سالہ دی بندگی اندر آکے دم
بزرگان ایسے واسطے کیستی ایہہ کلام
بہت بزرگان اک گہڑی اندر بقرآن
ایہہ حالت فخر الاولیا حضرت شاہ علی
اس تہین اگے پیر جو دو جا وچہ رکاب
حاصل ایہہ کلام ہے جدون سول کریم
جو کجہہ با جہون رب سی سب کجہہ دتا چہڈ
مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا كَانَ ابْنًا أَحَدًا

سنتے ہو سحر کران ادا ہر حال
سوچ حد اشراق تے دیکھان ہو باطلوع
ارباب باطن تے ظاہر اسوچ دانگ عیان
کہے محمد پارسا اندر فصل خطاب
ہناؤن لگا دریا تے کپڑے رکھ کنا
دیکھے اپنے آپ نون اندر ہندوستان
عورت کیتی اوجا ہوئی اوکلا دولید
ہنا کے جان دریا تہین باہر آیا سا
کپڑے ادوین پہن دا اپنے اس مان
کر دے سارے وضو سن خاطر اوس نماز
ساک ایس مقام تے جان اگر عوقوف
کر سکدا کجہہ عجب نان اندر ایسے کم
ساک ڈاک نفس ہے سال ہزار عوم
آیت آیت حرف پڑہ کیتا ختم سپہان
روایت ہے جان رکھدی پیر رکاب جلی
رکھن ختم قرآن سب کر دابا آداب
دائرہ کون مکان تہین ترقی ہوئی عظیم
ایتھون تکب جو جسم تہین ہستی دتی کڈ
فِي مَا أَحَدٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا كَانَ ابْنًا أَحَدًا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَ رَبِّكَ

کیا عجب جو چڑہ گیا او پر عرش سپہان

فصل چہارم

در بیان بردن خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم از مکہ بہ بیت المقدس

از نگار نگ حکایتان کیتان ہین انہا
برج الاول ماہ چ اکشر کرن قرار
ڈٹھاسی معراج وچہ حضرت عرش عظیم
کہندو سال سی بار ہوان اندر ماہ شوال
بہت محدث ایس پر سیکے متفق جان
سال بعثت تون بار ہوان آما شاہ جان
کہکے ہو یا معراج سی ڈٹھا عرش عظیم
بیش نفر اصحاب ہین راوی اس اجا
عبداللہ بن مسعود لے ابی بن کعب ملی
عبداللہ انصار دا جابر بیت رشید
نالے حضرت انس بن مالک نیک یاس
انہان با جہون ہو رہی حست انہان بجان

راویان معراج نے روایت باجہ شام
اندر وقت معراج وکبھی اختلاف انہا
کہندے سال سی بار ہوان بعثت نبی کریم
بعضے اگے ہجرت پنج ماہ تو اک سال
ماہ جب تائیدین ہیگا بعض بیان
اک روایت آیا ستوین ماہ رمضان
بعضے بعثت پنج سال پیچھے نبی کریم
اکثر کہن معراجی آہنی رات سوار
شل امیر المؤمنین حضرت شاہ علی
خدیفۃ الیہانی ہو ر خدری ابوسعید
ابو ہریرہ جان تون نلے ابن عباس
مالک بیٹا صمصمہ ام مانی ہو ر جان

بیان واقعہ معراج بہ تفصیل

اس وچہ ہی اختلاف کسٹون دیا
چہت خانہ دی پاڑکے آیا وٹھی مقرر
کدی کہندو وچہ حجر دے جو وچہ حرم مکان
اک روایت وچہ ہو رکھیا نبی جلیل

ہو یا سفر معراج دا اندر جھڑی جا
اک روایت وچہ ہو مکے اپنے گھر
اک روایت حرم وچہ کہندو حضرت سلمان
آیا جبرائیل سی نلے میکائیل

گہرام ہانی وچہ سالن موخہ مصداقل
 ایس روایت تے گئے بہت محدث جان
 جمع جے کر یے اک تہان ساری اوہ طریق
 گہرام ہانی وچہ سن انحضرت اوس رات
 صفا سرود وچہ حکم ہے داخل اظہار
 کہیا ایسے واسطے ایہہ گہراپن اصراف
 ایہوں ہویا قصد پھر بیت مقدس دل
 الدسب کجہ جاندا پر شہور بیان
 روایت ہے جان سگئے بد ناز عشا
 طرفے امت خاکسار نالے ہویا دہیان
 ہویا جبرائیل فن حکم خدا کے جلیل
 تسبیح تے تہلیل اچ رکہہ موقوف امر
 خد شکاری کمر اچ بنہین اوپر رک
 کہہ دے میکائیل فن چھڈ زرقا ناول
 کہہ دے عزرائیل فن قبض کر اچ جان
 تا طبقات آسمان پر جہاڑ دیون نور
 نقار چیان صدق صفائون دیہہ پہر گشتا
 کہہ رضوان فن جاسیکے تاہو کے خور سند
 مالک تائین اکہہ تان دوزخ و حرکات
 شمرن اچ شب و گن تہین یدریا تے ہوا
 زبا قہر تائین اکہہ جا اچ شب کرن آرام

کران طیاری خوابے ی سوچ رہیا سان گل
 گہرام ہانی اوس رات آذ شاہ جهان
 ہو سکدا ہے اس طرح سن یتون تحقیق
 صفا سرود وچہ واقعہ سی گھر بابکات
 بو طالب کے پاس جان اس گہرن سرور
 ایہوں مسجد حرم وچہ کیتا آطواف
 جھرتے مسجد حرم دی کر دے تہی گل
 ام ہانی دے گئے گہرون ہو چڑھیا شاہجان
 اکہان ظاہر خواب وچہ دل وچہ یاد خدا
 اُستنی اُستنی حشر تک ہویا دروزبان
 حجر طاعت اپنا چھڈ اچ جب سبیل
 کر تون اچ آستہ اپنے بازو پر
 سر پر تابعدار دانگ ٹوپی رکہہ بیشک
 رکھ دیوے کرنا اچ اسرافیل اندل
 فرشان نورضیانون دس میرا فرمان
 اندر ہر ہر جگہ دے کہن عیش سرور
 بجاون وار بقا وچہ نقارے جو عطا
 زینت و بہشت فن کرے آئینہ بند
 جند بیان علم سکون تہین بند کر و اچ رات
 نالے حرکت سیر تہین ٹہیرن اچ سما
 حوران فن وچہ جنتے دیہہ میرا پیغام

جو اب ہر شامی واسطے لے طباقان نوز
 کہہ دے سالمان عرش نون پہناتوں پاک پلوک
 آؤم نوح براہیم نون ہوئے عیسیٰ کل
 ملک مقدس اسانہ سے پہرے ستر ہزار
 جا پہر او پر زمین سے قبران دیکھ شتاب
 جاوین مغربے میں مل پہر او تہوں طرف شام
 قبیلہ قحطان دل پہیر حراتون جا
 پہیر قبیلہ مضر نون پہیر قریشیان بجال
 او نہان وچہ جوان ہے قدس و تے ماہ خسار
 جا کے نال آوا ہے اوسنوں کرین بیدار
 اج شبے شبہ تہیں حضرت اٹھ شتاب
 آرایش ہے سردی حضرت احدی رات
 واہ دولت اس رات دی جہڑی دانگون رونہ
 جبریل خدا کو حلیل و اجان بنیان فرمان
 وٹھیا وچ بہشت دے چہل ہزار براق
 وٹھیا اک براق نون او نہا نوچہ غسکین
 پاس اوس جبرائیل آپچہ حال ملول
 سکے نام محمدی عاشق ہو یا مان
 عاشق پاک رسول جان لبہا جبرائیل
 کہند ابن عباس ہے کہیا نبی خدا
 برج الاول باہ سی ستا پیر پیر

او پر کنگریان جنت صفان بناون حور
 کرسی دے سرتاج بھی اج شب کہن پاک
 خبر کرین جو اوسی اج شب فخر رسل
 جا کے لیا براق نون چرے جو وچہ گلزار
 مشرق مغربے میں تون گرد و دور غدا
 یثربے دل گذر کر پہر حرا دل گام
 پہیر کنا نہ قوم نون ڈھونڈین دیر نہ لا
 بنی ہاشم عبد المطلب لیل کرین خیال
 محنت غم آنہ وہ وچہ ہو یا ہے سرشار
 شفقت نرمی نال پہر اوستے عرض گذار
 قدر اپنی شب قدر اکرم سلم جناب
 ہے معراج محمدی حضرت احدی رات
 ہوئی تیرے قدم تہیں ہے عالم افروز
 لیں آیا براق نون اولین وچہ جنان
 محمد داناؤن کہیا ہرستے خلاق
 آنسو جاری اوسدے روندہ حال اوہین
 کہند ابرس ہزار تہیں بنیان نام رسول
 تداہی دل نان جا وکھڑے پیون کہان
 لے دروازے نبی تے آیا ملک حلیل
 گھرام مانی وچہ سان پڑھی نسا زعشا
 اکہیان ظاہر سیٹیلان دل میرا بیار

<p>اٹھ بیٹھامین خواب تہین ادوین کر کوہوش اللہ تینون یا نبی سہ سہ کہے سلام</p>	<p>آواز پیران جبریل می آئی اندر گوش کہلا ڈٹھا جبریل میں کروا ایہہ کلام</p>
<p>ان الله تعالى يقربك السلام وهو يدعوك وانا حاملك الى الله تعالى ان يكرمك بكمالات لم يكرم بها احدا من قبلك ولا يكرم بها احدا غيرك ولا سمع احد اذ خطر على قلب بشر قط</p>	<p>ان الله تعالى يقربك السلام وهو يدعوك وانا حاملك الى الله تعالى ان يكرمك بكمالات لم يكرم بها احدا من قبلك ولا يكرم بها احدا غيرك ولا سمع احد اذ خطر على قلب بشر قط</p>
<p>تینون چک ایجا وسان طرفے رب علام اگے دتی نان کسے کسے نہ ہوگ عطا سینان کنان نال نان جو کجہہ دیگ حمان وضو کیتا تے پڑھی مین دو رکعت نماز ایا جبہ ائیل نون اللہ وافرمان اچے گریبان نا کہلا رضوان نظر پیا طشت زمر و سبز جس گوشہ چار ثبوت چک جد ہی سی جا وندی عکس ام پرسمان خواجہ عالم غل تان کیتا اٹھ شتاب سیس مبارک تے بدھا ملک ان اٹھ مسرور عمامہ ایہہ لپیٹکے رکھیا سی رضوان کہلے آپہ وچہ یاد رب تائیں ملک چچہ ہر تیج و پڑھن درود رسول چہل ہزار ان ملک اوہ آٹھ نال جلیل اندھ ہر نقش و سہ کہے خط چہار دو جے خط وچہ لکھیا محمد نبی اللہ محمد حبیب اللہ تان چوتھے کر معلوم</p>	<p>اللہ تینون یا نبی سہ سہ کہے سلام اوہ بزرگی اچ تینون دیسی پاک خدا خطرہ کدی نہ گذریا او پر دل انسان روایت ہے فرماوندے اٹھکے نال نیاز اک روایت اس طرح چاہیا وضو کران حوض کوثر تہین وضو نون پانی جلد لیا آب کوثر تہین بہرے کن بدایق باقوت گوہر تہین آراستہ ہر گوشہ سامان حاضر کیتا لیا نیکیے رضوان اسوچہ آب حلہ نور پہنا دتے ہوسامہ نور ست ہزار ان سال تہین آدم گون جان عمامہ وی تعظیم وچہ چہل ہزار ملک تبشیر تے تہلیل دے وچہ آپہ مشغول اوہ عمامہ لیا یا اس شب جبہ ائیل اوس عمامہ پر نقش آپہ چہل ہزار لکھیا پہلے خط وچہ محمد رسول اللہ محمد خلیفہ اللہ سی تیجہ خطام قوم</p>

و قی حبسِ ایل نے اوپر چادر نور
دست مبارک آپ دایہ پر کے جبرائیل
روایت ہے جو مصطفیٰ پانی زمزم نال
بیٹھا وچہ حلیم آ بعد طواف و داع
لہان پاک کے چیر یا سینہ پاک جناب
زمزم سے تن طشت تان لیا یا میکائیل
دل تے اندر آندران جو سی میل روال
پر حکمت ایمان تہین جو سی طشت طلا
ہتہ حضرت واپٹر کے اولون حبسِ ایل
ہے حضرت فرما وندامین ڈٹھے اوسجا
ستر ہزاران ملک واک اک نال قیام
دیان جواب سلام دامن ہی باتکریم
پہرین او تہے دیکھیا گھوڑا اک کہلا
سونخہ وانگون اوس آدمی ہتھی وانگون کن
سینہ استروانگ اوس شتر وانگون دنال
دویر اوپر ران دھکیا پنیان دھڑ
اکٹھا کرے جو ادھن ان لون لگن پاکمال
سینہ اوسدا چمکدا جیونکر سُرخ یا قوت
بہت چالاک براق سی نظر پے جس جا
بجلی وانگون چال سی اوس براق چالاک
راوی کہے براق اودھ سی خوش رفتار

نعلین زمرد سبز دی پیران وچہ حضور
لیا یا سجد حرم وچ اولون ملک جلیل
کر کے وضو طواف شست کیتی و داع کمال
تان پر جبرائیل نے سینہ بدر شعاع
کہند امیکائیل لون لیا تون زمزم آب
رودہ سینہ آپ داد ہوند کے ملک جلیل
دور کیتی جبرائیل نے دہو کے زمزم نال
دل پر کر کے رکھدے سینہ پاک صفا
باہر لیا یا حرم تہین جیونکر امر طویل
حضرت اسرافیل تے میکائیل کہڑا
نال تعظیم اکرام دے سارے کرن سلام
مینون پہیر شتارتان دین رضا کریم
نیوان آما خچہ رن خر تون کچہ بڑا
گھوڑے جیسے پیر اوس شیر جیہی گردن
پیر تے سم اوسد گائے کرین خیال
مشرق مغرب پہونچدے جو کہو اودہ پر
عجب ہچا پر نور دے دتے جل جلال
موتی وانگ سفید چمکے پشت ثبوت
قدم او تہے ہی رکھدا ہرگز دیر نہ لا
روشن سوچ وانگ سی سیر اودہ افلاک
سب پیغمبر اوپر ہوندے سن اسوار

مردہ بہا لونین ہو وندا زندہ جاندا ہو
 ایسی تیزی چال تان دتی سی خسلاق
 کہندے بعض سوار کو ہویا نہ ایس اوپر
 حضرت میکائیلؑ آپہڑا واک شتاب
 ملا اعلیٰ دے ملک سب کو یہین تہطار
 سر نیوان کر سوچ وچہ ہویا کہنلا طول
 پیچہ سبب حبیب تہین ہو کس دل دہیان
 مین ہن گہر تہین نکل کے خلعت لئی جلیل
 بہر سواری پہچیا حبلی چال براق
 بیکہ ننگہ ہو ورسن سرتے بہار گناہ
 پنجاہ ہزار ان سال لگے رستہ ہوگ
 پل دوختے ہو ووسی رکھیا ہویا ٹھیک
 قطع کرن کس طور تہین ایہہ رستہ انجام
 نظر عنایت جسر میری ہوگ پچہان
 امت تین دی قبر تے ہوجان توین براق
 پل صراطون کرانگا صبح سلامت پار
 وچہ چکارے کہہ دے اوہان ہوسی
 دل تون تون اسبات و احضرت فکر اٹھا
 بولیا ایہہ براق تان تنہی کر آغا ز

جہڑا اوس براق دی سوگھداسی خوشبو
 جہڑے وقت انبیا و امر کسے براق
 وقت سواری نہی دے پایا ایہہ قدر
 پس پکڑی جبریلؑ نے اوسدی آرکاب
 عرض کرن یا مصطفیٰؐ اسپر ہو سوار
 اک روایت جان ڈٹھا اودہ براق رسول
 ہویا جبرائیلؑ نون اللہ وافرمان
 آنحضرتؐ فرمایا سن اے جبرائیلؑ
 ملک پہچے تعظیم نون ہے یہی سکر خلاق
 حشر مارے نکل سی قبرون امت آہ
 کئی مطلوبان اوہاندا پلا پھریا ہوگ
 تہہ ہزار ان سال داراہ باریک تاریک
 بھکے ننگہ ہو ورسن اودہ مقبہ تمام
 اے حبیب نہ فکر آیا ایہہ فرمان
 تیرے ور پر آیا اج شب جوین براق
 اوپر ہر براق دے ساری کر اسوار
 پنجاہ ہزار ان سال داراہ قیامت
 وچہ بہشت برین و اوہان دیان پوچھا
 لگا ہون سوار جان شاہ غریب نواز

و عنقریب لا یرکبی الا الذی النہا علی الا بطی القرشی محمد بن عبد اللہ صاحب القرآن

قسم اللہ دی کوئی تان مین پر ہوگ سوار
 باجہ نبی الا بطی قرشی بزرگوار

عبدالمدد اپت جو ہے صاحب قرآن
 کہیا جب اسرائیل نے قسم خذ راق
 بزرگ زیادہ کو نبی نزد خدا غفار
 جسکے نام محمد سیدی اوہ ہویا لرزان
 نال زمین لگا دیا اپنا جسم لاچار
 جبرائیل رکاب پہر ہویا نال روان
 اک روایت وچہ ہے جان براق اُست
 سفر جبرائیل کر کہند اسے براق
 نان جلتے ایہہ کون جو لگا ہوں سوار
 ہے ایہہ سب بحان اللہ و ما مطلع الود
 دنی فتدلی دا ایہو ہے بلند نشان
 ہے بیماری گناہ دا ایہہ طیب لبیب
 عرض کیتی براق تے او امین وحی
 آنحضرت فرمایا کیا ہے گی اوہ بات
 پایا تیرے وصل تہین شرف جو اشتاق
 میرے اوپر اوسدن کرنی لطف نظر
 اج شب میری حضرت اچھل کریں او
 تان خواجہ کونین نے عرض کیتی منظور
 دو وزن طرف براق دی روایت ہے اُس رات
 نور عرش دی شمع سی روشن ہر ہر پاس
 بطحا د امیدان سی روشن شمعان نال

نام محمد مصطفیٰ بنیان داسکطان
 جدی واحد ذات ہے سنتون ابراق
 محمد نالون نان ہویا تیری پر اسوار
 ہوئی نہایت شرم تہین نظر عرق روان
 تان خواجہ کونین دا اد سپر ہویا سوار
 سجد اقصیٰ ول چلے اولون شاہ جہان
 تندی کیتی چڑھن جان لگا عالمی ذات
 ایہہ بے ادبی کیوں کیتی اسدم بالافتا
 ایہہ تے سب جہان دا ہر اعلیٰ سردار
 فاعلیٰ الی عبیدہ ما اوحیٰ دامنیع اسرار
 ہیکا قاب قوسین وچہ اسدا خاص کان
 ایہہ محمد مصطفیٰ ربا خاص حبیب
 مینون ایس جناب تہین عرض حاجت اک ہی
 عرض کرے براق تان یا حضرت اج رت
 قیامت لون کئی ہو وس حاضر پیش براق
 ضائع کریں نہ حضرت مینون دن محشر
 رکھیں قدم رکاب وچہ مینون کے شاد
 تیرے اوپر چڑھنگا جدم ہوگ حشور
 اشی اشی ہزار سی ملک کہلا خوشذات
 قدم مبارک بنی نل سارے نیک قیاس
 جیو نہر جمال تہین روشن دار جلال

مغر معطر قدسیان ہو یا پاکے بو حکم ہو یا درگاہ دا پردہ ستر حشر او نہان پردیان تہین ایدم اکو دیہو اوٹھا اوہ روشن الوار جو اک سوٹھ ہزار	سوچ چند تے تار یان وجہ نہ ایشی لو او پر نور حبیبے جو رکھیا ستار جان اک پردہ چکیا ہو یا نور ضیا سبے فائق ہو یا اوہ نوری اسرار
---	---

لطیفہ

نور محمدی اک جزو چون جُبران ہزار سبے غالب آیا اک جزو نور رسول ہزار اتے اک صفت جو نال اسماء معبود بخشش لطف خداے تہین عجیبین انہول	اک سوٹھ ہزار جو شعل پر الوار - اک او پر ہے رب دانام ہزارات رسول گناہ بے اوٹک اساندے جیکر کریم بالود یار بے ہج درود توں او پر روح رسول
---	--

رجوع بقصہ

ہو یا جدون براق تے آنحضرت اسوار کہیا جبرائیل نے کچو نان لگام ہو یا روان براق تان ڈاڈی تیز نیال جیکر اندر راہ دے سنون آوازہ کو مینون حضرت دیکھ مین بیت مقدس جا جبرائیل تے ہو ملائکہ طرف مین یا دوم روایت اس طرح کہندا شاہجہان پایا ہتھ رکاب وچ حضرت جبرائیل حال بزرگی او نہان تہین مینون ہوئی حیا	کہیا پکڑ لگام لون تیز ہووے راہوار ایچہ سب کچھ ہے جاندا جانان جس مقام عرض کیتی جبرائیل تان حضرت سن ایہ حال دینک جواب نان او سنون کچھ تو جبر ہو اک روایت اس طرح کہندا بنی خدا مسجد قصے آگئی اک لمحہ وچکار مسجد قصے طرف جان ہو اسین بہان غاشیہ موٹے چکیا حضرت اسرائیل عذکیتا مین تان کہندا اسنو حبیب خدا
--	---

کہے رب دی بندگی کئی ہزار ان سال
 کئی ہزار ان سال میں کیتی رہدی یاد
 خدمت تیری اسان لون آئی بہت پسند
 عرض کیتی میں رب جیو یہ خلعت سامان
 جس صاحب دانام تون نام اپنے دینال
 کہتم عدم تہیں اوسنوں جدون کریں پیدا
 حکم ہو یاد رگاہ واسن اسے اسرافیل
 لیا وان گامین زمین تون اوپرست سما
 مکے تون لئے اوسان سجد اقصی تا
 شہر مکہ تہیں لیکے بیت مقدس تا
 القصہ فرمایا سرور عالی شان
 سچی طرفون اکہدا کوئی ایہہ تحقیق
 یعنی جلدی نان کروہل گیاہیں راہ
 کہہی طرفون اس طرح آئی پھیر ندا
 عورت اک آراستہ سوہنی زیورنال
 کہندی پھیر محمد اعرض میری سُن جا
 میں پچھیا جبریل تہیں ایہہ سن کوکُشنا
 کردون حضرت اوسدی جیکر بات قبول
 اک روایت وچہ ہے اگون پچھون ہی
 جے منادی پیش دی سُنون او مقبول
 جیکر پچھلی طرف دا کردون نبی خیال

غاشیہ داری آپ دی منگی خواہش نال
 بیٹھان عرش عظیم تان ہو یا ارشاد
 منگ جو خلعت سنگنان کیہا رب بلند
 حوالا امت نبی دی کردا مان اس آن
 ساق عرش تے کچھیا میرا ایہہ سوال
 خدمت اوسدی اک گہری مینون کریں عطا
 قرب کرامت اک شب اوسنوں ہوگی جلیل
 سب خزانے کہول کے اوسنوں دیان کہا
 اوس جگہ تہیں لیا وسان اوپر ہفت سما
 غاشیہ داری اوسدی توہین کرنی جا
 گزرے تھوڑی راہ جان ہوئی وارعیان
 لَا تَعْجَلْ فَاِنَّكَ اَخْطَا الطَّرِيقَ
 یاد کہنا جب بیل کر کیتی نان نگاہ
 کیتا کچھ خیال نان گئو براق چلا
 ہوئی کھڑی براق دے اگے آئی الحال
 نظر نہ کیتی اوس دل جان دے واگ اٹھا
 کیہا روح یہود واپہلا آہا سار
 ترسا امت ہو وندی تیری سند و سول
 ایسوی طور آواز سی سُندا پاک نبیؐ۔
 مشرک امت ہو وندی پیش نہ جان دی مل
 گبر ہو آتش پوجیدی امت سب جہان

اوہ عورت آراستہ دنیا پئی نظر حصی امت ہو ندی تیری دنیا دار سُن آواز منادیاں دیناں ناں جواب دائیم ایہو فکر سی جوامت دا حال ثابت قائم کس طرح ہو سں اوپر دین دُسیا شب معراج وچہ اندلے اسرار	جیکر اوسول دیکھو دن توں اُسے خیر بشر شکر الہی انہا ندی سنی نہین گفتار ایہہ سی حکمت ایس وچہ جوادہ نیک خطاب میرے سچے کیا ہو سی کیا چلن ایہہ حال ایس اندیشہ وچہ رہے دل حضرت عمکین امت تیں اسلام پر رہی نہت قرار
--	---

قوله تعالى يثبت الله الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
ثابت رکھیا اداون کو دن کو کلابان لکھا تھقل ثابت ہے سچ حیات دینا کے ۱۲

روایت ہے فرمایا حضرت نبی کریمؐ اوس پتھر دے وچہ سی چوٹا اک سوراخ پانی اوس سوراخ وچہ چاہے پہیر پڑے پچھیا تان جبریل تہین کی ہو اسدا حال پانی وانگوں باتے موہنہ تہین نکلے جو پہر فرمایا ملے آمینوں تن انسان طرف بڑھے تے کر بڑے کیتا ناں ہیا اچھا کیتا یا نبیؐ کہند اجب بدائیل بڈیا بن کے آگئی دولت سی اس جا ایسرا وہ جوان سی عافیت آرام دولت اتے نصیب بھی پکڑن ناہنہ قرار خوش خبری ہو یا نبیؐ تینوں ہر ہر حال دو پیالہ پہر کیتو حاضر وچہ جناب	اوستہین سچھیاں گئے سان پس اک ننگ ٹکیم پانی اوس سوراخ توں نکلے پیا فراخ ایسیران وڑ سکدا ڈٹھا نبیؐ کہڑے کہیا ایس سوراخ دی ہیگی موہنہ مثال پہیر نہ داخل موہنہ وچ ہو ندی ہرگز کو اک بڈیا اک کر بڑا تجتسا مرد جوان نظر کیتی الطاف دی ایسیرل جو ان بڈھے تے دل کر بڑے کیتی نہین دلیل نصیب بد لکے کر بڑا حاضر ہو یا سا کیتا تان پسند جو نیک ہو یا ہو کام سب نعمت آرام ہے جو رہے وچکار عافیت تین سا تہ ہے ہوامت دینال اکدے اندر شیر سی اکدے وچہ شراب
---	---

دینار سے یہ کہہ رہا تھا وہ دو لوہے کے پکڑا	بہت بے دھڑکیا میں کہے خمر لیا
اودہ پیا نہ شیر دامن پیتا خوش شہر	سج گیا میں اوس تہن کہے وحی خوشخوار

اھدیت کما تکت الطریق للمستقیم ورحمت الخمر علی امتک

امت تین پر یا نبی کہلا سدا راہ طوام اتے ہو آب ہے اندر دودھ عین دو پیالہ ہو رہے لیائے بعد ازان دو لوہے پیتے اودہ میں کہند اجبرائیل ہے امت دیو لے گئے شہد سبب بقا کہیا جبرائیل جان شوڑا راہ گیا اور ایں مقام سے نفل نسا زگزار پڑھ کے نفل نمازین ہو گیا پہیہ سوار نفل پڑھو دایس با نفل پڑھے اس تہان کھڑیا ندا اوس نے ہاتھ بٹا کھڑیاں اوس بہار وچ لے آکے رکھو جو کہند اصرعی مرد و احضرت ایہہ نشان زیادہ کر و جمع ہے مال اوپر ہو مال بوکا کہوہ وچ پاؤندا ٹٹھامین اک ہو کہیا وحی شمال ہے ایہہ ریا اعمال	دسی ایہہ تسلیم ہے حرمت خمر تباہ ملیا ایہہ جہان ہے نالے اودہ جہان اکہ سے اندر آب سی اک وچ شہد عیان خوب سا کیسا تون یا نبی اس وچ نہایت دلیل ہو گا عملان واسطے آب سبب صفا ایہہ مدینہ طیبہ اس جا اتر آ تیری ہجرت گاہ ہے ایہہ دار قرار طور سینا پہیر آیا وحی کرے گفتار پہیرا گے اک آدمی سے ہو ایمان چکے نان چاک سکدا پہیر رکھو اد سجا چھپھیا میں جبرائیل تون ایہہ کیسا ہو طور جمع کریندا مال ہے خرچون دودھ پھان جمع کرندا اوسنوں رہندانت خیال خالی بوکا آؤندا جان کڈھے اس طور محنت ضائع ہووندی نان جواب اک مال
---	---

ایں غلام البنی تہن رہانت درود

آل سے روح نبی پر ہر دم کرین درود

فصل پنجم

در بیان واقعاتی کہ در بیت المقدس بر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر شدہ

مسجد نقشے جان پہونچے نبی کریم نان میرے استقبال تون اودہ آنوسی سب کہندے ایس طریق نال اودہ تمام سلام	اک گروہ فرشتیان اوسجا ہویا عیان مبارک تینوں اکہدے نال کرمت رب السلام علیک ایہہ جیو نکرہے ارقام
--	--

السلام علیک یا اول یا اخر یا حاشر

کہیا میں جبریل تون ایہہ کس طور سلام کہیا جبرائیل نے اول تیرا نام حشر خلائق ہووسی اول تیرے نال روایت اس عنوان پر ہوئی ہے مرقوم اول سناری خلق تون ہویا اوسدا نور اوتار یا نبی براق تہین آکے جبرائیل مرکب سب ایٹا دے جس حلقہ دینال مسجد نقشے وچ میں آیا بعد ازان لیاے سن تشریف اودہ خاطر استقبال اک روایت اس جگہ بنیادے ارواح کہیا جبرائیل میں تیرے سب بہرہ سہنان صفان بنایان ہون کرن امام فانغ ہوئے نماز تہین اسین جدون اسجا خاص فضائل اپنے لکے کرن بیان	کیا وجہ جو انہان ایہہ سدے میر عوام اول شانہ حشر تون ہو سین پیش تمام تون آخر انبیاء میں آخر نام کمال ور نہ مناسب معنی ہوندے ایہہ معلوم سب دنیا تہین اوسدا آخر ہو یا ظہور مسجد پیچھے بہندے اودہ براق اخیل بدھے ہے بن دتا ایہہ براق کمال جماعت اک انبیاء دی نظر پی اوس تہان شرط تعظیم تکریم دی کیتی اودہ انہان کمال جمع کیتے کن رب نے خاطر نیک صلاح کرین امامت پیش ہوہین ساری انبیاء کیتی میری اقتدا سب انبیاء کرام کہیا بعض انبیاء نے اول حمد خدا پہلان ابراہیم نے کیتا ایہہ عیان
---	--

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اتَّخَذَ لِنَا حَلِیْلًا

حمد خدا واجب مینوں گیتا خاص خلیل | کہیا تنہا امتی کیستما قدر جلیل

اِنَّ اَبْرٰهٖمَ کَانَ اٰمَنًا فَاٰتٰنَا اللّٰهَ حَنِیْفًا

خلاصی اک نمرود تہین مینوں دتی رب
 موٹے کرے بیان پہر لگے نبی کریم
 دتے باران مجھ کے مینوں رب ارباب
 مین تے میری امتان کارن مقبول
 سرتے سایہ ابرو اکیتا پھیر خدا
 پھیر کہیا داؤد دے حمد خدا غفور
 میکر اوپر اوس نے رکھیا ہو حسان
 لوہا میکر تہہ وچہ کیتا موم مثال
 دتا مینوں رب نے سارا ملک جالوت
 پھیر کہیا سلیمان نے اکہان حمد خدا
 دیو پر یان دی فوج کل زیر کیتی فرمان
 دیکھان دانگون حوض دیو اچھی دانگ لیا
 جانور ان دیان بولیاں مینوں ہوئی تعلیم
 میکر جیہا ملک نان ہویا کسے عطا
 عیسیٰ علیہ السلام پھیر کردا احمد رحمان
 روح اللہ ہی اکہیا آدم مثل بنا
 توریت انجیل زبور وچہ معنی حکمت گنج
 سٹی لو ان زمین تہین شکلاں مرغ بنا
 سر و کیتا رب اک لون نال سلامت سب
 حمد خدا واجب مینوں اپنا کہیا کلیم
 جاری ہو پتھرون باران چشمہ آب
 من سلوا لون کردا جھگل وچہ نزول
 دتی پھیر توریت رب ہو رہزار عطا
 جس کیتی تعلیم من پاک کتاب زبور
 کیتا مینوں خاص ہے نال عجب الحان
 کیتے میکر تابع طائر اتے جبال
 ہو رہ حکومت فیصلہ دتے رب ثبوت
 جس نے کیتے تابع جن شیطان ہوا
 کرن تعمیر عمارتان ہو رہ تصویر ان جان
 میری خاطر حکم تہین کردے جلد طیار
 دتا اللہ پاک نے مینوں ملک عظیم
 ملک اتے ہو رہ مال سب دتا پاک خدا
 کیتا کلمہ اپنا مینوں جس عیان
 تعلیم انجیل وچہ شکم جان کیتی آپ خدا
 سارے معنی دس دتے اللہ میری
 پہوک ماہ ان وچہ اوسدے زندہ کرے خدا

میں ہتھ لایاں ہووندی راضی تے وشاد
ہو رہی تمام الائیٹون کیستہ پاک خدا
کسی وجہ تھیں اسان پر غلبہ اوسدانان
وارو وار فضیلتان چکے سب سنا
مینون کیستہ جس نے رحمت عالمیان
قرآن شریف عطا پہر کیتا رب خیر
امت میری امتان پاسون افضل جان
اول آخر ادھان لون کیتا رب غفار
فاتح خاتم اکھیا کیتا رب پسند
عطا جناب دما ب تھیں جو سن خاص صفات
مرا دکشائش ایس تھیں ہے دن بدر ہرا
ہے معلوم خدا تے فن جو اہلی ارشاد
نبوت سے کمال ہو ختم دتی رب کر
اول آخر نام میں شاہد تے مژکی
داعی طرفے رب دی ہو سراج منیر
احمد وچہ انجیل دے کیتا رب عیان
بھی محمود زبور وچ نام میرا مقام
شکر خدا زمین میں سجد ہوئی عیان
ہدیہ اتے غنیمتان وچہ فتوحات عطا
سبع مثانی آیتان ہو قسداں عظیم
علم بیان توحید دا وچہ قرآن نے سب

کوٹھاتے ہو رہو رہو جو اندھے مادر زاد
پہرے مینون آسمان تے زندہ لیا اوٹھا
سچا یا شر شیطان تھیں میں تے میری مان
پیغمبر فربا یا جان سارے انبیاء
میں بھی کیتا رب دا اوس دم حمد عیان
کیتا ساری خلوت تے مینون نبی بشیر
جسدے وچہ سب چیز دا بیگا وچ بیلا
ادھان تائیں اکھیا وسط تے عدل پکار
سینہ میرا کھولیا کیتا نام بلند
اند رخص روایتان آکھے ایہہ کلمات
فاتح کیتا جس مینون اوسدی حمد ثنا
فاتح دی تفسیر وچ ایہو کہن مراد
اول سب توں کھل سی میری قبر حشر
ہو سی میرے بعد نان ہرگز کوئی نبی
مینون کیتا رب نے نبی بشیر نذیر
نام محمد رکھیا میرا وچہ تہران
وچ کتابان پہلیان حامد میرا نام
حاشر عاقب متقی رحمت عالمیان
حکم پانی دا خاک تھیں کیتا رب روا
خواتم سورۃ بقرہ تھیں داس شرف کریم
دتی بہتر امتان نالون امت رب

توبہ واد رکھیا قیامت تیک کشاد
 ہو پرخیمب راندی سنی دنیا وچہ دُعا
 گناہگار ان لون حشر دن لیوانگا بخشا
 کیتا ابراہیم بنیان لون فرمان
 تان پہر سارے انبیا کہن لگوئے کمال
 دیتان خاص کر امتان ہوری کسو نہ مول
 امت کارن حکم سہل منگین پیش الہ
 ہتھ میرا تان پکڑیا آکے جبرائیلؑ
 ڈٹھی پوڑی اوستے کہلی تیکر آسمان
 ہو رڈٹھی نان چیسری مین اس نالون خوب
 اک سر او پر زمین دے دوجا تا آسمان
 اک پایہ چاندی جڑی سی موتی نال ایت
 پر پوڑی لون دوسن سبز زمرود جان
 قدرت اللہ پاک دی وچ حساب نہ آ
 ستر سالہ راہ سی اک تون دوجہ تاک
 پنجاہ ہزار ان جس دا تلخ ملک مدام
 میری دل خوش ہوئی کیکر نال شارت سب
 آسمان لون دل زمین دے زیوں نال آسمان
 آوے ایسے پوڑیوں جاوے ایں سبیل
 ایہو پوڑی نال دوجہ پندی اوسم علم
 ہو سوا براق دا گیا اوس پوڑی راہ

فرشتے بھیجے اپنے بہر سیری امداد
 حوض کوثر بھی ہو یا مینون خاص عطا
 مین ذخیرہ اپنا رکھی اوہ دُعا
 جان فضیلت اپنی کیتی بنی بیان
 محمدؐ فضل تان تہین انہان فضائل نال
 تینون حق سبحانہ بھی امت مقبول
 جتھون تیکر ہو سکے اے بنی آدمی جاہ
 بعد اس تہین فرمایا حضرت نبیؐ جلیل
 صحرہ اوپر لیا یا جو پے سنگ پچھان
 ایسے حسن جمال تہین پوڑی سی مرغوب
 پنجاہ کرواگون اوسد بازو آہے جان
 اک زمرود سبز وادو جلال یا قدرت
 اندر بعض روایتان آیا ایہہ بیان
 جیکر اوہ سچا دیوی دنیا لے چہاں
 پنجاہ مقام اوس زردبان کیتے اللہ پاک
 ملک مقرب رب دا ہر ہر وچہ مقام
 اک دوجے لون دیون دے اوہ بشارت سب
 پوڑی ایہہ فرشتیان دا راہ اول جان
 قبض کرن ارواح بھی کہن سکے عزرائیلؑ
 کہندے ویلے مرگ جان اکھان ہون پریشان
 نال صحیح روایتان آنسو رزمی جاہ

اک روایت ایہم ہے حضرت جبریلؑ
 اک روایت اکہیا ایہم ہے نبی خدا
 اوین جان مین کہولیان چشمان امن امان
 اک روایت وچہ ایہم کہیا نبی خدا
 ست طبقہ آسمان دے ہوز مین تمام
 عرض کہیتی اوس یا نبی مینون جل جلال
 اس پوری دے سرور پر پھر اہو یا مقام
 پڑھان ورو د شریف مین ہر دم نال زبان
 جان لگیا اس ملک تون آیا اک دریا
 دریائی تے جگلی جو جنادر سب
 اس دریا واقاصیہ رکہیا نام خدا
 اک قطرہ نہ ڈلدا نیلا رنگ پچھان
 پہونچیا لنگ دریا مین پاس خزانہ وا
 ستر ہزاران ملک سی ہر اک نال زنجیر
 پہر مین پہونچیا فلک تے ادھ ہر اک دریا
 چنانچہ دامن اوسدا آئیا اوپر زمین
 ہنگا ہر آسمان وافلک ایسے اطوار
 وکل فی فلک یسبحون ہے فرمان خدا
 دورہ چھڈیا اپنا تان آسمان اول

پران اوپر اسوار کر لے گیا ایس سبیل
 کہیا مینون جبریلؑ نے اکہیا مینون
 ڈٹھا اپنے آپ لون مین اوپر آسمان
 اوس پوری تے دیکہیا مین اک ملک کٹھا
 ہتھان اندر پکڑیا مینون کہے سلام
 پیش آدم تون خلقیا پنجی ہزاران سال
 رکھان دل وچہ حب مین تیری نبی مدام
 اج شب تیکر منتظر تیرا حضرت سان
 دو سو سالہ راہ داسی اوسدا چوڑا
 اندر اوس دریا دے ڈٹھی قدرت رب
 آما قدرت رب تہین معلق وچہ ہوا
 نظری آدم اوس تہین نیلا رنگ آسمان
 ستر ہزار زنجیر تہین بدما نظری آ
 رہن محافظ باد و سارے ملک قدیر
 اوپر موخہ آسمان و قدرت پاک خدا
 تبنو وانگون آوندا اندر نظر مبین
 تارے اس آسمان و تران و سدو وچکا
 آیا حکم خدا پیدا ٹھہریا تدون سما
 چرہیا مین آسمان تے حکم خدا تہین چل

ایس غلام النبی وادم دم ککھ سلام
 اوپر روح رسول دے یارب ہیج مدام

فصل ششم (۶)

و غراب ہے کہ در آسمان اول بنظر خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم یہ

سرور عالم اکہداجان آسمان اول
باب الحفظ اس باب واکہندو نام خطاب
جندڑا او سپر کہیا مہیسی مروا رید
نداسن جبرائیل دی بولیا اوہ دربان
کون آوازہ دیو ندا ہے گا باہر باب
نال تیرے ہو رکون ہے پیچہ اسماعیل
اوسنون ہے اج سدا اللہ وچہ حضور
خوش آیون تون مرجا کہکے کہولیا باب
فرشتہ باران ہزار سی اسدا تابعدار
اک روایت وچہ ہے اک لکھ تہ تابعدار
پر پڑا اسماعیل سی نالے تابعدار

دروازہ کھڑکا نیا جبرائیلے چل
موتی سُرخیاتوت تہین ہو اوہ سارا باب
سی دربان اس باب واسماعیل سعید
ایسی سنی آواز نان مین سی وچہ جہان
کہیا جبرائیل نان بونا کہول شتاب
کہیا سی کے نال ہے محمد نبی حلیل
سکے نام محمدی ملک ہو یا مسرور
داخل وچ آسمان مے ہو یا نبی شتاب
ہر ہر اگے ملک پہر تابع باران ہزار
ہر ہر اگے اس قدر تابع ملک شمار
اس تسبیح نون و مبدم اندر لیل نہار

سُبْحَانَ الْمَلِكِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْأَكْبَرُ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

حضرت نے فرمایا دنیا دا آسمان
اک روایت وچہ ایہہ دنیا دا آسمان
نام رفیق اوسدا پنج سو سالہ راہ
اندر اس آسمان دے کئی امو عجیب
جماعت اک فرشتیان ڈوہی وچہ قیام

بہت مصفا دی کہیا گویا شیشہ جان
ہے گا مروا رید جو سبز بنایا جان
موٹیائی آسمان دی کیتی پاک الہ
آئے اندر نظر دے کہندا خاص حبیب
سرنیوان کر عجز تہین تسبیح پڑہن ام

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ -

ایہ عبادت انہاں ہے چھدا پاک نبی
تدوے اس تسبیح دے اندر ہین مدام
کردرخواست رب تون ثواب عبادت ایہ
حضرت راگے رب کے کیتی تدون دعا
حکم ہو یاد رگاہ داوچہ نماز قیام
لازم وچہ نماز دے کرن قیام ادا
پہر سچہیا جبریل تہین حضرت نبی کریم
کہیا جبرائیل نے انہاں عدد و شمار
پہر فرمایا مصطفیٰ اندر ایس شمار
مروارید نفیسی تخت اوپر خوش حال
بدن مبارک تے پھد می سی دوزی پوشاک
پاس اوسدے بیجا یکے سارو کرن عیان
سَاحِ الطَّيِّبِ مِنْ بَكَانِ الطَّيِّبِ کہو کر و دعا

وحی کہیا آسمان وی جدون پیدایش ہی
تیک قیامت انہاں دارہسی ایہو کام
امت تیری لون ملے ایسا درجہ بہ
امت میری لون کرین رتبہ ایہ عطا
امت تیری واسطے فرض کیتا اکرام
ثواب عبادت انہاں داوہناں ہو و عطا
کتنے وچہ تعداد دے ہین ایہ ملک عظیم
باہرہ الدنہ جاند اہے کوئی زہن ہار
ڈٹھا آدم صفی میں ملیا اوسنون جا
بیٹھا ڈٹھا اپنے پورے قد دے نال
ارواح اوسدی اولاد دے حکم کیتا رب پاک
جان روح دیکھے مومنان ہوندا سی شان
پہر اعلیٰ علین وچہ دیون روح پہونچا

کما قال الله تعالى إِنَّ كِتَابَ الْأَكْبَرِ أَرَفِي تَحْلِيلَيْنِ

کافران اتے منافقان جان روح ظاہر ہو
رُوحُ الْخَبِيثَاتِ مِنْ بَكَانِ الْخَبِيثَاتِ مونہہ تہن کی بوتا
کہیا جبرائیل نے یار سؤل علم
سرور اوسدے پاس جا کرے آداب سلام
اے پُت صالح مر جا اکہاں حمد ربی
تینون صالح نبی ہے کیستا عالیشان

لعنت کردا اوہناں تے عمکین خاطر ہو
لیجا ندے سچین وچہ روح اوہناں نے تان
آدم تیرا باپ ایہہ اسنون اکہ سلام
آدم خوش دل ہوئی کے دے جواب سلام
جس نے میری نسل تون اکرم کیتا ہی
حضرت آدم اکہدے ایہہ تسبیح ہر آن

سُبْحَانَكَ جَبَلِ رَجُلٍ سُبْحَانَكَ أَوْ سَاعِ الْغَدَى سُبْحَانَكَ اللَّهُ وَبِحَمْدِكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَتَعَبَّرَ عَنْ سَفَرِهِ اللَّهُ

حضرت آدمؑ ول میں کیتی جدوں نظر
اک دروازہ دیکھیا اوسدے کہی ول
سچی ول جان دیکھدا ہسے راضی ہو
پچھیا جبرائیلؑ تہین حضرت ایہ بیان
کہیا جبرائیلؑ جو در سما مفتوح
دروازہ کہی طرف واہو دوزخی ول
سچی طرف دیکھکے نیکاندے ارواح
بدبختان وی دیکھ کے حالت کہی ول
پہر فرمایا میں دیکھی اگے ہو روان
جان اوہ داسے بیچ داک پندہ فی الحال
کہیا جبرائیلؑ نے ایہ اوہین ذیشان
شاید نیان نہیں توں الداد فرمان

سجی طرے دیکھیا خوشبو والا در
بو بڑی ہے آوندی اوستہین ہر ہر پل
کہنی دل جان دیکھہ والا لونین پنڈارو
زیہہ ورازے کیا مین مینج س عیان
ہے ایہہ باب بہشت واجا و مکیان
جاندی اس روزانیون روح پنجمان چل
راشی ہوندا حنف مینا آرم نیک مصلح
روزا ہے افسوس کر ایہہ بوجہ ت گل
کہیتی وچہ مشغول سی جماعت اک انسان
اکدے ست سو ہوندر مین چھیا ایہہ حال
صدقہ خدمت طاعتان کردی بہر رحمان
وچہ قرآن شریفے ہیک صاف عیان

مَثَلُ الَّذِينَ يُبْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ مِمْصَاحًا مِمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ أَلْبَتْ سَبْعَ سَبَابِلَ فِي كُلِّ سَبِيلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ

مثال او نہاندی خچ جو کر دے اپنا مال
اک دانہ نون بیج دے اوہ ست خوشے ہو
اک جماعت پر ہی مین ڈٹھی حالت پنج
حال او نہاندا پچھیا وحی کہے تارا ز
جو جماعت وچ نہان رلدے جلدی نال

رستہ وچہ راہ دے مانند ایس مثال
ہر خوشہ وچہ ہو زندا دانہ پیدا نشو
پتھر لے لے مار دے ملک اندھان سروج
ایہ سن سستی کا ہلی کر دے وچہ نماز
کرن رکوع سجود نام پورا نال حسیال

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - قَوْلَ الْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ط

سستی کر دے رات دن پڑھنا نیا

وہل ہے اونہان نمازیان اودہ جو وچہ پنہاں

اک جماعت ہو رہے تھے میرا ہوتا گذر ادھنان ملائک دوزخی کھن دوزخ ول چار پائے حیون بکدے ہنگر ول چراگاہ کہیا جبرائیل نے ایہہ ہن صاحب مال	ہنگے جیکے تریہہ تہین حال ہو یا ابترا کہا نان پیمان دوزخون تا اوہ کہا دن چل پچہیا جبرائیل تہین کون ایہہ لوک تباہ کیتی ادا زکوۃ نان تا ہے انہان حال
--	--

قال الله تعالى - الَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَفْقَهُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

چاندی سونا جمع جو کر دے ہن سدا دے بشارت ادھنان نون نال عذاب الیم اک جماعت مین ڈوٹھی لگے جا کے پھیر دو جے پاسے ادھناندے ہر گوشت مردا پچہیا جبرائیل تہین مین انہاندا حال کیتی طرف حرام دی ہیگی انہان نگاہ الْحَيَاتِ الْخَاشِعَاتِ الْحَيَاتِ حیون فرمان خدا فرمایا ہو گر وہ تے میرا ہوتا گذر اکو پچھے اونہان دے کٹدی باجہ شہا کہیا جبرائیل نے ایہہ اوہ لوک تباہ اکہیان اتے زبان تہین اشارہ تے ہو گال	کر دے خچ نمول ہن اندر راہ خدا سُن مین اگے چلیا کہندا بنی کریم رنگارنگ نعمتان ادھنان اگے ڈھیر چھڈ نعمت کہا دے اوہ مردار خوار کہیا ایہہ اوہ جہان نے چھڈ نکاح حلال تیک قیامت انہاندا ہو سی حال تباہ زانی عورت مردو ہو سی حال بُرا چاہرے اوپر سولیان بکدے بد کردار آون جاون والیان کپڑے دیون پاڑ ماہ گذران نون تنگ ایہہ بیٹھہ کن چڑاہ کر کے آسے ہسدے ایہہ گر وہ جہال
---	--

قال الله تعالى - يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْعُدُوْا كُلَّ مَسْرٰطٍ ۙ لَّعَلَّكُمْ تَقْضُوْنَ سَبۜۤاۤئِلَ اللّٰهِ - وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی - وَاِذۡ اَمَرۡنَا بِهٖمۡ يَتَّبِعُوْا مَا

پہر فرمایا پوچھیا مین اک بندہ پاس ہن دی اوس بہار دھڑھان نہین مجال لوکی بہار لیا کیے ہو رہی دیون دہر	کہیا بہار اوس پشت و اوپر باجہ قیاس لوکان تائین اکہدا بہار دیو ہو سوڑال مین پچہیا جبرائیل تہین حال اس ظاہر کر
---	--

کہیا ایہہ خیانتی ہے گا بد کردار ہوڑ زیادہ ایسدی گردن ہوں گستاہ	حق لوکان دے ایسدی گردن اندر بہا ڈردا ناہنہ الہ تہین ایہہ بندہ گمراہ
قَوْلَهُ تَعَالَى - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَكُنُوا لَهُ عَدُوًّا إِنَّكُمْ	
الہ تلے رسول دی کرو خیانت نان پہر اک آئی قوم سی راہ سیکر فی الحال ثابت ہونڈے پہیر اوہ کٹن دوجی وار مین پچھیا جبریل تہین کون ہیکو ایہہ لول نال خوشامد اوہنا مذاہو ٹھہ کرن تصدیق	اکیں اندر بھی چھیر ہوڑا نانت نان کٹن موخہ لب اوہنا ندی قینچیاں آتش نال دیر نہ کر دے اک گھڑی ملک اندر اسکار کہیا ایہہ خوشامدی باوشا ناندے کول ظلم فق تہین منع نان کردی ایہہ تحقیق
وَلَا تَوَلُّوْا إِلَى الَّذِينَ يَنْكُرُوكُمْ خَلْفَ ظُهُورِكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ	
پہر فرمایا راہ وچہ ڈٹھا ہوڑ گروہ پہیر اوہنا نتون دیو ندے تا اوہ نہاؤن عرض کیتی تان وحی نے ایہہ مین جلی خور	بدن اوہنا تہین کٹے گوشت بانڈوہ پچھیا جبریل تہین ایہہ کیا حال عجب غیبت کر دے خلق دی ہو اللہ دی چور
قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خَلْفَ ظُهُورِكُم مَّن يَنْكُرُكُمْ أَلَا تُبْصِرُونَ	
کہیا تسین ہو چا ہونڈے کہاؤ ماس بہرا پہر فرمایا دیکھیا اک گروہ دا حال یعنی لب زیرین جو لمے ایس قدر اوپر لے لب اوہنا ندی تے پہونچو جا پاک تے لوہو دوزخون اوہنا دیول لیا حضرت پچھیا کون ایہہ کردا وحی بیان	بیشک گوشت بہا یان کہاؤن بہت بُرا کیریان اکہین رو سیاہ بلن پہونچو قاتل قدمان ہٹھان مسکدو حال اوہنا بستر پاک اتے لہو دگدا ہو یا حال بُرا گدہیاں وانگون ننگے دے پناہ خدا شرابی تنی سے امتی جہڑے نافرمان
أَمَّا الْحَمْرُ وَالْبَيْسَرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَنْزَالُ مِمَّنْ يَنْكُرُكُمْ أَلَا تُبْصِرُونَ	
پہر فرمایا مین ڈٹھے ہوڑ اک نافرمان	پچھلے پاسے اوہنا ندی گدھی کچھ پان

صورت و انگون خاک کے ہوئی بل خراب کہیا جبرائیلؑ نے جو ٹھٹھے ایہہ گواہ	اوپر ہٹیاں اونہان لون ہو پیا عذاب جھوٹھے گواہی دیکے ہو یا حال تباہ	
قوله تعالى: اَلَا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَفِّرُونَ ۝		
پہر فرمایا ہور قوم ڈھٹی سو بے پیٹ تہمین پیرین بیڑیاں طوق گل وچہ سا	رنگ اونہاندے زردہین پو رہیخ لپیٹ اُٹھ نہ سکن بے اوٹھین دیون لے پا	
اوپر ہٹتہ عذاب وچہ پچھتے حال نبیؐ کہا دا جنہان بیاج ہے حشر اونہان اس حال	کہا دا انہان بیاج ہے دوسر حال وحیؐ جیو کر حیریا جن ہی ہوش نہیں اک وال	
اَلَّذِيْنَ يٰۤاَكُوْنُ الرَّبُّ اَلَا يَقُوْمُوْنَ اَلَا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَخْبُطُ الشَّيْطٰنَ مِّنَ النَّسِیۡطِ		
پہر مین ہور اک قوم دا ڈٹھا حال بُرا نکلے کالا خون جان زندہ ہون پہر	پہر کے چہریان آتشی کوہن فرشتے آ پہر فرشتے مار دے مولخ لاون دیر	
کہیا جبرائیلؑ نے خونی ایہہ زبول موسان و اناحق ہے انہان کی تاحون	وَمَن يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَدًّا فَنَجِزْ اَوْلٰٓئِهِۦ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۖ	
پہر مین ڈھٹیاں عورتان نبیؐ کرن فرماں گر ز فرشتے مار دے روون کتیاں انک	مونہہ کالے تے اکہیاں کیریاں انہان جان پہننے کپڑے آتشی برا اونہاندا سانگ	
خضم و کھلے انہان نے کہندا جبرائیلؑ	تان ہن ایس عذاب کے اندر حال ذلیل	
اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النَّسَاءِ - ترجمہ - آدمی غالب ہین عورتون پر ۱۲		
فرمایا اک قوم لون مین پہر ڈھٹا قید سوکل اوپر اونہاندے دو ملک او تہان	لنگے وچہ ہوا دے اوہ اُسے جاوید اکہیاں کجنگ کن تہین لنگے اک اونہان	
تہم اونہان لون آتشی دتے آہے رب بے کوہ ابوقیس پر کہہ دیون اوہ شاخ	شعر ہزاران شاخ سی ہر تہم نال غضب گل خاکستر ہو جاوے اوہ پہاڑ فراخ	
مارن اوہ اس قوم لون انہان تہان نال	نالے اس بیج لون پڑہدے اوہ ہر حال	

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُتَّقِدِ سُبْحَانَ الْمُنْتَقِمِ عَلَىٰ عَدْلِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْعَظِيمِ ط

کہا جبرائیل نے ایہہ منافق خواہ

اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الدَّكَرِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ط ترجمہ تحقیق منافقین نیچلے دوزخ میں ہیں۔

پھر فرمایا آپ نے ڈٹھا اک گروہ
اگ اوہناں نوں ساڑی تیا زو بوند پیر
حالت دسی اوہناں دی حضرت جبرائیل
فرمایا رب مان باپ دی تابع رہو قدیم
اندرجنگلیان آتشی تیدی غم اندوہ
پیر اوہناں اگ ساڑی مڑ مڑا جہنم
بفرمان مان باپے ایہہ سب لوک ذلیل
نان جہ کو نان اُف کرو اکہو قول کریم

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - فَلَا تَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا يَخْصِمُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ط

فرمایا اک طایفہ پیر میں ڈٹھا ہو
اکہیاں اوہناں کیریاں آہے روسیاہ
تہم فرشتے آتشی مارن اوہناں تمام
پیر میں ڈٹھا ملک اک صورت مرغ سفید
ستوین ہڈیہ زمین او سدے آہے پیر
سدی والے ہو دن ذکر عجائب جان
پھر فرمایا دیکھیا ملک شکل انسان
گلے اگ نہ برف نوں ناگ برف بچھا
کہے اگ سے طبق سن سیناں اوپر جوڑ
ہو رہا جامے قطران سی پہنے ہوئے تباہ
کہا جبرائیل نے مطرب ایہہ بدنام
سر اس عرش عظیم سے بیٹھاں با امید
سدرۃ المنتہیٰ وچہ ذکر پڑہیں اوس خیر
انشار الد ایہہ ہی ذکر ہو سی اس تہاں
اوپر لاو ہر آتشی بیٹھاں برف عیان
پڑھا ایہہ تسبیح سی دایم ملک خدا

سُبْحَانَ الَّذِي أَلْفَ بَيْتَنَ النَّارِ فَالْفَ بَيْتَنَ تَلَوْبَ عِبَادِكَ اِصْطَحِجْنِ ط

ایہہ فرشتہ رعد ہے کہند جبرائیل
بدل ایہہ پوچھا وند اجس جا خواہش ب
بدل جہ دن چلا وند اہو دے کرگ آواز
گذرے جان اس جگہ تہیں آیا اک دریا
موکل ہے ایہہ بلان کیتار پ جلیل
بجلی تے ہو کر ٹک دا ایہو جان سبب
رعبت کرے جے اوپر بجلی بنے دراز
عجائب غرائب اوسدی صفت لکھی جا

چنانچہ انجوان وودو سے اوسدا آنا آب	وانگ پہاران اوس وچہ موجان باجہرہ
کہیا جبرائیل نے ایہہ بحر الحیوان	حشر وڈاڑے ہون جد مڑ پیدا انسان
میدنہ زمین تے برس سی وچوں اس دریا	ہر اعضا اس آب تہین ویسی جوڑ خطہ
پہر فرمایا مصطفیٰ جان لنگھے دریا	در دوجے آسمان دا ظاہر ہو یا آ

فصل ہفتم

در واقعات و غرائب کہ در آسمان و م مشاہد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گشتہ

جان درجے آسمان تے پہونچے جاہی	نورانی آسمان ایہہ ڈٹھا کہے نبی
نظر نہ ہرگز ٹھیر دی ایسی ایس ضیا	اک روایت اس طرح کہند انبی خدا
ہیسی سونے سرخ دا نام اودا قیدوم	اگے ہو جبرائیل نے کھڑکایا معلوم
کس بوہ کھڑکایا بولیا تان دربان	نال تیکر ہو رکون ہو جلدی کرین عیان
کہیا میں جبرائیل مان پاک محمد نال	اگون مڑ دربان نے کیتا ایہہ سوال
پاک محمد مصطفیٰ ہو یا ہے اظہار	کہیا مان در کہول دے دیر نہ کر زہار
کہے محمد ضایہ اکھول تا اس در	عجائب اس آسمان ہی ڈٹھے خیر بشر
اول ہئے فرمایا جان کھلا اودہ باب	ڈٹھا مرورید دا جندرا نور عجاب
اوس دروا دربان سی نام اس اسرافیل	دولکھہ اوسدی تابع آہے ملک حلیل
اک اک اگے اس قدر شکر اتے سپاہ	سلام علیکم کہیا میں کہندا عالیجاہ
دین جواب سلام دا سارے با تعظیم	ہور اکرام بشارتان سبھے دین غظیم
نتیج اسرافیل دی آہی ایہہ عیان	جودو جے آسمان دا ملک مہی دربان

سُبْحَانَ اللَّهِ كُلِّ مَا يَسْجُدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كُلِّ مَا حَمَدَ حَمْدًا وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كُلِّ مَا هَلَّلَ اللَّهُ
تَحْمِيلًا وَاللَّهُ الْبَرُّ الْكَرِيمُ تَكْبِيرًا

لنگہ انہان تہین ملک ہوڑ ڈھو بہت فصیح	صفان بنار کوع وچہ پڑدے ایہہ تسبیح
سُبْحَانَ الْوَارِثِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ الَّذِي يَدْرُسُ الْأَكْبَارَ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ	
ایہہ فرشتے جدون دے کیتے رب پیدا سراوچا کر دیکھیا نان دو جا آسمان کرن عبادت رب وی ایس وجہ ایہہ کل تون ہی پاسون رب ایہہ سنگین نا نیاز پہر فرمایا اوہنان تون اگے ہو روان کہیا جبرائیل نے سُن اے فخر عباد سلام کہیا مین اوہنان تون دینک اہ جواب	کہڑے رکوع خضوع وچہ ہوئے نان بالا حضرت جبرائیل نون بنی کرن فرمان کہیا جبرائیل نے مان اے فخر رسل وُعاسگی تان ہو یا فرض رکوع نماز ڈٹھے دو جوان مین پچھیا اوہنان بیان عیسے یحییٰ بنی ایہہ بہائی ماسی زاد نال انہان الفاظ دے با تعظیم آداب
مَرْحَبًا بِالْآخِ الصَّالِحِ وَالْبَتِّي الصَّالِحِ	
بہت بشارت دیون دے اوہہ صاف کر ہو یاں جو کر امتان مینون خاص عطا	نال الطاف خدائیدے دیندی ہو خبر عیسے علیہ السلام دی ایہہ تسبیح سدا
سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْمُنْكَرِ سُبْحَانَ الْآبِدِ الْآبِدِ سُبْحَانَ الْمُبْدِي الْمُعِيدِ	
اک فرشتے تے ہوئی میری پہیر گذر ہر ہر سر و نال سی چہر ستر ہزار اندر ہر ہر مونہ دے ستر ہزار زبان	ستر سہا اوسدے ستر ہزار اک سر ہر چہرہ تے مونہ سی ایسے قدر شمار ہر ہر بولی جُدا سی ذکر کرے رحمان
سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ	
آیا وچہ حدیث دے نبی کرن فرمان بعد فجر دی ستان فرمان پیش پہان پچھیا جبرائیل تہین ایس ملک و حال ہر بندہ وار رزق ایہہ ہر دن کری روان	تنگی ہووے رزق دی جنون وچہ جہان ور وکرے تسبیح ایہہ ہووے فضل رحمان کہیا موکل ایہہ ہے رزقان پر ہر حال جو کجہہ اوسدا کہیا بے زیادہ نقصان

قاسم اسدا نام ہے دیوے رزق مدام کہلادیا کوجبریل نے اوہ بھی پچھلے طور	پہر تیجے آسمان پر گئے علیہ اسلام در کلماتان دیکھیا اوہ ہی کر کے غور
--	--

(۸) فصل ہشتم

در بیان آنچه در آسمان بنظر آن سرور الصلوة علیہ وسلم انغرائب و عجائب آمدہ

آنحضرت فرمایا در تیجا آسمان داخل ہو میں دیکھیا اوہ فلک پر نور رکھی ہوئی اوس وچہ اک نوری قندیل سی در بان آسمان داوڈا عالیشان تن تن لکھہ ہر ملک سی تابع ہر اک نال	کہول داسی آئی کے جس ویلے در بان مرورید سفید دلچکے نور و نور زیلون اوسدا نام سی قدرت رب طیل تن لکھہ اوسدی تابع ملک کیتا حان پرہے ایہہ تبیج سن ہو نہ کہہ خیال
---	---

سُبْحَانَ الْمُحَلَّى الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ الْمُجِيبِ لِمَنْ دَعَا -

ہو فرشتے میں ڈٹے کہندانی دود کہیا سلام علیک میں پاس اہنا ندو جا ایہہ تبیج سی اہنا ندی سجدے وچہ دما	صفان بنا کے پئے ہوئے ساری وچہ سجد سرچاک دین جواب پہر پندہ سجدے جا کدی نہ اٹھے سجدیون ہر دم یاد علام
--	---

سُبْحَانَ الْفَاقِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَفْزَعَ لَهُ لِمَا يَشَاءُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ

پچھیا پاسون وحی دے ایس عبادت حال امت لے ہو ر آپ نون ہو دیکھ عطا کیون جواد نہان ملائکان پیہہ جواب سلام وچہ فرشتیان پہر ڈٹھا یوسف نبی الہ باعث کہنے وحی دے اوسنوں کہیا سلام میں سُنیاں اوہ ذکر سی کرد صبح و شام	مان کہیا جبریل نے تون بھی کریں سوال کیتے فرض نماز وچہ دو سجد و خدا سرچکیاتے پہر پئے سجد وچہ تمام عابد اوسدے اُستی ہی آہے ہمراہ دے جواب سلام دا ملدا با اکرام پرہا ایہہ تبیج سی یوسف علیہ اسلام
--	---

سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِ سُبْحَانَ الْجَلِيلِ الْأَجَلِّ سُبْحَانَ الْفَخْرِ الْوَثِقِ سُبْحَانَ الْإِبْدِيِّ الْأَبَدِيِّ

یوسفؑ پاسون دواع جان پہوشا جہان
سلام علیکم کہیا میں دین جواب اوہ جہب
کہندے اچ شب نان کرین شفاءؑ پر تقصیر
کہندے مینوں ملے پھر داؤدا تو سلیمانؑ
ہو رہا بشارت دیوندے نال کر امت رب
اس تسبیح دے نال سی کر دے یاد قدیر

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَلُوكِ سُبْحَانَ لِقَاهِ الْحَبِيبِ تَقْصِيرُ الْكَلِمَةِ الْاَهْمُورُ

لگے ہوئے روان پہیر کہندے نبی کریمؐ
پر ڈٹھے اُس ملک دے آہے ستر ہزار
مین ڈٹھے اس ملک کے گرد لایاک ہو
دوسواک ہزار سال رستہ ہر اک طول
مارن اوپر اوہنا ندے لے آتش دہتم
ریزہ ریزہ ہوئی کے ہند سے پہیر بحال
وٹھی کہیا اس ملک داسر خائیل ہونا
امت تیری وچ جو ہو دن لوک جبار
قیامت تیکر اوہنا ندا ہو سی ایہو حال
کر سی اوپر دیگہیا بیٹھا ملک عظیم
مشرق مغرب پہونچدا ہر پر کرین شمار
عظیم الجثہ طول قد سنتوں کر کے غور
اک جماعت نون کرن بہت غدا بلول
ریزہ ریزہ ہووندے بیٹھ تہان پر غم
مین چھپیا جبریلؑ تون انہا ندا احوال
جباران تے متکبران دی ایہ قوم مہم
موکل اوپر انہان ایہہ ملک کر غفار
سنیان ایہہ تسبیح سی پڑد ملک کمال

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فَوْقَ الْجَبَارِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فَوْقَ الْمُسْطَافِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فَوْقَ عَصَا

فرمایا اک دریائے پہونچے بعد از ان
کوئی بہید نہ اوسدا جانے باجہ خدا
دنیا نالون ست حصے پانی اس دریا
پھر دروازہ آیا جان گذرے دریا
وڈا اوہ دریاسی صفت نہ ہو دی بیان
بحر النعم اس نام ہے کہندا وحی کُنا
مشرق تون تان غرب تک ہوزمین سما
ایہہ چوتھا آسمان سی کہندا نبی خدا

فصل نہم۔ در بیان غرائب آسمان چھپا رم

<p>فرمایا میں دیکھیا جان چوتھا آسمان مروارید سفید و اک روایت جان چہلا آوے نظر جوئے جگل ہوج پیا اک روایت ایسا نام آنا زیلون کلمہ طیب لکھیا اوپر قفل اکیل موشیا ٹیل یا موشیا ٹیل بعض روایت آ بہت عجائب میں ڈٹے جاچو تہو آسمان ہر ہر اگے چار لکھ نوکر تابعدار</p>	<p>خالص چاندی و اکیس تا میں معلوم عیان تن آسمان تے ست زمین اگر اس آسمان ایڈ اس آسمان و اکیس تا قد خدا سی دروازہ جڈ را دونین نوبہ چون خازن تے دربان اس ملک اے ریل جا کے جبرائیل نے دنا درگہسوا چار لکھ تابع ملک سی اگے اس دربان سُنیان میں تیج ایہہ کروے سب اذکار</p>
<p>بعد اس کے پہر مل پیا موئے علیہ السلام نال دالت وحی دے کہیا سلام میں جا بنلان اندر پکڑ کے مینون نال پیار شکر الہی جس نے دسیا مینون تون یا محمد اچ مات تون جا پاس خدا ہے تینون معلوم کجہہ کی کجہہ نگین جا جیکوئی خدمت اوہنان تو کرے مقرر رب پیغمبر فرمایا میں سُنیان کن نال</p>	<p>اندر اس آسمان دے بعضیاں ششم کلام دے جواب سلام دا اوٹھیا بنی خدا دونین چشمان چسکے کر د احمد غفار پہر رشارت دیوندا کر امت نال بیچون بہین مجلس خاص وچہ غیر نہ کوئی سما امت عاجز اپنی دیون نان بہلا وچہ تخفیف اعمال دے کوشش کرنی سب موئے علیہ السلام دی ایہہ تیج کمال</p>
<p>سُبْحَانَ هَادِي مَنْ تَشَاءُ سُبْحَانَ الْعَفْوَ لِذِي الْعَرْشِ</p>	<p>سُبْحَانَ هَادِي مَنْ تَشَاءُ سُبْحَانَ الْعَفْوَ لِذِي الْعَرْشِ</p>
<p>روایت ہو فرمایا حضرت نبی کریمؐ پچھیا کیون ہین روٹیا بہائی حال سُنا سے بعد جوان اک کیستا رب نبیؐ</p>	<p>خصت اگے ہویا جان روٹیا بہت کلیم کہیا میں نان روٹیا اے خاتم انبیاؐ داخل جنت کرے گا امت اوس سہی</p>

بعض روایت اس طرح موسیٰ دی گشتا بہت بزرگ سی جاندی مینوں لگے رب افضل مینوں ہیرا ہے خاتم انبیاء تو ہی مینوں سہل سی لیکن فضل اخلاص اور پر ساری امتان فضل اوہنا ہذا عین کوڈیان پر نے سی بیٹھے سی ایہہ ذکر رحمان	ہو سی سیری استون اوہ است بسیار آدم دی اولاد تہین اسرائیلی سب حقیقت اندر ایہہ ہے وچہ جناب خدا فضل نفس جے اوسدا مجرد ہوندا خاص افضل است ایسی پارسون است مین پہر فرمایا مین دٹھے ملک چارم آسمان
---	---

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يَأْخُذُكَ شَيْءٌ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

امت خاطر منگ تون پارسون ب جلیل مین تے امت فقہہ چھلکارن ادا تے موسیٰ دی والدہ رحمت انہاں خدا تنے رکے آئیاں خاطر استقبال مروارید سفید دانبیان خوب شکل سب زمرہ سبز دے آہے عالی شان آلاسرخ یا قوت ہو رہم تہاں اس مقدار	ایہہ عبادت انہاندی کہندا جبرائیل منگیا وچہ نماز دے کیتا فرض خدا پہر تہرما یا سی ملی مریم مینوں تار آئیہ زن فرعون ہی بی بیان نیک حال مریم دامن دیکھیا شتر ہزار محل مان موسیٰ دا جو سی شتر ہزار مکان آئیہ دا بھی دیکھیا گوشک شتر ہزار
--	---

ملاقات حضرت ملک الموت علیہ السلام بہ آسمان چارم

بیٹھا اوپر تخت دے غمگین خاطر سی پوڑیاں چاندی سونیون مروارید شہما با جہون رب نہ جاند اکوئی اوہناں شہما سبز پوش تے سوینے نالے نیک کلام دٹھیاں بہکبہ نہ لہندی ٹہناں ہو کمال	اک فرشتہ دیکھیا کیا پاک نبی چار گوشے اُس تختیے ہر گوشے شتر ہزار بہت فرشتے مین دٹھے گرد و تابعدار سبحی ظرفے اوسدے لوزانی ملک تمام دل بیدار تے خوب رو اوہناں خوش حال
--	--

کہیہ پائے ملک اوس ڈٹھے رنگ سیا
آتش موہنوں نخل دی پڑھے جان تسبیح
میٹھا اوپر تختے جو سی ملک کرام
بستری تے مریخ وانگ چمکو نور چشم
تختی اک ہتھ وچہ سی اوہ دیکھے ہر دم
اگے اوسدے او گیا اک درخت عظیم
اوپر ہر برگ و نام آما ارقم
ہر ساعت میں دیکھیا کردا ہتھ دراز
لایکان بھی طرف نون کدی دیوے پکڑا
خوف پیادول دیکھے کے اوس فرشتے نون
میں پچھیا جبریل تہین کی ہے اسدا نام
سب کوئی دیکھے ایسوں ایہہ نام لذات
پاس اوسدے جبریل جادیا میرا حال
کرے تبسم دیکھے اوٹھیا بہر تعظیم
تین تھون کوئی عزیز تر ہو یا نہین سول
امت تیری واسطے میں مان بہت رحم
کیا میں ملک الموت نون راضی ہو یا مان
مقبوض اتے اندوگین دیکھا تینون جو
کہند اجد دا سو پیا میںون رب ایہہ کم
شاید میتون نہ ہووے کچھہ تقصیر اٹھیا
میں کہیا اس تہال دایون دین حال

موہنہ تے ہو ریاس ہی کا لارنگ تباہ
کیا طاقت کوئی اوہنا ندی دیکھے کل قبیح
سرتون لیکے قدم تک اکھیاں جسم تمام
پر ڈٹھے میں اوسدے بڑی بزرگ اتم
اک لحظہ نہ اوستہ میں پھیرے کتے چشم
گنتی اوسدے پتران جانر عرب سلیم
تہال مثال اک چیز سی اگے ملک کرام
پہر ڈا سی اوس تہال تہین کوئی چیز باراز
کہے دلایان نون کدی دیندا اوہ صفا
کنین لگا جسم سی ہو یا حال زبول
کہیا عزرائیل ایہہ ملک علیہ السلام
کردا جدا جماعتان ایہہ اوسدی بات
ایہہ محمد مصطفیٰ ہے محبوب جلال
کہندا آیون مرجا تون لج بنی کریم
تیری امتون امتان کوئی بزرگ نہ مول
مان پیونالون اوہنا ندے سن ای بنی کریم
پریسے دل وچہ جو اوہ ہی کرین عیان
کس دل دلدا شغل ہے اکھہ سناوین ہو
امانت مدان روح دی ڈردا مان ہر دم
جسدے وقت جوابے میں ہو داں لاچا
کہند اسب جہان دی ہو ایہہ تہال مثال

میکر اگے رکھیا قاف توں لیکر قاف
 کہیا میں اس لوح و ہینون حال سنا
 مدت ہر اک عمر دی اس وچہ ہے مرقوم
 نیک ہوو بد بخت یا دنیا وچہ انسان
 شقاوت سعادت اک طرف پتر اوپر حال
 رنگ بدلے اوس برگ دا جان پہر ہوو قضا
 تختی اولون اوسدا محو ہوندا ہے نام
 رحمت والے ملک ہین سجے نیک قیاس
 کہی طرف عذابے کینگے ملک عیان
 پہرین پچھیا انہاندی کتنی ہے تباراد
 اے پر قبض جان ہوندی ہر بندگی جان
 چھ لکھ ملک عذابے حاضر ہوندی آ
 نوبت آوے پہرینان قیامت تیک انہان
 پچھیا ملک الموت تہین دسواہیہ ہی طور
 عرض کیستی یا مصطفیٰ اندر ایس مکان
 ایسر ستر ہزار ہے قایم تابعدار
 جس بندے دی جان دا وقت قبض دا آ
 جان اوسدی لون لیا وندے خلق تیکر اظہار
 تان پہر ملک الموت دا پہرٹیا ہتہ رسول
 کہیا ملک الموت نے سان جو ارشاد
 سہولت نرمی لون کرین میری امت نال

کل دنیا تے ہے میرا قبضہ اینی بنیان
 کہندا نا توین کل دے اس چھ لکھ صفیا
 حالت ایس درخت دی حضرت کر معلوم
 ہر پتر تے کہیا ہر دا نام عیان
 ہوندا جان بیمار ہے بندہ قدرت نال
 ہو کے جدا درخت تہین لوح تے پیدا آ
 قبض کران روح اوسدا ہودی جس مقام
 میکان و کرم قبض کر سوپنا انہان باس
 سوپ دیاں میں اوہناں لون بختا بندی جان
 کہیا عزرائیل نے گنتی ناہین یاد
 رحمت والے چھ لکھ حاضر ہوندی آن
 اس فرقہ لون دیاں روح حسنون امر خدا
 ہر روحے دی خاطر ہے ہوو گروہ نوان
 لون خود کر دا قبض ہین یا کوئی دو جا ہوو
 جسدن داماں بیٹیا اوٹھیا ناہین مان
 ہر اک دی ہین تابع فرشتہ ستر ہزار
 اوہناں لون مان ہیچدا قبض کرن روح جا
 پورا کر داکم مان ایتھون ہتہ پار
 ملک اکراں میں عرض اک جیکرین قبول
 مان حضرت فرمایا میری ایہ ہر او
 جماعت اودہ ضعیف ہے ہوو خیف کمال

<p>تآن قابض ارواح نے دتا ایہہ جواب قسم مینوں ہے جس مخن کیتا ختم رسول آپے ہے فرما وندا امت احمد نال ایسے خاطر ادھناں تے سن امونبی کریم رخصت عزرائیل تون ہو کے شاہجہان برفون چٹا اوسدا ڈٹھاپا نی سی بحر الشیخ اس بحرِ داحضرت ہیگانام زمین تے آسمان دے رہنے والے جو</p>	<p>خاطر خاطر اپنا حضرت رکھو شاداب ستر ہزار مراتب ہر دن رب قبول کرناں سہل معاملہ ہو کے نرم کمال مان پیو جیون فرزند پرین مان بہت جم کہندے اک دریا ڈٹھا وچہ جو تھے آسمان پچھیا جبرائیل تھین کہندا ایہہ دھی تھوڑی بربے نکلے وچون ایس مقام ہوں ہلاک اس سر دیون زندہ رہے نکو</p>
---	---

بیان سیریت المعمور کہ قبلہ ملائکان آسمان چارم است

<p>راوی کہن ہے دیکھیا ہی بیت المعمور بعضے کہندے دیکھیا جاستون آسمان اوس گہروی تلیف سر ایہہ حضرت کے بیان ہیگے ستر ہزار درون دوسو ہنے اوس در سب نے سرخ یا قوت تے گوہر دی قذیل منبر سونے سرخ دار کہیا سی وچہ گھر بلندی آہی اوسدی پنج سوٹ لہ راہ بیٹھان تخت عظیم دے ہے نوری دریا نوری چادران پہن کے کرن لبتیک تمام ادہ جانندے تان آوندے جو ملک خدا ہتھ میرا تان پکڑ کے حضرت جبرائیل</p>	<p>اندراں آسمان دے سرور پاک حضور نیڑے سدرۃ المنتہی سن مین کران بیان ہے اک سرخ یا قوت تھین ادہ گہر عالی شان دس ہزار قذیل ہے لٹکے وچہ اُس گھر روشن سورج چند تون صنعت ب جلیل منارہ چاندی خالصون اوچا پیا نظر بنایا سی جس روز دا ادہ گہر پاک الہ فرشتہ ستر ہزار روز آو اُس وچہ نھا اُس بیت المعمور واکرن طواف مدام قیامت تیکر ادھنا ندی نوبت پہیر نہ آر لیا بیت المعمور وچہ کہے اے نبی جلیل</p>
---	---

<p>امامت سب فرشتیان کرتوں ایس مقام کرن میری اقتداتان ملائکست سما خواہش ہوئی جسے ہو وے امت ایس مثال جمیعت امت وچہ ہو روز جمعہ فرمان وچہ نامہ اعمال دے امت تیری ہو روز جمعہ جان آوندے اوتھے ملک قدیر وچہ بیت المعمور دے جمع ہو مکہ بن آد خطبہ اسرافیل چڑھ منبر پڑھے پکار ہوندے آکے مقتدی ملکستان آسمان اول حبیب اسیل ہے کردا ایہہ کلام امت احمد مصطفیٰ تائین بخشان سو امان امت نبی نون بخشان ایہہ ثواب داتا سین نماز دا جو ثواب غفار بخشان اوہنان نمازیان ایہہ ثواب قبول گرد سخاوت عرض نان میری وچہ جناب بخشی امت احمدی مین ہان بے پرواہ یارب بھیج درود تون نبی اوپر ہر آن</p>	<p>سب بنیان دازمین وچہ جیونکر ہوئیں عالم دور کعت نماز مین نیستی اوتھے تار جمیعت اوس جاعت دی ڈھٹی مین جس حال سیکے دل دے حال نون اللہ لیا پچھان عباد ایس مقام وچہ کرن عبادت جو کتب اہل تذکیر وچہ ڈٹھا ایس نقیر ملاء اعلیٰ کر و بیان ہووے عالم بالا بانگ پڑھی جبریل ہے چڑھ اوپر مینار امامت اگر آوند امیکا ٹیل پچھان فارغ ہون نماز تھین جدم ملک تمام ایہہ ثواب اذان داینون لبیا جو حضرت میکائیل پہر کردے ایہہ خطاب پہر فرشتے اکھنڈ تاسا سے اکبار جو نمازی جمعہ دی امت پاک رسول پہر جناب اللہ دا ہوند ایہہ خطاب خالق سخاوت مین ہان ہوئیں تسین گواہ عذاب عقبی تھین اوہنان نون رکھان آسمان</p>
--	--

بیان دیدن آفتاب آسمان چارم

<p>برابر کردہ زمین دے اک سو سٹھ ہزار اسی ہزار ان سال دارستہ وچہ حساب</p>	<p>سوچ نون پہر دیکھیا وچہ چوتھے آسمان روایت ابن عباس دی ہو میدان آفتاب</p>
--	--

کشتی اوسدے واسطے کیتی اک عیان
 تہہ سوٹھہ ہر اوسد ایا تہہ وچہ شہما
 اوس کشتی زرین وچہ سورج سنی بیان
 تہہ سوٹھہ ہزار جو اودہ فرشتہ رب
 تخت اودہ چاک لیجاوندے وچہ دریا
 مغرب وچہ غروب کے کردے وقت شمس
 تہہ سوٹھہ ہزار ہور آون ملک خدا
 نوبت نان پہر ہیلیان آوے کستے طور
 وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا پڑہ فرمان جلال
 ہیٹھان عرش عظمیٰ میں میری احباب
 سجدہ کر کے رب نون ٹھہر کر اوس مکان
 مشرق طرف نون لیا وندے ایسے طور
 مغرب طرف نون چاہر سن سورج وچہ جہان
 دیکھین جیکر شوق ہے باقی ذکر کرام
 آئیا سرخ یا قوت دا پہر پخوان آسمان
 پہلے طور کہولا در وچہ گئے فی الحال

کیتا حق سجائے سورج پیدا جان
 تخت سرخ یا قوت اک کیتا رب ستا
 ہر پاوے نون پکڑیا ہے فرشتے جان
 تخت اوپر اودہ دہری ہی ٹیری قدرت رب
 ہیٹھ چوتھے آسمان دے اودہ جو ہو دریا
 مشرق وچون کڈہ دے ہر دن فجر آ
 شاغل ہوئے ذکر وچہ اودہ فرشتے تار
 شغل کرن اس کار وچہ ہیکے آون ہور
 قیامت تیکر انہا نذر ہسی ایہو حال
 بعض ہفتہ آگے بجائے قرار آفتاب
 سورج بعد غروب کے ہیٹھہ عرش لے جان
 طلوع فجر جان ہو وندا با فرمان خدا
 اوس وقت جان ہو ووسی اللہ دا فرمان
 وچہ عرائس ثعلبی ایہہ حدیث تمام
 پہر فرمایا مصطفیٰ آگے ہوئے روان
 روایت ابن جبیر دی آٹا سونا لال

فصل دہم (۱۰)

در ذکر بعض اموری کہ در آسمان خیم نظر النور آن سرور صلی اللہ علیہ وسلم آید

ایسا ایہہ بزرگ سی جے چارو آسمان
 حلقہ پیا جیون جنگلی آوے وچہ قیاس

فرمایا اس آسمان وچہ داخل ہوئے جان
 نالے ست زمین بھی رکھئے اسدے پاس

اَلْيَا يٰقُتُونُ هَے اِیْس فَلَک دَانَام اول ایہہ فرمایا سرورِ خیر بشر سَقَطَا سَیْل اَوَس مَلْک رَاوِی کَہنْدُوْم کرامت نال بشارتِ ان مینون دیندا آ سارے ایں تسبیح دے وچ آہے مشغول	غرائب ایں آسمان وچہ ڈھلے علیہ السلام اک فرشتہ مین ڈھلے بیٹا کرسی پر کہیا سلام جا اوسنوں دے جواب سلام فرشتہ پنج لکھ اوسدی تابع وچہ کہلا ہر دم اندر ذکر دے کرن تصور نہ مول
--	--

قَدْ دَخَلَ قَدْ دَخَلَ رَبُّ الْأَمْرَابِ سُبْحَانَ رَبِّنَا عَلٰی كُلِّ عَظِيمٍ قَدْ دَخَلَ قَدْ دَخَلَ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

پہر فرمایا جان پڑے اگے دل رحمان ہو سچا حق تے لوٹ پھری تے یعقوب نبی مین انہان تون اکہیا جلیکے پاس سلام کیتا ابراہیم مضافہ میرے کد نال تہنا اگے ربے ہو سین لج کہلا جہون تیکر ہو سکے ہو تخفیف اعمال	ہوئے ابراہیم تیم اسماعیل عیان بیٹے اک مکان وچہ ڈھلے ایہہ سبھی دین جواب سلام داسجہ با کر ام کہیا محمد لج ہے تین پر فضل کمال تخفیف امت دی خاطر و منگیں ہر خد جا ایہہ تسبیح سی انہاندی کردی ذکر حلال
---	--

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَصِفُ الْوَاصِفُونَ عَظَمَتْ مُنْجِيَّةُ سُبْحَانَ مَنْ خَفَّ لَهُ الْبَابُ ذَلَّتْ لَهُ الصَّيَا

اک روایت وچہ ہے حضرت ابراہیم کیتیاں کہجہ وصیتان جو اوہ قصہ سب پہر فرمایا انہان تون اگے ہو روان قدمان اوپر انہاندی دایم رہے نظر	سی ستون آسمان تے ڈھلے نبی کریم لکھان اوپر موقعہ جیکر چاہیا رب فرشتے عابد مین ڈھلے وچہ چوچن آسمان نال بلند آواز دے کردی ایہہ ذکر
---	--

سُبْحَانَ الْقَاضِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَدْلِ الَّذِي لَا يُجِيرُ

پچھیا جبرائیل تہین ایہہ عبادت خوب طلب کیتا مین رب تہین مینون ہو یا عطا کہندا ابن عباس ہے راضی ہو س خدا	وحی کہیا تون رب تہین ایہہ ہی کر مطلوب نال خشرع خضوع دے کرو نماز ادا قَدْ أَمَرَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ أَنْذَرَ لَكَ لُكَا
--	--

<p>پہر فرمایا مصطفیٰ اگے ہوئے روان صفت بزرگی اوسدی کر بیان نہ کو ہوہر فرشتے میں ڈٹے گردی اوس ملک ستوین بیٹھ زمین دے آہو ادھنان قہم ڈٹھا اگے ادھناندے اک ٹولہ انسان اوہ فرشتے مار دے ادھنان ہٹان نال گوشت ڈگدا ادھنان داہوندی جوڑ جدا میں پچھیا جبریل تہیں کون ایہہ بر عذاب کہیا جبرائیل نے مشرک ایہہ تمام اندرا پس عذاب دے رہیں ایہہ دھام</p>	<p>ہوہر فرشتہ میں ڈٹھا صاحب غلبت شان ساری خلقت ب دی لقمہ اوسلہ ہو سرا دھناندے گئے سن عرش عظیم تک ہر اک دے ہتھ آتشی کپڑے آہے ہتم کپڑے پائے آتشی اولٹے لٹکے جان چنانچہ اوہ اوس ضرب تہین بلدی ہولال پہر دھ حالت اولین ادوین بندی آ ایہہ موکل جہان نون کردی ایہہ عذاب ثالث ثلاثہ اکہدے نصرائی بدم سی تبیح ملائکان پڑدے ایہہ کلام</p>
---	--

سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ۔ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا وَلَدٍ ط

کہیا ابن عباس ہے پڑ ہو کلام صفا
کافر ہوئے جہان نے کہیا تن خدا
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ

<p>پہر فرمایا بعد زان ڈٹھا اک دریا اوہ ملائک میں ڈٹھے سب غلام شدا حالت اس دریا دی مینون دس تمام سجلیان اس دریا تہین ظاہر ہوں جہی عجائب اس دریا دچہ ڈٹھے جو کجہہ ہو پہر چھوین آسمان پر گئے براق چلا وانگون پچھلی طرز دے کہلو ایا جاباب</p>	<p>۴۸ سارا آتشی کندھے ملک خدا کیتا جبرائیل نون میں ایہہ پہر ارشاد بحر الصعق تا وحی نے دسیا اوسدا نام وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقُ جُونِ فَرَانِ بِلِي صفت نہ آوے اہناندی ہرگز اندر غور نام اوس دا حاروس سی موتون سب بنا عجائب اوس آسمان دے ڈٹھے جاشتاب</p>
---	---

فصل یازدہم

در بیان عجایب و غرائبی کہ در آسمان ششم نظر آن سرور صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ
کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ از آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روایت کہ ہشت چہیزمین

گئے اسین تان دیکھیا اُس در دا دربان
دے جواب سلام دانال دعا کرام
زیادہ کرے کر امتان برکت اُسوج پار
چھ لکھ ملک مطیع سی اگے اوس کہلا
پر دے اس تسبیح نون ہر دم لیل نہار

سرور عالم اکہیا جان چہیزمین آسمان
روحانیل اُس نام سی ہین جا کہیا سلام
اندر تیر بان نیکیان برکت کرے خدا
مین کہہ کے آمین نون ڈٹھا اُسول تا
اک اک دا چہ لکھ سی اگے تابعدار

سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَلِيمِ سُبْحَانَ النَّوَّارِ الْمُبِينِ سُبْحَانَ اللَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَنْ فِي الْأَرْضِ

پڑھن خشوع خضوع تہین وچہ قیام کلام

ڈٹھے اس آسمان دے عابد ملک کرام

سُبْحَانَ مَنْ يَسْبُحُ لَهُ الْهَوَامُّ فِي أَمْكَلِهَا سُبْحَانَ مَنْ يَسْبُحُ الْغَنَامُ فِي مَحَارِبِهَا سُبْحَانَ مَنْ يَسْبُحُ الْوُحُوشُ فِي دَرَسِيهَا سُبْحَانَ مَنْ يَسْبُحُ لَهُ الدَّيْدَانُ فِي صَفْعَتِهَا وَصَفْعَتِهَا ط

در کانور سفید اک ڈٹھا وچہ آسمان
جانب اعلیٰ اوسدا اوپر عرش عزیز
زمیان تے آسمان تہین اوپر قفل عظیم
پہچیا جبرائیل تہین کیستاد وحی عیان
پیدا دوزخ جدون سی کیستار علام
رنگارنگ عذاب تان کہے وچہ سیر
تمام پیدائش رب دی لگی ہون ہلاک

ایہہ فرشتے دیکھہ کے لگے ہوٹھ روان
تحت ثریٰ تاک اوسدی پہونچی سی ہلن
دوختہ سی اوسد قدرت رب کریم
عظمت مین اوس قفل دی دیکھہ ہوا حیران
باب الامان اس باب احضرت میگا نام
ظاہر ہوئے اوسدے غل اتے زنجیر
ہو کان آون دوزخون ہو آواز چالاک

فرشتے ست آسمان و اکو و چرخان کر کے رحمت اپنی اس حسیم کریم حضرت نے فرمایا اسے جبریل امین عرض کرتی جبریل نے اسے سردار کمال رات کراستے تیری یا نبی خوش ذات مین کہیا جبریل نون میرا ولی خیال اشارت تہہ حبیب تہمین حکم آئیا درگاہ اشارہ کیتا آپ نے انگشت مبارک نال	ہو رو سکین زمین سے کرن امان امان ایہہ دروازہ ہے کیتا پردہ نار حسیم کہول اس درواجہ ڈرا دیکھان حال مبین ایہہ دروازہ دوزخان تیون کی اس نال مقام کراستے چلو جلدی بابرکات دیکھہ لوان اس جگہہ وچہ کی کچہہ ہوا حال کہلیگا ایہہ جب ڈرا دیکھو کرو نگاہ اولین کہلا جندرا دٹھا دوزخ حال
--	---

مشاہدہ دوزخ یا سمان ششم

دٹھا دوزخ وچہ مین نبی کرن فرمان وڈاقد اس ملک تہین ہو زفرشتہ کو برابرست آسمان و نالے ہفت زمین غلاظت ادا ملا مکہ اگے اوس کھڑے ہراک و ہتھ آتشی پھریا ہویا تہم اوس نمبر دا اٹھ لکھہ پایہ وچہ شمار سر نیوان کر مبدم پڑ ہدا ایہہ تبیع	فرشتہ صاحب بدبہ آو خوف عیان اگے دٹھانہین سی جیسا دٹھا او پہنے کالے کپڑے دیکھہ ہویا غمگین سہنان سیاہ پوشاک سی غصہ نال بہر اوپر نمبر آہنی بیٹھا ملک بے غم ہر پایہ آسمان تہین تیک زمین وچار کردایا دوزخ کے نون نال الفاظ صحیح
---	--

سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَجُورُهُ هَوْمَلِكُ حَسْبَانَ الَّذِي يَنْقِصُ عَلَى أَعْدَائِهِ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ
لَمَنْ يَشَاءُ حَسْبَانَ مَنْ لَيْسَ شَيْءٌ شَيْءٌ

جان پڑ ہدا تبیع ایہہ موخہ تہین ہر ہر نالے اوسد نک تہین شعلہ باہر ہو	نکلن دانگ پہاڑ و آتش سے انگار ایہہ فرشتہ ترش رو غصہ حد نہ کو
--	---

دو اکیان سی اوس دیان برابر دنیا سب
مین ڈریا اوہ شکل دیکھہ بندی پھری پناہ
مین پچھیا جبریلؑ تون کون فرشتہ ہی
کہیا جبرائیلؑ ایہہ مالکے خازن نار
پاس اوسدے تان جابین اُنون کہیا سلام
کہیا جبرائیلؑ نے اے مالکے سُن گل
سراوچا کر دیکھہ واسے تونکے میرا نام
ہتہ میرا اُٹھ پکڑا مال تواضع آ
گوشت تیرا دوزخان اوپر ہو گیا حرام
مینون حق سبحانہ گیتا ایہہ فرمان
تیرے اوپر جو کوئی نان لیا یا ایمان
مالکے ہتہ دیکھیا مین اک تہم عظیم
خلقت اول آخری جسے رل لاوے زور
اک روایت اُکھیا پاک رسول خدا
تا درکات عذاب کو ڈٹھے بنی دُباب
اک روایت وچہ ہے مرنے وقت رسول
اشارہ کرد کہہ ذکر وقت واپس سراج
پہر حضرت فرمایا لگے ہوئے جان
کہیا سلام مین اوہنا نون دیہن جواب سلام

ہر اک اکہ تون نکلن شعلہ آگ غضب
مرجانا جے رکھدا نان رب وچہ نگاہ
بند بند کنیا خوف تہین میری ہوش گئی
پیدا جودا ہو یا نان ہستیا اک بار
اوس سراوچا نان کیتا باعث شغل تمام
ایچہ محمد آیا پاس تیرے راج چل
اوٹھیا بہتر تھکے دے جواب سلام
کہے بشارت یا نبیؐ تین فیصل خدا
ہو جو تیری تابع اوہ بھی یحییٰ تمام
بدلیو ان عاصیان رحم نہ کدی کر ان
دوزخ اندر جلن گے سارے بیفرمان
نہایت عظمت قدر دانستون یا رفیم
اک طرف تہین دوسری ول نکلن موڑ
سب درکات جہنمی مالک اسان دکھا
ڈٹھا اک اک طائفہ اندر خاص عذاب
ڈٹھا ہر اک طائفہ وچہ عذاب ملول
اندر اپنی جگہہ دے پاوے ذکر رواج
ادریسؑ نے لوح آملے دولین اس آسمان
خوش ہو کر ان معانقہ کر کے ایہہ کلام -

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَرَاْنَا وَجْہَکَ

اک روایت وچہ ہے ملے چوتھے آسمان
اک روایت دیکھیا وچہ بہشت انہان

نال روایت مختلف کہیا پاک نبی	ہر حالت اور پیش دی ایہ کہ تہ تیغ سی
سُبْحَانَ مَنْ مَّجْبُوبِ السَّارِثَيْنِ سُبْحَانَ الْقَائِلِ الْجَبَّارِ الَّذِي عَلَى فُلُو تَعْلُوهُ أَحَدٌ	
و تہ تیغ نوح علیہ السلام این بود	
سُبْحَانَ الْحَيِّ الْحَلِيمِ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ	
<p>دو مان بزرگوار تہین اگے ہو روان حضرت میکائیل سی بیٹھے کرسی پر زمیان لے آسمان تہین چہا اوس پر بیحد نالے بے عدد دفتر ٹرے عظیم کہیا سلام علیک میں پاس ادنہا ند جا بنفان اندر پکڑے مینون کرے دعا بشارت تینون مین ویان خیر کرامت جو ہلکی پاسون امتان انہاندی سینان ہے افسوس جو ہو یا تیرا بے فرمان آیا بعض روایتان اندر ایہ مذکور ہر ہر اک و پاس ہے جہنڈا عالیشان صفان بنا کے کھڑے ہیں بار و ملک جلیل مینون سارے اکھدے یار رسول اللہ پیش پیدائش آدمون پنج ہزاران سال ہر قطرے بارش نال ہو بر فٹے گناہ مین پالے حد کمال تک واپس آوے پھیر مین سنین تہ تیغ ایہ آہی میکائیل</p>	<p>پہونچے میکائیل دے اوپر خاص مکان اک ترازو ادنہا ند سے آدیش نش مشرق تون تاسف کے ڈنڈی اوس سے ڈٹھے رکھے اوس جا کہندا نبی کریم دے جواب سلام دا ہو یا ادنہا ند کھڑا تینون خوشی کرامتان زاید کرے خدا ملیا امت آپ لون ہو نہ کسے ہو روز قیامت خوشی جو زیر تیرے فرمان روز قیامت ہو موسیٰ دوزخ و چہ روان سپاہی ست لکھ ملک سے ربکہ و چہ حضور ست ست لکھ ہو ملک سے ہر اک نیر نشان ہینگے حکم اودیک و کہے جو میکائیل خادم تیرے مان کھڑے اسجا شام گاہ تین پر پڑمان در و دنت فرق نکران و ان موکل انہان فرشتیان و چون جان یقین دو جی داری زمین لے او نہ جاوی پھیر یاد خدا ان اس طرح کردا ملک جلیل</p>

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَافِرٍ سَبْحَانَ مَنْ تَفْعَلُ مِنْ هَيْئَتِهِ مَا فِي بَطْنِهَا أَمْحَا أَدِل
 رخصت یکائیل تہین ہو کے نبی خدا
 سبز نورانی اوس وچہ آہے ملک خدا
 پڑھ کے اس تسبیح نون نال آواز بلند
 کہندے اگے دیکھیا آیا اک دریا
 باجہہ خداوے ادہنا ندی گھنٹی کسے نہ آ
 ایہہ ادہنان الفاظ سی سُن لے دیشند

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَتَادِرِ كَرِيمٍ الْكَرِيمِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْظَمِ
 پیچھیا جبرائیل تہین ایہہ کیسا دریا
 سب سبزی دا اصل ہے ایہہ او نبی الہ
 فرشتے باجہہ شمار سُن اُس وچہ ہی ہر چند
 بحرِ احقر اس نام ہے کہندا وحی صفا
 ایتھوں گزرے آیا پیر دریا سیاہ
 پڑھ کے ایہہ تسبیح سن نال آواز بلند

سُبْحَانَ مَنْ عَلَا فَقَهْرًا سُبْحَانَ الْمَطْلِعِ عَلَى مَنْ خَافَتْ وَجْهًا
 پیچھیا جبرائیل تہین انہان دا احوال
 پھر ستون آسمان پر گئے رسول الہ
 ہے ہر اک آسمان تہین تان دو آسمان
 جو ہر خاص سفید تہین ہے ستوان آسمان
 اک روایت وچہ ایہہ ہر گنا خالص نور
 کہندا کوئی نہ جاندا باجون جل جلال
 موٹا ہر آسمان سی پنج تھے سالہ راہ
 پنج تھے سالان راہ دی دوری تھ چھان
 اک روایت ایہہ ہو موتی چٹا جان
 قائل اسدا نام ہے سُن لگے مذکور

فصل دوازدہم (۱۲)

دیگر ایسے کہ در آسمان ہفتہ بنظر آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ

کہولایا جبرائیل جادو ستوان آسمان
 روٹھائیل اُس نام سی مین جا کہیا سلام
 نال قبول حنائے ہو رضاے خدا
 فرشتہ ست لکھہ اوسدی ڈٹھا نابعدا
 داخل ہو آسمان دا ڈٹھا مین دربان
 دے جواب سلام دا خوش ہو ملک کرام
 دے بشارت ہو رہی وعدہ دی خوشنا
 ہر اک اگے ست لکھہ پڑھ کے ایہہ اذکار

سُبْحَانَ الَّذِي بَسَطَ السَّمَاوَاتِ فَرَفَعَهَا سُبْحَانَ الَّذِي سَطَحَ الْأَرْضِينَ فَنَفَثَ فِيهَا طَلْعَ
الْكَوْكَبِ وَأَنزَلَ فِيهَا سُبْحَانَ الَّذِي أَرْسَلَ الْجِبَالَ فِيهَا

نماید اس آسمان دے ڈھلے ملک کرم | اوجی ایہ تیج سی پڑے دھیرے دھیرے قیام

سُبْحَانَ الَّذِي أَرْسَلَ الْعُقَدِ الْكَبِيرِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَصِفُ الْوَصْفُونَ كَذَلِكَ صِفَتِهِ عَالَمُ الْغَيْبِ
فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا

اک فرشتہ دیکھیا صاحب غفلت شان | انہاں فرشتیاں وچ کھڑا سترائش حمان

پیر زمین دے بیہم اوس جے الدفر مار | سب پیدایش رب دی کر قمہ موخہ پا۔

کچھ معلوم نہ اوسنوں ہووے کسے حال | ایہ تیج سی اوسدی کر دا ذکر جلال

سُبْحَانَ الْجَوَّيِّ بِكُورِ جَلَالِهِ سُبْحَانَ الْمَوْصُورِ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ

انہاں فرشتیاں وچ ہووے ڈھلے ملک کھڑا | ست لکھ سی سراوسدا خلقت عجب خدا

ہر ہر سر و مال سی چہرہ ستر ہزار | ہر چہرہ دینال سی مونہہ ایسے مقدار

اندر ہر ہر مونہہ دے ستر ہزار زبان | بولی ستر ہزار سی ہر ہر وچ پچھان

بازو ستر ہزار اوس سُن اونیکی شرت | ہر دن نہر النور وچ جو ہے نہر بہشت

غوطہ مارے اوس وچ باہر آوے جان | جہاڑے بازو بال پر قدرت رب جان

ہر قطرہ تہین خلق دا اک اک ملک خدا | کر دے یاد خداے نون قیامت تیکدا

سُبْحَانَكَ مَا أَكْبَرُ مَا أَكْبَرُ سُبْحَانَكَ سَيِّدِي مَا عَلَى مَكَانِكَ سُبْحَانَكَ سَيِّدِي مَا أَكْبَرُ مَا أَكْبَرُ

پہر خست فرمایا اک فرشتہ ہووے | بیٹھا کر سی اتے ڈھلے انہاں وچ اس طور

چار آہے موخہ اوسدا اک مونہہ آدمیان | اک سی دانگون گاؤ دے اک زندہ جان

چوتھا دانگون مرغ دے اک وایت آ | درندہ جاگہ شیر سی کر گس مرغی جا

ایہ تہیجان ہر مونہوں پر پڑا جہا جہا | آدم گاؤ درندوں مرغوں ذکر خدا

تبیج آدم۔ سُبْحَانَكَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَشَاءُ سُبْحَانَكَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَشَاءُ۔

تسبیح گاو۔ سُبْحَانَ مَنْ يَسْتَعِمْ لَهُ الْخَلَائِقُ أَجْمَعِينَ ط
تسبیح سباع۔ سُبْحَانَ مَنْ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ سُبْحَانَ مَنْ يَرْزُقُ السَّاعِ يَامُفَضِّلُ
تسبیح مرغ۔ سُبْحَانَ الْجَادِ الْمُفَضِّلِ يَسْتَعِمْ لَهُ الطَّيْرُ فِي أَذْكَارِهَا سُبْحَانَ زَنْ لَطِيفُ

پچھے ہر تسبیح دسے رب تون کریم سوال
رزق منگے ادھان و دیو کیو جل جلال
کر سی او پر سی بیہا صاحب غفلت شان
ایڈ بزرگی قد دی سن تون باتکریم
پالیوے وچ موند دیو جے رب کریم
فرشتہ ست لکھہ تلح کھڑا اوہد نزدیک
پچھیا جبرائیل تہین کھڑا ایہہ سردار
کہیا سلام مین اوسنون نیری اوسدی جا
ہو بر بشارت کر امتان دیو پڑھے کلام

اک روایت وچ ہے جو ہر موعظہ نال
نسبت چہڑے موند دی ہو جس ٹولہ نال
ہو ر فرشتہ دیکھیا اگے ہو روان
سیر زمینان ہیہہ اوس سر ہیہہ عرش عظیم
ساری دنیا آخرت اکو لقمہ کر
دوبار دوسن اوسد مشرق مغرب تیک
ہر اک اگے ست لکھہ شکر تابعدار
کہیا اسرافیل ہے ایہہ صاحب کرنا
نال بڑی غلطی مے دے جواب سلام

سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ الْمُجْتَنِبِ مَنْ خَلَقَهُ سُبْحَانَ رَبَّنَا وَتَعَالَىٰ-

وچہ ستون آسمان کو ڈٹھا ابراہیم
کہیا سلام آداب کر دیا جدون و حئی
ایہہ وصیت اکھدا مینون پھیر سنا
لائق کہتی کرن دے زمین بہشتان پاک
حضرت کہیا درخت کی دس اوجھا بخت
لاحل ولا قوۃ پڑھنا نیک عظیم
سب کلمہ تجید دا پڑھیا نیک عظیم
سایہ سدرہ المنتہی اگے جا ند آ-

روایت ہے فرمایا حضرت ربی کریم
کہیا جبرائیل نے باپ تیرا ایہہ ہی
دے جواب سلام دانا لے کرے دعا
امت اپنی نون کہین اے صاحب لولاک
بیچن بہتے اوس وچہ بوٹے اتے درخت
بوٹے ایہہ بہشت کو کہیا ابراہیم
اک روایت اکھیا حضرت ابراہیم
پہر ستون آسمان تہین گذری نبی خدا

فصل سیم (۱۳)

غریبے کہ سدرۃ المنتہی برآن محتوی بود

سدرۃ المنتہی پاسبان جانید پاک سول
بعضے کہندے منتہی اوست تک علم علما
حضرت ابن عباسؓ زون ایہ قول پسند
اوپر تہین ہے آوند جو کچھ طرف زمین
بعضے کہندے جادو جو ارواح شہدا
ایسے خاطر منتہی اوسدا ہو بالقیب
وچہ تفسیر ان ذکر ہے کہندا ابن عباسؓ
ہے اوس سونے نسخ تہین شانہ تمام
پنجاہ ہزار ان سال دارا ہڈہ لون تاشاخ
سٹان وانگون اوسد پہل ہین جان ضرور
فرشتے دیکھے اوسدے اوپر باجہ شمار
ڈھکے سب فرشتیان پتر اوس درخت
وانگ ستاریان نور دور روشن تابان
روایت ہے ہر برگ کا اوپر اوس درخت
ریت جیون ہے جنگلان گنتی بے تعداد
دیکھن خاطر نبی دی ایہ سب ملک خدا
تیری وچہ جنابے فرشتے جن انسان
ایون تیرے آدن تہین زون بہت خوشی

وجہ تسمیہ ایسی کرن علما منقول
حقیقت اوس نہ جاندا کوئی باجہ خدا
بعض کہن جو کچھ جادو ہیٹون طرف بلند
تیکر سدرۃ منتہی اگے ہو رہن بین
سدرۃ تیکر منتہی ادہنان ہوند اجا
ہو رہی دہان اکہدے اکثر عالم رب
سدرہ اک درخت ہے سون نال قیاس
مروارید زمرودن بعض یا قوت کلام
پتر کنان فیصل دی صورت بری فراخ
دیکھیا ہویا اوسون ہوا اندرے نور
گنتی ادہنان نہ جاندا کوئی باجہ غفار
زیرین ٹڈان وانگ اوہ چکن صاحب سخت
افینشی السدرہ دیکھہ لون پتر کے وچہ قرآن
ستاریان قدر آسمان دیکھ میٹو خوش سخت
وانگ زین پر دانیان میٹے نیک نہا
نال نہایت خوشی آکرن سلام دعا
عرضان کرمے رات دل تن باطلسطان
مونہ تیرے دا دیکھنا ماضی کردا جی

راہ تیرے دی خاک چوساؤ سر داتا ج
خواجہ عالم اکہدا ایہہ ملائیک سب
میری امت نون انہاں بخشیاں ثواب
عجائب سدر المنہق دو جاسنی کلام
آنحضرت فرمایا شاخان وچہ اک شاخ
اک لکھ سالان راہ دی ہواہ شاخ بلند
نال فراخی اپنی ست زمین آسمان
بچھیا ہے اس برگ تے بستر نورثوت
اشی ہزاران سال داراہ محراب بلند
عجائب سدرہ وچہ ہور تیجاسنی بیان
نام رسول کریم دے کرسی اوہ موجود
ہرگز کوئی نہ سی بیٹھا پھر ہی بیٹھگان
مین اوپر تان بہگیا ڈٹھاٹنے چار
مروارید سفید تہین کرسیان اوہ تمام
ہر اک کرسی گردی چہل ہزار ملک
دو جی طرفے ہور سی کرسی دس ہزار
ہر اک کرسی گردی فرشتہ تہہ ہزار
تیجی طے ہور سی کرسی دس ہزار
پر پڑے ایسے طور تہین اوہ کتاب زبور
ہمیں سرخ یا قوت تہین کرسیان اوہ تمام
تلاوت وچہ قرآن دے فرشتہ چہل ہزار

ہر شب تیری عمر دی ہو دے شب معراج
قیامت تیکر جو کرن دائم طاعت رب
یار ہو غلام بھی امت وچہ جناب
اوہ ہے جبرائیل اعلیٰ شان مقام
اک دانہ مروارید تہین بنی عجیب سرخ
اک پتر سرشاخ تے ہور سن وشنہند
دھاک کیوے اوہ برگ اک سنتون ہورین
اوپر اوس بساط دے ہر محراب یا قوت
ہے مقام ایہہ دجی دا کہنے بنی خورد
سلمے اس محرابے کرسی اک عیان
پیدا جدوی سی ہوئی تا اس شب مسعود
دجی کہیا یا حضرتا سپر کراچ تہان
رکھی آہی سلمے کرسی دس ہزار
ڈٹھی اوپر ادہنا دے سی توریت ارقام
پر تہن توریت شریف نون دائم حشر ملک
سب زمرہ بنر تہین لکھی انجیل سوار
پر تہن انجیل شریف نون ایہہ ادہنا دے
فرشتہ چہل ہزار سی ہر کرسی اس اطوار
کرسی دس ہزار ہور چوتھی دل پر نور
سی قرآن مجید سب ادہنان پر ارقام
رات دے شغل سی ایہو ادہنان کار

پہر کیا جبریل نے اسے سرور سالار
 عرض کی تھی جبریل نے یہ حضرت خوشام
 برکت تیرے قدم دی میرا یہ مقام
 عرض کی تھی منظور تان بنیادِ سرور
 سدرہ والے ملک تان پہچنے کو تمام
 اس جگہ ہی ہو یا شرفِ جناب تحقیق
 سدرہ اندر دیکھیا چوتھا عجب ایہہ کار
 اونہان تہین دظاہر ادھوں پنہان
 کہیا جبرائیل نے ایہہ پوشیدہ دو
 نیل تے آبِ فرات ہے دنیا وچہ روان
 یا قوتِ زمر و موتیان پیالہ باجہ شمس
 گردن اونہان بنا ورنِ بختی جویں شتر
 کہیا حضرت ایداکو تر ہے گانام
 اَنَا اعطيتُكَ الْكَوْثَرَ کہند امینوں ب
 اوہ برتن جو پیئے سی کند ہے نہر عیان
 پایا پاسون شہد دے اوسدا بہت سواد
 مٹھوں اوس درخت وچشمہ ہو رول
 اک روایت وچہ ہے جو بیت للعمور
 اک جماعت میں ڈھپی چٹے مونہ اس تہان
 اندر آس نہر دے غسل کریندے اودہ
 پہچیا جبرائیل تہین حقیقت اس احوال

میری بھی اک عرض ہے کہیا کر اظہار
 دو رکعت نماز پڑھ اندر ایس مقام
 حصہ پاوے حضرت بابرکت ہے مدام
 دو رکعت نماز لون نیٹے شاہ ابرار
 بیت مقدس وچہ جیون بنیان ہو یا امام
 ہو یا امام ملائکان نبی و ماب تحقیق
 مٹھوں اوس درخت وچ کلن نہر ان چا
 پہچیا جبرائیل تہین میں پہر ایہہ بیان
 جاوے وچہ بہشت دے اودہ ظاہر جو
 پہر فرمایا نہر ہو رڈھٹی اک عیان
 دہرے جناور اوسدے ڈھٹی بہت کنار
 کہیا جبرائیل لون ایہہ ہی ظاہر کر
 عطا جناب داب تہین تینوں ہوئی تمام
 دودہ تہین چٹا شہد تہین پانی مٹھاب
 اک برتن پر آب کر میں پیتا اس تہان
 خوشبو زیادہ مشک تہین رحمت رب عباد
 نام اوسد اسی سبیل کہند اشا جہان
 ڈھٹا ایس مقام وچہ آنحضرت پر نور
 ڈھٹا ہو راک قوم لون بدلیانگ اونہان
 سفید چہرہ ہو جاوند پہلے جیا گروہ
 کہند امت آپ دی رنے ملے اعمال

بدیان اندر نیکیان و تیان انہان رلا
 آنحضرت فرمایا اس تہمین بعد از ان
 دودہ اٹے ہو رشہد سی تیجے وچہ شراب
 کہیا جبرائیل نے سی ایہہ دین اسلام
 امت تیری رہیگی ثابت اوپر دین
 حمد خدا و اتون لیا ایہہ ہے دین اسلام
 آنحضرت دودہ مرتبہ ڈٹھا ایہہ سردار
 سدرہ اندر ویکھیا مین اک ملک عظیم
 اوچا قد اُس ملک دا ہزار سالہ سی راہ
 ستر ہزار ان موٹھ سی ہر ہر سر دیناں
 موتی آہے لکے ہر ہر گیسو ناں
 ہر موتی دے وچہ سی نوری اک دریا
 دو سو سالہ راہ سی طول مچھی چا لاک
 ایس فرشتے رکھیا اک ہتھ اوپر سر
 ہر واری تسبیح جد پڑہا خوش آواز
 بیچیا جبرائیل تہمین ایہہ کیفیت دیہہ
 اگے حضرت آدم و نون دو ہزار ان سال
 حضرت کہیا رہیا ہو ہن تک کس مکان
 جائے قرار اُس ملک دی اودہ ہیگی مرغزار
 ہن اندا اس جگہ دے سکھیا ہن ات سول
 کہو سلام ہن ایس دن کہیا مین تدوین سلام

مکڑو کہہ کر آگئے وچہ درگاہ خدا
 تن پیالے لیا دھریکے پیش عیان
 کیتا دودہ پسند مین پیتا ہو شاداب
 کیتا تستان پسند جو ہو یا اچھا کام
 اک روایت اس طرح کہیا وحی امین
 خمر لیندن تان ہوندی گمراہ امت عالم
 بیت مقدس راہ وچہ اس جا دوجی بار
 طول عرض اُس ملک واسطیٰ تان بڑا عظیم
 ستر ہزار ان اوسدا سکے عالجہ
 ستر ہزار ان سینڈیاں ہر سر اوپر وال
 گنتی وچہ ہزار ہر قدرت رب تعالیٰ
 مچھلیاں اوس دریا وچہ تردیان حد نکا
 ہر مچھی دی پشتے لکھیا کلمہ پاک
 دو جا اوپر پشت دے شاغل وچہ ذکر
 کند اغرش مجیدی سُن آواز نیاز
 کہندا اگے آدمون پیدا ہو سیا ایہہ
 کردا ذکر خدا تیدا اندر ایسے حال
 وحی کہیا اک جنگلابے گا وچہ جنان
 ہن تک اوس مکان ہے رہیا ایس قرار
 ہر دم وچہ تسبیح دے رہندا ہے مشغول
 نہایت شاغل ذکر تون سنے نہ اوس کلام

میری حالت وحی جا دسی جلد نیال
چنانچہ ست آسمان ایہہ نالے ست زمین
میرا بوسہ لیو ندا بنگلان اندر لے
تون تے اُمت تسان دی برکت ماہ رمضان
ایس بشارت تہین ہوئی مینون خوشی ہو
لکھ لکھ ہر صندوق نون جنہ رٹا نور لگا
عرض کیتی جبریل نے اے رسول خدا
مین پچھیا تان او تہین کہندا ایہہ اسرار
ثواب اوہنا نڈا رکھیا انہان صندوق
آنحضرت فرمایا اک فرشتہ ہور
قبہ ہے یا قوت تہین بیہبان عرش عظیم
ست لکھ ہے اُس مرغ دا بازو خالص زر
ست لکھ ہور زمرودن ست لکھ ہر وارید
ست لکھ آہا کیسرون اوسدا بازو پر
ستون بیٹھ زمین تون تیکر عرش کمال

تان میری تعظیم نون کہو لے بالِ قبال
ڈھکے اوسدا بازو اُن سنتون نال یقین
کہندا اج محمد بہت مبارک ہے
بخشش دتی ہے فضل کراں خالق رحمان
ڈھکے دو صندوق مین اگے اوس مقبول
پچھیا جبریل نون وسدا حال سنا
ایسے تہین پچھہ حل ایہہ وی سب سنا
تیری امت وچہ جو ہے گے روزہ دار
آزادی ہو دوزخون نان ہو دن دل پنج
صورت مرغ سفید دی ڈھپا مین باغور
ہے اوپر تہم نوردے قبیہ بالغظیم
ست لکھ ہور یا قوت دا اوسدا بازو پر
ست لکھ چاندی خالصون لکھ شک سعید
برابر سب جہان دی عظمت اوس یکسر
قدا وسدا ہر مال پر لکھیا جل جلال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کُلُّ شَیْءٍ ہَا لَکُمُ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

اوسے وقت نماز جان سر نوا دچا کر
نکلن اوسد موہنہ تون نغمہ خوش الحان
بہشتی شاخان او تہین حرکت اندرا
اوپر کنگر یان جنت جوہین لعل یا قوت
وقت عبادت آیا امت نبی رشید

بسم اللہ العظیم کہہ جہاڑے بازو پر
چنانچہ ایہہ آواز اوسل جاو وچہ جنان
حوران اوس آواز تہین واقف ہو دن تا
اک دو جے تون دینیاں تا ایہہ خبر ثبوت
ملک ہلے تا ہلدا قبیہ عرش مجید

کیون بلین تون ہو وندی طرفون آباز تون سب تون واناہین ہوندا حکم الہ	کہند امت احمی اوٹھے وقت نماز رحمت واجب اونہان پر سوئی برین گواہ
--	--

وَجِئْتَ لَهُمْ حَتَّى اسْتَفْهَدُوا عَلَيْهِمْ وَنَظَرْتُ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ

طرف اونہا ندی دیکھیا میں بھی حیرت نال	دو رخ تون آزا دھو وٹن بہشت کمال
---------------------------------------	---------------------------------

فصل چہارم (۱۴)

درواقعاً تے کہ بعد از گذشتن آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم از مدینہ صادر شدہ

سدرہ واکر سیر سب کہندا پاک نبی مینون کردا وداع پھیر حضرت جبرائیل کہیا تہا کیون چہدین مینون اندر راہ مینون ایتھون جاندی اگے طاقت نان نوبت خدمت یا نبی گدزی ایتھون تک لے جا وانگا آپ تون وچہ عالی دربار پہر کے ہتھ جبریل دا دوزین نبی خدا نال اپنے نان وخی تون کہڑیا اک قدم کنبے ہیبت رب تہین ہو یا باجہ قرار مینون میری جگہ تے حضرت واپس کر	باہر سردیون لیایا اوپر طرف وحی کہندا گے آپ جا وچہ دربار جلیل عرض کیتی جبریل نے سُن ای نبی اللہ وَمَا مَنَّا إِلَّا أَنَّا مُعَقِّمٌ مَّعْلُومٌ ہر رب فرماں فرمایا اسے جبریل تون ایہہ کہیا سی پاک ہن کیون اگے جان تہین کردا ہین انکار کر کے تیز براق تون دتا پوئسہ پا چڑی برابر وحی داتہ ہو یا اسدم رور و پاک رسول تے عرضاں کردا راز اگے انگل جے ہو دان جلسن بازو پر
---	--

لَوْ دَلَّوْتُ اَعْلَانًا كَاخْتَرَقْتَ - ترجمہ اگر آگے چلون برابر ایک اوگل البتہ چلون میں۔

خواجه عالم کہیا اے یار اہم دم اوسدے شوق وصال تہین میں ہی جلد وٹھا جبرائیل دل حضرت پاک نبی	اگے جیکر میں چلان ایتھون اک قدم تینون ایتھے چہد کے میں جاوان کس تھان جلیا ہے تے دھم ہوگ نابود ابھی
---	--

اشارت کیتی آپ نے دست مبارک نال اپنے وچ مقام دے واپس گیا وحی اے محمد کیون کرین اتنا ہول فکر اک اشارت ہتھ تھین رستہ پنجو سال بہر شفاعت کل جسے پہلے تیری لب وچہ روایت دوسری کہند اپاک نبی یا محمد مصطفیٰ توں ہن اگے چل اگے ہو یا روان میں پیچھے جبرائیلؑ پر وہ جا بلا یا حضرت جبرائیلؑ کہند امین جبرائیلؑ ن پاک محمد نال فرشتہ اوس حجاب تھین کہند نال نیا	کے کیتا اک قدم وچ رستہ پنجو سال ایہہ آواز غیب تھین سُندا پاک نبی رستہ دور دراز جو ہیکا یوم حشر لیا دین جبرائیلؑ نون اک قدم دینا پنجاہ ہزار ان سال راہ طے ہو کیا عجب سدرے تھین جان گزیرا مینوں کہیا وحی میتھوں آپ بزرگ ہو وچ جناب اجل اک زریفت حجاب پاس پہنچو قدیر جلیل آئی تدون آواز ایہہ کون ہو ایس جلیل آیا رات مسد احدی وچہ درگاہ جلال اللہ اکبر اللہ اکبر پھیر آئی آواز
--	---

صَدَقَ عَبْدِي أَنَا الْكَبْرُ أَنَا الْكَبْرُ

سچا میرا عبسے مین مان بڑا بڑا اشہد ان لا الہ الا اللہ آئی پھیر آواز اشہد ان محمد رسول اللہ ہو یا پھیر خطاب پھیر فرشتہ بولیا اولوین نیک صلح پھیر حجابوں آئی اوس دم ایہہ ندا	پھیر فرشتہ اکہند اوس دم ایہہ صفا انا اللہ لا الہ الا انا ملک کہے پھر راز انا ارسلت محمدؐ پیچیا اسان شاداب حی علی الصلوہ تے حی علی الفلاح سچا میرا عبسے جو نیکی طرف بکا
--	--

صَدَقَ عَبْدِي وَدَعَا إِلَى عِبَادِي أَنَا دَعْوَتِي إِلَى الْإِسْلَامِ

اللہ اکبر اللہ اکبر کہند ملک بیکار ہوئی پر سے حجاب تھین پھیر ندا اظہار	صَدَقَ عَبْدِي أَنَا الْكَبْرُ أَنَا الْكَبْرُ
---	--

میرا بندہ سچ کہے مین مان رب بڑا ملک کہے پھر لا الہ الا اللہ سنا	صَدَقَ عَبْدِي أَنَا الْكَبْرُ أَنَا الْكَبْرُ
--	--

صدق عبدی لاله الا انما ہوئی پھر نہا
استہین پھر آواز ایہہ سندا نبی خدا

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اکل اللہ یتک الشرف علی الہ ولین والآخرین۔

یا محمد مصطفیٰ تیرا شرف کمال
پچھیا جبرائیل تہین اس ملک داحال
مین ہاں اقرب خلق واللہ دوز نزدیک
اس ساعت اس جگہ تک آیا تیرینال
ہتہ جمالون باہران ملک کیتو اک آ
کہیا مین جبرائیل تون اندر ایسی جا
وامانا لالہ مقام معلوم کردا دوحی عیان
کوئی اوس مقام تہین لگے ہووے نان
میری جگہ معلوم ہے حضرت سدرہ تک
تون اللہ دے نال مین پرہن ہو یا معلوم
تنہا لگے چلیا آپے دچہ جناب
قطع مسافت ادہا ندی کیتی مین تنہا
اک اک پردہ سی موٹا پنج تھے سالان راہ
اک روایت دچہ ہے ادہ براق چالاک
ادہ ہی رخصت ہو یا آکے ایتھوں تک
رفرف ظاہر ہو یا حکم الہی نال
مین اد سپر سوار ہو پو پو پچیا عرش قریب
ہمرا ہی تہین ہٹ گیا جدم جبرائیل
شرط آداب بجائیکے کہندا با تعظیم

او پر امل آخین تون اکمل اکمال
عرض کرے یا مصطفیٰ مینون قسم تعال
کہ دی فرشتہ ایہہ نان ڈٹھا آس تیک
مینون نہین معلوم ہن ایدون اگر حال
مینون او سنے چکیا رہیا دوحی کہہلا
کیون ہٹنان ہین یا دوحی عرض کرینا نا
ہے ہر اک واسان تہین اک معلوم مکان
اج شب حرمت آپ دی مین ڈٹھا ایتھان
آنحضرت فرمایا مین جاتا سہی پاک
تون بھی وجہ مقام و کہیا ہن معصوم
ظلمت تے ہو ر نور دی آئو کئی حجاب
شریہ اس طرح مین سان نگاہ گیا
وتھ اک دوحیون اس قدر کہندا نبی الہ
آیا ایتھوں تیک سی مکرشہ لولاک
پیر پیادہ ہو یا حضرت ایتھہ پاک
صفائی پر آفتاب د غلبہ اوس کمال
اک روایت دچہ ایہہ کہندا پاک حبیب
ڈٹھا آیا پاس مین اوس دم میکائیل
میرے خدمت کرن دا وقت نبی کریم

مینون اوپر اپنے کر کے اوس سوار
پر دے آئے جہاں دا پنجے سالان راہ
پر دے آئے ہوتاں خاطر کر ڈٹے
ڈٹھا میکائیل تان اودنوں ہو یا خفیف
آیا اسرافیل تان اوس دم سیکر پاس
مینون اوپر اپنے کر اُس نے اسوار
اودہ لنگہاے اوس نے پھیر آئے دریا
ستر حصے جے ہو دے دنیا ایدی ہو
مشرق تون تا مغرب تک اودہ دریا تحقیق
سارے ایہہ دریا جان میں لنگہہ ہو یا
کوئی فرشتہ نظر تان آوے نام نشان
گویا عظمت رب چہ ایہہ سب کون بیان
پاس حجابان ہو میں پہنچا آکے تان
ہلا دے اسرافیل تان پر اپنے جس با
پردہ قدرت آیا لنگہا ملک شریف
کیتا عذر جو ہن نہیں میں وجہ طاقت کا
رفرف آیا پاس میں آکے کرے سلام
مروارید سفید تہین وجہ روایت ہو
میں تان اوپر اوسک ہو بیہا اسوار
آنحضرت فرمایا ڈٹے بہت حجاب
اوس جملہ تہین میں ڈٹھا پردہ ستر زرار

آئے دریا آتشی اودہ لنگہاے پار
نال اوداری لنگہا اودہ ہی ملک الہ
پنج تھے سالان راہ اودہ اک اک پردہ ہے
مینون اوتے چہ کے مٹیا ملک لطیف
کیتی آتھیم تان اوسنے نال قیاس
ایہہ حجاب جو سی موٹے راہ ہر سال زرار
ڈٹھے ست دریا میں بڑے عظیم صفا
ہر اک اودہ دریا سی ایڈ اصاحب زور
ستر زرار آسمان دے تیکے زمین عمیق
تبیج لے تہلیل دی شان نہ کتے پکا
غائب ہو یا خلق تون میں ہو یا حیران
سے متلاشی ہو گئے نال وجہ ہم گمان
صفت نہ ہو وک اودہ اندی اندی عمر بیان
انہان حجابان تہین لنگہے نال اوداری پا
پاس حجابے عطی ہو یا آضعیف
پردہ عظمت پاس تان مٹوا ملک پہنچا
اک بساط اودہ نور ہے راوی کرے کلام
تبیج لے تہلیل دا آوے اُستہین شور
اک حرکت تہین پہنچیا تا عرش کنار
ساق عرش تا جانبان جاوے رب حساب
آہی سونے سرخ ہو چاندی اس مقدار

مہور حجاب زمرودن سی ہفتا دہزار
 ستر ہزار باقوت سی ستر ہزار ان نور
 ستر ہزار ان آب کا آتش ستر ہزار
 ستر ہزار ان سال دارا ہر اک حجاب
 پیغمبر فرمایا صلے اللہ ہر بار
 پردہ داران عرش تک میں پہر پہنچیا جا
 ہر پردہ دے نال سی ستر ہزار زنجیر
 رکھیا اوہ زنجیر سی قاور قدرت نال
 اک موہے تون ملک دے دوجے تیک راہ
 پردے مروارید دے بعض سی باقوت
 ہر اک نال جو ملک سی عرشی پردہ دار
 رف رف مینون لیکیا ایہہ پردہ سب چا
 غائب میری قدم تہین رف رف ہو پاہیر
 دانہ مروارید تہین گھوڑے دانگ صحیح
 مینون چک لیا یا ساق عرش کے کول
 کوئی مرکب ہونان مینون چکے جو
 ہو یا خطاب جناب تہین میری جیب
 گدڑیا اک آواز نال اوہ کبیرا حجاب
 تان چکیا سی قدم میں سکے ایہہ خطاب
 طے کیتی اک قدم نال اتنی منزل تا
 چک دا آما قدم ہن ہر اک نال خطاب

مروارید سفید دے ہی ایسے مقدار
 طلسمت دے ہی اس قدر سن ایہاں شعور
 ستر ہزار ان باد دے آہے دچہ شمع
 موٹا آلا جان تون قدرت رب دباب
 ایہہ سب پردہ لے گیا رف رف کراسوار
 پردہ ستر ہزار تان میری نظر پرپیا
 ستر ہزار ان ملک دی گردن باتدیر
 بزرگی ہر اک ملک دی سنتون نال خیال
 رستہ سال ہزار و قدرت پاک الہ
 بعض جواہر موتیان چکن پیسے ثبوت
 تابع اندر ادھنا دے فرشتہ ستر ہزار
 ہن دچہ عرش عظیم دے پردہ اک ہیا
 اک صورت آئی پاس میں اونین باہون دیر
 مونہ تہین نکلے نور اوس جان پڑھا سبج
 پاس حجاب لے کیرا غائب ہو یا اندول
 اوس جنگل دچہ رہیا میں ہو حیران کہلو
 لنگہ اگے میں لنگھیا ڈٹھا مال عجیب
 اُون ستری پاس آہو یا پہیر خطاب
 آیا ز مینون ایس جا جتنا دچہ حساب
 اُون مٹی سنی میں بارہ ہزار ندا
 ز مینون جتنا آیا اوسجا تیک حساب

طے منزل ہی ہو وندی ہر اک قدمی نال فَتَدَلّیٰ وَاکْیَا درجہ بعد از ان فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَکْثٰی اَظْهَار	تا دَلّے دے مرتبہ پر پہنچا فی الحال خلوت خانہ خاص پہر آیا لا مکان فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰی کَہْلًا پھر سارا
---	---

قَالَ الْحَسَنُ حَمْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: دَنَى فَتَدَلّیٰ- دَنَى مِنَ الْعَرْشِ فَتَدَلّیٰ تَوَلَّى عَلَى الْوَحْیِ
فَکَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْعَرْشِ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَکْثٰی

جعفر صادق اگہدا راضی ہو س خدا فَتَدَلّیٰ تا چکیا اوسنے جا حجاب ملک مقرب ہو رکسے ڈٹھا اُسُنون نان ستر پہر آفتاب کو ستر ماہ حجاب یا قوت اتے ہو جو ہر دن پر کو اس مقدّ جیکر قاب قوسین پر کر داسے اکتفا بلکہ بہت قریب تر اقرب اقرب جان ایہ تِلْج مذکرین اندر رہے مسطور جدا ہو یا جان مصطفیٰ پاسون جبرائیل ہر ہر اک مقام اودہ سوہرا ران بار جبرائیل جو نبی و اسی محرم اسرار ہو رہ مقامان دی کیا اوسُنون ہر اطلاع روایت ہے جان مصطفیٰ اودہ خواجہ کونین رکھدا جس دم قدم سی ہو و نداعیان تا نزدیکی قدم نل میری ہو دے حصول ربا میرے بہتہ دے اندر آیا ہو ہے	دَلّیٰ ہو یا بے کیف سی احمد نرود خدا لنگھیا پہر حجاب اودہ سُنیان نیک خطاب پر دے ستر ہزار ہو رہ پہر ظلمت کو تان زمر دے ہو راس قدر موتی ایس حجاب ہو یا حبیب محبوب چہ قاب قوسین اظہار ہو ندا ہم مکان پر کہیا اُو اُو دَلّے تا کوئی وہم گمان دا کرے نہ مول مہیان شرح تفرّد وچہ جیون اودہ ہی سن مذکور اد پرست مقام دے گزیرے نبی جلیل تحت ثرے تون عرش تک یا دہ وچہ شاکر اوسُنون اک مقام دمی خبر نہ سی نہ ہا خورشید نبوت دی جتھے چکے جاشعاع اُوں مینے دی سُنے جدون خطاب بعین اسے دوستین نہیں ہان ہرگز دچکان کرد اعرض جناب وچہ تا پہر نبی قبول قرب حقیقی پاس تین ہے جو کجرا وہ شے
--	--

کہلانی کریم پر تان پہرا بھیا اسرار
 نان ڈرتون کم بیش تہین اک قدم ہوا راہ
 القصہ جان مصطفیٰ اتنا ہویا روان
 ہوئی پہیر جناب تہین اوسدم ایہہ ندا
 اوپر قرب بساط دے ہوئے آمو جو
 اوچائی تو سین دی خطا امتیازی نال
 حاصل ایہہ کلام واقدم جناب رسول
 دل قربت دے وچہ سی مشاہدہ اندر جان
 دیکھن سُننان ظاہر اسب ہوئی اُسٹا
 سُنے سلام بیواسطہ طرفون رب عباد
 مَا ذَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ فرق نہ ہویا ذرا
 یعنی کوئی کج روی ہوئی نہ وچہ نظر
 جانب حق وی چہڈ کے ہو کریدی سو
 مقام ادا دے وچہ جا ہویا عین علم
 ہویا حجابان واسطے نور ربانی فرق
 دل وچہ شیشہ اکہیان ڈٹھا صاف حال
 یٰمُرِکُ الْاَلْقَبَارِ دا ہوئی نوید پدید
 اندر انہان معینان شیخ فرید عطار
 گدزیا جس دم جہت تہین باہ ہویا باریک
 کیونکر سی اوکس طرح کہاں میں اُس درگاہ
 جس اتے ہو رجان بھی چہڈی ہی مطلق

تحت ترمی تون عرش تاکجے ہستیار
 سخن اُقرُب ایدے اوپر سمجھ گواہ
 ہیبت جلال جمال دی اوپر ہوئی حیان
 اگے آمحمد اتان پہر ہی خدا
 جس تہین ہویا ابتدا اوسیول ہے عود
 وانگ شکل اک دائرہ ظاہر ہویا حال
 بساط قدم پر گیا سی تن خدمت مشغول
 پہونچیا اندر وصل دے اوہ سر عالیشان
 عالم عنایت تہین سنی سب غیبی آواز
 اکہیان تنہا ہویا تان کیتی فریاد
 جیونکر کیستہ ہوزمان اسان نہ کیستہ
 اپنا مقصد چہڈ کے پہریا نہین فکر
 متوجہ نہ ہویا پہریا نان اک مو
 مسافت اتے مقابلہ سب ہٹا اک دم
 وانگ آئینہ ہویا نور نورانی غرق
 اکہ تکرالی سرباک ظاہر ہویا حال
 ڈٹھا جو کچھ دیکھنا اوسدم بنی مجید
 ایہہ اشارت ہے کیتی سن میر دلدار
 رب العزت پاس تان آخر ہونزدیک
 باہر وجودون آپنیون سی اوسدم دیجاہ
 بیخود ہو کے حق تہین ڈٹھا طرے حق

اکہیان اوسدیان جتھہ کردیان ہین کا	دل اوسداوچہ چشم کرداسی دیدار
اُس ہیت دے وچہ رہیا مجھ تا بیکار	مجھ تھ تہین ہویا اوس دیلے پیراز

فصل پانزواں (۱۵)

وتفسیر آئہ کریمہ دنی فتدلی فکان قلوب کی دلانی

دنی فتدلی دنی کرن ہنسر ایہ تفسیر	عبارت دلا جیڑیل تہین کردی ہین تہیر
ہویا قریب زمین دے یعنی جبرائیل	پیغام الہی تاکہے پاس آئی جلیل
اوسدا رہتا ہووے اندر راہ معراج	قرب ہویا جیون دے کما آئی جمیع رواج
کہند ابن عباس ہے رافعی ہوس خدا	قریب تہین ایہہ دوزخ راع مطلب دین سنا
نام زراع داقوس ہے اندر عرب دیار	ناپ کرن جس چیر تہین ہو تھوڑا مقدار
جنون کہن قریب تر ہویا اسدینال	کہند دے قریب تہین بے سمجھ دینال خیال
ہے کمال محمدی اس آیت چہ جان	نعم دنی وچہ بعض ایہہ کر دے ہین بیان
یعنی وچہ ثواب دے ہو یا نبی قریب	قرب کراست مرتبہ ہو یا وچہ نصیب
نیک پس ب لوز کیستانی وجود	کہیا دولت ہے دتی خدمت عوض معبود
پس پہنچیا اُس حد تک جانے کوئی شے	کہتے اوسدا قد مگاہ اوہ کس جاگہ ہے
قدم نہ جاتا نفس دا ہے کسجا مکان	نفس نہ جاتا دل کہتے دل نہ جاتی جان
جان نہ جاتا سر کہتے سُن سارا اسرار	طلب قدم وچہ اوسد سی سب کُن اظہار
قدم طلب وچہ نفس دے نفس طلب وچہ دل	دل بہداسی جان لون پتہ نہ لگدا تِل
طلب سر وچہ جان سی سر وچہ طلب مقام	وصل الحیب الی الحبیب اس وچہ ختم کلام

لطیفہ ثانیہ

ارباب اشارت اکہدی بعضے ایہہ کلام	دتی اشارہ نبی دایہیگا نفس مقام
----------------------------------	--------------------------------

<p>فندی دی رمز ہے مقامِ قلب و نال آواز دے لے لے نون سمجھ لے طرفِ مقلے نفس لے ہو قلبِ روح ہی سرِ باطل مثلاً پہونچیا نفس ہی خدمت اندر جا مقامِ محبت وچہ جادل لے لیا آرام چار حقیقت وچہ ہوئے واصلِ باطل حیاتِ نفس و اجان تون ہیگانہ نہان غذا سر جان مشاہدہ تے ایہہ دولت چا نفسِ مبارک نبی جے کردا کتے نظر ہو زراطرے نفس دی دلِ حیکر مشغول اوس ویلے جے دیکھدا روحِ دلِ لد تان سرِ حیکر دلِ روح دے کردا تون نظر ہنگی کامل واسطے ایہہ پیران نقصان دور کرے جو یار تہمین اودہ ہر چیز بُری فراق یار دے تھوڑا تھوڑا مول نہ جان</p>	<p>قافے سین دلِ روح دی اشارت سمجھ کمال انہان چو مان مقامِ وچہ ایہو چارے ہر پہونچے آپو اپنے مطلب وچہ مرغوب روحِ قربت دی جگہ تے آتا تون گیا سرے وچہ شہادت پہر یا جام مقام اربابِ تحقیق ایہہ اکہدے سُن میری محبوب بقاؤ دلِ نال محبتے روح و اقرب مکان انہیں جائیں نبی نون حامل سُن اظہار رہندا باہون خدمتے تے دلِ ایہہ حیکر رہندا باہون محبتون حیران اتے ملول قربت تون محروم تان رہندا کرین مہیان رہندا باہون مشاہدہ اوس ویلے ایہہ سر شیخِ رومی فرما وندا جو نکر ایہہ بیان باہون اوسک جو دیکھیں ہو ک عزیز بُری دال دھابے چشم وچہ کرے اودہ نبی نقصان</p>
--	---

لطیفہ حکمت و رقاب قوسین و مراد ازان چسیت

<p>عرب اندر مشہور ہے بڑی جو دو سطر عقدِ محبت وچہ کرن لپکا عہدِ پیمان دو مکانِ میل دے اک دوجی نال لا سی اندر اس کار دے ایہہ مراد و نہان</p>	<p>کرن یار نہ دوستی آپس وچہ اظہار جو اندر اُس دوستی کدی نہ ہو نقصان قبضے دو مان پکڑ کے دیون تیر چلا اک دو جے دی دوستی بچتے ہو ک حیلان</p>
---	--

جس پر راضی ایہم ہووے رضی او سپر او پس اشارت ایہم ہے اندر اس فرمان محبت قربت مرتبہ وچہ خدا رسول جو مرد و محمدی اللہ و امر و د	جس پر غصہ ایسا غصہ اوسدا ہو الہاتے رسول و ابویا عہد پیمان جو مقبول رسول و الہ و مقبول وچہ قرآن مجید جیون ہے رب وافرود
---	--

مَنْ يَطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِتْيَابًا يَكُونُ اللَّهُ بِهِ

یعنی تابع احمدی رب و اتا بعدار جو جناب محمدی دے ہین تابع دار خرمن نبوت نبی دے وچون خوش چین ہوئے خمر توحید دے اوہ ہین جرمہ نوش	بیعت کرے جو مصطفیٰ بیعت کرے غفار چکھیا او نہان مزہ ہے خخا نہ شاہ ابرار لطف ازل تہین ایہم غذا چکھیا نہا سیر شان او نہاندی وچہ ایہم پڑہ او صبا ہوش
--	---

مَا ذَاكَ الْعَبْدُ يَتَقَرَّبُ إِلَى الْمَوَافِقِ حَتَّى أَحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتَهُ كُنْتَ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ
وَبَصَرَهُ الَّذِي يَبْصُرُ بِهِ وَيدُلُّهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا

میرا قرب جو ڈھونڈہ دا بندہ نفلان نال کن اوسکے پھر مین ہووان سنجو اسی نال ہتہ اوسکے بھی مین ہووان کپڑو او نہا نال یار ب میری طرف تہین پہنچ درود سلام	میرا بنے محب اوہ الفت وچ کمال اکھیاں اوسدیاں مین ہووان تہین کمال ہوند گیرے حکم تہین سب زقار مقال اوپر احمد مصطفیٰ ہر دم صبح و شام
--	--

مقولہ مؤلف

قلم اسجاگہ آئیگے ہو گئی حیران اس عالی دربار دے کیوں کہولین اسرار عاشق تے معشوق دے اندر دمر جو ہر	کہندی ذرہ ہوش کراؤ بندے نادان پہونچیا جبرائیل مان ایہ تہوں تک نہار کی سمجھیا گایاں تون ہین کہری شے
--	--

لازم ایس مکان تہین تون ہٹ جلدی نال امت دے سرور دا کلمہ ظاہر احوال	
--	--

فصل شانزدهم (۱۶)

در ذکرِ قربِ خواجهِ عالمِ علی المدنی و مہرِ حضرتِ حق جانہ و تعالٰی و لطائفِ و اشارتِ و شہد

روایت ہے فرمایا ایسا نبی خدا
ہم اہی تہمین ہٹ گیا پیچھے جبرائیل
پردہ ستر ہزار میں ڈٹھا خواہ مخواہ
ستر سالہ راہ سی وقتہ ہر پردہ جان
بعض زمرہ دس ہزار سے بعضے خالص زر
بعضے آہے برف و بعضے نار ہوا
ہر پردے سے ملک اک موکل سی سردار
پہر اگے ہر اک دے ستر ہزار ان ہو
پہلے پردہ پاس میں جس دم پہنچا جا
فرشتہ پردہ دار نے پُچھیا توں پر کن
جہ دم نام رسول داسُنیان پردہ دار
حضرتِ راگے عرض کر مریا اسرافیل
تان میں پردہ دار نال اگے ہو یا روان
دوبے پردہ دار پہر کیتا استفسار
دسی اپنے حال دی تان اوسنو تعریف
دوبے پردہ دار پہر ایس طریقہ نال
پردہ ستر ہزار جو سارے ایسے طور
پردہ سی ادہ نور دار فرشتہ سی ادجا

پاس حجابان عرش میں جس دم پہنچا جا
ہو یا سی کے نال سی ادس دم اسرافیل
ہر پردہ سی موٹا ستر سالہ راہ
بعضے سی یا قوت و جوہر بعض عیان
چاندی بعضے آہنی کچ دے ہی اکثر
بعضے ظلمت بعض نور بعضے سنگ صفا
ہر اک اگے تابع فرشتہ ستر ہزار
آہے تابع حکم دے بات نہ سکں موڑ
دنا اسرافیل نے پردہ ادہ ہلا
کہیا اسرافیل تان نال نبی باعون
ہتہ حضرت داچھڑ کے کہیا اسرار
ایدون اگے یا نبی مینون نہیں سبیل
دو جا آہلایا پردہ ملک رحمان
تون کیہڑا تے نال تین کیہڑا ہو سردار
پاک محمد نال میں لیا یا ہے تشریف
تیجے پردہ پاس اگیہا ایہو حال
گدیا میں پہر آیا پردہ آخر دور
پہر یا نال نطفہ دیم مہر اوس آد

اوپر کرسی پکڑ کے بیٹوں دیکھو ناگاہ پیچھے پر دیوں میں اک سنی گنگن نگا جان کر سیوں میں سال سدن اودہ قطرہ میں حلق دے بیٹھا لیا اوتا اس قطرہ تہین ہو گیا با نال و توف الکین ہوئی بیٹوں میری تدون زبان اللہ نے جان دیکھیا میرا حیران حال فرمایا نبی کریم نے جان رب جل جلال اول نال نال تے میں ہو یا مامور یا محمد رب دی اس جا پڑ ہوشا	جیسے موتی دی آہی کرسی اودہ صفا مہشت اوس آواز تہین رہیا ہوش اک قطرہ پانی رحمتوں آیا دچہ و بان واللہ کوئی چیز نان اوستہین شیرین دار علم اولین تے آخرین میرے پرکشوف اس ہیبت تہین بدل کے ہوئی اطمینان میںون کہیا سلام تان ولداری دینال اوس ہیبت تے دہشتوں میںون لیا نکال اک روایت وحی دی ہوئی ندا ضرور میں ملہم تان ہوئی کیے کیے تہا پہدا
---	--

الشَّحِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّكَاوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ

جمع کر کے سب ثنائے تعریف زبان خیرات اتے ہونیکیاں تے نالے احسان سی جامع الکلم تہین ایہہ تے کلمات حضرت ویدہ جناب جان کی تہی ایہہ ثنائے	طاعت عبادت خدمتان بدنی سب عیان سب جناب خدائیدی ہیگی لائق شان قَوْلًا فَعَلًا اَعْلٰی کو باہر نہ اس بات تحفہ طرفون رب دی ہو یا سلام عطا
---	---

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

پہر جواب سلام و حضرت کہے میں وڈھا جان ملکوتے ایہہ رب اظہار	اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ شان کمال محمدی تابولی کیبار
---	---

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

جان اپنے تہین آیا باہر نبی تمام پردہ موخہ وصال تہین اوس دم پک لیا	اوسے ساعت پایا ایہہ تہا بول سلام بہر غلیم کمال دے لائق شان خدا
--	---

نظمِ اُف و اشارت فی حیات

<p>میں بھی اوستہین کچھ لکھان اذرا لیس مکان انجمن صلوٰات تے تیا و الطیبات سلامت نوٹ ہو توں رحمت برکات تے لفظ ایہہ منفرد کیستے رب نے یاد نان جانے اسرار دے کی اس چو درجا وقت جمع دے برکتان کہہ کر خالص امت کا اولیا تہین ہوں پرستیان</p>	<p>اہل اشارت ایس چاکر تہا بہت بیان ترن چیران جان لے گیا سرورِ عالیہ زت بدلے اوسدے چارچہ دتے رہبرِ حیات سلامت نوٹ تیسری رحمت رب نے یاد لفظ جمع دایا برکت وچہ برکات وچہ ترقی زیادتی ایہہ ہے لفظ مدام قیامت ٹیکر برکتان نال زریہ عرفان</p>
--	---

نظمِ فیہ دوم

<p>امت دے صلحا یاد آئے اوس مقام</p>	<p>کیتا بنی کریم نے جدوں قبولِ سلام</p>
-------------------------------------	---

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَوْ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ

<p>سلام اسان پر ہو جو صلحا بندے رب</p>	<p>ہو یا حکم جناب و احضرت سنیان جہب</p>
--	---

یا عہد اخر جنت جابرئیل من یتشار و انت یدخل امتاک فی سرنا

<p>امت داخل توں کرین وچہ میرے اسرار سالون ایس مقام تے بھلیا ناہین مول ہمت اوسدی تہین ہو حاصل سب مقصود</p>	<p>یا نبی مین بے بیٹیلان کیتا محرم کا مین قرآن رسول تے واہ وادفات رسول یا کویتی اس وقت وچہ امت پیش معبود</p>
---	--

نظمِ فیہ سوم

<p>ہوئی عالم غیب تہین اُسد م ایہہ ندا توں علینا کیوں کہین ظاہر اکہم عیان ایس میری جان نال ناظم فرق نہ وال</p>	<p>اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اگہیا جان سرورِ دنیا اسے دوست کوئی ہو رنابا چہیرے سہان عرض کیتی جے جسم تہین نان کو میری نال</p>
---	---

حاضر غائب نہت اوہ رہندی وچہ نظر ایسے وقت عطا دے اندر اسی رحمان اس خرم تہین اوہ بھی خوشہ لیون آ جیکر خوان احسان تہین رقمہ لئے گدا	نال سلام جو امن تون دنا پاسون شر اس امت سکین لڑن کیون نان یا دکران عالیشان اس خوان والو شہ لیون آ کی ہو دسے کم خوان تہین بچہ جناب عطا
---	--

لطیفِ حرم

شریک امت تون بھی کیتا حضرت و سلام تابع ہے سلام دی رحمت برکت کل روایت ہے فرمایا جس دم نبی خدا	رحمت برکت وچہ نان شرکت کیتی عام لیا یا دچہ سلام دے مان ہی فخر رسل سلام میں پر تے ربے جو بندہ صلحا
--	---

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَوْ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ۔

سند ایہہ ندا تان السدا محبوب جان تون کیتی ابتدا میری ذات علام	سلامت امت بھی مینون و بندون جو سلام امت داسونیا مینون اسی خوشنام
--	---

وَ اِذَا جَاؤْکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ۔

آون تیرے پاس اوہ مومن جان خوشنام ایسے خاطر سلطنت تیری نبی کریم کتب علی نفسیہ الرحمة رحمت مہین	منن میران آیتان اکہین انہان سلام رحمت برکت اوہان مقرر کران قدیم تبارک الذی بیدہ الملوک برکت مہین
---	--

لطیفِ حرم

سلام ساڈے تہین جان کیتی امت بہرہ اک شب اج دی رات دانگ ہر ہر سال اوہ شب ہو شب قدر دی بہتر ماہ ہزار ہر اک تیرے امتی تائین کران سلام لیا سلام جا رہا اختہ شب سراج	اسین ہی تیری نال ایہہ عہد کران پیوند تیری امت واسطے کرسان رحمت نال امت تیری واسطے فضل میرا بیا سکلام مچی حتی مطلع الفجر ہے میرا علم اوپر تخت سلامتی ستر رکھیا تاج
--	---

کیون نہ اوڈے شوق تہیں جو شوقِ تیرا چھپیا رچہ ظلمات کے آبِ حیاتِ رات	ہے بندہ محتاجِ نون ربؐ کو سلام وصلِ دوست و اطلبِ کیناں در شبِ ظلمات
--	--

لطیفہ ششم

روایت ہے جو ہوا ایہ خطابِ خدا یا محمدؐ جو کوئی سفرِ دن آوے پہیر	مڑنے وقتِ حبیبِ نون کہیا رخِ بیا تحفہ خاطرِ دوستانِ کیا تو مڑی ویر
تو اُج سفرِ معراج تہیں چلیں اور محبوب فرمایا تیری طرف تہیں جو کچھ ہو عطا	امتِ نون بہارِ یوسین کی تحفہ مرغوب امتِ تائین دیو سان تحفہ ادہ پہونچا
حکم ہوا جو توں کہیا جو کچھ کہیا میں وجہ نمازانِ اینیان پڑہن تشہدِ عام	جو کچھ کہیا فرشتیاں کہہ ناں سوئی تین دولتِ سعادت ابدی تان ہو و انعام

فصلِ ہفتم

در بیانِ آیہ کریمہ آمَنَ الرَّسُولُ

فنِ سیرِ تفاسیر وے متفق سب علما سلام سنے بیواسطہ طرفوں رب برین	مقامِ قرب تھے پہونچا جدوں حبیبِ خدا مرتبہ علمِ یقین توں پہونچا عینِ یقین
غیبی جو ایمان سی ہو یا شہودی تان آمنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ	جیونکر حق سُبْحانہ دا ہے ایہ فرمان

آخر سورۃ بقدرِ الیہ فرمانِ خدا جانِ طوالت ذکر اچھا ایہ تھے دتا چھٹ	ہے کلامِ بیواسطہ کہن سب علما دیکھیں ساجِ پہول کے شوق جو ہے عید
---	---

فصلِ ششم

در بیانِ قولہ تعالیٰ - فَاَوْفُوا بَعْدَ مَا كُنْتُمْ

یعنی حق سبحانہ اپنے بندِ نال
خبر نہیں اود کی کہیا کی انا اسرار
امیر و خاظر اوس کہیا بیان مقام
دو کمان واقدر یا کمتر مقدار
ایسے طور ایہ کہیا ہے مبہم فرمان
اِنْ يَشِئِ السَّيِّدُ رَبُّكَ هَآئِنْتُمْ هَرَّ مَبِہْمِ فَرَمَان
لَقَدْ رَامِنَ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ایہ بھی بلطوط
علما و ان اس کلمات وچہ و تا دخل نہ مول
اک گروہ علما دارو روشن نظر ان نال
اوس جملہ تہمین کہہ قول اندر ایس کتاب
پنج نماز ان جس طرح ہو یا ان ہین قبول
انشاء اللہ بعد اس ہو دے گا مذکور
آیا وچہ حدیث دے کہیا پاک نبی
میرے پاسوں پچہیا کی کرن گفتار
عرض کیتی مین یا اللہ تون ہین وانا تر
از خوشی دا ہو یا ظاہر وچہ پستان
پہر فرمایا کی جانین اسے بنی خوشنام
کہیا مین وچہ کفار تان کر دے ہین کلام
فرمایا کیا کفار تان عرض کیتی مین تا
پہو پچانا پانی وضو دا وچہ وضو دے جا
جوڑ وضو دے دھوئے ہر ہر طرف ن خوب

پیر میں
پیش
پیش

کہیا کہ کہہ آگیا ہر می خوب نال
بہید چو اندر رہے تیرن ان راں راں راں
دیکھان کتاب حق کیرن آگیا ہر می پاک کلام
کیفیت نہایت و عی کبھی تان ہرگز آہنا
عجائب سدرہ بیان و ٹہی ہر ہر اعیان
ظاہر بیان نہ مواب ہے بعض آیات قرآن
تا کحی الیٰ حبیبہ ما اوحی اللہ تون خود
ایہ مخفی اسرار تان سمجھے عقل عقول
دیکھہ صحیح روایتان کہندے ہین احوال
جان تبرک مین لکھان مدونال و باب
ثواب فضائل اوسد بھی ثمرات وصول
خواتیم سورت بقرا و ذکر ہو یا مسطور
اندر صورت خوب مین وٹھا پاک ربی
طار اعلیٰ دے مک جو دین ایہ اسرار
پس میرے وچہ موڈیان کف تار ہر
بہید زمین آسمان دامن پر ہو یا عیان
فرشتے وچہ کس بات و کر دی ہین کلام
کر دی دور گناہ جو طاعت رب علم
تن خیر ان ہین رب میو دین گناہ و نجا
موسم ہر دی یح جان در پانی تون آ
بخشش ہو و گناہ دی ایہی عمل محبوب

دوہم جماعت واسطے جان پیادہ پا
 بعد ازاں اسے نماز دے پھر کرے انتظار
 انہاں تینا عمل پر جو کوئی کرے قیام
 ایک روایت وہ ہے جان خواہ کر میں
 خیر بین آسمان تہیں ہوئی اطلال عام
 کہیا وہ کہ غارتان ہو در جات نجات
 صدقہ عتبیٰ آگیا ہزن بے ڈب
 اسے فرشتہ مشکلاں کرے والا حل
 حضرت اسرافیل آیا وہ حضور
 کہیا کرناں وضو واسو سم سر دھی وہ
 اڈیچناں بعد نماز دے دو جا وقت نماز
 حضرت میکائیل آگیا پھر سوال
 حضرت کہیا اعمال اوہ ہے اطعام طعام
 ہو سلام علیک ہے کرناں ہر کناں
 پھر پوچھا جبریل کی ہے منجیات
 پیغمبر فرمایا ہے اللہ واڈر
 ہو رسیانہ روی ہے اندر نق غنا
 صدقہ عتبیٰ یا محمدؐ ہو یا پھر ندا
 ہو یا عزرائیلؑ پھر حاضر خدمت تان
 یعنی کیٹھی چیز جو بندیاں کرے ہلاک
 بخلی ہے اوہ جسد اوہ دے تابعدار

بدنسے ہر ہر قدم دے رحمت ہو خدا
 خاطر ہو نماز وی اوہ ہے نیکو کار
 گویا مان تہیں جیاں جہن گناہ تمام
 کف یکے کیف از تہیں پایا شرف بعین
 پچھیا کس وہ جہگڑ دے میرے ملک کرام
 مالے اندر مہلکات کر دے ہنیکے بات
 کیتا پھر ملائیکان تائیں ایہہ خطاب
 آگیا جسے پچھ لو اوہ تہیں ہر مشکل
 کہند کیا کفار تان حضرت دس ضرور
 پیرین تر گے جاواناں طرف جماعت کچھ
 کہیا توں سچ محمدؐ رب تہیں ہوئی آواز
 در بے اوپے جو کرے اوہ کیٹھرا مال
 پڑتارات نماز نون لوگ جان جن تمام
 سچ کہیا توں یانبیؑ ہو یا حکم جلال
 عذاب الہی توں بندہ جس تہیں لے نجات
 ظاہر باطن جانتا حاضر رب اکبر
 مالے کرناں عدل ہے اندر غضب رضا
 سچ کہیا توں یانبیؑ تائیں فسق ذرا
 یا حضرت کی مہلکات مینوں دس بیان
 دتا پھر جواب ایہہ تان صاحب لولاک
 جو کچھ کہند انجل ہے اوہو کر دا کار

ناملے اچھا آپ لون جانین نال اعتقاد روایت وجہ اس سلیان اندر ملک چہا کوئی جواب نہ آیا تاں اس رات عظیم بعضے کہن معراج جدا یہو سبب پر نور خیر حشر خطاب ہو یا جان اسو نبی کرین نماز ادا	سچ کہیا توں یا نبی ہو یا پہر ارشاد بحث کرن وجہ گذریان برسان چارہ ہر کیتی اوہان تسلیم سی پاسون نبی اکرم حکمت وجہ معراج حیوان ہو یا ہے مذکور پچھے عجز نیاز و سے پڑنا توں ایہہ دعا
--	---

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكُ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسْكِينِ وَإِنْ تَغْفِرْ خَطِيئَتِي وَتَجْعَلْ لِي رِزْقًا وَتُؤْتِي عَلَىٰ وَادِ الرَّحْمَتِ فَيَدِي فِي قَوْمٍ مُّقْوِي عِيْرَ مُفْسِدِيْنَ ط

رب نے کہیا نبی نون کہندا ابن عباس خلوت اندر اے کے شافع است ہو حضرت ہندی حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا	عبادت کیتی توں بری خلوت اندر اس کیتا سا نون یاد جیون خلوت وجہ کہلو حضرت نون فرمایا آما ایہہ خدا
--	---

لَوْكَ الْقِيَابَ مَا كَانَ مَعَكَ بِأَمْتِكَ الْحِسَابُ ط

ہو یا خطاب جناب و اتون میرا مقصود	باعث تیرے ہوئی ایہہ خلقت سب جو
-----------------------------------	--------------------------------

أَنَا وَأَنْتَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَهَا لِجَلَالِكَ ط

پیدائش وجہ جہان سے سی ایہو مقصود جیکر ناں ایہہ ہو دند ظاہر کردن پچہاں ہوئی سفیدی صبح دی بخشش اس عیان سعید ابن جیسر پر راضی ہووے خدا	نال محمد تان کر کے ظاہر اپنی جو آدم اتے جہان واسب ایہہ نام نشان سب طفیلی اوسدے ایہہ ہو جان جہان کہندا کہیا نبی نون آما ایہہ خدا
--	--

أَلَمْ يَخْلُقْكَ يَتِيمًا ذَاوِيٍّ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ -
أَلَمْ يَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعَ عَنَّاكَ وَزَكَرَكَ فَرَفَعَكَ لِكُلِّ لَكْ -

آنحضرت نون وحی سی کیستا ایہہ خدا جتنک جنت وجہ ناں تیرا ہو و مو دخول	ٹھیک بہشت حرام ہے اوپر سب انبیاء اگے تیری استون ہو اُمم نہ مول
--	---

کوئی دچہ بہشت و ہرگز جاوے نہان
یا محمد مصطفیٰ سبحین مال خیال
تو نہ حساب نہ اربہا نہ ہرگز ہو و کو طول
کر نہ پاک نہ اربہا نہ مرگ چاہک نہال
انور دورہ آخری یہ کیا کیستی تان
فرمایا پاک نے میرے اہل ذکر
اہل شکر وے واسطے زیادہ نعمت ہے
تا امید نہ رحمتوں ٹولہ اہل شکر
یعنی رحمت اسامی انہاں شافی ہے
تو بہ جیکر نہان کرن پہن مصیبت ورج
پاک نبی لون رب کے کیستہ ایہ نہان
اک دن اندر دریان ہو سین آخر کار
آخر توں اُس یار تہین جاسین ہو جدا
نیکیاں بدلہ نیکے بدیوں بُری جزا
صحبت میرے نہال رکھ جو دچہ آخر کار
تعلق دنیا دچہ نہان رکھین جت کت مول
کہندہ می حضرت دفاطمہ رضی اللہ عنہا
سے نہال معراج دچہ کی بکیتی گل
امت تیری و گناہ مین جو ڈٹھے صاف
اللہ جل جلالہ فرمایا حضرت لون
عرض کیستی مین لیا یا دچہ تیری گاہ

جد تک امت آپ می اندر آوے نہان
امت تیری لون و تان اسان و افرال
عمر تھوری تا دل اونہاں سخت نہ ہون ٹل
تو نہ بے توبہ نہان برن میرا فضل کمال
دچہ قبر ان تا بہت چر ہو کو نہ دیر انہاں
دچہ مہمانی ہے میری عالی انہاں قدر
اہل طاعت و واسطے بہت کراستہ
البتہ ایہ بیمارین اسین طیب مقرر
تو بہ مرض گناہ تہین انہاں کافی ہے
پاک گناہ تہین تا ہوں گناہ لہو نہ چ
زندگانی کر جس طرح چاہین دچہ جہان
جس لون چاہین رکھ لے دنیا اندر یار
عمل چہڑا توں کریں گامسی اوہ عسرا
خلقت تہین نامید ہو رکھہ اسید خدا
آنا سیکے پاس ہے سب چہڑ دوست یار
توں دنیا دے واسطے پیدا ہویا نہ مول
مین حضرت تہین پچھیا دس اک نبی خدا
حضرت کرکھیا اکھیا سینون عز و جل
کوئی دچہ نہ مین ڈٹھی با جہون کرنے معاف
میرے پاس لیا یوں کیہڑا تحفہ توں
تقصیر طاعت دی اک مٹہہ دوجی ظلم گناہ

نہان ہم

خلق نہ ہم

دن و دنیا

سچ

اللہ نے فرمایا میں تیرے قدیم قریب
تیری امت سے چہرہ ہوں اظہر خطا
تیرے کہیا ابن عباس نے کہیا ایہہ خطا
آنحضرتؐ فرمایا اے میرے سچے سچا
تا پہر حق سچا نہ کہیا رحمت نال

اَنْتَ شَفِيعُهُمْ فَمَا لِقَصْرِكَ وَفِي ذَاكَ لَقِيْنَا وَانَا لَكُنْ شَفِيعًا لِّمَنْ يَبْعَثُكَ وَفِي سُنَّتِكَ

میرے رمضان وچہ اوہ جو کچھ کرن قصور
اند رتیران سنتان کرن جو اوہ تقصیر
فرمایا اللہ پاک نے اے میرے مقبول
یا اوہ تاج ہو دس یا کر سن تقصیر
طاعت کران قبول میں سیر نیات کریم
فاطمہؑ ہے فرامندی کہیا پاک نبی
امت میری بخش دی مینوں کہیا جلالت
باقی حصے دو جو سو بھی یوم نشور
آنحضرتؐ نون رب دا ہو یا ایہہ خطاب
بخشی تیرے واسطے امت ستر ہزار
ست سو بار خطاب ایہہ کیتا رب غفار
کتنی امت تون چاہین آخر ہوا خطاب
جو کچھ ہے لے جو کوئی سب مینوں مطلوب
ظاہر رحمت ہو میری نالے عزت تین
اک قسم میں رکھیا سو ہی روز حشر

تون شیع ہو ادھنا ندا اندر یوم نشور
ہو زان شیع میں ادھنا نہ کہیا رب تیر
دوامر ان تہیں باہر مان امت تیری نال
طاعت نال رضا میں معصیت تقصیر
معصیت ادھنا بخشان میرا نام رحیم
ایہہ درخواست میں کیتی وچہ جناب بی
تجا حصہ امتی بخشیا تیرے نال
تیرے تائیں بخشان کہیا رب غفور
کی چاہین کہیا امتان کہیا رب داب
ہو کی چاہین یا نبیؐ کہے را دی گفتار
کی کچھ چاہین یا نبیؐ کہیا امت ہر بار
عرض کیتی میں سنگنا تون دانا و داب
حکم ہو یا میں سب تینوں بخشان کے محبوب
ہک قسم ہے امتی بخشان تینوں میں
بخشان عزت ہو تیری رحمت اسان ظہور

وحی آیا اوس روز جو مرثم ہوئی پیدا
 میں کہیا قلماں آہنی سٹو اندر آب
 اسے پر قلم جو ذکر یا تروی اودہ رہی
 وَمَا كُنْتُ لَكَ حِجْمٌ ہے میرا فرمان
 قلم تیری ہی آب پر تروی اوس دم تان
 ہر اک ٹولہ اکہہ سی امت تیری خوب
 نبی شفاعت اودہ ناندی کر سن میری پاس
 میری ایہہ اولاد ہے ربا قدر جلیل
 ایسے طور جو ہو دوسن عاصی بے فرمان
 سارے آپو اپنے کر سن حق اطہار
 پایو قرعہ سب تین قلماں مرثم طور
 تیرے کر ان سپرد میں امت یوم حشر
 اندر شب معراج سے وچہ عالی دربار
 حساب امت دامن کر ان اندر روز شمار
 عرض کہتی میں رب جیو میری ایہہ مراد
 حضرت لون فرمایا تان رب ایہہ خطاب
 تینوں ہی نان خیر ہو اودہ نان بد اعمال
 بیگانیاں تہین بہت تان کہاں حال چہا
 جے باعث پیغمبری تیری شفقت ہے
 جے پیغمبر انہا نذاقن ہین راہ نمسا
 جیکر تیرا اودہ نان دل ہیگا اچ خیال

ہر اک چاہے میں پالان خدمت کر ان سدا
 سینان پایاں آب وچہ اودہ ہویا غن تاب
 بی بی مرثم واسطے خدمت اودہ نان لٹی
 جیکر ہوندون اوجا تون اے نبی رحمان
 ایسے طور جان حشر دا ہوسی روز عیان
 ہوسن تابدار جو اے میرے محبوب
 مثلاً آؤم آگہی اوس دم نال قیاس
 نوح ذریت آگہی ملت کہے خلیل
 مالک اتے زبانیہ دفنخ تے شیطان
 میں خداوند کل دا کر سان ایگہفتار
 قلم شفاعت ہے تیری تارا نگلنے الفور
 تون است کو واسطے نان کر ذرا فکر
 ایہہ درخواست کسی کیتی ہو سیکر غفا
 حکم ہویا کی غرض ہے تیری وچاس کار
 شرمندہ امت نان اہو کو اوسدن پیش عباد
 است تیری دا کر ان میں اس طور حساب
 بنے شفیق نہ اودہ ناندا جدم جانے حال
 بد افغالی اودہ ناندی خبر نہ جانے کا
 ربوبیت دے واسطے میری رحمت ہے
 میرے بندہ اودہ ہین میں عبد و خدا
 دیکھان دائم تے رکھان دائم رحمت نال

تورنخ ہیم

پیش

مناجات

اے رب کیتا اسان نون تون بو وون نا بو
 تون ہی ساڈے جسم واکیتا ساڑیا
 اوپر تیری ذات جو سب امیتے بیم
 باجون تیکر اسان دان کوئی مدگا
 جیکر تیرے پاس ہاں آئے بے سرو یا
 قافلہ تریا واپسی سا نون ربا دیکھ
 تیرے باجون و کوئی قبلہ کر سان نان
 آنحضرت تہین اک دن عرض کر صوبین
 آنحضرت فرمایا مینون کہیا رب
 امت تیری نال نان کر نان سخن خطاب
 اک دن اس کلمات تہین حضرت عمر خطاب
 فرمایا حق سبحانہ بابت اُمت مین
 گوشہ اندر جائیکے کر دے ہین گناہ
 لیکن مین ہاں جاندا بہید اتے اسرار
 کہے امیر المؤمنین حضرت شہ شاہ علی
 فرمایا حق سبحانہ کیتی ایہہ گفتار
 میری طرفوں آوند اوپر ادھن غلاب
 شامت بد اعمال دی ہوندی غرق زمین
 بعضیاں صورتان بدلیاں شامت بد اعمال
 امت تیری کرے گی جس دم بد اعمال

چونکہ

چونکہ

چونکہ

پہیر حیاقی ابد دی واپس تون مسجد
 ساڈا ساز نواز تون باجہ تیرے پیکار
 بخشش کر تون اسان تے اے ستار کریم
 تون دکھین تے جائے پہر کپڑی دربار
 تیری صرف امید دہر ہو مراد نہ کار
 یارب ساڈی بکسی نالے خدائیکہ
 جے تون کہہین اسان نون سدھ کوں اسان
 فاکڑے دے اسرار تہین دس اک رقم تحقیق
 میری خواہش نان ہوندی جیکر ایس سبب
 پہیر قلیل کثیر تہین کر دانان حساب
 پچھیا حضرت آپ نال کی کچھ کہیا داب
 شکایت ظاہر سی کیتی اگہ سناوان تیرا
 ظاہر مجلس وچہ آکر دے یاد الہ
 دیکہ گناہ مان دکھد امین ہاں پاک ستار
 مین ہی اوس کلمات تہین پچھی بات جلی
 امتان اگلیان جد گناہ کر دیان سن اختیار
 قوم نوح دی جس طرح ہوئی ہے غرقاب
 جیون موسے دے وقت وچہ ہویا قارون لعل
 عیسے تے داؤد دی قوم دا دیکھین حال
 بریایان تہین نیکیان بدلان رحمت نال

بابت بد اعمال دوسے انگیناں نشان پر
تیری امت گناہ صاف کران قبول
کہندی حضرت فاطمہ راضی ہوس خدا
مخفی بآں رب مال اندر شب سراج
شکایت میں تہیں امتاں کیتی بچوں
میں غماں مان رزق دار رزق دیوان ہر با
غم نہ آئے واسطے اگے ہی غم کہاں
دو جا پیدا ہے کیسا میں جنت گلزار
امت تیری نام رکھے غبت جنت دی
تیجا تیرے دشمن ان خاطر کیتی نار
چوٹھا کر دی دشمنی ہر دم سے نال
یعنی گوشہ وچہ جا کر دے ہین گناہ
خلقت تون پر ہین کر بدی نہ کرن انہما
پنجواں مشکاں انہان تہیں نکل و اعمال
چھیواں روزی انہا ندی دیوان کسے نہ غیر
طاعت اندر شرک ایہہ کرن اعمال ریا
میرے باجوں غیر دی رکھن ایہہ آید
ستواں دیوان انہان لون نعمت صبح و شام
اٹھواں ہر دن ملک میں بد اعمال انہان
بہچان کچھ جے انہان پر مصیبت لاتے بلا
اس حضرت فرمایا میں تہیں پاک ربی

بارش ہوئی پتھر کر دل زلوٹ نظر
ہو دے جگہ عذاب دی حیرت اوہناں نال
اک دن پاک رسول تہیں میں ایہہ کچھیا جا
کی کچھ بکیتیاں آ پیٹے کہہ اعدا حسب تاج
اول ایہہ فرمایا سنی محسن تدقن
ضمانت میری تھے نہیں رکھن پر عتبا
دکھل داکم رکھ کل تے اسے بند ہو نادان
تیری خاطر ہو جو تیرے تابع دار
کرن قصور اعمال وچہ خواہش کرن بدی
داخل و درخ ہون دی امت کر دی کار
میں بنیدیاں نال صلح دار کہاں نت خیال
نام جانن جو ہر جگہ حاضر پاک الہ
ڈرن ملا امت خلق تہیں کرن نہ خوف تھا
روزی ہفتہ سال دی اکون کرن سوال
ایہہ عبادت غیر دی کرن نہ چاہن خیر
عزت دولت ہتھ میرے ہو دی دس نکا
میتون ڈرن نہ غیر تہیں ڈر دے ہن جاوید
شکر کرن ایہہ غیر واسیہ کر باجہ دم
مینون دس نام کرن شکوہ انہان عیان
شکایت میری خلق پاس کر دے ہن ہدا
فاکے دے دوسرا روچہ کیسا ایہہ وحی

توالت

خان

میں تے است تسان وچہ شیطاں تکمال
 اوّل جو کوئی امتی کرے اطاعت میں
 قدر بموجب اپنے دیوان انہان جزا
 دوتا جو کوئی گناہ کر تو بہرہ میر کرے
 گناہ تون، اوسون پاک کر تو بہرہ کران قبول
 نتیجہ ہفت اندام پر اوسدی کران نظر
 میگا اوسدا اک جوڑ اندر یا دغفار
 ست دونخ تہین اوسدی ہفت اندام
 چوتھا اوسد لے و احال کران معلوم
 کیتے ہوئے گناہ تہین ہو یا ہے پشیمان
 چوٹان بندہ گناہ تون جے نان کرے ہمیش
 ناگفارت گناہ دی ورومیساری ہو
 چہیوان وچہ ہر سال دے ناویہ تون دوبار
 گرمی سردی دا انہان حصہ دنیا وچہ
 ستوان است نال تین فضولون کران شہا
 زیادہ طاعت جو آدمی دونی دیان جزا
 گردن ادنہان تے کہان کیتا ظلم جہان
 بزرگوار ایام جو دن راتان تے ہو رماہ
 اندر انہان ایام و دینان ہون جن سات
 ناوان کران حساب میں ادنہان یوم
 ہون وچہ بہشت و دغل حیرت نال

اک روایت نوشتر کہیا جل جلال
 قدر بموجب ادنہان دی چاہان عبادت میں
 تھوڑی کر دے بندگی رتبہ دیان بڑا
 کران گناہ نہ بہرہ مڑ دل وچہ قصد دہر
 گویا کہی گناہ نان کیتا سنے مول
 دیکھان اوسد چھہ جوڑ گناہ اندر جیکر
 چھہ اعضا اوس اک دے کر سان با بعدار
 کر کے وچہ بہشت و وارثان اوسون شاد
 کر کے یا د گناہ تون جے ہو دے مغموم
 معاف کران تقصیر اوس دیان مقام جہان
 پیچھا دے تا درونخ ہیجان اوسد پیش
 اوسون اندر حشر دے نان خواری ہو
 گرمی سردی وچہ میں کہو لیان درنا
 قیامت تون محفوظ ہونان ہو ونگہ نچر
 عدل نہ کر سان انہان نال سے میری طلا
 جیکر بہت گناہ ہون اوہ دیوان بدلا
 اوہ روایت دوسری اٹھوان سنی بیان
 پاوان اپنی عمر وچہ ہو دے فضل الہ
 بہت ہو دن تانیکیان بدیان ہون تا
 فضل کرم تہین بخشش ان ہون اوہا و پر
 تیری امت واسطے میرا فضل کمال

مناجات

خدا یا کیتا اسان لون لون ہی ہے پیدا
حق اپنے لون ایساں پر فرض کیتا لون آپ
اسین ضعیف نحیف مان عاجز تے مکرور
اتنیان تیریاں بخش شان جدا نہیں شما
اپنیان اسیدان دیکھہ کے جوہین بہت فراخ
نہیں تے کی اسین چیمیزان کس دی خاک
جیکر بدلے گناہ وکسا لون کرین خوار
جیکر سٹی خاک تہین لون ہو وین خوشنود
اوس ساعت جو اسین مان لے ساڈی آد
بخش گناہین اسین مان تیرا عہد وفا
یاد بے یج رسولون بہت درود سلام
فاؤے دے اسرار دا حد شمار نہ کا
حال محبوب خدا یاد باقی وچہ دھیان

عہد نامہ بھی اسان سے لون ہی لکھی چا
بدلہ اوسدا آپ پر فرض کیتا لون آپ
ہوندی طاقت کسی طرح حکم سکان تین موڑ
ضعیفان لون تون کس طرح ضائع دین گزار
تیریاں کرمان اسان لون کر و تا گستاخ
جو تیری دیوار تہین کر دیئے زنگ پاک
حکم تیرے تہین کسکون ہو طاقت بھار
تیرا کچھ نقصان نان ہے اوہ ساڈا سود
بخش اپنی اسان پر کر لون خواہ مخواہ
روز قیامت بخش تون اپنا اسان لقا
نالے آل محاب پر طرفون ایس غلام
دیکھہ محال چہو لکے جے ہے شوق بڑا
لکھنا ایس غلام نے جے رب کرے اسان

بیان ایجاب نماز روزہ

ہمید محبوب محب دا پہتا تا انجام
خدمت اپنی تسان پر کران مقرر خوب
پنجاہ نمازان اک دن اندر کرو ادا
عرض کیتی مین رب جی کر تخفیف اعمال
ہر نوبت وچ پنج بیج کرے معاف رحمان
تن پھینے سال وچہ روزے رکھو ساز

فاؤے دے اسرار وچہ ہوئی جو ہوئی کلام
ہو یا خطاب جناب و او میکے محبوب
مین تے تیری استان اوپر حکم سدا
روزے ہین چھ ماہ دے اندر ہر سال
پنج نمازان کم ہو یاں مڑ طر عرض کران
تا اندر دن رات دے پنجی وقت نماز

پھر فرمایا رہے اسے سیکر مقبول
مین پھر باعث شرم و سہل کشاں لعل
عرض کیتی مین بان رہا ہو یا پھر فرمان
بعد اقرار توحید دے شرک نہ مول کرے
یا محمد مصطفیٰ سبقت رحمت مین
یا محمد مصطفیٰ تیرا عالی شان
تون چاہندا مین یا نبیؐ دیکھہ لیون اٹھا
نالے تیرا ان استان خاطر ہے موجود
ہو یا اسرافیلؑ تون تان رب و فرمان
جو کجہ پیدا مین کیستہ و چہ جنت گلزار
جا دکھا دایں تون تان دیکھہ ہوشاد

ایہہ عبادت اسان کی کیتی تسان قبول
حکم ہو یا تون مینان کہہ دے تانین کہول
مینون واحد جان کے جو یار دے تان
اوسدی جگہ بہشت ہے ہرگز ناٹھ دے
اوپر سیکر غضبے خاطر امت تین
کر سان روز حشر دے خلق ہوئی حیران
جو کجہ تیرے واسطے کیستہ اسان طیار
عرض کیتی دس اوہ بھی اسے سیکر مسود
جبرائیلؑ امین پاس لیجا شاہ جہان
خاطر اسدی ہو جو اسدی تابعدار
دل اپنا رنج فکر تہین کر لیوے آزاد

فصل نوں دہم (۱۹)

در بیان عجایب و غرائب کہ در بہشت آفریدہ بود در شعبہ الراج مجید خود
حضرت علیؑ سلم شاہد نمود از لطایف عوطف الہی جل جلالہ

عالم فن حدیث و نالے اہل سیر
و چہ تصنیفان اپنیان کر دے ایہہ تحریر
یعنی احمد مصطفیٰ نیان واسرار
جبرائیلؑ امین پاس ہمراہ اسرافیلؑ
السلام علیکم ایہا النبیؐ رحمتے برکات
مین کہیا ہو کہ سلام مین ہو رہنایان صلحا

بدلہ دیوے خیر و ادب تان رب اکبر
جلالت دلے تخت دا اوہ سلطان مینر
کہندا جسد ہم ہوجا مینون رب غفار
دیکھدیان ہی آکھیا مینون جبرائیلؑ
اوپر تیرے یا نبیؐ رب و لون تان رات
کہندا جبرائیلؑ تون اسرافیلؑ ایہہ تا

فرمایا حق سبحانہ جو اسے جبرائیل اسدی خاطر ہو جو اسدے تابع دار ہتہ میرا پھر لیا یا اوسدم جبرائیل اول عجب بہشت دا دروازہ نظر سیا سی اوہ سوئے سرخ دے چور پر جھک پنج ہزاران برس راہ دھنیا اک ایوان ایہہ دروازہ اوسجا کیست سی ترتیب پنجاہ ہزاران سال دا ہے اوہ روز نشور رستہ اُس ایوان دا یہی ہے اس مقدار	لیجا احمد مصطفیٰ وچہ بہشت حبیل کیتا اسان طیار جو دیکھے اج اظہار دروازہ وچہ بہشت دے دھنیا امر جیل دو تختہ سی اوسدے کہندا بنی خدا رستہ سال ہزار دا اوچا کرین خیال اُس دروازہ دے لگے قائم عالیشان بلندی اوس ایوان دی حکمت سنی عجیب جلدی کرن قطع اوہ ہوسی امر غفور جیونکر وچہ تراندے کیتا امر جبار
--	--

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - نِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ

پس مقدار ایوان دا اوپر اس تقدیر بندہ قبر دن جان اوہے نظر پوی ایوان چکے بندہ جس گہری قبر دن اپنا سر حوران اوسون اکہ سن جلدی جلدی آ وچہ منزل مقصود دی تہوری فرصت چو دو عجبا عجب بہشت دا دھنیا ایہہ سرو موتی مروارید تہین تے یا قوت تمام اکمال یا قوت دا پول بڑا عظیم شہرستان آباد سی اُس وچہ چار ہزار اندر اوس اک طبق دے حل پے جنان مین پچھیا جبریل تہین انہاندا احوال	ایسے خاطر ہے کیتا اوس علیم تدیر طے کرنا بیابان اوہ اوپر ہووی آسان اوپر اوس ایوان دی حوران پین نظر دیکھدیاں آواز سن قطع کرے صحرا پہونچے امر الہ تہین مول نہو دے پنج کنڈے میخان چار سو ڈھٹی اوپر در اک کنڈا وچہ اوہنا ندے دھنیا بنی کرام اوہ حلقہ جان دیکھیا کہندا بنی کریم کنگرہ ہر ہر شہر وچہ چہل ہزار شمار دو جاسی پر نور تہین مینون ہو یا عیان کہندا لگے آومون اٹھ ہزاران سال
--	---

<p>پیدا کر کے رہنے رکھے ہیں اس تہان است تیری جان آدھو ایتھے روزِ حشر سبا رکبادی اکھدے ایہہ فرشتے تان حلقہ بابِ بہشت دا ہلایا جاجبریلؑ دروازے پر کون ہے بولیاماں جبرائیلؑ پاک محمد مصطفیٰؐ سرور کون مکان پہنچیا تان رضوان نے وقتِ نبوتِ پاک حمد خدا دا اکھہ سکے کہو لے درِ رضوان خالص چاندی دی بنی موتی دی دہلیز کہیا میں رضوان نوں تا اوس وقتِ سلام یا محمدؐ پیشتر ایہہ جنتِ گلزار شکر میں رضوان دا دٹھا اوس مکان ست لکھ ہر دربان دا اگے تابعدا ستر ہزار ہر اک دے اگے تابعدا</p>	<p>ایہہ طبق جو انہاندے ہتھ دچھوئے خان اوپر اس دہلیز دے ہوو انہان گذر طبق نورانی اوہان تے کر دے سن قربان خازنِ جنت بولیا تان رضوان اصیل پہنچیا تیرے نال کون کہیا بنیٰ حبیل سب کچھ جدی خاطرے ہر گساں جان آگیا ہے وحیؑ نے کہیا مان بے باک چوتھی دردی میں دٹھی کہندا شاہجہان پشتیان جواہری چکن بہت عزیز دے جواب سلام و اکیت سی ایہہ کلام تیری خاطر ہو جو تیکے تابعدار آٹھ خلیفے اوسدے ہر رتے دربان خاصہ سی رضوان دے اگے ستر ہزار سُنیان میں رضوان دا ایہہ آواز کار</p>
---	---

سبحان المخلوق العظیم سبحان الکرم سبحان المُنِيب من الطاعة جنات النعیم

<p>سب نعمتِ جنتی بعد اسدِ محمدؐ رضوان جیکر ساری عمر میں اوسدی صفت کران دٹھی ہو بہشت دی عجب دیواران کل اک چاندی دی اٹ لگی ہو خشتِ یا قوت کستوری دے گاریون اوسدی سب بنا اک روایت دچھو سی پنج سے سال چڑا</p>	<p>مینوں جا دکھایاں کہندا شاہجہان صفت نہ ہووے اوہاندی ہرگز کدی حیا اک اٹ سوئسرخ دی عمدہ وانگون پہل پہیرن برجد سبز دی لگی اٹِ ثبوت ستر سالہ راہ دا اوس دیوار چوڑا ستہ سال ہزارواوچی ادھینا</p>
--	--

باہر دیا اندر دسی ایسی آہی صاف
 ست آسمان عرش تک نالست زمین
 مٹی سب بہشت دی مشک عنبہ کافور
 کینکر روڑے اوسدے زمر و مروارید
 بہتے محل جو یلیان دیکھے وچ بہشت
 اُسے چٹے موتیوں کنڈھرتے مینار
 بنے زمر و سبز دے کنگر تو ادھان بلند
 بعضے رنگ تاریاں آہے محل منا
 ستر ہزاران کوٹھری اندر ہر ہر گھر
 اک حجرے وچ رکھیا تخت سنہری جان
 سب حجریاں وچ تخت سی اوپر اس اطوار
 فرش بچھاے تختے ستر ہزار دیباچ
 رنگ نہ رلدا اک داہر گزدوبے نال
 ستر حلہ بدن تے جدا جدا ہر رنگ
 گوشت منہ تے بڈیاں اندر اس لچ شاک
 جو اہران نال ارستہ ہر اکدے سرتاج
 اُٹا ہر ہر زلف نال زیور زینت وار
 لذت اوس آوازیان آوے باجہ شہما
 گردے ہر تخت گدگدیاں سن اکثر
 رلدی مول نہ اک سی ہر گزدوجی نال
 نہران وچ بہشت کوٹھیاں سکھے نئی

پیندا اُس وچ عکس سی جیون شیشہ شفاف
 سخت تریئی تک مین ڈھٹی اوسدوچ مین
 کیسہ سرتے ہو رار خوان اُسا گہاہ پرنور
 ہو ر خالص باقوت دے قدرت رب مجید
 بعضے سرخ یا قوت دے سُن اونیکی شست
 بعض محل جو اہر دیاں کیتے رب غفار
 بعضے سونے چاندیوں بعضے سوچ چند
 ستر گہر ہر محل وچ کیتے رب طیار
 حجرہ ستر ہزار سی وچ گھران ہر ہر
 دوبے وچ یا قوت دے تھے موتی مان
 تہنوسی زربفت وپر دے زری سوار
 استبرق تے سند سون سُن اونیکی مزاج
 اک اک حور العین اک تخت او تے خوشحال
 رنگے عنبہ مشک تھین بدن او پر سن تنگ
 سب حوران دانت وچ آوے با ادراک
 زلفان موخہ پر عنبرین ڈھیاں شاہ معراج
 جدا جدا آواز اوس گنتی ستر ہزار
 آگے ہر ہر حور دے تخت ہفتاد ہزار
 بعض زمر و موتیوں بعضے چاندی زر
 صفت خداوند پاک دی دیکھی نبی کمال
 پانی تے ہو ر دودہ تھین شہد شراون کی

جاری وجہ جو بنیان نہران ستر ہزار
 نیم اتے خوشبودار مشک نالون ہی خوب
 رقیق اتے ہر بلبل تے تسنیم روان
 کنار جو نہران چشمان آہے روپر چہان
 اندر نہران چشمان جو اہر گونا گونا
 سنیل کیسیر اوگیا کندھیاں تے خوشترنگ
 درخت وٹھے وجہ جنتے کہندا شاہ ابرار
 مدت ستر سال تک دورے زور لگا
 آہے سونے سرخ تہین مدہ تمام شجا
 سندس اتے حیرت دے پتر عجیب ضیا
 مٹان باگ عظیم سن بیوہ ادھان نال
 بیٹھے میوہ وجہ سی جاگہ وانہ حور
 بہشتی جسد م کرے گا رغبت میوہ دل
 اندر نوری طبق دے ہر بات قدر تہاں
 مثلاً اوہ درخت جو رستہ سال ہزار
 آویں شلخ درخت دی نیڑی اوس وٹان
 برابر شتران جانور رختان پر طپان
 یعنی اوپر پران دے سب منونہ رنگ
 کہے بہشتی دیکھہ کے تیری خوش آواز
 گوشت میں سب چیز تہین خوشتر لذت و
 پاس بہشتی آپوے کہا دے اُس مقدار

چشمان بہشت کا نور تہین شہن شہرین
 وٹھے چشمتے ہور ہی اللہ دے محبوب
 چوتھا چتر زنجیل جاری وجہ بنان
 سونے مر واید دے قدرت ربہ بجان
 چہرگ ادھان کا نور تے مشک غنہ چون
 دیکھہ رسول اللہ و عجیب ہویا تے رنگ
 جیکر بیٹیاں اوس کوئی تیسر سوار
 سایہ اوس درخت کو بیٹیاں دل نہ جا
 شاخان سی یا تو تے موتی قیمت دار
 مشرق مغرب نوان دکھن اتنا ادھان چڑا
 آہے ستر ذائقہ ہر ہر وجہ کمال
 ہر اک اہل بہشت تے اپنا کرے ظہور
 میوہ وٹ درخت تہین آویں اُسول چل
 اوس بہشتی دے لگے حاضر ہونی حال
 ہو وے حاضر آہو دے اک لمحہ وجہ کار
 کہا وے جتناں جی کرے جاوے پیر مکان
 جو رنگ وجہ بہشت کو اوپر ادھان عیان
 لکھ بولی تہین بولہ گدڑے پیش سنگ
 تان اوہ اکون جانور بولے نال نیاز
 ایہ کہہ اولوین زنج ہو وے کباب طیار
 جتنا اُس تہین جی چاہے بندہ نیکو کا

باقی رہا وہ جانور اوڑھے وچہ ہوا
 دکھلائے سب بہشت میں نبی کریم
 جنت الفردوس لے جنت عدن عظیم
 انہاں با جہوں ہو چار میں بستان سرا
 چوتھا دار حلال ہے درختان حد نہ کا
 باغ باغچہ انہاں وچہ ڈٹھے نبی کریم
 بہت محل حویلیاں عدن اندر اظہار
 اصحابان دسے نام سن اکثر اور مکان
 دسیا جبرائیل نے لے لے سب دانام
 اندر اوہاں حویلیاں بہت رفیع خورند
 حضرت عمر خطاب دا ڈٹھا عالی شان
 پیر حویلی علی بن ابی طالب شاہ جہاں
 ابو بکر لون نبی نے کیتا ایہ فرمان
 آساو نے سرخ دا ہو عجیب بسیار
 ابو بکر صدیق نے کیتی عرض بیان
 حضرت عمر خطاب لون کہیا پاک نبی
 اندر اوڑھے دیکھیاں میں حوران بسیار
 روکے عمر خطاب نے عرض کیتی فی الحال
 پھر کہیا عثمان لون میں وچہ ہر آسمان
 وچہ بہشتان دیکھیا محل تیرا ہی ہے
 صورت تیری میں ڈٹھی وچہ چوتھو آسمان

بیکے اوپر شاخ دے گالین نال ادا
 چار باغ وچہ اوہاں دے ڈٹھو عالی شان
 جنت ماوا می تیسرا چوتھا باغ نعیم
 دار السلام لے دار خلد دار تارا صفا
 ستاریاں قدر آسمان دوی ریک بیابان یا
 ہے انہاں دی چہت پر ربدا عرش عظیم
 ستاریاں تہیں آسمان دے بہتو وچہ شام
 زمیاں تے آسمان تہیں ست حصہ عالی شان
 فلانہ بنت فلان دا حضرت ایہ مقام
 ابو بکر صدیق دا ڈٹھا محل بلند
 ڈٹھا عمدہ محل ہو پر حضرت عثمان
 ہیں وچہ بہشت کو چارو عالی شان
 ڈٹھا وچہ بہشت میں محل تیرا دی شان
 تیری خاطر بے کیتا جو طیار
 قصے صاحب قصر ہی تیری پر قربان
 قصر سرخ یا قوت دا تیرا ڈٹھا سی
 ڈر تیری پر غیر توں گیانہ میں دچکار
 حضرت غیرت غیر تہیں یا ہو تیرے نال
 ڈٹھا تیرا نام ہے کہیا اے عثمان
 پھر فرمایا علی لون سن توں اے خوش ہے
 پیچھا جبرائیل تہیں میں سی ایہ بیان

<p>دیدار علیؑ دے دے و مبدوم ہین ملک شستاق وچہ چوتھے آسمان و ملک و کچھ ہین سب پہر فرمایا اے علیؑ اے میرے دلدار میواک وخت تہیں کچھ نگہیا اوستہان موخہ پر پیا نقاب سی قدرت رب غفور کہیا حضرت علیؑ دی بہائی تیرا جو ساق عرش تہیں او سدا منع ہووے عیان سی اندر اُس نہر دے اکے جگہ روان کنار و اس زبردی قدرت رب تعالیٰ آہے کیسہ خالصون کیتے پاک الہ رکھے اوپر نہر دے ڈٹھے بنی کریم اوپر کندھے نہر دے ملک کرن گفتار کہیا دیوے جو کوئی راضی اوں ناب ایہہ کوثر جو آپؑ لون کیتی رب عطا جس وچہ کوثر نہر ان حضرت ہو کو روان گھر ایہہ حرمان تیرا ان کہندا محی ثبوت گا دن اس کلمات لون عجب او نہاندا سا</p>	<p>عرض کیتی جبیرؑ نے اے اسوارِ ابرق فرشتہ صورت علیؑ دی پیدا کیتا رب ہین تیرک ڈھونڈ دے نال او سدو دیدار تیرے کو شک وچہ مین داخل ہو یاں دو ٹکڑے اود ہو یا وچون نخلی حور مین پچھیا اُس حور تہیں لون کدی خوشخو وٹھی وچہ بہشت دی پہر اک نہر روان پانی وودہ شرابے چوتھا شہ عیان ہرگز رلدا نہیں سی اک دوجے دمی نال روڑا ہے سب جوہری پہل غنبرے گہا ستاریاں قدر آسمان و برتن خالصیم اوٹھان وانگون گردان مرغ وٹھو پیا گوشت انہان جناوران یا اس نہر وں با مین پچھیا کیا نہر ایہہ کہندا محی سنا اندر بہشت بہشت و نال کوئی بُتان وٹھے کنڈہ نہر تے تنبو دریا قوت اندر انہان خیمیاں حوران خوش آواز</p>
---	---

تَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَمُوتُ أَبَدًا وَتَحْنُ الشَّاهِدَاتُ فَلَا تَمُوتُنَّ أَبَدًا وَتَحْنُ الْكَاسِيَاتُ فَلَا تَقْرُبُنَّ أَبَدًا وَتَحْنُ الرَّاغِبَاتُ فَلَا تَصْطَلِبُنَّ أَبَدًا وَتَحْنُ الْمَجَارِدَاتُ فَلَا تَمُوتُنَّ أَبَدًا طَوْبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكَانَ لَهُ۔

آوازہ اس نغمات واپہو پچھے وچہ اشجار اُس تہیں حامل ہو وندا عجب سرو و انہا

رہندی دنیا وچہ نان ہرگز محنت موت
جے چاہین انہان دیکھناں تہنوں دیان کہا
دخیمہ داکھولیا پردہ چاک سبیل
صفت نہ ہووے اوہناں دی اندر عمر نام
روشن تر آفتاب تہین چہرہ اوہناں نہر
چمک زیادہ چند تہین نرمی ریشم کم
گندے ہو آراستہ قدرت پاک الم
لمکن قدمان تیک ال جو کھڑیاں خوشحال
مین کہیا جبریل لون ایہہ جنتی نعمت
نالے اُمت آپ دی خاطر ہو یاں سب
عجب عجائب دیکھیاں اوہو نہراں چار
قدرت الہ پاک دی وچہ شمار نہ آ

وینا وچہ جے آوند اوس ساجوین موت
کہیا جبرائیل نے من اسے نبی خدا
فرمایا دن دیکھناں تان پھر جبرائیل
حوران دیکھیاں اوس جا کہے علیہ السلام
سخن پاسوان یا قوت وچٹی پاسون شیر
مازک تزی پہل تہین اودہ حوران و اچیم
خوشبو زیادہ مشک تہین اوہناں ال سیٹا
بعضیاں جھڑیاں بیٹیاں ڈہیر نہا نگول
کہلیاں تھر حور ہور اکے صفان بنا
عرض کیتی جبریل نے تیری خاطر رب
آنحضرت فرمایا وچہ جنت گلزار
صفت جہان قرآن وچہ کرد پاک خدا

وَمِنْهَا أَنْفَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ أَسْنٍ وَأَنْفَارٌ مِّنْ لَّيْنٍ لَّمْ يَنْغَيِّرْ طَعْمَهُ وَأَنْفَارٌ مِّنْ حَمِيمٍ لَّذَّةٍ لِلشَّيْطَانِ
وَأَنْفَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مَّصْنُوعٍ۔

وینا سوئی قدر جیون ہے اگے وریا
آیاں کیہڑی طرف تہین جاوے کھڑول
جا پکون وچہ حوض دو نہراں ایہہ چہا
تیرا درجہ بڑا ہے وچہ ورگاہ تیموم
اک فرشتہ آیا اندر ایس وچار
کوئی نہ جانے جس قدر اوسدا جسم عظیم
اوپر میرے بازوان حضرت ہو دیں سوار

کشاوہ ہر اک نہر سی سُنّتوں بات صفا
مین پچھیا جبرائیل تہین نہراں والی گل
وچی کہیا مین حضرت جانان اس مقدار
ایسپر کہتوں آئیاں نان بہنوں معلوم
کردخواست رب تے تان ہو کو اظہار
غمت جسم اس ملک دی با جہولن علیم
مین تہین بعد سلام دگیتی اُس گفتار

اکھیا تائیں بند کر مین ہو یا اسوار
 کوئی و اصف اوسدی صفت نسکے کر
 دھٹھا چشمان کھول کے قبیہ اک عظیم
 موتی اک سفید تہین قبیہ اوہ بڑا
 بیٹھا جیونکر جانور اوپر اک پھاڑ
 سی زبرد بنو اوس قبیہ وادور
 اوسدے و چون دیکھیا نکلن نہران چا
 اوس فرشتے آکھیا قبیہ اندروڑ
 مین کہیا ہے جندڑا لگا سدے باب
 کبھی تیک نہتہ ہو مین کہیا اوہ کی
 بِسْمِ اللہ مین پڑھی سی ہو اُس جند پارس
 اندروڑ کے مین دھٹھا جویہ نہران چا
 مین چاہیا مین نکلان جان دھٹھا اسرار
 یا تحمدا دیکھیا مین کہیا تان مان
 ہو وحو قدرت رب دی تان پہر نہ ہوم
 رکن قبیہ و چارسی چو مان تے تحریر
 اللہ اوپر دوسرے تیجے تے رحمان
 میم بسم و چشموں جاری ہو و آب
 نخر خروئی نکلے و چون میم رحمان
 جاتا ایسے کلیون نکلن نہران چا

اوہ فرشتہ اوڈیا تان او تہون اکبار
 مینون او نوین اکہدا حضرت کھول نظر
 بیٹھا اک درخت و قدرت رب علیم
 ساری دنیا او سپر جے کر دین ٹکا
 اوس قبیہ وے پیش ایہ دنیا و امقدار
 لگا او سپر جندڑا آما خالص زر
 چاہیا مٹران پچھان نون جان دھٹھا اسرار
 دیکھہ حقیقت یا نبی کر کے خوب نظر
 کیکر اندر مین و تان کہندا امکا شتاب
 کہندا بسم اللہ ہے پڑے کے و کچھ ایہی
 کہندا او نوین جندڑا دھٹھا نال تیاس
 چار رکن اس قبیلون نکلن باہر وار
 پہر اُس ملک خدا ئیدے کیتی ایہ گفتار
 کہندا اچھی طرح تہین حضرت کردہ بیان
 جان پہر دھٹھا غور تہین ہو یا ایہ معلوم
 اک و اوپر بسم سی قدرت رب قدیر
 اوپر چوتھے رکن وے ہو یا جیم عیان
 تھے اللہ وے چشموں نکل شیر شتاب
 نکلے میم جیم تہین نہر شہدی جان
 تان پہر مینون ہو یا سی ایہ حکم غفار

یا محمد من ذکرنی بهذا السلام من امتک وقال یقلب سلیکم وخالص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَقَيْتُهُ مِنْ هَذِهِ الْفَنَاءِ كَرِيمَةٍ

تیری امتوں جو کوئی مینوں کر سی یاد
چو مان نہران تہین پیوسی ہو ویکا بیغم
آنحضرت فرمایا وچہ بہشت نسیم
در وازہ اوس کہولیا میں وچہ وریا جا
وٹھا اک صندوق میں اُس خانہ وچہ جا
عرض کیتی جبریل نے اور بے قبول
باہون دوست کسے تے نا ظاہر سر
کہلا و صندوق دا امر اہی نال
لیٹی خلد وچہ سی پچھیا ایہہ ہے کی
عرض کیتی میں یا الہ مینوں کرین عطا
تین تے تیرے امتی خاطر پیدا
استہین کوئی عزیز تر پیدا ہوئی نہ شے
ہتہ طلب دا ناچہدین جو خوش اس راہ
ظاہر فقر نہ جان تلون کفر جہا ہم پا
وٹھے ہو بہشت وچہ ست محل بلند
مشرق مغرب تیک سی ادہا ندا چکا
وٹی کہیا یا حضرت اوسدے ایہہ قصر
ست قدم تک اوسد جاوے تے دانال
وٹی کہیا بیشک جا ایہہ بشارت دیہ
جو کوئی بندہ خواب تہین فخری ہو بیدار

نال انہان اسماوے ہو ویکا اوہ شاد
حمد ہزاران رب دا اوپر فضل کریم
وٹھا سخ یا قوت دا اک محل عظیم
خانہ ورفیہ اک اُس وچہ نظر پیا
نوری لگا جند را پچھیا ایہہ کیا
اس وچہ سر خدا ہے خبر نہ کسے مول
عرض کیتی میں رب جیو ایہہ ہی کر اظہار
وٹھی اُس وچہ گو وری رکھی عجب احوال
کہیا مرتع فقر دایا حضرت ایہہ ہے
حکم ہو یا اے مصطفیٰ خطرہ دلون وٹھا
دیان پر اوسنوں جو میرا بار ہویدا ہے
ایسے خاطر فقر نون فخر کہیا خوش پئے
جنون توشہ فقر نان عاجز اوہ تباہ
بلکہ فقر ہے معنوی فخر جیہڑا انبیا
موتی تے یا قوت دس اے دانشمند
پچھیا جبریل تہین کسے ایہہ اظہار
رستہ وٹو جو کوئی اندھے دا ہتہ پڑ
امت اپنی لون وسان نبی کہیا اہل
استہین ہی خوشخبر اک حضرت ہیگی بہ
اکہو کلمہ لا الہ الا اللہ اکبار

وضو کر کے فجر دی کرے نماز ادا
بعد اس کے فرمایا دُکھا میں رضوان
میرے استقبال نون اٹھیا ملک خدا
عرض کیتی اوس یابنی الدجبل جلال
امت تیری واسطے وقتِ قسم جان
پہر ڈھٹیاں رضوان پاس کنجیاں باجہ شہ کا
کہیا تارضوان نے امت تیریوں جان
نون محل اُس خاطرے کر دارب بنا
بندہ قبرون اٹھسی صبح قیامت جان
تا وہ اپنے محل وچہ آوی خوشیاں نال
فرمایا اوریس پہرین ڈٹھا اُس جا
مین کہیا اوریس نون آیون ایں مکان
کہندا تلخی مرگ دی جیکر سب انسان
امت تیری دیکھدارب دیندا توفیق
مین کہیا اوریس نون بہائی کر اظہار
کہندا وچہ بہشت جو قصر اتے ہو ر حور
ایہہ ہے امت احمدی والا محل مکان
ہیگا اوس پہاڑ و ایل الرحمتہ نام
شکِ عنبر دا وہ ہے حضرت سب پہاڑ
بیٹھے پنجو برس جے بجلی اوپر کا
پچھیا کدی ملک ہے ایہہ پہاڑ عظیم

دنیا جتنے ست حصے جنت و خدا
تخت جڑاؤتے میٹھا گرد فرشتے جان
امت دا احوال مین اوستہدین پچھیا تا
جنت تائین تن قسم کیتا قدرت نال
خاطر ساریاں امتان ہو اک قسم جنان
ہمین سبہ نور تہین پچھیا ایہہ اسرا
آکھے کلمہ لا الہ الا اللہ نون تان
کنجی مینون دیو ندا جند را اوس لگا
کنجی اوس محل دی اوسون سوپان تان
گہراپنے وچہ آوڑے فکر نہ رہے روال
کہیا سلام اُس مرجا مینون کہے سنا
جان کندن دی تلخون بچکے اندیشان
مینون ہوندی کاش جو اندر اوس جہان
جان کندن دی تلخون کی ڈری تحقیق
کیا سبب جو تون چاہین امت دا دیدار
ڈٹھے مینون اکہدی ایہو بات ضرور
یا محمد پہاڑ اک ڈٹھا وچہ جنان
کنگرہ عرش مجید تک را اوس کوہ عظام
در چاندی دے اوپر باران جانا ہزار
دوڑے جلدی دوسرے درنا سکو جا
کے نبی صدیق دایا کسے ملک کریم

حکم ہویا ہے انہاں تہین مالک ایس نکو نال جماعت فخر دی کرے نماز ادا اوسجاگہ تہین آرزو میری ہوئی فاش	امت احمد مصطفیٰ و چون پر جو ہو اوسدی ملک پہاڑ ایہہ کیتا پاک خدا مین بھی تیری استے اندر ہوند اکاش
---	--

فارغ شدن از سیر گلزار و ارادہ نمودن بدیدن نارصلی اللہ علیہ وسلم

بعد اسکے فرمایا خواجہ علیہ السلام حاضر ہویا پیر مین وچہ جناب علیم اپنی است دی ڈٹھی توں ہے منزل گاہ ایسے توں خوشنود مین بایں ناخشنود بندہ اپنے مالکون راضی ہوو نہ کیون مینون تسم جلال دی فرمایا رب علّام جتنے تیکے ہو و سن دوست تالعداد متر لگاہ ہے دشمنان بھی جا دیکھ اظہار کہدے جبرائیل لون اسرافیل کتاب سعید ابن جیسری ایہہ روایت ہے ڈٹھا جہ دن بہشت مین کہیا نبی کریم ہتہ میرا جبریل پہر ہویا تدون روان مالک تائین آگہد اجب اسرائیل امین قتید خانہ ایہہ دشمنان دیکھن کہیں نال یار بیری طرف تہین لکھد درود سلام اوسدی خاطر ہووی جنت اسان نصیب	جان گلزار بہشت و اکتا سیر تمام تان مینون فرمایا اسے حبیب کریم مہمان خانہ اساندا ڈٹھا خاطر خواہ عرض کیتی مین عبدان تیر اسے معبود راضی مین ہر وقت ان ربا کہیں چون اوپر تیر بیان دشمنان ایہہ نعیم حرام اوپر ادھنان حلال ہے ایہہ نعمت گلزار بے فرمانان واسطے جو کچھ ہویا طیار دوست میکرون دے جا کے غدار روایت حضرت عکرمہ دی ایہہ سن خوش پے دل میکرون چہ آیا دیکھان نارحبیم مالک علیہ السلام پاس تان آئو اس تہان دو رخ تائین چاہندا دیکھے نبی مبین تا جا لگے دشمنان دے ڈٹھا حال روح رسول کریم دے اوپر ہیج مدام دو رخ لون چھڈوا و مان او سے پاک حبیب
--	---

فصل ستم

در بیان لطایف جہنم و عجایب و غرائبی کہ در آئینہ نظر آنستہ و علیہ وسلم رسیدہ

روایت ہے جبریل جان مالک پا سون جا
مالک کہیا یا نبی اپنے زیر قدم
پاٹ گئے آسمان کل ظاہر ہوئی زمین
اُن فرشتہ دیکھیا طوائف آسمان میں
بہی دے سوراخ تون شعلہ آگ اظہار
صومایل چیر جو تیکر بہتہ وچہ سے
آنحضرتؐ فرمایا کہ اسے جبرائیل
مالک کہیا یا نبی دیکھ تان ڈھان میں
پاٹی دوجی زمین پہر اندر اوسے آن
یجی پرہیز زمین لون او دین ہو یا سکاف
چو تھی پہی زمین پہر اوس وچہ ڈھنی نار
پنجہرین پہی زمین پہر نام اہدا سجن
بروز قیامت او نہان تے ہوسن اوہ اظہار
وانگ پہار ان اوس وچہ ڈھونگ بین
وَقَدْ دَخَلَ النَّاسُ رَاجِعًا اِلَيْهِ اِلَاحَاتِہ
ستون پہی زمین پہر اوسدا نام عجیب
اک روایت آکھیا مالک نال دوجی
میں کہیا اوس قدر کہول جتنی طاقت میں

اجازت منگی سیدی خاطر نبی خدا
نظر کرو تان دیکھیا سرور جدم
بیت مقدس آیا نظری نبی امین
بری ڈراکی شکل اوس قدرت رب برین
ہتہ انگارے آتشی کہندا دوجی پکار
وس حبیب خدایون تادیکھے اوہ شے
وروازہ کہولے نار داتان ایہ ملک صیل
زمین اول تان پہی گئی ڈھنی خلقت عین
دو رخ دے زنجیر نعل اوسچ ہو عیان
سیاہ زمین قطران دی کپڑو ڈھونف
ہور اٹھوہین دوزخی ہر دم استغفار
دو رخیان دکاوس وچہ دفتر ہو کوہ بین
چہوین پہی زمین پہر ڈھنا شاہ ابرا
اک اندر نال کافران ہوسن او قہرین
بالن دوزخ آدمی پتھر مندی شے
ڈھنے دریا آتشی اوسدے وچہ غریب
دو رخ دیکھے نہ سکسی احمد پاک نبی
تاسوئی دے چہیک جید کہولی دوزخ عنبر

کالی زیادہ رات تہین دو پناہ غفار بعضے نینوں بعضیوں پنجٹے سداہ ہر در اوپر کھیا سی خط جل مبال خاطر اونہان نمازیان ہنگام دل نون	اگ دونخ دی لب زبان ہوئی سی انہما ست دروازہ دونخی ڈٹھے حال تیاہ جان دروازہ دوزخان ڈٹھونا خیال پہلے ورے کھیا قدرت نال بچون
---	---

قَوْلُ الْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

اندر دونخ اونہان دی جاگہ ہر دم ہو وکیل المکذبین سی تیجے در تسطیر وکیل لکل ہمزہ پنجون در او پیر قَوْلُ النَّاسِ سَيِّئَةٍ فُلُوْهُمُ او پر در ہضم ہے اختلاف کتاب چہ اندر نامان باب نام دو بجے دانظی سی خازن طوفائیل خازن شمل ایل ہے سقر ہارم جواب اطمطائیل لباب ہے ماویہ ستوان در فرشتے سپیاد رو غصہ با جہ شما	وچہ نمازان اپنیان سستی کر دو جو قَوْلُ الْمُشْرِكِينَ سی دو بجے در تحریر وکیل المطففین سی او پر چو تہے در قَوْلُ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ سی او پر بکشم ہر ہر فردا نام سی ہر ہر جدا عذاب باب جہنم اولین خازن موصائیل حکمہ تیجا بے طوفائیل لباب طوفائیل خراچی باب سی او پر ہے ہر ہر زبان داتالغ تر ہزار
---	--

ذکر عذاب ہے دونخ

اول طبقہ دوزخان جو کچھ ڈٹھا ہے اوپر ہر سرکہ دیکھو گل ستر ہزار ستر ہزار دونگہان سی اوہی آتش نذر اندر ہر اک شہر دجولی ستر ہزار ستر ہزار صندوق سی اندر ہر گھر	خواجه عالم اکہہ دا صلے اللہ علیہ ستر ہزار پہاڑین ڈٹھے او تہے نار اوہی ہے آگ دے دچہ ہر گل بو اندر ہر دونگہان د شہر ایسے مقدار ستر ہزار ان کوٹھری ہر قصبہ اندر
--	--

اندر ہر صند و تکیہ ستر ہزار عذاب
در طبقہ جان و دس کہلیا بعد از ان
ملک غلام شد اسن اوس طبقہ و چکار
عذاب اس اندر تن حصی پہلیون و بیون جان
ستر ہزار ان سال داراہ او نہان و نگہان
طبقہ خجوان جان کہلا دہا مین بیابان
کہیا جبرائیل نون پرودہ ایہہ چسکوا
سپ اٹھو مین اوسوچہ ڈہٹے باجہہ شما
مین پچھیا تان و سیاہے ایہہ ویل مقام
چھوٹوان طبقہ جان کہلا جخل پانظر
پوچھیا جبرائیل تہین کہند ایہہ بحین
غلام شد او ملائکہ ڈہٹے باجہہ شما
ڈہٹے مین تابوت سی اوسجگہ و دو وچ
اک کہوہ تہین کدہ دوسرے پاؤں لکانول
رحم نہ اوپر او نہاندے کردا کوئی ذرا
مین پچھیا جبرائیل تہین اندر ووزخ کو
کہیا جبرائیل نے ایہہ عذاب آسان
پہر ڈہٹے تابوت مین لگے جند و زوار
کہیا حضرت ایہہ ہین گردن کش جبار
دو فرخ اندر پاؤں بعد مشر اوٹا
اونہان تابوتان وچہ مین ڈہٹے کر دم

جد اجد اہر و گہ سی دسے پناہ و ناب
ادل نالون دو گنان ہویا عذاب عیان
کہولیا طبقہ تیسرا تان ہویا آشکار
چوتھا طبقہ کہولیا نہران ہو میان عیان
جوش اونہان دایک ڈانگ ہو و پیا عیان
ڈکیا پرد آتشون ویکہہ ہویا حیران
جان پرودہ اوٹھوایا حال ڈہٹا اس جا
گنتی کوئی نہ جاندا با جہون رب ستا
سپ اٹھو مین ایس جا بہر عذاب تمام
اوہ ہی ڈکیا آگ تہین قدرت رب اکبر
عاصی کافر ایسا وچہ عذاب مہین
اندر طبقہ ستون جانے رب قہار
ہتہہ غلام طایکان قینچی پگڑی نیچ
کردی اوہ فریاد سن اندر حال زبون
و دم و دہ عذاب سی دسے پناہ خدا
انہان نالون سخت تر وچہ عذاب نہو
ہو در عذابان نار تہین اسے نبی رحمان
پچھیا جبرائیل تہین ایہہ ہی کر اٹھا
تیک قیامت انہاندا رہی حال حوار
ہمیشہ وچہ دو نگہان نان پھونچن اہل جفا
با جہون رب نہ جاندا کوئی انہان شما

ڈٹے جنگل آتشی میں پہرہ باجہ شمس
 اندر ادھنہاں جنگلکان ڈٹھامین بیابان
 ڈٹھے وچہ اُس جنگلے کتے تے گھیاڑ
 دوزخیان نون ادھنہاں تھین کردی پو غدا
 عرض کیتی یا حضرت ایہہ دخت ز قوم
 بہر عذاب زیادتی ایہہ سب ہوسامان
 سب وصف جہان دے تیکر یوم حشر
 وچہ روایت دوسری آیا ایہہ بیان
 میں ڈٹھاتان ستوین طبقے پئی نظر
 ہو روکات جہنم و دنا اوس عذاب
 کہیا اس وچہ ہو دس سب فرعون نامان
 ہو راوہ صاحب مائدہ عیسیٰ علیہ السلام
 طبقہ چہیڈان جد ایگنا نام جحیم
 پنجوین طبقے سقر وچہ ترساتے یہود
 چوتھا طبقہ نطی ہے ایہہ جاگہ شیطان
 حطہ طبقہ تیسرا جاگہ ادھنہاں خراب
 اندر طبقے دو سکر جسدانام سعیر
 پہلا طبقہ جان ڈٹھا اوس عذاب سان
 ڈٹھے وریا آتشی اُس وچہ ستر ہزار
 جیکرست زمین تے نالے ست آسمان
 فرشتے تائمن اوسدم ہو حکم خدا

دخت تے پہل ادھنہاں دھو ہوساروٹا
 اک چکی وچہ اوس ملک پینہہ انسان
 اوٹھان جیڈے قدسی دھوپاہ غفار
 پچھیا جیرائیل تھین دس ایہہ حال خراب
 بجھیاڑان تے کٹیان حال کرو معلوم
 عاصیان خاطر یانی ایگنا باجہ بیان
 ہرگز ایس عذاب دی وصف نکلن کر
 مالک علیہ السلام جان چکیا طبقہ نیران
 اوہ دوزخ ہے ماویہ وچہ عذاب اکبر
 میں پچھیا ایہہ کسدی جاگہ دس خراب
 قارون تے نمرود ہی ہو رشدا پچھان
 ہو رہنا فق امتی تیسرے ایس مقام
 مشرکان تائین ایسا ہوگ عذاب مقیم
 اسجگہ وچہ ہو دس سب عذاب اوہ مردود
 ہو رجواسدی تابع لوک مجوس پچھان
 کہا دا جہان بیاب ہے پیتی جہان شراب
 ظالم جابر دھڑوی اسجا ہون اسیر
 پاسون سب کات دکنٹون ایہہ بیان
 بزرگی ہر دریا دی کرتون ایہہ وچہ بار
 اندر اک دریا دپاون سنی بیان
 کہدا آسمان زمین تون چون دس دریا

جیکر ڈھونڈے اوس وچہ پورا برس نہار
 دو نچ وچہ زبانیہ اس عظمت و کمال
 اک پا سے تہین دوسری طرف خبر نہ وال
 آتش دے دریا جو گدھو موجان مار
 ہرگز کوئی جاندار زندہ رہنہ دانان
 القصہ میں پچھیا مالک پاسون تما
 مالک کوئی جواب نان دتا ایس حال
 اسے پر جبرائیل نون مخفی و سوبات
 مالک ایس جواب تہین حضرت کے حیا
 میں مالک نون اگھیا دسین ایہہ ضرور
 پیش وقوعے واقعہ چاہیے کرن علاج
 عاصی امت آپ دی خاطر ہے ایہہ جا
 اس منزل پر خوف تہین ادہ پر یہ نہ کرن
 اوسدن اوپر عاصیان بخشش کران نہیں
 جناب رسول اللہ نے جدم سنیاں حال
 نال شفاعت عجب نہ وچہ درگاہ جلال
 نال نبی دے رویا حضرت جبرائیل
 حرمت تیری یا نبی میرے پاس عظیم
 اسے محبوبا میر یا تینون آخر کار
 خدمت اندراج جو محنت کیتی تو ن

پتہ آسمان زمین دانان لگے نہار
 جے آسمان زمین نون نو نہ وچہ لیون نال
 ایڈے ملک جیم ادہ کیتے جال جلال
 آواز خروش جے او نہاندی پھونچ وچہ سنسا
 رہا ایس مقام تہین رکھین چہ امان
 کیہڑا اس وچہ طائفہ ہوگ معذب آ
 دوجی واری پچھیا پھیر نہ دسیا حال
 کہیا جبرائیل نے سن اسے بابرکات
 رکھہ استہین معذورتون پچھو نہیں پتا
 شاید کوئی اوسدا ہووے علاج تھور
 مالک نے تان اگھیا اسے صاحب سراج
 کرو نصیحت اد نہان نون جا ای نبی خدا
 اندر ایس مقام دے ہرگز نان ورن
 محبت میرے کسی نال ہوگ نہ وسان تہین
 چک عمامہ سرتیون رویا نیک خصال
 ضعف طاقت امتان عرضی کی تاحال
 ہو یا خطاب جناب اوسدم ایہہ حلیل
 تیری دعا قبول ہے خوش ہونان کریم
 راضی کرسان ہووے سب مراد اظہار
 ہو یا میرے واسطے میرا حکم بیچون

طہ مَا أَزْكَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَتَشْفِيَ-

اس کارِ نازِ بہیجیاتیکہ پر قرآن	وچہ مشقت محنتانِ تون ہو دین حیران
مقامِ شفاعت وچہ کہڑا ہوسین کمرِ کوس	بخشانِ عاصی اس قدر جو تون اکہین پس

وَلَا تُكْسِفُ الْيُطُفَاتِ رَبِّكَ فَتَرْضَى - الحمد لله رب العالمین

ہے قریب جو اس قدر تینوں کرانِ عطا	پس تون رنہی ہو وسین کر سین حمد خدا
-----------------------------------	------------------------------------

بیانِ میدانِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مادرِ پدرِ خود اور دوزخ

روایت ہے فرمایا میں نے دیکھا کہ	حالِ دوزخ سان دیکھا اوپر کہ ہلاکت
اس حالت وچہ دوزخوں اوپر آئی موج	اگے کیتا جوشِ تان آئی اوپر اوج
وٹھے مین دوشخص تان وچہ عذابِ حیران	اک روایت دیکھا نو خطا یک جوان
اک عورت کو نال ہے وچہ عذابِ اہم	عاصی کئی ہزار مین وٹھے وچہ مہم
نانِ ستاثر ہو یا اسے پر اتنا مول	جتنا دیکھ دو نفر ایہ مین دل ہو یا مول
بہر کی سینے اگ مین دیکھ اوہنا ندا حال	ہیٹھان اگ لیجا وندی کدی اوہنا مال
جان اوہ اوپر آوندی چاہن کرنِ کلام	نال سے کہرا وہ آئی کے ایسے اوس ہنگام
ہیٹھان اگ لیجا وندی پا دن نانِ مجال	مالک پاسون پچھیا تان اوہنا ندا حال
مالک پہیر جواب نان ونا ایس مقام	ایہہ بھی حال چھپایا میتھون ملک کرام
دو جی نوبت پچھیا بھی پہر تیجی وار	وٹا کوئی جواب نان پرستی گفتار
یا نبی اللہ آوندی سینوں شرمِ حال	ظاہر کران جو آپ پر انہنا ندا احوال
انہان پاسون چچہ تون آپ کرنِ اظہار	مین آہان منتظر جوشِ کیتا تان نار
نال اوہال اوس نار دے آئو میرِ پاس	روند جوشِ خروش تھین ہو گم حواس
اوس عورت تھین پچھیا دین اپنا حال	نالے ایہہ جان ہو کیہڑا تیکہ نال
روکے مینوں اکہدی ایہی مائی دی جان	مین مان تیری والدہ کیوں تون ہین بخان

بخشنے تیری خاطر کے لکھان عالمی ب
خواجہ عالم ہو یا ایہہ گل سُن مغموم
اسے محمد مصطفیٰ ہے ایہہ امر خدا
شفاعت اُمّت دی کرین یا مان پُیو بخشا
آخر کیتی عرض ایہہ وجہ درگاہ سبحان
حکم تیکر تے چھڈیا مان پُیو والا کار
مان پُیو تے اختیار جو امت کیتی خوب
پاسون اگلیان امتان بخشان رو شہدار
یار ب بخشین اسان نون حرمت نبی رُسل
نام محمد مصطفیٰ تیرا خاص حبیب
ناقص کست امتی کہے غلام نبی

نام میرا ہے آمنہ ایہہ عبد اللہ آت
شفاعت تیری تہین ہر کیوں اسید مجوم
آنسو جاری ہو گئے اوسدم سُخی ندا
دو گھان تہین اک گل کرین جو تہین بہا
سُن متحہر ہوا بنیان واسط ان
شفاعت اُمّت دی کیتی مین باختیا
ہو یا خطابے ماباے سیکر محبوب
اسین ہی تیکر امتی جو ڈوے گہنگار
کران شفاعت آپے ی انہان حق قبول
شفاعت پاک رسولی ساڈے کرین نصیب
لکھہ صلوة سلام ہو اوپر نام نبی

فصل بست ویکم

در بیان عائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمود

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ مِنْكَ
لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ کَمَا اَنْتَ

دفع اتے بہشت واکیتا سیر تمام
خبر عذاب جہنمون پائی نبی الہ
نتیجے ہو عذاب کو ڈٹھے وچہ نیران
اگے ذات و ماب کو منگی ایہہ دعا
تیرے غصہ غضب تہین دمی پناہ خدا

بزرگان نے فرمایا جودن علیہ السلام
ثواب تمام بہشت تہین ہی ہو اگاہ
معافی دے آثار سب ہو وچہ جان
دُریا نبی عقاب تہین چاہیا عفو خدا
یار ب پھر ان پناہ مین تیری نال رضا

یارِ تیری صفت لوزنِ نازِ گنِ گنِ کانِ بین
 تانِ پہرِ برقعِ ستروا کہلا بہرِ نبی
 جنتِ و فرخِ دے نہیں دس لے اتے اختیار
 نوازشِ دس بہشتِ دے ہوندی جیکر جان
 طاقتِ ساڑنِ ہوندی جیکر اندرِ اگ
 غضبِ دلِ ہے ساڑوانانِ جہنمِ جان
 اگِ دوزخِ لے جیکدی پر وہ دہرانِ رضا
 صاعقہِ غضبی جیکدی دیکھے باغِ خان
 حضرتِ سرِ اوپرِ جان کہلا اس معنیِ داحال
 اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ سَخَشِ رِضَاكَ
 گذرے ایس مقامِ بہینِ سرورِ بوزان
 رضا لے غصہ صفتِ دو حضرتِ کریمِ قوف
 ہرگز فعل نہ ہوندا تہ توڑی انظار
 اَعُوذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَفَارِ
 شکایتِ کو تن قسمِ ہین بزرگانِ دافران
 دو جا شکایتِ غیرِ دی کرنی دوستِ پاس
 دوستِ داکولِ غیبتِ کرنا گلہ بُرا
 پاسِ دوستِ آغیرِ دا گلہ نان کرنا خجِ ب
 غیرِ دوستِ تہینِ رودمانِ لگے اگے کیا
 دوستِ کو پاسِ دوستِ دی کرنی آفریاد
 شکایتِ معبتِ پاسِ جے اکرے اظہار

جیونکر اپنی صفت تون آپے کرواہین
 یا محمد مصطفیٰ کہیا پاکِ ربی
 جنتِ نوازشِ نان کرے محلِ نساٹو نہار
 حضرتِ آدمِ اوس وچ کیوں ہوندا حیران
 حضرتِ ابراہیمِ نون کیوں نہ جاندی لگ
 رضا نوازیِ ساندی نان گلزارِ حبان
 باغِ لے بُستانِ ہو پہل پہلِ ہونِ صفا
 جلِ خاکِ سترِ ہو جاوے باغِ اتے رضوان
 اوسے دم وچہ عرضِ ایہہ کیتی وچہ جلال
 اپنے غصے غضبِ تہین کرہین وچہ پناہ
 ایہہ مقامِ جنابِ پر ہویا تدون عیان
 جد تک صفتِ اظہارِ نان اپنی کرے موصوف
 سن ایہہ حکمتِ چھڈ دتی سب فریادِ پکا
 سب فریادِ پناہ ہے تیری ہی درکار
 شکایتِ دوستِ اک قسمِ اگے غیرِ پچہان
 تیجا دوستِ پاس ہے کہنا سب سواس
 گویا یرا نہ چھڈ ایہہ غیبتِ دن پاس گیا
 لازمِ ناہین دوستی اندر ایہہ اہلوب
 اسنوں کہندے شرکِ ہین عارفِ تے ابرار
 ایہہ غینِ تو حسیبتِ سن تون ہو کے شاد
 ایہہ باطنِ اوسدا ہیگا شکر گزار

گویا ظاہر اکہدا ایہہ حالت ہے پہول
 بہت شکایت ہے میری ایسپر کوئی یار
 ایوب علیہ السلام واقصہ ایہہ نظمیر
 اِنِّیْ مُسْتَنِیُّ الضَّرِّ کِیْسَتِیْ جِدُوْنَ یُّکَا
 اِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا کَہِیَا تَاَنْ غَفَار
 شکوہ ہوندا اساندے باجہون لگے غیر
 گذرے ایس مقام تہین اجڈان جناب
 جیکر کرین فراق تہین بہر وصل نہ یاد
 جیکر ایہہ فریاد ہے بہر فراق اسان
 عقد محبت ادسوچہ بدلا ہو اسان سخت
 ناہو یا احوال سی ساڈے وچہ دہیان
 ارادے ازلی وچہ جو چاہیا ہو یا عیان
 جسد کم کھلا نبی پر ایہہ معنی اسدا
 تیری رباہو کے میتھون نامن شان
 تعجب آدر ویش ہے کر کے دیکھ خیال
 ایس جگہ اوہ صفت دادم نہ کے مار
 یارب میری طرف تہین لکھہ صلوة سلام

تیسرے باجہون ہوزنان اکہان جنون کھول
 تیسرے باجہون جس پاپس جا کر ان اظہار
 حکایت شکایت اوسدی کردا آپ قدیر
 دکھ سنایا یارب تیسرے باجہ نہ یار
 بندہ صابر اسان نے پائیا نیس کو کار
 دکھ سنوے اپنا تان نان ہو دخیر
 پہیر خیاب سول نون ہو یا ایہہ خطاب
 کر بہانین تے نان بہانین پوری ہو مراد
 کر فریاد ہزار تون ہوگ منہ راق نہ تان
 فراق قطعیت ادسوچہ نان پائی یک لخت
 ناکیتی فریاد اسدے اسین بیان
 ہن کی رکھے فائدہ ایہہ نہ یاد فغان
 لَا اُحْصِیْ تَا اَکْہِیَا حُضْرَتِیْ نِیْ اَذْکَار
 جیونکر اپنی صفت تون آپے کرین سدا
 سب خلقت ہے سکھدی اوستہین صفت جلال
 حمد تان دو جیان داکی پہونچے کار
 اُس حامد محمود پر نالے آل عظم

فصل سب و دوم

بازگشتن سید کوئین صلی اللہ علیہ وسلم از مقام قاقب سین بر موی علیہ السلام
 ودالات او بر مراجعت از برائے تسخیف نماز روزہ

ذات مقدس مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
 کہیا خیرائیلؑ تون اذن ہو دے اسدم
 مان کہیا جب سیریل نے تان پہنچی کریم
 ہو یا خطاب جناب اسے سردار جہان
 عرض کیتی مین یارِ با نعمت چہ گلزار
 وصف عذاب النار و اتینون معبوس
 تیری امت وچہ جو ہوسن تابدار
 خلقت سدا یمان ول ہن تون اتہون جا
 ہو ر عذاب النار و اوہنان دسین حال
 اول غم اندوہ و اجان و یکہمین و سواس
 دو جہا دعا مظلوم تہمین ڈردار ہو سدا
 تیجا اوپر سختیان کر تون صبر مدام
 ہو دین دنیا وچہ نان ہرگز تون مغرور
 نال کسی دے ایسے کیتا نہین وفا
 تیتہون دوران مدام مین تیتہون سب امید
 پیدا یئون تون کیتا ہو کیتی تکریم
 بعد اوسکہ فرمایا مینون پاک خدا
 کرنا امر مفہوم نہی منکر بھی نہت
 مین کہیا اے رب جیو احولا ستا
 قوم لگے جادس خالق کون کرگ تصدیق
 صحبت و آداب سب بجا کے بعد ازان

جان گلزار تے نار و اسیر کیتا خوش ہے
 مقام الہی وچہ پیہر مڑکے دہران قدم
 حاضر ہوئے آئیکے وچہ جناب عظیم
 عذاب نعمت کسطح ڈٹھے نار جنان
 اتنی دُٹھی جدا تینون علم شمار
 حکم ہویا اے احمد ایہہ گل کر مفہوم
 وچہ حمایت اساندے ہوسن با یون نار
 وصف نعمت جنتان اوہنان جا سنا
 میریان چند وصیتان یاد رکھین فی الحال
 مینون او سدم یاد کر مین مان تیری پاس
 بہانون کا فرادہ ہو وکر ہے حجاب لگا
 غرور و غنا و تکبر و نکر پر ہیز تمام
 دنیا جگہہ زوال ہے ایہہ گل جان ضرور
 عرض کیتی مین یارِ با تون معبود سدا
 جانا علم حقین تہین تون خالق جاوید
 خلعت نبوت بخشیا تون اور ب رحیم
 کرین نمازان ساریان اندر وقت ادا
 قائم اسپر دین ہو ست نہو وکرت
 سینان ڈٹھا اچ رات جو کجہہ مین اسدا
 حکم ہویا ایہہ مین سی ابا بکر صدیق
 ہو کر پاک جناب تہین طرف زمین شان

<p>انسان دل چاہے چہ نمان ہوئی پھیر نہا سب حضور اسشت خاک میری وچہ جناب چراغ ہدایت انہاندے راہ ضلالت دہر لیا دن وچہ اسجگہ دے مینان عاجزان سہناں تائین سد تون میری وچہ جناب لیا دے ایہہ مقام ہی تیرے پاس کرام کہ جہ طاق صبر دی تیری پھر زوال تاسب پر دے چکے تیری سنان نیا اوسے جگہ دکھا دسان مین او تون آٹیا سفر معراج تہین جہ دم چہ جہان چنانچہ سی اکب رگی ہونڈی باجہ قرار دل و عاشق تے نفس و عاشق ہو یا فوق ہونڈا صحبت خلق تہین جان حضرت بنیر کہند و تدون بلال تون ایہہ صاحب لولک</p>	<p>اے پر شوق وصال و لذت ہو رلقاء اے دوست وچہ از لدے میرا ہو یا خطاب تون ہی ہے تے انہان تون جہادیت کر تون اسجاگہ لیا دن تہین عاجز ہو دین جان ہن وچہ امت اپنی جانیو حال شاو اب جہیر آئینون لیا یا او پر ایس مقام ابلاغ رسالت تون کرین صحبت خلقت نال تکبیر تحریمہ آکھکے آجا وچہ نسا جہ دے دیکھن واسطے اس جاؤن ایسے جاگہ کہیا ہے سرور بعد از ان شوق او پر شوق ہو یا زیادہ باجہ شہما اول تنہا شوق سر نالے روح و عاشق سارے دل و شوق نال شوق ہو یا یہ یار ہونڈی طاقت طاق جان پنج اندر غناک</p>
--	---

اَرِحْنَا يَا بَدَلُ مَنْ هُوَ كَا وَصَحْبَتِهِمْ

<p>جہ دن اراد ازلیہ ہونڈا پھیر دل قائم کر دے حکم الہی عام غالب ہونڈا شوق پھیر کر دے ایہہ پکار</p>	<p>انہان لوکاندی صحبتون سالون رہنی کر کر دے جاری خلق وچہ شریعت و حکام جان پھر ساعت گذری ہو نہ باجہ قرار</p>
---	---

اَرِحْنَا يَا بَدَلُ مَنْ هُوَ كَا وَصَحْبَتِهِمْ

<p>انہان لوکان دی صحبتون ساڈا دل پر چا وچہ نماز کہلو وندے ہو کے باتسکین</p>	<p>راضی کرین بلال تون انہان لوکان تہین بلال قامت اکہد اتان پھر بنی امین</p>
---	---

بزرگان نے فرمایا وچہ نماز ایہہ حال مونہہ پیرن کونین تہین سنتون ایہہ بیان طلب دنیاوی اوس وچہ جائیہو ہر حال نان ہے شہوت نفس دنیاوی ہے صحبت خلق کل علاقہ چکے اپنا آپ تمام ہٹ داو دجہان تہین سرور داجان خیال مقام اودا دے آوند انظر اندراو حال	اپنا کل وجود ہے سوچاں حق دے نال جو عبادت نفس دی ہے مراد پچہان اے پر وچہ نماز نان عقد دنیا دیناں پس کیا بہید نماز ہے سمجھاے صاحب دلت سوچے دیناں ہے یار لون بہید نماز کرم محنت ہڈی آوند انظر مقام حلال تا ایسے احوال تہین دین را خبر کمال
--	---

وَجَعَلَتْ قُرَّةَ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

میرے سردی اکہیاں ہیکلی وچہ نماز روشنائی اوس اکہیاں وچہ نماز نصیب بزرگان اس مقام وچہ کیتی ایہہ کلام	ایہہ نہ کہیاں از خود بلکہ وچہ نیاز محبت راضی ہوں دے باجہون قصب اعلیون اودے دل ہے ساڈا سہو دمام
--	--

سَهُوْنَا عَنِ الْاَعْلَى بِالْاَدْنَى وَسَهُوْنَا الْمَصْطَفَى بِالْاَدْنَى عَنِ الْاَعْلَى

سہو نبی دا ہوں داجبیکر وچہ نماز القصد فرمایا نیاندے سردا جان میں آیا عرش پاس کیتی عرش ندا دٹھا اک فرشتیان دا اوس جاگروہ قطر جتنے مینہ دے تہا جو آسمان میں پچہا ایہہ کون ہر سارے ملک جلیل واپس عرش مجید تہین گدرا لطباق آسمان نال یکے جبریل بھی لدی اوسون آ است تیری تے کیا کیستا فرض الہ	اودے طرفون جاو ندا اعلیٰ طرفے راز مڑیا جدم دیکھ کے میں جنت تے نار خوشی تینوں تے جہان برکت کردی خدا پیدائش زمین آسمان دی جنتی اودہ انبوہ پیش درختان جبرق درہورتیان بیابان نام کردی انہا ندا استیا جبرائیل موسے علیہ السلام دے آیا وچہ مکان موسے کھندا مر جبا آئیون حال سنا پچہا کہیا نماز ہے روزے ہین تن ماہ
--	---

موٹے کہیا یا نبیؐ ایتھوں مٹ فی الحال
 امت تان ضعیف ہے کد چکے ایہہ بہا
 عرض کیستی مین رب حیو تون علیم سراسر
 پندرہ آن وقت نماز تان حکم کیستار حمان
 پہر مینوں ادس پہیر چہ دربار لطیف
 تان پہر ہو یا قرار ایہہ امت و اعمال
 موٹے نون آدیا پہر فرمان لطیف
 موٹے کدے مبالغہ اس نوبت پہر جان
 موٹے کدے مبالغہ اسے پر شاہ ابرار
 ملک اتنے ملکوت وچہ ہو یا ایہہ ندا
 ہوئی مقرر پنج بار وچہ دن رات نماز
 آنسو وراس بار ہی اک روایت آ
 ایہہ کیتی شرم سی وچہ طلب تخفیف
 یا محبت جو کوئی پڑہ سی پنج نماز
 روزے ماہ رمضان وکر کہے لئے ثواب
 بعض روایت آیا ہو یا امر خدا
 اک نیکی دی خاطر کدیوان اُسوں س
 کہے روزے ہو رہے چہہ ایام شوال
 وچہ روایت دوسری آیا ایہہ بیان
 مٹ مٹا ہے آوندے موٹے پاس نبیؐ
 دس نماز ان ہون دیاں ہر نوبت تخفیف

وچہ درگاہِ خدا کی کہ تخفیف سوال
 تان واپس ہو یا وچہ عالی دربار
 امت تون کد چکیا جاسی اتنا بہار
 موٹے علیہ السلام پاس مین مٹ آیا جان
 مٹ مٹا کے طلب مین کد داسان تخفیف
 پنج نماز ان رات دن روزے مہینہ وچہ سال
 پہر کہندا مٹ رب تون ہو کر تخفیف
 آنحضرتؐ پہر شرم کد عذر کیستاسی تان
 نہایت شرم حیات مین مٹیا نان اسبار
 محمدؐ اتے محمدؐ بیان اد پر فرض خدا
 اک مہینہ سال وچہ روزے نال نیاز
 آ کہے موٹے لگے وچہ دربار گیا
 تان کیتا ارشاد ایہہ حضرت رب لطیف
 اندر وقت ان خوبے کدے عجز نیاز
 پنجاہ نماز ان ادس دیاں روزے سب حساب
 مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَثْمَانِ
 پنج نماز پنجاہ ہون روزے دس ماہ بس
 سٹھ روزے تان ہو وند وچہ حساب اک سال
 پنجاہ وقت نماز جان کیستہ حکم جان
 کہے انہان لگ جا وندا مٹ دربار ربی
 پنجوبن نوبت پنج وقت کیستہ لطیف

موسےؑ پہیر مبالغہ کیتا حضرت نال
 اگے تیکر خلق نون مین از مایا ہے
 اندر اس پنج وقت بھی کاہلی کر سن اوہ
 خاطر مین تخفیف دی کیتے بہت سوال
 راضی مان اس قدر تے امر جو کیتا رب
 ہوئی ندا او سوقت تان جو مین بنیان پر
 تین پر ہوئیاں یا نبیؑ فرض نماز ان پنج
 بدلے اک نماز دے مین دس کر ان قبول
 یعنی جو چہ ازل دے ہے میرا فرمان
 پنج نماز ان حال و چہ ہے پنجاہ ثواب
 روایت ہے جو مصطفیٰؐ کیتا ایہہ فرمان
 حکم ہو یا اسے احمد ایہہ نماز اس طور
 امت تیری تے تیری ایہہ عبادت خوب
 سخت ثریٰ تون عرش تک جتنو ملک تمام
 تسبیح تے تہلیل و چہ جو ہینگے دنات
 و چہ کتا بان معتبر روزگان فن سیر
 ایہہ نماز ان پنج جو ہین اندر دن رات
 تفصیل پنجاہ نماز دی ایس طرح تہمین جان
 تیجی جو پچھنی ستان چار رکعات پیشین
 پنجونین جان نماز تون فرض نہ کر یار
 آیا وچہ حدیث دے کہیا نبیؐ خدا

اے محمدؐ پہیر جا کر تخفیف سوال
 ست اندر اعمال دے او نہان پایا
 خواجہ عالم اکہیا سن اے اہل شکوہ
 مٹ مٹ کر ن سوال تہین آوے شرم کمال
 رخصت ایہہ گل اکہہ کے ہوئے شاہ عرب
 فرض کیتا تے بہار داجلیا سب امر
 نالے است آپ پر بخشیا ہے ایہہ گنج
 پنج نماز پنجاہ ہون حکم نہ ہو کہ عدول
 بدلیا مول نہ جا وندا نا ہو دے نقصان
 پنجان بدلے او نہاندا ہو گ پنجاہ حساب
 کیتی فرض نماز جان سیکر پر سبحان
 قیام قرأت رکوع تے سجدہ تودہ ہوہ
 عبادت سب ملائکان اوپر ہے مرغوب
 وچہ رکوع سجود دے قومہ اتے قیام
 بخشان امت نون تیری بہت اجر درجات
 پنجاہ وقت نماز نون کیتا ایہہ مقرر
 درد امت دے خاص داہیگا بابرکات
 اول سنت فجر دی دوجی فرض پچھان
 ہر شفعہ نماز چہ سنتان نالے نقل مبین
 چہ یونین ستونین رکعتان بود نظر ہے چار
 اول آخر چار چار سنت ظہر ادا

عن اُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَافِظٌ عَلَى الرَّكْعَةِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَادْبَعَ بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

ام حبیبہ اکہدی راضی ہو س خدا
جو کوئی کرے محافظت اوپر رکعت چار
اٹھویں نالوین جان تون چار رکعت قبول
دشویں عصر نماز خود یار ہوین مغرب جان
تیر ہوین فرض عشاء دی چو دہویں سنت عشاء
پندرہ ان نماز ان ہو رہن پہنچا سدی جان
چہ نماز ان ہو رہن وچہ نماز ضحیٰ
ہر ہر فرض نماز دی خاطر سنی بیان
پنج نماز ان ہو رہن بانگ اقامت وچہ
نتیجے استخارہ دی توبہ حاجت چار
اول ایہہ محافظت ہوئی نماز پنجاہ
پنج نماز ان پر ہو یا ایہہ اختصار قرار
وچہ صحیح حدیث آیا ایہہ بیان
روز قیامت اوس وچہ نقل دلوین گے پار
تا پنجاہ نماز نیت ہووے اونہاں ادا
ہو فرمان الہ و ا رغبت شوق اظہار
کیون جو دلہ اندر رستے ہو خوشی ہی جان
مردہ جسدی دید تہمین زندہ ہو کر یاد
سورج پایا تخت اوس اک شب چیا جان

سُنَّیَانِ پَاکِ رَسُوْلِ تَہْمِیْنِ کَہنْدِی اِیہِم مَصْفَا
اول آخر ظہر سے رکعت نہ اندر نار
اول عصر نماز دے سنت پاک رسول
بار ہوین سنت شام دی پہلی لمی پہان
پندرہین و تر نماز ہے دیان حساب سنا
بار ان رکعت ات وچہ چہ نماز عیان
تر نماز ان ہو رہن اندر شام عشاء
تحت مسجد نقل دو پنج نماز پہان
پنج تحت وضو دی پڑہ تون نان ہو پنج
ایہہ پنجاہ نماز ہین کر کے دیکھ شمس
پہر کیتی تخفیف سی کر کے فضل الہ
باقی ہو یاں مستحب کیتا فضل ستار
فرضان اندر جہد اکجہہ ہووے نقصان
بعض بزرگان روز وچہ سو رکعت ادا
لازم اوپر اپنے کیتیاں ایہہ سدا
جانے تا پہر باد شاہ بندہ تابع دار
اندر خدمت اوس دی ہے موقوف پہان
رومان سب جہان دا اوس دی صلوان
اوپر تخت آسمان دے ہو یاں تابان

بے پر سوج چنڈوانگ اوٹیا باجہ زوال
بہمین ہر ہر نفس وچہ نالے آل عظام

اگ حیرت تہین جالیا ہم عاشق پر بال
یار ب روح رسول پر کلمہ صلوة سلام

فصل سب و سوم

در واقعہ تے کہ بعد از نزول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنظہر پیوستہ

بعض کہندہی جبریل خود چکے اودہ مقبول
تا اطباق آسمان تہین اوترے بنی خدا
سی اسوار براق و انبیان و سلطان
آیا باجہ براق وے اوتون تہ رواق
بعض طریق نزول واکر دے ایہہ انہار
ڈٹھا حق وچہ اپنے جدم باجہ بیان
سجدہ وچہ سر رکھیا کارن شکر ستار
ڈٹھا بستر خواب پر مین بیٹھا مان آر
قدرت اللہ پاک دی کی کی کر ان بیان
ڈٹھا بستر خواب واکرم ابے تک ہے
رات آہی اک رات اودہ یا آنا پاک سال
گردے پھرے جہان وگر کے تیز قدم
ساعت وچہ بے جا ووی سوچ کیا خلاف

علما و ان و اختلاف ہو وچہ نزول رسول
لیا ندا اوپر پران وے طرف زمین بہار
اولن جاوون وقت وچہ حدیفہ کری بیان
بعضے کہندے جانیدان سی اسوار براق
جان سوار براق تے سی قدرت انہار
اللہ دے محبوب نے لطف کرم احسان
فرمایا محبوب نون سجدہ شکر گزار
جان سجدیون سر چکیا کہندا بنی خدا
آہے جامے خواب کے گرم اجڑ تک جان
بجلی دانگون تیز جان رستہ کینا طے
مین نہ جانان رات واکھیا سی احوال
طاقت ساڈی جان دی ہو اندراک دم
تن اوسد اجو اسان دی جا پاسون صحاف

ایسا آیا گیا اودہ اللہ و مقبول
وچہ اندیشہ کسی دی و آوی ناہین محل

واقعہ اول بردن آن حضرت صلعم بود شہر جابلقا و جالبسا و باجوج و باجوج طوائف دیگر

روایت ہے جو اندیان حضرت نبی مہین ادھنان تائیں سدا نظر نے دین اسلام پہر فرمایا مصطفیٰ مینون حبیر ایل باران ہزار ہر شہر دار و دروازہ و چہ شہا ساکن مشرق شہر وی بقایا سی قوم عاد مغرب والے شہر و جابلقا سی نام وس ہزار و زبان سی مقدر ہر در پر قیامت تیکر ادھناندار سی ایہو طور دسیا دین مین ادھنان نون کیا انہان قبول نیک ادھناندو نیک بین بر ادھناندو بد منک نام اک طائفہ دو جاسی تاویل مین تینے ایہہ طائفے سد طرف خدا	شہر باجوج و چہ لیا یا و حی امین مینان ناہین ادھنان نے ناری ہو تمام مغرب مشرق و چہ دڈو سے شہر جلیل اک دروازہ مین و دوسرا فرنگ و چار قوم صلح دی باقیون مغرب و چہ آباد جالبسا سی مشرقی سُن تون حال تمام دن دو بجے ہو ر آوندے جاوے ایہہ مقدر نوبت نان آپہلیان ہر دن آون ہو پہائی ساڈے دین و اندر ہین مقبول ہوڑ ڈھٹے تن طائفہ باجوج گشتی حد تیجے داتاریں نام و سیا جبر ایل مولخ مینان انہان نے ناری ہو سدا
--	--

واقعہ دوم قصہ قوم موسیٰ بود علیہ السلام

مرٹنے وقت معراج سے کہند اپاک سول ایہہ میگا ادہ طائفہ جس وی و چہ قرآن	مینون اوپر قوم اک لے گیا ملک قبول کیستی و صف کمال ہے خود اند سبحان
---	---

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ بَعَثْنَا فِيهِمُ مُوسَىٰ وَهَارُونَ

مین اوپر اس قوم کے کیا آ سلام جاتا ادھنان ایہہ ہو محمد ختم رسل	و حی ادھنان نون و سیا میر حال تمام نعت میری ادھنان پڑھی سی و چہ کتابان کل
---	--

میری خدمت ہو گئے حاضر آیتام
 میں ادھنان نون اکھیا منون میں اسلام
 موئے تائیں رب نے دسی تیری گل
 مدت دے سان منتظر تیری اسین کمال
 کتینیاں چیزان دیکھیاں میں وجہ اس گروہ
 سینے سب سلیم سن کپڑے سب پشمین
 تختے در نون مول نان رہند یوت کشاد
 روندے جدم جدی گہر ادھنان اولاد
 میں ادھنان تہیں پچھیا کیا تساو دین
 سب کتابان انیا منان فرض ادا
 راضی رہندے اسین مان مردم نال قضا
 اک دو بے دی دشمنی ہرگز کران نول
 غیبت اپنے بہائیاں ہرگز کران نول
 کیستی صوم صلوة ہے تے اجتہا و طاعت
 اندر امر فرود دی نہی منکر وچہ ہور
 رخی مان ننگ بہکھ وچہ جو ناگہائی رچ
 فانی اسان نعمتان دیتان چہ تمام
 وصیت موسیٰ نبی نے سانوں تا اسدم
 میں ادھنان تہیں پچھیا کیوں لگ نہ روتاں
 برابر ہین کس واسطے سب تاندے گھر
 چاہیے گھر ہی ہو واکو بچے اسان

اک دو بے نون ادھنان دسی خبر اعلام
 مومن بارے ہوئیے کردی ایہہ کلام
 وصیت سانوں کر گیا موسیٰ تیری دل
 شکر خدا داغیب تہیں ڈٹھا پاک جمال
 اول ادھنان زرد رنگ ڈٹھا با اندوہ
 دیواران گہر ادھناندے برابر جین میں
 گہر قبراندے پاس سن سجد دور زیاد
 فوت جان ہوندا ادھنان تہیں ناہوئے شاد
 کہندے منان رب اک فرشتیان ناہن
 صلہ رحم واد ادا حق ہے انکار نہ کا
 شاگرد نعمتان صابر وچہ بلا
 جو کچھ جانان اوستے ساڈا عمل معمول
 روزی کہان روز وچہ رات نماز قبول
 مقصود ساڈا اعمال تے آخر دی درجات
 کوشش کردی رات دن جتنا ساڈا زور
 کیتا اسان پسند ہے فقر غنائے لاج
 خاطر باقی نعمتان رہان طیار دم
 اوپر اسد رکھیا رہبان ٹھیک قدم
 کہندے خوف خدا تہیں میں پہر پچھیا تان
 کہندے جان دل اساندے برابر میں کس
 نالے کے نہ کسی نون بھوج دی ہن چہان

پہرین چھپیا تساند گھر کیوں ہین بے در
 کوئی چور خیانتی ساڈے اندر نان
 خرید فروخت دچہ نان کوئی ہے مشغول
 حاجت جہری چیز ہو جاوے دچہ بازار
 پہر چھپیا گھر تساندے کیوں مسجد تون دور
 چھپیا قبرستان کیوں ہو گہران نزدیک
 بیچیا جدم جہا کیوں روندی ہو زار
 کہندے تمان مولود پر ساڈی نہیں خوشی
 مویا چھپیا قید تہین غم تون ہو یا ازاد
 دھٹکا کوئی بیمار نان اوہنان اندر مول
 کفارت گناہ بیمار نان ہو اے نبی خدا
 بہل بہل کیکے نال جے کر دا کوئی گناہ
 پھیر اوہنان لے اگیا اور رسول کمال
 سانون دسین مین اوہ جہڑا سانون خوب
 وصیت تے تعلیم مین تمان کیتی اس طور
 توفیق صبری رب تہین منگو تسین ہمیش
 فخر نہ کر نان کدی بھی کسے چیز دینال
 رحمت رب کریم تے رکھونت امید
 ملنا چاہو تین جے مین تے موئے نال
 رخصت کیتا اوہنان تون کر کو دواع سلام
 ساڈی خاطر ربے اگے کرین سوال

کہندے تے تھتے ہو دندی خاطر چوران ڈر
 پہر چھپیا کیوں تساندے کھلے ہین دکان
 کہندے حضرت ساندے اندر ہے معمول
 قیمت او سجا کہہ کے لیا دی جو درکار
 کہندی جلیے دور جان ملے ثواب مہور
 کہندی جھلے مرگ نان جو ہو راہ باریک
 مردی او پر خوشی کیوں کر دے ہو اظہار
 کہلا آیا قید دچہ حال ہو سی اس کی
 خوشی اتے غم دچہ ہے ساڈی ایہ مراد
 ایہ سبب بھی چھپیا کہندی تا مقبول
 گناہ نہ کر دے اسین نان کیوں بیماری
 بجلی آسمان تہین کر دی او تباہ
 شریعت اپنی دا دسین ساڈے تائیں حال
 حال موافق اوہنا تندی دسیا تان محبوب
 صبر کرواے قوم سب سختیاں تو باغور
 خوف خدا اپنے رکھو ہر دم پیش
 حکم ربہر گز نان کرو اوپر کسے اعمال
 خوف رجا دچہ زندگی کر یوتسین جاوید
 لازم اوپر اپنے ایہہ کرو اعمال
 کہندے ہین دو حاجتان ایہ رسول عالم
 تا کفایت اوہ کر کر کے کرم کمال

زمین پیٹے اسانڈی خاطر تان ہر سال سادمی ایہہ زمین ہو چین زمین سوا دوجی حاجت اسانڈی ہر اسے شاہ عرب ساتھین خلق خدا نمان فتنہ اندر آ ایہہ دعا قبول تان کیستی بل جلال	زیارت کعبہ دی کران کر کے حج مکالم مشکل سالون حج ہے جرمان زمین گنجا نظر خلق تہین اسان لون رکھو پر وہ رب حضرت کہندے رب لون شکی ایہہ دعا پوشیدہ آون خلق تون حج کران ہر سال
--	---

وقت سوم

پہیر حبان دی قوم تے میرا ہوا لکڑ پہر کہندے ای مصطفیٰ دین اسان سکھلا	کران سلام علیک بعضے شہد پڑ کہیا مینون امرنان کیستا ایہہ خدا
--	--

واقعہ ہارم

بیت مقدس آیا او تہون ہو روان شکرا نہ لغت رب وچہ دور کت نما تصویر ان پنیہ ران تان پہر حبر ایل اپنی صورت بھی ڈھٹی او نہاندے وچکار جان مین باہر آیا کہند اجب اسرائیل وچہ چکارے چشم دے مین ہو اسوار بستر میرا گرم سی قدرت نال خدا کہے عمارہ بنی دی مدت آدن جان	بدما ہویا براق مین ڈھٹا در پر تان بیت مقدس وچہ پہر نیستی نال نیاز مینون پہیر دکہا یان باعث حکم جلیل سجے پاسے بوکر نعم خطاب یسار ہو سوار براق تے اگے چل سبیل ڈھٹا مکہ وچہ نان قدرت رب شمار اوس قادر دیان قدرت تان وچہ حساب آ سی تن ساعت بات تہین جانے رب جان
---	--

کہے محمد اسحاق تے وہب منبہ ہی
دت سفر معراج دی آہی چار گہڑی

واقعیہ

آنحضرتؐ فرمایا حضرت جبرائیلؑ
 کے دے صحرا دے اندر ہے ایہہ جا
 اس قصہ سراج وچہ کون کرگ لحدیق
 تہوڑی مدت وچہ ایہہ دولت ہوئی عیان
 کہیا جبرائیلؑ نے نان کر غم نقدیق
 ام مانی فرما وندی ابو طالب دی دہی
 رات رہیا اوس جگہہ تے جدم ہوئی فجر
 بیت مقدس لے گیا پھر اسمانان پر
 ذی طوے صحرا تک آیا ملک جلیل
 حضرت جبرائیلؑ نون میں ایہہ کہیا تار
 آیاتے ہو گیا میں اوپر عرش تحقیق
 باہر کھڑ کوئین تہین لیاے پھر مکان
 اول سب تہین من سی ابا بکر صدیق
 ہو یا سفر سراج اجد گھر میری وچہ سی
 میون کہیا بنی لے لاج شب رب اکبر
 ڈٹھا عرش عظیم ہی ہو عجیب ہر ہر

فائدہ

جامل ایہہ کلام ہے اوس صاحب اجلال
 اس نینون دہلیز تہین لیگے ہٹی خاک
 باہر جو حد دیکھون ڈٹھا اوہ کجہہ جا
 ایس جگہہ گفتار تہین مار نہ ہرگز دم
 ام مانی نے آگیا اسے رسول حمان
 پس درخواست ایہہ میری ایہہ عجیب اسرار
 تینون جو ڈٹھا آگس منکر لے کفار
 اس قصہ نون کسے تہین نان کہاں پہنا
 کہند ابن عباسؓ ہے رضی ہوس لطیف
 غمگین خاطر ہوا اندر حجب مکان
 ابو جہل ابیہد پاس بنی ناگاہ
 جامی دی تقریر جیون اندر ایس مقال
 ہتھو ہتی رکہ کے اندر درگاہ پاک
 نان کیفیت اسان تہین پچھو چون چرا
 واللہ اعلم آکہہ کے کر تون بات ختم
 میرے کرمان یو آپ تون ہو جاو قبان
 منکر ناہین من سن نان کرمان اظہار
 آنحضرتؐ فرمایا مینون قسم غفار
 سوچ چڑھیا ہو گیا جس دم دوز عیان
 آنحضرتؐ وچہ حرم دے لے آئی تشریف
 سی تکذیب قریش دادلہ دے وچہ بیان
 نال ٹھٹھے دے آکھدا دس نبی الہ

اے پر سارا ماجرا مینوں آکھہ سنا اگے یار صدیق دے سب کیتا تقریر کہند اسپا بنی تون بات تیری تحقیق کردا تون تصدیق ہین اندر سب امر آیا جبرائیل ہے تین پر بارہنار کی جاگہ انکار ہے کی ہے عجب امر کیتی ہے معراج دی ہے اوہ یار صدیق کہیا رب العالمین حق اوسدی تحقیق	عرض کیتی صدیق نے سچا بنی خدا تان قصہ عراجدا حضرت نبی بشیر سُن سن ہر فصل نون ابو بکر صدیق فرمایا پاک رسول نے سُن اے ابا بکر ابو بکر نے آکھیا کیا جاگہ انکار محمد نون جے لیگیا اج آسمان پر مقرر اس جاہویا اول جس تصدیق ابو بکر اوس دن لقب ہویا صدیق
--	--

وَلَذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقِي بِهِ

ایسا سچے پاس اوہ کیتی آ تصدیق کیتی جس تکذیب سی ابو جہل مردود ایسہ خاطر اوسدا ہویا لقب صدیق اندر اوسدے حق ہے ایہہ یاد فرمود

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ

جہوٹھہ بنے جو رب پر اوہتہین ظالم کون تصدیق کرے معراج جو تابع اوہ صدیق یارب روح پر لکھہ درود سلام جہوٹھہ جو جانے نبی نون ظالم او اگون ابو جہل دی تابع ہے منکر ز ندیق نالے اوسدی آل پر تے عجاب کرم

واقعة ششم خبر دادن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از نشانیہا بیت المقدس وقوف اہل اشیاں

ایہہ خبر جان ہو گئی مکے وچہ اظہار اک جماعت جہانندی اجمودخت ایمان جہڑاٹولہ منکران پکا وچہ انکار یا محمد اسان نون خبر ہے آسمان معبان نے صدیق دتاگ چاکتیا اقرار جران یقین نیکر ایمان مرتد ہوئی جان آکے اندر حجر دے کردو ایہہ گفثار ایسہ اقصی ہے ڈھنی ساڈا ایہہ گمان	
---	--

تو نہ وجہ اپنی عمر دے گیا نہ اوس مکان
روایت ہو ایہہ نبی تہین جو اندر اوس حال
جلنے وقت جو گیا سان نان کیستی روا
جان ہن پیچھے قوم نے میں تہین تہن نشا
جیرائیل امین نے حکم الہی نال
گہر عقل دے پاس آوتا اوہ ٹکا
جو جو میں تہین پیچھے دستان سب اہور
قوم اسادی گئی ہے اندر اوسے راہ
فرمایا تن قلفے میں ڈٹھے اک جا
پیالہ پانی اوہنا ند میں پیتا سی چک
بعد طلب اوس اوٹھہ دے پانی پیتا آ
اک شتر پر چڑھے سن دی مروہ وجہ دو
اک اوہنا تہین دگ پیاسٹ پیاسی ہتہ
وجہ جگہ تنخیم دے آہر اوہ روان
بہار آکا اوس لے دیا چھٹ اندر خط وار
وقت طلوع آفتاب کے اوہنا ہوگ نزل
وجہ اوڈیک اوس قافلہ ہو سب رجوع
اوپر اس امید جو ہو دے خبر دروغ
کہنے والے نے کیتا ناگاہ ایہہ بیان
کہنے والے دوسرے کہہ پیر کیتا اظہار
اوپر شتر خاکستری اوہ دونوں اسوار

جیکر کہند اچہین اوسدے دس نشان
کئی طرح دا ہو یا مینون رنج ملال
پتے نشان مسیت کو دیکھان نظر ٹکا
دس این نشان توں ہو یا سان حیران
بیت مقدس سامنے کرو تانے احوال
دیکھہ نشانیاں قوم نوں دیوان سنا
کہند کہ انہان نشانیاں اندر نہیں قصو
حال اوٹھنا دس توں جیکر ہین آگاہ
اوٹھہ آکا اک ڈھونڈ دا گم جو اوسد اس
جان آون تے پیچھے لہ جھگڑا جاوے مک
یا نہ پیتا اوہنا نے پیچھو ایہہ پتا
دیکھہ سیکر براق نوں اوٹھہ نہتاسی او
تیا قافلہ جو تسان اوسدی سنیون کشتہ
اوپر شتر خاکستری چڑھیا ہو یا فلان
اگے سارے قافلہ اوہ ہیسی سوار
جسد سنی قریشیان ایہہ خبر معقول
آہے پئے اوڈیک دسارے وقت طلوع
آفتاب نبوت احمدی پاوے نان فروغ
والہ سوج نکلیا نان آیا کاروان
والہ ہوئے اوٹھہ اوہ قافلہ دے آشکار
آون اگے کاروان چھٹ اوہنا خط دا

جو جو پاک رسولؐ نے دوسرے پتے نشان
 کہتے سب کاروانیانِ اوہ ہو پڑ عیان
 کہند اسچا مصطفیٰؐ بات نہیں ہے جھوٹ
 کمان اس اڈا ڈگیا دتا اوس پھرا
 مہرِ گردِ صدقِ یقین تہین نان کیتا اقرار
 کہندے بات معراجِ جدیٰ ہیگی سحرِ مبین
 نسبت کر سی سحرِ تہین جاہل نامعقول
 متقدانِ لونِ بُرا ہی لگے خوب بہلا
 یہ بھیجا تانِ جبیلِ لونِ خود اللہ سبحان
 پونچھے پیشِ طلوعِ دے قافلہِ جلد نیال
 قافلہ آئے تیک توں سوچ نہ چڑھا
 آفتابِ جلالِ پیغمبریؐ لئے کمالِ فروغ

قریشی جا کروانیانِ پاسون لین بیان
 جیونِ جیونِ پاک رسولؐ نے کیتا سی فرما
 ہتہ جہد اسی ٹیٹانس گیا سی اوٹھہ
 بجلی وانگون گزریا اوہ اندر صحرا
 القصہ سب گواہیاں سن سن سب کفار
 زناں انکار نہ توڑیا اندانانِ یقین
 منکر اگے معجزہ لیا ہذا معقول
 سوہنا اگے انہیان لگے بہت بُرا
 روایت ہے جو دور سی اجرا وہ سکاروان
 کچھ طنابِ زمین دی تالیو کی فی الحال
 ملک موکل شمسِ لونِ ہو یا امرِ خدا
 سخنِ سیرِ محبوبِ دانا ہوا ہو دورِ روغ

واقعہ سہم یقین اوقاتِ نماز بود

ہوئی رات معراجِ جدیٰ جہدِ صبحِ عیان
 اول وقتِ پڑھائی ان جبرائیلؑ آئے
 نالِ رفاقتِ وحی دے پڑھو علیہ السلام
 امامتِ کیتی مصطفیٰؐ پڑھیاں پنج صلوٰۃ
 سب نمازانِ دو رکعت اول سی فرمان
 پہ بعضیاں وچہ دو رکعتِ زاید سنِ حالات
 ایسر اندر سفر کے قصرِ دو اندر چار

آیا سفر معراج تہین جانِ عالی سلطان
 پنج نمازانِ اوس دن صبح توں تیک عشا
 ہو یا حضرتِ وحی سی کعبہ پاسِ امام
 دو جے دن بھی وحی لئے وچہ آخر اوقات
 اول آخر وقت تان ہو یا نمازِ عیان
 وچہ نمازِ شام دے ایسر تن رکعات
 شکرانہ اقامت واسطے دو رکعتِ انکھار

<p>رہبان اپنے حال تے تن رکعت ان شام حاضر مکے وچہ جو سن احباب رسول تان وچہ اس اوقات دیکر نماز ادا مہاجر ان حبشہ وچہ بہی کر دتا اسلام جسد خبر موصول ہو گدزے جو ایام اوس صاحب معراج پر بہت درود سلام</p>	<p>ہو یا وچہ ہر وقت دے جبرائیل امام سنان تائین خبر ایہہ کہ دتی مقبول اول دن اس وقت تہیں ہوو نہن قضا ایام اوقات معینہ کرن نماز قیام قضا ادہنا ندی کر لیون پڑن نماز تمام طرفون ایس غلام دی ربا بیج مدام</p>
---	---

فصل ست و ہفتم در بعض فوائد متعلقہ بمعراج - فائدہ اول

<p>اندر اصل معراج سے نان ہیگا اختلاف منکر اصل معراج کا کافر ہے نادان سچ صحیح احادیث ہیں متواتر مشہور نام مبارک اوبہان دوسرے تون کران بیان ہو علی المرتضیٰ عبد اللہ ابن عباس انس مالک دا جان تون ابو ہریرہ ہور عمر ابن حصین تے عبد اللہ ابن عمر عبد اللہ بن ابی اوفے نلے ام کلثوم ابو امامہ باہلی اسامہ بنیٹا زید ابو درڈا تے عائشہ ام مانی فرخ خو راضی اوپر انہاندے ہر دم ہو خدا بعضے کہندے خواب وچہ ہو یا ہے معراج بعضے کہندے روح گیا اوپر عرش برین</p>	<p>مکدے ہین معراج تون قبلہ والے صفا کیتا اوس انکار ہے صریح آیت قرآن تینہ اصحاب رسول دے راوی ہین پُر نور ابا بکر صدیق ہے حضرت عمر عثمان عبد اللہ بن مسعود ہے تون نال قیام خدری ابو سعید ہور مالک باغور خلفۃ الیہانی ہی بوشلہ نیک سیر بیٹی پاک رسول دی ہور بلال معلوم عبد الرحمان عاص داسن لے با امید ابی ذر غفاری تے ابی کعب دا جو وجہ جو ہے اختلاف دی ادہ ہی بیان بعضے کہن بیدار سی بنیان داستراج جسم مبارک آپ دا اوپر رہیا زمین</p>
--	--

جہڑا فرقتہ خواب واکر سے ہیں بیان	لیاؤن وچہ دلیل سے ایہہ آیت قرآن
وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً ۚ لَذُنَّا بِسَاطِرٍ (سورۃ یحٰیٰ ۵۱)	اور نہیں کیا ہم نے وہ خواب جو دکھلائی تجھ کو مگر آزمائش واسطے لوگوں کے۔ چ (ترجمہ)
اسان نہ کیتا خواب اوہ دکھلایا تینوں جو کہندے خواب انبیاوی ہوندی ہو جرت	مگر آزمائش او سوچہ لوکان خاطر ہو حکم میداری ہو وندا موافق ایسے سبق
قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي ط	
فرمایا اکہیان سونیاں دل میرا بیدار ایہہ مذہب سے عایشہ معاویہ بھی ہمراہ کہندی حضرت عائشہ ایہہ سخن مقبول	کرے تائید اوہ قول جو خواب والا ہرگز حسن بصری بھی انہان پر راضی ہو وکالہ جسم مبارک آپ دا گم نہ ہو یا مول
مَا فَقَدَ جَسَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	
ہو و حدیث شمعراج وچہ وارد ہوئی جو معتزلیان دی سند ہے ایہہ کچی بات جلکے ست آسمان ملے آیا پسیر ضرور غافل ہیں تاویل تہیں سندہ او نہان پاک ہے حماقت او نہان دی دونوں ایہہ دلیل رویا معنی جان توں رویت بصری نال رآی رَیْتُ بِالْعَيْنِ وَطَبَا أَكْهِيَانُ نَال رُویا رویت ویکہنان دونوں مصدر جان	بَيْنَا أَنَا نَاظِمُ أَكْهِيَانُ نَبِيٍّ خَوْشِ خَوِ کہندی ممکن ہے نہیں ہو وچہ اکورات اندر سند لیاؤندے ایہہ آیت مذکور خط او نہاندا حافظہ عقل او نہان وچہ شک کر وے رد جواب ہیں عالم ایسے ہیل یعنی اکہین ویکہنان جیونکر کرن مقال رویا معنی خواب نان کرتون خوب خیال جیون متبئی اکہد اسے صاحب دیوان
رُؤْيَاكَ بِالْعَيْنِ أَكْفَى مِنَ الْقَصِّ ط	
حضرت ابن عباس لے ہو و مفسران نال رویا معنی ویکہنان اکہیان نال شباب	رویادی تفسیر ایہہ لیتی ہے اس حال فتنہ موجب ہو وندا ہرگز کدی نہ خواب

رویا معنی خواب دے جیکر لٹے من
تفسیر ان زون کہل کے دیکھیں کہین ناں
مراد اس رویا اودہ ہے ڈھٹی نبی جو خواب
مدینہ و چون نکلیا قصد عمرہ واکر
ہوئی صلح کفار تہین اس منزل چہ آ
بعضیان ہونان تفرقہ ہو یا وچہ ضمیر
اَلَا کَفِیَتْ نَدَۃُ لَدُنَّاسٍ ہے فرمان رحمان
ہے مراد ایہ خواب اودہ ڈھٹا شاہجہان
ہو یا سی اس خواب تہین تان متفرق حال
ملک حکومت ہو وی اوس جماعت جان
خاطر پاک سئل تون خطرہ ہو یا دور
جہانی مسجد اجداد و ہن انکار
چوہٹی عمر سی عائشہ وقت معراج سؤل
حقیقت پر معراج دے اودہ ان کدون خبر
جہانی معراج ایہ حضرت واکبار
اہل سنت واطائفہ اس اوپر اتفاق
بیت مقدس کیوں گیا اندر اک رات
جو منکر معراج بیت مقدس تک
جو الطباق آسمان تہین کردا ہے انکار
خبران مال اودے ثابت سیر آسمان
بلکہ ہے اودہ مبتدع تے گمراہ عیان

تان ایہ خواب معراج تان تون چکیں ظن
حدیثیہ و واقعہ آیت دے حال
عمرہ ہی گذار داسٹنے وچہ جناب
حدیثیہ وچہ آہوئی منزل خیر بشر
عمرہ تان گذار یا مڑیا نبی حسد
کیا تان اس خواب تون ب نکتہ تعبیر
بعض مفسر اس طرح کر دے ہین بیان
منبر پر حیون بوزلنے وٹرن بنی غیاث
تان تعبیر اس خواب دی دسی وحی کمال
تحت اوپر حیون بوزلنے چڑھن ہیزان
عائشہ آتے معاویہ و ابھی سن مذکور
برقت یدیر صحیح دی اودہ ہی سن اذکار
چھ سالان تے کہہ ماہ عمر آہی مقبول
معاویہ مسلمان تان سی اوس وقت مقرر
روحی ہو معراج ہین اجداد اظہار
جاگدیان معراج سی اوس صاحب براق
اوتہون پہر سادات پر حیون لکھے حالات
اوسون کافر جان تون اس چہ ناہن شک
اوسون جانے مبتدع شرع اندر اظہار
منکر خبر احواد اکافر ناہن جان
مقرر مقام قوسین و محقق مومن جان

<p>پہلی ایہہ دلیل ہے ایہہ جو کہیا رب سیر کر ایا جس نے بندہ نوان وچہ رات ہوندا جیکر خواب وچہ ایہہ ظاہر احوال دوجی ایہہ دلیل ہے سنتون نال دہیان معجزیان وچہ ناہوندا تان مسراج حساب بہشت دیکھے وچہ خواب سے ہوندا موجود اندرا سدے تیسری سن تون ہور دلیل اوپر سبہان انبیا دو چیز ان تہین ہے نہین لے ہور فضیلتان برابر وچہ انبیا شرعیات لے کتاب بھی دوجے بنیان سی مقتدر لیان لے دوٹان تہین کیسا ہو انکار کہندے ایہہ دو شرف جو پائے نبی الہ خلقت نال تواضع ملی شفاعت تا پیغمبر فرمایا وچہ حدیث شریف</p>	<p>بہت دلیلان آکیان اوپر اس مذہب سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ پاك اللہ ذات اسم عبد موصوف ہو روح جسم دوجی نال آسری بروح عبیدہ تان ہوندا فرمان تان فضیلت ہو وندی جو ہوندا ایہہ خواب ہو سکدی ایہہ بات ہے جے ترسیا ہو پہرا وہ خواب سول دی کی ہو فیض فضیلت ساڈو کو نبی صلی اللہ علیہ وہا وچہ معراج دی شفاعت وچہ عقبے شرعیات لے کتاب جے سرور تائین ہی معراج شفاعت نال ہے فضیلت شاہ ابرار گمراہی دا اعتقاد ایہہ دیوے رب پناہ ملی دولت معراج دی تواضع نال خدا دوجی ایہہ دلیل ہے سنتون یار لطیف</p>
--	--

صلي الله عليه وآله وسلم فيكم وصليته اركعتها ببيت المقدس وصليته الوتر بحجب
العرش وفي رواية تحت العرش

<p>پڑھیان دورکات میں بیت مقدس جا اک روایت عرش پاس کہندا عالیندات بیداری دے وچہ ہے اوپر عرش گیا بیت مقدس دوجے پچھے اکفار نشان جیکر ہوندا خواب وچہ ڈٹھا ایہہ بیان</p>	<p>وچہ تان دے میں پڑھی اخیر نماز عشا پاس عرش دے جلیکے دتر پڑھو اُس رات سُتیاں سنے ہوندی تان نماز ادا دوجی ایہہ دلیل ہے پاسون شاہ جہان اک اک سرور دیکھے کے دسگر ہو نشان</p>
---	--

<p>ہرگز کوئی علامت ان پچھدے نا پہر مول مثلاً جیکہ اکہدے مینوں اندر خواب موجب پہر انگار دی ہوندی کون کلام فضیلت پہیر بنیا دی کیونکر ظاہر ہو دسے پاک رسول نے ساری اوہ نشان سنگی اوس غلام تہین اپنی تدون گلیم مینوں لگی پیاس سی کہند اپاک جناب پیلے والا آیا جان اُس لگی پیاس دُٹھا شتران کاروان جدم تیز براق ٹوٹا اوسدا ہتہ سی جان آٹھ کاروان ایہہ دلیلان ساریان بیداری دیان جان اکہیان سٹی خواب وچہ دل اوسدا بیدار جان اس دولتیائیوں اوہ سلطان کونین سبوحیان آسمان تہین کیتی ایہہ ندا</p>	<p>کر دے نان انگار ہی کا فرحت کت مل آسمان تے لے گئے دُٹھا عجب عجب ایس قسم دی خواب ہی دیکھن لوگ عوام پہیر نشان ہی کاروان پچھے اوہنان جو مرد بیٹھا اک اوٹھتے سردی نال حیران سردی ہووے دور تان دسی نبی کریم مین پیتا سی چاکے اوہنان پیالہ آب ملیا پانی اوس نان تان ہو یا وسواس دوڑے اک سوار تان دُکا با لاتفاق خبران سب رست کن پوری پتہ نشان جاگدیان جاو کھیا عرش اوپر آسمان جبرائیل اوٹھیا بنیان واسددا چلیا قصد معراج و طرے قاب تو سین سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْمٰیْ بِعَبْدِہٖ اَکْبَرُ ذَاۃُ خَدَا</p>
--	---

فایده ثانیہ واقعہ شرح صدر پر غمیرت صلی اللہ علیہ وسلم

<p>دو مرتب آپ داسینہ ہو یا چاک وچہ قبیلہ بنی سعد جیون ہو یا مذکور موجب پاکی آپ دے جد ایہہ ہو یا کار سینہ جدم چیریا نا حکم بیچون پہر اُس دل نون دھو کیتا خالی تے تھیر</p>	<p>دودہ والی دا چھڈیا جان صاحب لولاک دو جی وار معراج دی اندر رات ضرور ناطق ہین روایتان اسپر با جہ شہما دل تائین پہر چیر کے کڈھیا کالا خون موجب زمینت دا ہو یا تاخانہ تعمیر</p>
--	--

<p>خانہ دل داغیر تہین خالی نان جد تیک تمام فرو مخلوق دے جان خالق کو نین سارے سیر سلوک دی اسپر ہے بنیاد فضائل کے کمالات دے تا خاطر اجرا شق صدر دو مرتبہ سرور جن انسان پہلان جدم لبان تہین جدا ہو یاسی شیر تا اس امر خطیر نال کیستا سی آغاز تے وچہ رات معراج دے توجہ ہوئی جان دو جی داری چیر کے کیتا پیر طہور ہستی مجازی دی باطنان ب ہو کٹے باہر اپنی ہستیوں آیا شاہ لولاک سخن بر آلت جائیکے سینان پاک سول ایسی ڈھٹی جائیکے اوہ درگاہ جلال</p>	<p>جاگہ اوس وچہ یار دی نان پاؤ تیک زنجیر ان غیب شہود دی وچہ پرکے ہین ظاہر باطن پاک ہو اندر سب نہاد ایہہ جہان تے اوہ جہان دلوین شوق سنا ظاہر ہو یا سبجہ لے اوی میرے اخوان تان امتان دی بدن دی حاصل ہو تعمیر جو غطت کو نین واسبجہ سارا راز طرفے منزلان غیب دی دیکھے راز نہان ہوں آسان تا گذرنے پر دی ظلت نور اکدم وچہ ماعرش تہین گذری فرخ پئے بیگانیاں تہین اوسجا حجرہ کیتا پاک ڈٹھا جو کجہہ دیکھتا اوہ لقا مقبول نان کوئی اوہ تے طرف سی نا اس طرف خیال</p>
--	---

فائدہ ثالث

<p>وچہ آسمان جو ڈٹھے انبیا علیہ السلام یا اوہ جو ارواح آئے ہو شکل اجسام جناظر ملنے مصطفیٰ روح جہان وچہ پار</p>	<p>ہو سکدا ہے دیکھناں اوہ نہان دو قسم یا اوس رات معراج وچہ اوس خالق عالم بیجے استقبال نون حیوین روایت آ</p>
--	---

والبعث آدم فمن دونه من الانبياء قاصم

فائدہ رابعہ

<p>عوارف معارف وچہ ہے آیا ایہہ بیان</p>	<p>ڈٹھا جو پیغمبران لڑن اندر آسمان</p>
---	--

اشارات اس چہ ایہہ سی سُن ہو کو خورسند دُہا موٹے بنی جو وچہ چوہے آسمان بارگاہ وچہ وصل ہو کیونکر صد نشین محل نظر تہین قدم اوس پیچھے رہا جان حیا تو واضع نال جان اس صاحب لاک وچہ حجاب آداب و جہدم بیٹھا جا سجلی دانگون پہونچیا اندر وصل مکان	درجہ ہووے احمدی سب تہین فوق بلند کہیا طبقہ چار می جہڑا پھرے مکان رب آتی داکس طرح آکھے سخن مبین لن ترانی دعو خوف تہین ہو یا سو دبتان محل نظر تہین قدم نان چکیا باوراک الم تر الے ربک ہو یا مخاطب تا قاب تو سین تا ہو یا او اڈے عیان
---	--

فائدہ خامسہ

پنجہ وقت نماز جو کیتی فرض ستار پنج نماز ان فرض تان کیتیاں بہر جان اس امت پر تخفیف سی اللہ نون مطلوب تا ارادہ ازلیہ ہو جاوے تحت تحقیق يُرِيدُ اللّٰهُ بِيْكُمْ اَلْيُسْرَ اَمْ اَلْعُسْرَ رَبِّ رَحِيْمٌ	وصیت موٹسی نال جو گیا مڑ دربار حکمت اس چہ ایہہ سی سُن صاحب ایمان حبیب علیہ اسلام واسبب بنایا خوب کر داہے اس قیل دی حکم خدا تصدیق آسانی ہون تان نون اومت بنی کریم
---	--

ما یوید اللہ لیجعل علیکم من حرج۔ ترجمہ نہیں چاہتا اللہ یہ کہ ہو تم کو تکلیف۔

نہیں چاہندا رب نشان نون ہر حرج تکلیف	سارے حکم آسان ہین کیتو رب لطیف
--------------------------------------	--------------------------------

وظیفہ ثانیہ و نقلہا محشر مشہورہ و دین وظیفہ چند نقل مسطور میشود

نقل اول

خواجہ عالم اکہد امین اندر اُس رات فرشتے ہر آسمان دے ڈھلے میں مشغول پر پڑے سورت ملک نون ملک آسمان	قرب کرامت نال تان لنگر سب سموات پر پڑے سورتان قرآندی اللہ دعو مقبول پر پڑے سورہ یس نون فرشتے دوم عیان
--	---

<p>سورہ فاطر تیسرے چوتھے دچہ والطور چھیون سورت واقعہ پڑھ کے ملک خدا پہر مجموع فرشتیان ڈٹھے بعد از ان امت تیری واسطے نالے استغفار اے فرشتہ کو دن دی اس کم وچہ مشغول تان اول آسمان دفرشتے کرن مقال اگے ایسے مشغول دے اندر مان مشغول پندر ان ہزار سال پیش کہن تیجے آسمان نیچوین چخی ہزار سال چھیون تیہ ہزار</p>	<p>دچہ نیچوین آسمان دے الرحمان ضرور ستوین سورت حشر را کر دے ذکر سدا پڑھن درود شریف نالے حمد رحمان مین ادھان لون دیکھ کے کیتا استفسار درود تے امت واسطے بخشش جو سؤل آدم دی پیدایشون پنج ہزار ان سال دو جے دس ہزار سال کہن اگے معمول ویٹھ ہزار ان سال پیش چوتھے کرن بیان ستوین چخی ہزار سال کہندے ایہوکار</p>
--	---

نقل دوم

<p>انحضرت فرمایا دچہ پہلے آسمان الو بکر تے عمر دے جہرے دوست یا ستر ہزار ملائکہ دچہ دو جے آسمان ادھان خاطر رب تو بخشش کرن سوال ادھان دی تعاد ہی آہی ستر ہزار لعنت اوپر ادھان دے کردی ہر ہزار عثمان اتے ہور علی دی جو دشمن بد خواہ پہر نیچوین آسمان پر فرشتہ ستر ہزار پہر چھیون آسمان پر ملائکہ ایس حساب پہر ستوین آسمان پر فرشتہ ستر ہزار</p>	<p>ستر ہزار ملائکہ مین پر ہوئی غیان بخشش ادھان خاطر سنگن پیش غفا عثمان اتے ہور علی دی جہرے یار پچھان پہر تیجے آسمان پر ملائکہ تھے اس حال الو بکر تے عمر دے جو دشمن مردار پہر چوتھے آسمان پر ملائکہ ایسے مقداد لعنت اوپر ادھان دے کہندی شام لگا اصحابان دیان دشمنان پر کردے پھٹکا بخشش سنگن ادھان دی جو دوست اصحاب ادھان دشمنان ادھان دے لعنت کرن پکار</p>
---	--

نقل سوم

فرمایا دُٹھا بوبکر وچہ چو تھے آسمان
 وچہ پہلے آسمان دے دُٹھا شاہ علی
 پہنچوئیں ایس مقام وچہ کس عمل دینال
 پچھیا حضرت عمرؓ نون کس نال غسل
 کہیا حضرت عثمانؓ تیری مدد نال
 آئیون کھڑے عمل تہیں اندر ایس مکان
 پچھیا حضرت علیؓ تہیں تیرا عمل کیا

تیجے اندر عمرؓ نون دے وچہ عثمانؓ
 فرمایا بوبکرؓ نون آٹا ایہہ بنی
 برکت صحبت آپ دی کہندا نیک خصال
 آئیون ایس مقام وچہ بنیون دین گل
 پھر حضرت عثمانؓ تہیں کیستابی سوال
 تیری نصرت نال بس کہندا ایہہ عثمانؓ
 کہیا محبت آپ نال مین آیا اس جا

نقل چہارم

روایت دیجی مٹھے قدرت رب رحمان
 اصحابان نے پچھیا حکمت کرو چیمان
 فرمایا مالا مکہ جو وچہ ہفت سما
 تفسیر بحر العلوم وچہ آیا ایہہ بیان
 پہنچوئیں اس آسمان تھے کس عمل دینال
 پہنچوئیں دوم آسمان وچہ نال کھڑا اعمال
 پھر پوچھیا کس عمل نال گئیون تیجے آسمان
 پوچھیا چارم فلک پر کیونکر ہو یا مقام
 پھر فرمایا کس طرح پنجون فلک اوپر
 پھر فرمایا کس طرح پہنچوئیں ششم آسمان
 پھر فرمایا کس طرح پہنچوئیں ستوین پر
 کیسے ست سوال ایہہ اندرست آسمان

وچہ ستان آسمان دے صورت شکل عثمانؓ
 دُٹھی ہر آسمان جو صورت شکل عثمانؓ
 برکت صورت اوستہیں اپون شرم حیا
 پوچھیا سی عثمانؓ تہیں حضرت ایہہ بیان
 شب بیداری باعثون کہندا نیک خصال
 کہے سورت اخلاص دی برکت قرأت نال
 کہے طفیل مصاحبت وہی تیری دی جان
 کہندا برکت آپ دی صحبت ایہہ الغام
 برکت خدمت سجدون کہندا نیک سیر
 کہے تحمل محنتان کر کے یا مکان
 کہندا برکت شرم دی پاسون بکبر
 دتا ایہہ جواب سی تا حضرت عثمانؓ

تقلیدِ پنجم

خواجه عالم اکہیا صلے اللہ علیہ میں پونچیا اک جنگلے جو آئی خوشبو پوچھیا میں جبریل تہیں ایہہ کیا شک بہا اندر ایسے حال دے سنی میں ایہہ کلام	جان طبقات آسمان دے ہون لگرے مغر معطر اوستہین میرا جاندا ہو کہند ایہہ خوشبو آویخت دی گلزار کہنے والا اکہہ دانال نیاز تمام
---	---

یا رب اتنی بجا وعدہ تنی نقد کتر عبقری واستبرقی و حریوی و سندھی

اے رب مینوں دیہہ تون وعدہ کیتا جو حیر سندس تے ہو رہو جہانہیں شہا اہل اپنے نون سنگد امین وچ بیج شباب	عبقری استبرقی بہت گیا ہے ہو کہند ایہہ بہشت سی اگے رب جبار میں سیان ایہہ اوستون رب دا ہو یا خطا
---	--

لک کل مسلم من و مؤمنہ

ہیں سب تیرے واسطے مومن مرد و نان صالحہ کرے اعمال جو شرک نہ کر دال میتوں ڈریا جو کوئی خوف نہ کر عذاب میکر پاپوں جو سنگے حاجت اتر مراد مینوں دیوے قرض جو قرض ادر کران ادا	میں تے بنیان پر جھڑالے آوی ایمان میرے باجھون غیر نون ناہیں کر خیال دولت امن امان تہیں ہو کسادت باب کران عطا مراد سب جو ہو دے دشا توکل میں پر جو کرے ہم نہ اٹکے کا
---	---

انا لله لا اله الا انا لا اخلف الميعاد

میں اللہ معبود نان میں بن ہو نہ کو جناب الہی تہیں ہو یا جس دم ایہہ خطاب ایس سوال جواب دی حکمت و چہ عیان خاطر اپنے اہل دی شوق بہشت عیان بہشت بہشتیان واسطے ہوز یادہ شاق	ہرگز کران خلافت نان وعدہ میرا جو میں راضی نان رب جیو کہ بہشت جواب اہل اشارت اکہدے سُنون ایہہ بیان کیتا پاک رسول تے سُنون نال دہ بیان بہشتی بہشتان واسطے جو رکھن اشراف
--	---

پہر فرمایا پہنچیا میں وجہ ہو رہا ہوں بیا بان میں پوچھا جبریل تہیں کہے وحی خوشخو میں سنینا ایہہ آوندی دوزخ دی آواز میں وچہ بہتے ہو گئے غلالتے زنجیر ہو یا خطاب قہار واسنی جہنم نار ہو قیامت نال جو نان لیا دویا نان میں راضی ٹان یار با اوپر ایس عطا تیرے دشمنان واسطے دوزخ کر دی اوٹیک روایت ہے ایہہ واقعہ وچہ چہوین آسمان	بدلو آوے اوتہیں جدا نہیں بیان دوزخ دی آواز ایہہ نالے اوسدی بو یار میرے وچہ پہنچ اپنا وعدہ راز حمیم لے غساق بھی ہو رعباب سیر مشکر کافر کافر لے ہو رقوم جبار تیری کران سپر و سب کہے جہنم تان پیغمبر لون حال ایہہ دسیا آتا بد مذہب وچہ نار دے پاؤں جاگہ ٹھیک دسیا پاک رسول لون مالک کون مکان
--	---

نقل ششم

خواجہ عالم اکہد اعلیٰ اللہ علیہ حور قصور نعمتان دسیاں سب خان تختے حق سجاؤ آسایہ کردا بہشت دوزخ دی ذرا نان مینوں رہی خبر	مینوں وچہ بہشت دے گئے سی جدم لے نال نظر التفات دے اچے مین ٹھانان مینوں سب ہشیا تہیں کیتا اوس جدا محو تختے وچہ تان ہو گیا یکسر
--	--

نظیر

سدا مجنون عامرے تائیں لیلی جان اراستہ کر کینز کان لاوے ہار سنگار پہر دل اندر اوسدے خطرہ پیگمان اولوین دوجے راہ تہیں آئی مجنون کول جماعت اک کینز کان آزمایش خاطر جان لیلی تائیں اکہد امجنون ایہہ جواب	پاس ہیلیان اپنیان از ما دویا اوس تان مجنون لون دکھلائیے تاکہ سمجھے اسرار شاید عدا ہو نہیں جاوے غیر دیمان جلوہ کرے جمال دا کہندی اوسنون بول آون تیرے پاس جان کرین نہ غیر دیمان شراب عشق دی پیکی مین تان مست خراب
---	--

تو ہی نظری آوندی جس زلیخا کین	ملے مراد نہ عمر تہین جسے بن دیکھان تین
نقل ہفتم	
آنحضرت فرماوندے رات معراج جان کنین میری آوندی آواز اور ادا ذکر پہر نان سنی آواز میں کوئی عیان نہان آواز سے صاحب طاعتان سندا آیا مان	نتیجہ سنی ملائکان اندر ہر آسمان جان ستون آسمان تہین میں لنگہ ہو یا پا عرض کیتی میں یا ایلہ اندر ہر آسمان سنان نہ اسجا مول کچھ ہو یا خطابے حمان
اما علمت یا محمد ان طاعات المخلوقین وذكر الذاکرین متلاشی فی جنب عظمتی۔	
ناجا تا توں یا نبی طاعت اہل طاعات پسے عظمت اسانڈی ہے ادہ سب ناچیز نکتہ اسجا وہ ہے طاعت اہل طاعات تمام گناہ جسے عامیان اُسی رحمت پاس	ذاکران داہور ذکر جو اندرون تے رات متلاشی سرگردان ہین جانے نال تمیز ذاکران داہور ذکر اوس عظمت پاس بات ہو جان ناچیز جسے عجب نہ کرین قیاس
نقل ہشتم	
پیغمبر فرمایا ساق عرش ستے میں انا ذا لکرمین ذکر فی پہلا خط مراد انا احب من یحبی میرا دوستہین پیار انا ازید من شکرتی تیجی سطر تحریر انا احب من دعائی چو تہی سطر سنا	ڈکھئے کچھ چار خط اکہ سنا وان تین ذکر کران میں اوسدا کر دی جو میری یاد جس نون میری دوستی اوہ میرا دلدار میرا کرے جو شکر اوس نعمت دیان کثیر کرون قبول میں اوہ تہین جو کوئی کر دُعا
نقل نہم	
فرمایا سید المرسلین میں وچہ رات معراج تن سوا باران میں ڈکھئے منبر او تہو نور کہیے پاسے عرش دے منبر اک عظیم	رتبہ تاب تو سلین وچہ پایا شرفون تاج سجے پاسے عرش دے قدت رب غفور ہزار برج سی اوسدا حکمت رب حکیم

<p>زنگ برنگی گوہران بھڑیا عالیجاہ منبر سبھی طرف کدو سرل نبیان جان مین کہیا کہی طرف کیوں منبر میرا ہے روز قیامت ہو دس جان ظاہر سردار سبھی طرف عرش دے ہیگا باغ خان کہی طرف عرش دے ہیگا دوزخ جان بے فرمان جان نارول ایتھوں ہوروان واپس موڑ لیا وسین وچہ میری دربار عاصی امت آپ داسٹرے نہ وچہ سعیر</p>	<p>اک بیرون تادوس کر ہزار سالہ سی راہ مین ایہہ صورت واقعہ پچھیا ہو یا عیان کہے پا سے عرش رے منبر تیرا ہے ہو یا خطاب جناب دااے میری دلدار تا بعد اراں لون کران طرف بہشت روان بیہ جان دوزخ دل مین جوہن بے فرمان اس منبر پر حشر لون بیٹھا ہو دین جان جیکر دیکھین امتی اونہا ندے وچکار کرین شفاعت اوسدی مین بخشان تقصیر</p>
--	---

نقل و ہم

<p>مرطرات امت واسطے عرض کرے دربار ہر نوبت کہند انجش دے امت کو باب اک روایت ست لکھہ عرضان کر قبول ہر نوبت رب اکہد امت بخشان تین جان پہر آیا زمین تے مادی راہ نما خوشہ لیا خجور دا ہدیہ رکھے جان طائف کنگور دا خوشہ وچہ دربار اولون سائل اٹھکے سنگداناں نیاز دے دتا درویش لون اولون شاہ جہان ملیا حضرت بوکھر راہ وچہ نیک خصال لیا کے ہدیہ رکھے دتا خدمت فخر رسل</p>	<p>روایت ہے اوس رات چہ امت داسر دا ہو وے جناب باب تہین ہر ہر خطاب ست سوار جناب وچہ کیتی عرض رسول ہر داری سی اکہد امت چا مان مین موافق خواہش مصطفیٰ بخشش کر خدا خاطر پاک سؤل دی عثمان ابن عفان اک روایت لیا یا اک حضرت شردا یار ہتہ خوشہ دی طرف جان کیتا بنی دراز اوہ خوشہ انگور دایا خرماد جان اوہ سولی تر پیالے خوشہ فہ الحال خوشہ لئے خریدتان او تہین دیکو مل</p>
---	---

خوشہ دیول نبی واجدم ہو یا خیال اوہ عطیہ یار دا اولوین پاک رسول لے سوالی تر پیا او تھون پہیر شتاب او ہو خوشہ او تھین لیندا مل خرید چاہیا پاک رسول نے دانہ کہا دان چا تان اوں سرور انس جان اذرو صدق جفا پہر اس نوبت جائیکے عثمان نیک قیاس او سے سائل اٹھ کے کیتا پہیر سوال مر مر ڈھا آئیے جان اوہ کہے سوال	او سے سائل آئیے کیتا پہیر سوال اوں سوالی نون و تا دیر کہ کیتی مول رستہ اندر دیکھیا اوں نون عمر خطاب لیا کے اگے بنی کوے رکھ مرور شید او سے سائل آئیے کیتی پہیر ندا نان کہا داتے اوں نون کیتا سب عطا سوالی تھین مل لے کے لیا یا حضرت پاس اوہ عطیہ اوں نون پہیر دیو خوشحال چو تہی نوبت اوں نون کہن دا فرخ قال
--	--

اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ

تون سائل ہین یا کوئی تاجر مرد کمال اَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْفَرْ اَيَا اہیہ نہ مان اندر شب معراج دے مر مر ست سوار امت چا مان آگہیا ہر نوبت سی تین میرا بندہ آیا چار نوبت تین کو ل و تا سخت جواب تون انہان لفظان نال باوجود اس امر دے امت کریں طلب حقیقی کرم وجود ہے ذاتی صفت اسان	بہیجا جبرائیل نون اللہ نے فی الحال سوالی نون نان رد کر کہند ارب رحمان مین سی تین تھین پوچھیا کی تینون درکار ہرگز سخت جواب نان و تا تینون مین حاجت اپنی عاجزی تین تے آگہی پہل تاجر ہین کوئی آدمی یا کوئی اہل سوال سو پ دیوان ہین آپ نون اوں امت ایس صفت دا غیر پر نہیں بٹا ہو جان
---	---

مناجات

یارب ذات کریم مین وچہ سرا وجود اسین تیرے مان شگتے تون ہین شاہ تمام	ہتہ کرم تھین کہولیا درخشش تے جود بخش گناہین اسین مان پہلو وچہ ہر کام
---	---

<p>بندے تیرے اسین مان تون ہین بلند تون وفاقے کرم تہین سا دی آوین پیش رحمت تیری اوس دل کر دی نظر سدا تون ہین لائق رحم دے اے اللہ اکبر فقیر او پر سوا کرم دے کرے نہ شاہ کدی بخشش کرم خدا ہے مقابلہ وچہ گناہ نام امت مرحوم اس تان گیلیہے ہو بہتر ہے جو اسان لون بخشین یا رحمان لکھا ندادل اوستے ہو یا ہے قربان پردہ اس آفتاب تہین دیوین چاک کہا ظاہر جہدم ہو تیری سوج بخشش نور اس عاجز گنہ گار تہین بیہج درود سلام متعلق معراج ہے اسے پر بہت احوال لطیفہ تے ہو نایک نقلان نگارنگ ایس نقل تے ختم مین کردا مان ایہ باب</p>	<p>بخشش بے نظیر تین نالے بے مانند ظالم اسین تمام بان نالے جرم اندیش بریان اندر جو کوئی ہو وے بہت بُرا لائق تون نان دشمنی رحم اسان پر کر ضعیفان او پر ظلم نان ہرگز کرے قوی اودہ عارف ہے جاندا جدا رخ وچہ راہ سبقت رحمت رب دا ہو یا تقاضا جو سا لون بخشش جو دوا کردا ہین نہ مان عروس کرم دی جو کہی وچہ پر وی پنہان کیا ہو وے جو اوسد النین نقاب اوٹھا ظلمت ریمان جسم دی تان سب ہو وے دور یار میری طرف تہین ہر صبح دہر شام ختم کر ان ہن باب ایہ فضل الہی نال شوق ہو وے دیکھناں سچا دیکھ نہ سنگ لکھناں اگے بہت ہے حالت عمر خباب</p>
---	---

نقل متعلق باب معراج

<p>دوبے دن جان نخلیا گھر تون باہر وار مگر آٹاپشت تے پیچھے شاہ ابرار مین فلان ترسا دی حضرت گولی مان مین ہوئی بیمار سان لگی مینون دیر</p>	<p>آیا جان معراج تہین نبیان سدا دٹھا اک کینز لون روندی زار و زار کیون روندی ہین اگہدی لونڈی اکون مان مینون چکی پاس سی بیجیا اج سویر</p>
---	---

دُروِ مان جو دیو سی میون اوہ سزا
چل شفاعت میں کران تیری مالک کول
بہار آٹے دا چک کے پشت مبارک پر
نوٹدی کہندی یا نبی جلدی تر داہین
فرمایا تون پکڑ لے گوٹھ چادر پاک
کوچہ وجہ تر ساوے پہونچے نوٹدی نال
کنڈا آجا کہر کایا اولوین سناہ جہان
اوہ تر سائی دیکھہ کے کہندا سرور لون
فرمایا میں آیا ایس کینزک نال
اوہ تر سائی آکھدا اے خواجہ کو نین
فرمایا مان میں گیا اوپر عرش برین
ٹہیر و حضرت ایس جا کہندا اوہ تر سا
سد قبیلہ لیا وند اجس لدی اپنوناں
ہے اندر تو ریت ک تیری نفت عیان
تس راتیں معراج جاوے فرخ خالی
مہر نبوت و ہری آٹے دا ابنان
میون ہویا یقین بہن شک نہ رہیا مول
قوم قبیلہ اوس دا ہی سیا یا ایمان
یار برکت مصطفیٰ جو خیر الاخیار
میں تیرے محبوب داربا مان مداح
ہیج درود سلام تون او سپر باجہ حساب

آنحضرت فرمایا فسکر نہ کر تون کار
بہار آٹے دا چک لوان نال تیری اندل
نال کینزک جا وندا جلدی خیر شہ
پہونچا شیرے نال چوناہین قوت میں
جلدی میرے نال تر پہر ہو کے چالاک
جادو دازے لے کھلا ہویا نبی کماں
اوہ تر سائی لکھیا گھر دے وچون تان
ایس کوچہ وچ یا نبی اکدی نہ آئوں تون
کران شفاعت ایس دی دسیا سا راحل
کل شاید معراج تون کیتا قاب تو سین
پر تون جانے کسطح دسین نال یسین
ایہہ گل کہہ کے جا وندا قوم قبیلہ دا
کہوں کتاب تورات تون کہندا کچھ حال
جدے اندراک ہے ایہہ بھی وچ نشا
آٹما پٹہ پر چک کے ٹخنہ لوندی نال
تر سائی دے گھر جادسی اوسداں شا جہان
الہ واحد اک ہے تون بہن اوس خال
برکت ایہہ تواضع ہوئی شاہ جہان
اس عامی ملج دا ہی کر بیڑا پار
برکت اوس محبوب دی میری کر صلاح
فضل تیرے دینال میں ختم کران ایہہ باب

فصل در سال دوازدهم از بعثت عقبہ الاولیٰ واقع شد

مشرّف وچہ اسلام سے ہو کر بزرگوار
اسعد ابن زرارہ نے خوف مالک ابھی
نال اختلاف روایتان ملے نبیؐ فون آن
من حکم رسولؐ واکرن نہ شرک ذرا
داخل وچہ بعثت کے ہو سن اہل صفار
امر تعلق او دے با فرمان غفور
اد مدی صفت تہار ہونا لے وصف ماب
مصعب ابن عمیر فون ایس جماعت نال
قاعدے شرع شریف کو مالودر سکھلا
ایہ جوان گہر مایان پلینا نازان نال
مان پیو اسنون دکہر پیر دیند بہت عظیم
بہت شفقت ایسز جہلے رنج تباہ
سارار کہیا یاد سی اس رب کے مقبول
وچہ مدینہ آیا مصعب فرخ نال
ایسپر گہر انصاریان جاندا وقت تمام
مشرّف وچہ اسلام دی بعضے ہو کر تار

اندر موسم حج دے باران انصار
اُس جملہ تہین دس نفر قبیلہ خزرج سی
نام مبارک بعضیان پیچھے ہوئے بیان
عقبہ وچہ جناب کو بیعت کیستی آ
مقرر اسپر عہد جان پورا کرن وفا
کفر شرک دے با جہ ہون جیکہ ہور امور
چاہے جیکہ بخش دے چاہو کر عذاب
روایت ہے جو ہیچیا سرور فرخ نال
کرے تعلیم قرآن دی جا مدینہ تا
مصعب ابن عمیر پر راضی ہو دے جلال
جان ایمان لیا نال رسول کریمؐ
وقت محاصرہ شعب کو ایہ ہی سی ہمراہ
جتنا ہن تک ہو یا سی قرآن شریف نزول
حکم جناب رسولؐ تہین اہل بیعت دینال
اسعد ابن زرارہ دے گہر وچہ ہو یا مقام
گہر گہر جا کے دسدا دین رسولؐ خدا

مقدمات ایمان آوردن ایسا بن حصیر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہما

عبد الاشہل دوسرا بنی ظفر مبرور

قبائل وچہ انصار دے قبیلہ دوشہ ہور

اسعد ابن زرارہ تے مصعب ابن عمیر
 انہان دو مان قبیلیان دی کچھ لوکی آ
 سعد ابن معاذ نے جدم سنیان آ
 قبیلہ بڑے سید وچہ تہی بزرگوار
 اسید ابن حصیر نون ایہہ گل آ کہی آ
 کم عقلاں دا پھیر یا آ کے راہ قدیم
 بین تان اوسدا فیصلہ دیندا جہب مکا
 نیزہ آٹا ہتہ وچہ اوسے وقت اسید
 اسعد اوسنوں دیکھ کر کہندا مصعب نون
 جیکر مومن ایہہ ہو گیا ون بہت ایمان
 ہدیان کہندا کیوں آئے ساڈی منزل وچ
 اسعد کیا اسید نون تون ہین مردانا
 جیکر ہو وے خوب اوہ تاتون کریں قبول
 سُنکے گل اسید ایہہ کہندا ہے انصاف
 بعد تہید مناسبت مصعب نیک صفات
 طرقت بول اسلام دی دستو اوسنوں راہ
 لگے استہین جو کہے ساتہین گل اسید
 ہو یا پڑہن قرآن تہین مصعب فارغ جان
 مومن لگو ہون جان کر دے کی تہان
 پہر کلہ توحید نون پڑہے نال آواز
 سُن ایہہ بات اسید نے عمل کیتا فی الحال

اندر انہان محلیان جاندی خوش تدبیر
 پاس اوہنا ندی جمع ہو سُنن کلام خدا
 سعد زرارہ دا آٹا ماسی زارہ ہسرا
 اسید ابن حصیر ہی قوم اندر سردار
 اسعد ابن زرارہ نے مرد سا فرلیا
 واللہ جیکر نان ہوند اصلہ جسم دا بیم
 منع کریں تون اوسنوں اس باتون ہن جان
 طرف زرارہ آیا اوہ تون با اسید
 ایہہ آیا سردار ہے اے مصعب تون
 پاس کہلو تا آئی کے تدون اسید جوان
 بیقلان نون پھیر کے کیوں کیتا جرنج
 اک لحظہ تون بیٹھکے سُننی کلام صفا
 نہین تے مرضی جو تیری کران سین عقل
 نیزہ گد زمین تے بیٹھ گیا اوہ صاف
 شرح کیتا قرآن تان او نون بابرکات
 اسعد مصعب اکہدے سانوں قسم الہ
 دُٹھانور اسلام دا ستہ با اسید
 ساڈے نال اسید نے کیتا ایہہ بیان
 کہند و جلے پاک پہن نہا مندی اول مان
 دو رکعت نماز پہر پڑہے نال نیاز
 وچہ زمرہ اسلام دے آئیامرد کمال

جاندا سعد معاذ ول ہو گے مسلمان
قسم خدا نہ آیا پہلی طبع سید
کہند امین جا اونہان لون کیستامع تمام
چاہندے ہیں بنو حارثہ مارن اسعد لون
توڑن تیرے عہد لون رکے ادہ تمام
جو ایہہ سعد معاذ ہی کرے حلیت جا
غصہ ہوا سید تہین نیزہ سعد لیا
اس حالت وچہ سعد ہی آیا اونہان فل
واللہ ایہہ جو آیا ہے وڈا سردار
کرے نہ پیر مخالفت وچہ مدینہ کو
گہرا ہویا تان اٹھکے سعد ہی اوس مقام
اسعد نے ہی اوسنوں دتا اوہو جواب
حالت دین اسلام دی اوسنوں دسوتا

ڈٹھا سعد معاذ نے کیستایہہ بیان
پہر پچھد اکی کم کر آیاون با اسید
لیکن ہویا معلوم ایہہ میری سنی کلام
ماسی زاد بہرا جو تیرا دساہون
مطلب ایہہ اسید داسی وچہ اس کلام
اسعد جو ہے اسدا خالہ زاد بھرا
کہند اکیا کجہ نہین تون ہی ادتہو جا
اسعد ورون دیکہ کے کر مصعب نہین گل
ایہہ جے کرے متابعت ہوو کجہر کار
داخل سعد معاذ جے وچہ اسلامے ہو
کیتی وانگ اسید و اوس ہی سخن کلام
بیٹہ گیا جان سعد پیر مصعب نیک خطاب
سورت ایہہ حمزہ دی پڑہ کے دوسنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسْبُكَ نَزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مصعب کہند اقسام رب اکے بات کلام
اسعد مصعب دے اونوین سعدا شار نال
تا دو جلے یا یا گہر تون جا کے پاک
کہے کلمہ توحید دا اونوین نال آواز
وچہ قبیلہ اپنے ہو کے مسلمان
جو کوئی عورت مرد ہو اوے دوز شتاب
خلقت ہوئی جمع جان کہند اسینوں سب

ڈٹھا متہے سعد دے اندراثر اسلام
اک بندہ لون ہیچیا گہری ول فی الحال
غسل کیتا تے بدن پر پہنی لونین پوشاک
دور کست نماز نہی پڑھا نال نیاز
آئی کے حضرت سعد تان کر مہند ابیان
راج دن پردہ ہو نہین ناہو کوئی حجاب
حال میرا وچہ تسان ہو کیکر دسو جہب

کہندے توں ہیں اساندا مہتر بہتر خوب جو کچھ چاہیں اساندے تائیں کفران کہیا سعد معاذ نے راضی ہو س خدا اللہ اتے رسول لون جد تک منون نان جنی اشہل دے لوک سب ہو مسلمان مدنیان تائیں سد و اطرفے دین متین خزرج تے ہو ر اوس کے تاز یادہ اشرف مصعب ہر اک واقعات خدمت وچہ معل اس تہین پیچھے آپ بھی مذمت وچہ جناب	حکم تیرے ہو ر مشورہ سب تیرا مطلوب حکم تیرے دعو اوپر ون جان کر ان قربان کرن کلام نہ تسان لون میرے نال روا راوی کہندا اوسدن مینون قسم رحمان حضرت مصعبؓ بعد زان ظاہر تے اعلان دن دن مؤمن ہو وندے لولے نیکی تین خلعت پہن ایمان دامومن ہو کھ صاف کر دار سیا گذار شان اللہ و امقبول حاضر ہو یا جائیکے راضی ہو و داب
--	---

ذکر بیعت عقبہ ثانیہ و ہجرت بعضے از صحابہ بجانب مدینہ مکینہ
و باقی واقعات تے کہ در سال سیزدہم از بعثت بظہور پیوستہ

اہل سیر فرما وندے رحمت رب غفار از اوسے ازلی نے چاہیا سن احو دشمن ہو و دور جہان تہین کفری سب بنیاد اس صورت دا ابتدا ہو یا ایہہ اظہار استنباہ گانہ نیک بد عورت مرد حوام اک روایت وچہ ہو پنچو دے نزدیک کب مالک دا اکہدا کے آئے جان شب ایام تشریق تہین دوحیات ضرور بیعت کرے آئی کے اک دوحو دینال	سال نبوت تیر پٹوان جان ہو یا اظہار دین اسلام محمدی جہنڈے ہون بلند مشرک کافر خوار ہون ہو و دور فساد اہل مدینہ ایس سال جماعت باجہ شمار زیارت بیت اللہ لون آئے لوک تمام اک روایت تن سو آئے نفر سیکہ ^{سبھی} _{جہم} ملاقات کیتی آنبی دی وعدہ ہو یا تان شعب عقبہ تے ہو ئیکے حاضر وچہ حضور تختینا ثلث جان رات دا گذر یا تا احوال
--	--

اس خاطر اسلام جو ساد اسی پنہان
 لے چاہے عباس لون حضرت نبی لطیف
 سب سے عباس قریشیان دا آفا بھدین
 سی صاحب تدبیر دا دانا عالیجاد
 قاعدے عہد پیمان دتا اندر انصاف
 اسین شہر سان آوجی کروا کتب بیان
 بیعت کیتی بنی تہین آندر اس بات
 لے مدینہ وایو جان نال دبیان
 عزیز تاحمی قوم دچہ اوہوسے محفوظ
 ہن تک اسے قصد رکھو پرست ایمان
 ساتھ ان نکل تسان وچہ جا کرے پیوند
 داعیہ جے لیجان داہیگا اسون نال
 شرعہ اعلیٰ لغات پاسون وچہ امان
 بیکر ایہہ اسپنے نال تسان عہد با
 رمہی بد قوم دسے ہر دم اسن امان
 کہیا تا انصار نے سستون لے عباس
 ایہہ پاک رسول لون ایہہ سخن فرست
 باب اپنے تے رسد کر دی جو ہونظور
 کچھ آیات قرآن تہین پڑھ کے دھوستا
 کی نوادین کس طرح کرے بیعت تین
 اندر تنگی خوشی دے خچ کر و زر مال

کفار ان تہین چہپے آئے اوس مکان
 وعدہ والی جگہ تے لے آئے تشریف
 شفقت عموی واسطے آیا نال امین
 ایسے خاطر مصطفیٰ لے آئے ہمارا
 محکم کرنے واسطے آیا بزرگوار
 دوساڈے نال عورتان اندر اوس مکان
 کیتی سی عباس نے شروع اول ایہہ بات
 رتبہ احمد مصطفیٰ کیسا سان میان
 ہن تک پاسون دشمنان رکھیا اس محفوظ
 ایہہ ایہہ ہے چاہندا ہو کسان عیان
 تین سنون اسبات لون ساکر دشمنان
 پورا کر سوا پس لون سچ دسوئے نال
 رکھینگے تاجا وسی کیون نال تسان
 ہن بھی اسون چھڑو میو ناہنہ کروا فرما
 ہرگز پاسون دشمنان پاوے نال نقصان
 لون جو کچھ فرمایا سنیا نال تیا س
 شرط جو چاہے کر لیو اسان نہ چون چلا
 بولیا پاک زبان تہین تا پہر رب والنور
 عرض کیتی انصاریان اسے رسول خدا
 فرمایا بیعت کرو جو تابع راہی ہن
 امر معشر و تے نہی داسروم ہون خال

کہنے کلمہ حق تہین ڈور و نہین ز نہار
 جیونکر کرو محافظت اپنا اہل عیال
 اسعد ابن زرارہ تے راضی ہوس خدا
 دیہہ اجازت یا نبی عرضا کرئیے تان
 ہر دعوت دی صفت دو ہوا سے پاک سول
 توں سانوں لچ دسد اچو ہے سخت بڑی
 ہے ساتھوں چھڈو ایا توں ہی دین قدیم
 رغبت نال اس امرنوں کیتا اسان قبول
 نہایت سخت ایہہ مرتبہ ناکیتا انکار
 کوئی اوپر اسانڈے نان ہسی سردار
 نال خوشی دے اسان ہن میان اوہ سردار
 دست حمایت اوستہین چاچیان تا چھڈ
 نہیں پوشیدہ بات جو ایہہ قسم الزام
 ہوو کوئی دلیر نان اس تسمان پر مول
 جو کچھہ ساتھین ہو یا اس جاو چھریان
 کر دے بیعت اسین ہان اس جملہ دیناں
 قدرت اللہ پاک واساڈے ہتھ پر ہتھ
 ہو سن تیری جان دی ساڈیاں جانان مال
 زن فرزند عزیز جو مال اتے ہو ر جان
 جے اس عہد پیمان نال کیتا اسان وفا
 داخل نیکان وچہ تان ہوسان ایس سب

پاس تاساڈے جان آفان ہو و مددگا
 اینوین میرے نال ہو بخشے تان جلال
 روایت ہے جو مصطفیٰ تائین کہن دا
 فرمایا کہہ کی عرض ہے اسعد کی بیان
 نرم اتے خواہ سخت ہوا سے رب کے مقبول
 اوپر ساری خلق دے شکل اتے کڑی
 متابعت دین اسلام دا ہو یا اعظم
 خویش قبیلہ چھڈیا امر نہ تان عدول
 اپنے گھر وچہ اسین سان دو جا عزت دار
 طمع ریاست ناکسمہ میمان خود مختار
 چھڈیا جنون قوم لے خویش ہو بیزار
 قوم چاہندی ہے اسونوں نیو وطنوں کڈ
 بہت برے مکروہ ہین اندر خلق عوام
 مگر جناب خدا وچہ جو ہو یا مقبول
 دلون زبانون اوپر موافق سانوں جان
 نال خدا کے کریم جو خالق نہی مال
 عہد کران اسبات پر سن لے ساڈی سہا
 بدن اسان بدن آپ پر ہوس مال مثال
 بہر حفاظت آپ دے سب کران قربان
 کیتا اسان وفاتان نال جناب خدا
 توڑان جے اس عہد نون عہد تان ب

<p>رب بچا وے ایس تہیں خانہ بدخیم بات پہونچی اس تیک جان بولیا نبی تحقیق کر و عبادت اوسدی شرک نہ کریو وال کر و حفاظت جس طرح اپنا اہل عیال عرض کیتی انضاریان اسے پیغمبر رب سب اصحاب سول پر ہورہی رحمان بیٹا سی معرور دا اوسدا نام بُرا۔ اسعد ابن زرارہ بھی سُن توں بات اخئی بیٹا الیہان دا راضی ہو س کریم بیت ویلے آکھیا سُن اے نبی کریم اسین اوہان نوں قطع ہُن کر دیو ان کیا فتح تے غلبہ آپ نوں جان دیو غفار سا نوں نا امید چھڈ مکے جاوین توں یاد رکھو اس بات نوں اے میری انصاف</p>	<p>تان وچہ ٹوٹا شقیسا ڈا ہووے مقام صادق مان اس بات وچہ دیکر لب فنیق رب کارن ایہہ شرطین کران تانڈو نال اپنے کارن شرط ایہہ میری ہے احوال میری بھی اُس طور تہیں کر و حفاظت سب کیتا اسان قبول ہے جو تیرا فرمان دست مبارک پکڑیا پہلان جس نے آ اک روایت اولاً ابو امامہ سی اک روایت اولاً آما ابو الہشیم کعب بن مالک آگہدا جو اس ابو الہشیم لوکان لے وچہ اساندے ہیکا عہد قرار ایسا نا ہو یا نبی رکھین یا اقرار مڑکے اپنی قوم دے اندر آوین توں نال تبسم آگہدا بنیان واسرار</p>
---	---

بل الدم والدم ولھدم انھم متی وانا منکم احارب من حاربتم واسالم من سالمتم

<p>تین مین تہیں مین تان تہیں جانگرب اکبر صلح کران اُس نال جس صلح تان تہیں ہو اشارے تہیں جبیریل جسے تاپہر نبی رحمان تن قبیلہ اوس تہیں لٹو نقیب حبیب برادر ابن معرور سی رافع مالک وا۔ سعد ابن ربیع بھی عبادہ و صامت مان</p>	<p>خون میرا خون تاندا قبران نال قبر کران لڑائی اوس نال لڑو تان تہیں جو ہوے پختہ قاعدے جسد عہد پیمان قبیلہ خنزج تہیں چنے حضرت نہ رقیب خزرج دی جو قوم تہیں بنے آہے نقبا سعد بنادہ دا انا سعد بن خنثیمہ جان</p>
---	--

عبداللہ ابن رواحہ داعب عبداللہ ابن عمر
منذر بنیاعمر جو ابن حنیس جو ابن
حضرت ابو الہثم بن مالک البتہان
مقرر جس دم مصطفیٰ کیسے ایہ نقیب
کرے نہ کوئی اپنے دل سے وجہ و چار
بلکہ جبرائیل نے نال حکم غفار
وچہ کرامت سب تین اکو جہے جان
تین ہو اپنی قوم دے ضامن ذمہ وار
ساری امت واسطے بین بان ہو یا کفیل
عبادہ انصار داسی ایہ ہیبت عباس
نال محمد مصطفیٰ بیعت ہو کس شے
لڑائی کا لے لال پر مصیبت جانان مال
جیکر جانوں ہو وی مال جان نقصان
ترک کر دتا دسٹون نانہہ کرد اقرار
جانان تے ہو رمال دتو تلف اندر نقصان
بہتر دنیا آخرت تا کر میو منظور
مصیبت مال تے قتل دی سانوں سب پند
حضرت جے اس عہد تہین کر سان اہل فافا
انحضرت فرمایا ہے بہشت جزا۔
دست مبارک اپنا کہول اے نبی کریم
دست مبارک کہو لیا بیعت کرن تمام

پوتا جو حزام داسن اے نیک سیر
نام نقیبان اوس دے سُن صاحب ایمان
ایہہ ابن حصیر واسعد زرارہ جان
فرمایا پاک زبان تہین اے انصار حبیب
ایہہ نقیب جو آپ میں کیسے ہیں اختیار
کیسے ایہہ اختیار ہیں وچوں قوم انصار
نقیبان تائیں بنی نے ایہہ کیستہ فرمان
حواری ہوئے کفیل جوں قوم عیسیٰ چکار
اک روایت اوس شب کہو عباس دلیل
قوم خرنج نون اکہدا سُنون نال قیاس
کہند تو نون ہی دسد تا کہند خوش پے
بیعت کیتی تان ہے سُنون نال خیال
موتھ پھیر و گے اوس دم ہن ہو این زمان
اندر دنیا آخرت ہو وونا نہہ خوار
نہین اندیشہ تسان نون جیکر وچہ وہیان
کہند سے تان انصار سب سنی عباس ضرور
کہند سے پاک رسول نون تا پھر دشمن
سانون اسد یواسطے مل سی کیا جزا۔
سکے ایہہ کلام نون عرضان کرتے
بیعت کرے تاتیری ملے بہشت نیم
فلان جدم بیعتون ہو گئی خوشنام

مشرقیہ تھے آئیے اوسدم تاشیطان
میری ایس کلام نون سنیون اہل منہ
خاطر جنگ جدال دی متفق ہوئے آ
ارب عقبی ایہہ بولیا رب تاہم شیطان
واللہ اس تہمین بعدین تیری لوان خبر
قسم خداوی جس کیتا تینون نبی کبار
فرمایا تا آپ لئے اچھے نہ امر غزا۔
گئے اسین ول خواجگاہ کھنڈا ہو عباس
ایسا سینان اسین ہے او خریج دی قوم
وچہ مدینہ لیجاؤ داعیہ ایہہ نشان
مشکل جنگ نہ کسی مال سانون قسم خدا
جماعت سی اک شرکان کھنڈا ایہہ عباس
بیعت ساڈی دی اوہان خبر نہ سی نہ ہمار
ساڈے وچون ناگیا کوئی احد کول
عبداللہ ابن سلول سی مدینہ وچہ سرکار
عبداللہ لئے آگیا ہے ایہہ مشکل کام
عبداللہ تہین بات سن مرد و سب کفأ
دھڑی اک قریش دے پیران وچہ نعلین
تون سردار تیں ہین قوم اندراس آن
ساڈی ایہہ کلام جان سنی جوان قریش
پہن لیو پاپوش ایہہ دیندا قسم خدا

نال بلند آواز دے کرے ندا بیان
نال محمد اچ کیستی لوکان بیعت آ
آواز نعلین نعلین دی سندا نبی خدا
سن اے دشمن رب و کرین بنی نووان
عباس عبادہ ودا کہے فضلہ جس پند
اہل مینا قی جے کہین کچھ لئے تلوار
آیا ساڈے واسطے مین محکوم قصار
قریشی دوسے روز آکھنڈا ساڈی پاس
پاس محمد گئے ہو رل ستین کل یوم
متفق ہو کے اوستہین لڑو نال اسان
جیسا لڑان تان نال نظری سانون آ۔
مینیون آئے نال سی ایچھے آہے پاس
کہا نہ سے قسم جو خبر نان صاف کیتا انگا
قریشی ہاندے پاس پہر عبداللہ بن سلول
س بیعت دی او سنون خبر نہ سی نہ ہمار
باہون میکے مشورہ قوم نہ کرے کلام
کعب مالک واکبہ اراضی ہوس غفار
ابو جابر نون مین کہیا سن تون سخن بعین
ایسی جوتی جے پہنہ تین وچہ طاقت نان
پیران تہین نعلین کدہ سٹو ساڈے پیش
ابو جابر لئے آگیا مینون اوسدم تار

شرمندہ ایہہ جوان توں کیتا لے پا پویش
 کیا میں قسم خدائیدی نامور کن کسحال
 متفرق لوک مناتہین ہوئی بعد از ان
 جاتا خبر شیطان دی سچی ناشکال
 سعد عبادہ دوسرا مشنذر ابن عمر
 پہرٹکے حضرت سعد نون گردن رستہ پار
 بعضے مائل انہان تہین کردے ایہہ کلام
 رستہ اسان سوداگری خاص مدینہ ہے
 مصلحت ایہہ جو سعد نون قیدون کرو آزاد
 چھڑوتا سعد نون سن ایہہ سخن معقول
 مدینان تائین سعد دی جدم ہوئی خبر
 رستہ اندر سعد دی آکیتی ملاقات
 اہل مدینہ والیان صورت عہد پیمان
 سلمانان نون دکھ پہیر لگے دین کمال
 ایسے خاطر مصطفیٰ کیتا حکم لایا
 پہلان ہجرت جس کیتی وچہ اللہ دی راہ
 اک روایت وچہ سی ابوسلمہ اصحاب
 ہجرت جدتہ تہین آیا واپس ہومروان
 ام سلمہ سی ایہی بیوی نیک صفات
 اوپر اونٹنہ بہا کیے پھڑوا آپ مہار
 بن مغیرہ بو جہل ملدے اندر راہ

دیدے اسنون پہیر کے اک کعب کر ہوش
 مینون جتئی لین وچہ ہو یا چنگا فال
 جاتی خبر قریشیان بیت والی تان
 پچھے قوم انصار دی روان ہوئی فی الحال
 ملے قریشی انہان تہین کردے جنگ شر
 مکے اندر آیا وندے مشرک اہل جفا
 حارث لٹے جیسے جیون کرو نہ ایسا کام
 جنگ لڑائی انہان تہین رستہ کینہ ہے
 جاوے ایہہ گھر آپنے پوسے نہ کچھ فساد
 چھڑکے قیدون جاوے اللہ مقبول
 چھڑاون خاطر سعد نون مڑو نیک سیر
 واپس طرفے گہرا ندی ہوئی نیک صفات
 مکے وچہ قریش نون جدم ہوئی عیان
 مکے وچہ اصحابیان رہنا ہو یا محال
 وچہ مدینہ جارہن ہجرت کر کے یار
 مصعب ابن عمیر سی راضی ہوسا اہ
 مخرومی عبد الاسد و ایٹانیک خطاب
 کیفیت ہجرت ایسا ہے اس طور بیان
 سلمہ دختر ایہی نال ہسی خوش ذات
 قصد مدینہ مکیون نکلیا باہر وار
 ام سلمہ دی قوم تہین آہے ایہہ گراہ

ابوسلمہ دے ہتھ تھین لیندے کہوہ مہار
کہندے اپنے نفس دا توں مالک ہین بس
ام سلمہ پر اساندی قربت ہو معقول
ام سلمہ تے دہی لیندے ایہہ چہرہ
ابوسلمہ زن دہی تھین جسد مہویا جدا
اک جدائی مصطفیٰ تے عورت فرزند
دل محنت کو چہ ہے پاس نہ ہرگز یار
میرے مانگ جہان وچہ ہو کوئی نہیں
ام سلمہ فرماوندی رضی اللہ عنہا
قبیلہ عبدالاسد وچہ جو خاوند دی خویش
اندر اک فراق دے جلد احبگر اجی
مکے دے میدان وچہ ہر دن میں لاچار
رحمت دی امید کر دیکھان ہر ہر ول
غم زمانے دا سہان یا جدائی یار
بنی مغیرہ تھین ڈوٹھا اک نے میرا حال
کہند اپنی قوم نوں دیکھواسدی دل
تان پھر میری دہی نوں لیا کے دین ملا
تان میں اپنے اونٹہ تے ہو بیٹی اسوار
راہ مدینہ پکڑیا پہونچی وچہ تنغہ نظام
ابی طلحہ دا پست سی جو بن عبدعزرا
ابو امیہ دی بیٹی چلی کہتے ہین

عورت تے فرزند تھین جد اکرن مکار
ہو مخالف اساندا جاہ جتھے تین وس
درد پرہیزن ایسوں لازم ناہن مول
ابوسلمہ نوں چہد دے جنگل وچہ تنہا
وچہ مدینہ آوند ادل وچہ رنج بلار
نالے سختی سفر دی غم دل اندر بند
سب یار اندے یار پاس ای میرے غفار
دو کھ اتے غم وچہ مان پاس نہ یار قرین
بنی مغیرہ لیکے او تھون مینون تار
لیکے میری دہی نوں کوئی نہ جا دی پیش
خاوند پاسوں وچہ پڑیا نالے وچہ ہری دہی
آفاق او تھے رات تک کر دی گریہ زار
رو رو کے میں موخہ تھین ایہہ کھڑی گل
طاقت نان جو میں چکان کھڑا کھڑا ہار
رحم آیا دل اوسدے شفقت سی کمال
اک جدائی وچہ ہے ایہہ گئی جل جل
کہندی تین اختیار ہے روہ بہا نوں جا
بیٹی اپنی نال لے کر دی شکر غفار
عثمان اکون مل پایا آما مزد کریم
پر مشرک اوسوقت سی مینون کہندا
مدینہ اپنے خصم باپس چلی کہیا میں

کہند اتیرے نال ہے ناہین کو ہمراہ
 پیر کے میکے اونٹنہ دی اپنے ہتھ مہا
 ہرگز صحبت نا ڈٹھی کسے مومن کفار
 تابنی عمر بن عوف دسے وچہ حملہ آ
 مریا مینون آگہہ کے وچہ امان خدا
 ابن ربیعہ ایہہ سی نال اس بی بی جان
 عبداللہ بن مطعون دا قدمہ ہی اسنال
 مصعب ابن عمیر دے گہرا کر نینول
 پیر کے تھین آیا شمس ابن عثمان
 ابی بلتعہ دا پت جو حاطب مرد جوان
 بعد اہاندے آیا عثمان ابن عفان
 سالم مونا ایہہ آیا اسدے نال
 مرتد تے ہور دوسرا ابو مرتد خوشنام
 ابن ام مکتوم بھی جس وانا م عمر
 ایسا پیر طائش نہی راضی ہوس غفار
 حضرت عمر خطاب ہی لے آیا تشریف
 قصد ہجرت و اظہار اکت عشر خطاب
 پاشم شیر بیان وچہ پیر کے دست کمان
 پیچھے کعبہ سی بیٹھے بہت قریش جفا
 ابراہیم مقام وچہ دور کفایت نماز
 پیر قریشیان وچہ کہلو کہندا ایہہ سنگ

مین کیہا دختر ایہہ ہے توکل ہور الہ
 روان ہویا ہے جا ندا خود مولا غفار
 جیسی ڈٹھی اوسدی صحبت پاک اظہار
 کہندا تیرا زنج ہے ایس محملہ جا
 ہجرت کیتی بعد اس عامر مرد خدا
 سیلی اوسدا نام سی بنت ختمہ مان
 خباب میٹا سی ارث دا ہجرت کرن کمال
 ابوسلمہ ہی ایسا آگے سی مقبول
 ارقم ارقم دا پسر معدا عمرو دا جان
 مسعود ربیعہ دا ہور سی سعد ابی بچہ چہان
 ابو خلیفہ ہور سی بن عتبہ مردان
 حمزہ تے ہور زید بھی آئے مرد کمال
 ابو بکیشہ بنی دے تنے ایہہ غلام
 عبداللہ بن مسعود بھی ہور عمار یاسر
 اک دوجے دے نال رل آئے نیکو کار
 نبیہہ اصحاب کرام نال راضی ہوس لطیف
 مخفی ہور اصحاب سی آئے نیک خباب
 نیزہ چک کے آیا کعبہ دل جوان
 کیتے عمر خطاب نے ست طواف ادا
 تسلی نال گذار داسب ارکان نیاز
 ناخوش مونہہ اوس قوم دا جو چون ایہہ سنگ

ابن اسد سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمود
 ہو را بنی اولاد نون سے یتیم سنا
 انکے اور ساتھی جو اس سے گھر سے نکلے
 سب سے پہلے تھیں تھیں سب سے پہلے تھیں
 کوئی کچھ عرصہ سے مان گیا اس
 ہجرت پاک رسول تھیں انکے پندہا
 بیچ سلام درو تون میں تھیں ہجرت

جان انہاں پتھران تائیں جو عسب بود
 جو کوئی چاہے شان تھیں پایو دی گوا
 رزٹی عورت جس سے کرنی الحیشک
 فراوان ایہ مشفقین شان انکے
 ہرگز نا کوئی ہنیا ناسی کسے مجال
 ظاہر ہجرت اس طرح کیتی اوس غیر وز
 یارب روح رسول پر آل سے اصحاب

ذکر مشورت ہار در بارہ سیدہ ابراہیم علیہ السلام و مقدمات ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نال اصحاب کرام سے کیتا ایہہ فرمان
 ہیگا دو پہاڑ دے وچہ اک نخلستان
 یار مدینہ ترپئے ہجرت کرے پاک
 مکہ اندر نان رہیا کوئی پاس نبی
 جاگہ دو جی ہو گئی مقبرے الے عیان
 پاک محمد او نہان تھیں جا کے رلدا ہو
 جاوچہ اوس مکان دگر ن سلع شقی
 کر دے اوس وچہ مشورہ خاطر آن سرور
 جمع جتھے ملعون سن آیا اوس مکان
 مان قبیلہ نجد تھیں مین اس جا موجود
 آیا مدو تانہ می کارن مین ات حال

روایت ہے جو اکدن حضرت شاہ جہان
 ہجرت والا مین ڈٹھا سفنے وچہ مکان
 یعنی نخلستان اوہ ہے مدینہ پاک
 ابابکر مشرق بن بن دو جا شاہ علی
 جدون قریشیان دیکھیا خاطر اہل ایمان
 وہم پیادل او نہاندے ایہہ نہ ہو جو
 قضی ابن کلاب دا دار الذوہ سی
 دار الذوہ جان تون نام کیسی گھر
 بدھے باوقاردی بنکے شکل شیطان
 پیچہدے اوسد حال تان کہند اوہ مردود
 مین جاتا ہے تاندا سار شرح حوال

تجربہ لے تے تجویز تہیں مشکلان کجیاں اسان
 جاتا سبہناں مشرکان اہل مکہ ایہناں
 القصبہ پیر پلید اودہ سی شیطان مکار
 غنیمت صحبت اودہ سی اودہناں سمجھی تان
 اوس مجلس دا ہو گیا سر حلقہ مردار
 بنیا دسرخن دی رکھ کے کردی ایہہ کلام
 دور نہیں جد ہوں اوس تا بعد از اظہار
 ہُن کوئی سوچو مشورہ جہڑا ہو دی جواب
 کرناں چاہے قید اوس کو ٹھی وچہ خراب
 اندر اوسے قید دے مری ہو بے اُس
 متفرق اصحاب جان سُن ایہہ خبر
 محمد نون اکڈہن اودہ قیدون فی الحال
 بولیا ابو الجحشری اوسنوں دیہو کڈ
 شیخ نجدی تان اکھدا ایہہ ہی کہ ضعیف
 حلاوت وچہ کلام دے لطف اندر گفتار
 ہو کے تا بعد از اوس کرن تسانتہن جنگ
 مشرک سب شیطان دی ٹکرات کلام
 ابو جہل تا بولیا جو کتا بدنام
 ہر اک قوم قبیلوں کرو جوان اختیار
 قتل کرن تان اوسنوں جہگڑا دین مکا
 بنو عبد مناف وچہ پیر نہ طاقت ہو

میں آزمودہ کار مان پختہ وچہ جہان
 کی ڈر ہو جے ایہہ ہو وچہ صلاح اسان
 ایسا کیتا آپ نون اوس محرم ہرار
 حاضر ہونا اوسدا جاتانے احسان
 جو دل آوے جسد کرے اوستوا اظہار
 دیکھو کم محمدی پھونچا ایس مقام
 قصد کرے گا جنگ دا ہو سی شکل کار
 ہشام عمر دا اودہناں تہیں بولیا بے آداب
 طاقی وچوں دیونا چاہے کہا نا آب
 شیخ نجدی تان بولیا ایہہ گل ناہیں رس
 بنو ہاشم دینال لڑاؤن اودہ مقدر
 نال تساندو کرن گے اوسدم جنگ جدل
 وڑن نہ دیو اوسنوں وچہ مکے می حد
 محمدی مشہور ہے بہت کلام لطیف
 جاساوسے جس جا ہوں اودہ تا بعد از
 مقابلہ اندر ہو دسو پیر نہایت تنگ
 بہت صلاح کن فرین کر دے سن بدنام
 ہیکلی ایہہ صلاح نیکیت ہوں سنون تمام
 رکے پاک رسول نون سب لڑن تلوار
 سب قبائل دین جان اوسدا خون دما
 جو سب نال قبائلان جہگڑا کرن کہلو

تیرے اولوں یا نبیؐ ایسے دس بیان
 ٹھہر گیا صدیق تان کر دا اوٹھہ خرید
 نال روایت واقعی اٹھہ سو درن نال
 گہاہ کہلاوے اوہنا نون فرہ ہو نہا
 روایت ہے صدیق نے اندر اوس نام
 اوتر کے ہے آیا کے دے صحرا
 پہر طرے آسمان دی چڑیا ماہ بلند
 روشن ہوئی زمین سب نوزن اوس کمال
 پہر اوہ چند سپاہ نال جو تارے مقبول
 کہ اوسے طرح سی روشن پر انوار
 پہر مڑ آیا چند ادہ اندر شہر حرام
 مڑ کے مکے شہر پر روان ہو یا ادہ ماہ
 ہو یا تنگاف زمین نون اوس جگہ ناگاہ
 ابا بکر اوٹھہ خواب تبیین لگا رون ضرور
 جان تعبیر اس خواب دل کیتا انہا خیال
 ستاریاں دی تاویل سی خویش تے ہو ریا
 طرف مدینہ پاک دی ہجرت کرن جمیل
 منزل اندر عایشہؓ پہر آیا جو ماہ
 ہو یا تنگاف زمین وچہ جو غائب مقبول
 ابا بکر نون ہو یا خوابون رنج محن
 دلہ سے اندر سوچدا اللہ و مقبول

ایہہ امید تحقیق ہے سدر کہیا نام
 دیکے درمان چار سو خاطر نبیؐ مجید
 اک خرید یا اپنے خاطر یار کمال
 پیا اوٹھیکے کد آوے وعدہ وقت دان
 دھٹی سی ایہہ غلاب جو چند اولوں آسمان
 پہر وچہ مکے شہر دے ہو یا نور صنیا
 اپنی منزل جائیکے ٹھہر گیا اوہ چند
 حرکت بہت ستاریاں کیتی اوس کے نال
 اوٹھ کے وچہ ہوا دے کمر کرن نزول
 پر گہر تن سوٹھہ نام اک روایت تھوچا
 روشن ہوئی اوس تہین پہر اطراف تمام
 منزل بی بی عائشہؓ اوترا یا عالیجاہ
 اندر اوس دے ہو گیا غائب اوس دم ماہ
 ہسی علم تعبیر وچہ ایہہ عالم مشہور
 اوہ ماہ پاک رسولؐ داسی آفتاب جمال
 ہو موافق اوس نال سفر کرن اختیار
 چند تارے پہر وچہ پہر مکہ فتح دلیل
 دلیل زوجیت مصطفیٰؐ ہو سی عالیجاہ
 دلیل وفات محمدیؐ اوسجا دمن رسولؐ
 اک مجدائی مصطفیٰؐ دو جا ہجر وطن
 چہڈان وچہ مسافر یان سرور نون ہل

<p>سوشل تہین پکڑیا اوہ پلہ مقبول کرے تردد جو رمان نال رسول امین اذن ہجرت والیا یا طر فون رب برین بہیجی امد پاک نے ہے ایہہ ایت پاک</p>	<p>پلہ ہرگز یار دا چھڈان ناہین مول ہجرت داسد بقی نون پختہ ہو یا یقین اوہنان دنان وچہ آئیا جبرائیل امین کہند پاک رسول نون او صاحب لاک</p>
<p>ذَقْلَ مَرَبٍ اَدْخَلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَاَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ وَاَجْعَلْنِي مِمَّنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نّٰصِيْرًا۔ اور کہہ اگر رب سیر دا نون مجھ کو داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا سچا اور کر دے اسے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ دے دو جو والا جو نعم النوان</p>	
<p>کڈہین سچا کڈہنان او رب جل جلال جو ہو مدد دیو لئے والاسب امر دستیا جبرائیل نے ہو رب وافرمان کرو طیار سی سفر دی او رب کو مقبول ایہہ کہہ واپس ہو یا حضرت جبرائیل ابو جہل تے بولہب مانند انہان مکار پئے او ڈوئین کہ سوین حضرت فخر عرب اک روایت وچہ ہے ابو جہل نا پاک فخر ہوندی تان او سنون کہ یو قتل تباہ جمع ہو کے ہو ساریاں ایہہ کتیا کم شوم کہند سے حضرت علی نون ای علی خوشام ہجرت کر کے مین جاوان ایہہ سنون گل تینون دیوان سوئپ مین اسدم نال قیاس مشرک کارن قتل مین قصہ کہن اج شب سون دل قائم رکھہ کے خطرہ دہم اوٹھا</p>	<p>کہہ رب داخل کر مینون جو سچا او خال تے تون اپنے پاس تہین غلبہ مینون کر ہو رکفار مکار دا قصہ قصہ عیان اندر جاگہ خواب کو سوین نہ اج شب مول طرف مدینہ جاندا ہے فرمان جلیل ایہہ ہوئی رات جان رکے قوم کفار جیون دستور قرار سی رکے آئے سب فرست پاکے تا اسین کریو اوس ہلاک کہند اج شب او سنون کہہ سو اسین نگاہ بنی ہاشم نون ایہہ گل تا ہووے معلوم حال انہان تہین مصطفیٰ پائی خبر تمام حکم ہو یا ہے رب و اطرف مدینہ دل لوکان دیان امانتان ہے گیان میکرپس دیوین سوئپ امانتان مالکان تین سب چا دیر میری پہن کے او پر میری جا</p>

کوئی بخ آفات نان پہونچے تین مہول چادر پہن جناب دی بستر او پر جا قربان کروا جان لون او پر پاکِ رسول	سکے حضرت علیؑ نے کیتا تبہول فاغ دل ہو سو گیا اوس دم شیر خدا واو واہ شیر خدا اید اللہ وامقبول
--	--

نقص

وچہ اندر اوس رات کو حضرت شاہ مرخان حضرت جبرائیلؑ نے دو جا میکائیل بہائی چار اتنا آپس وچہ کمال حیاتی اپنی یار دی اپنی زندگی پر کہندے رہا جانڈ لون ہین سب کچھ چیز حکم ہو یا دل علیؑ دسی دیکھو کرم خیال کیتا اپنی جان لون ندیہ جان رسول جاؤ طرف زمین دی ہن آون آسمان حکم خدا تہین آبیٹھے دونین ملک جلیل کہیا جبرائیلؑ نے خوش ہو علیؑ کمال جو کوئی بہر خدا ئید سے دم دابہتے راہ حق وچہ حضرت علیؑ کو رب کیتا فرمان کتب پیئر وچہ آئیا جدم شاہ سنانے کفار ان آگہیر یا حضرت والا گھر کایہ صبر کن تک پڑھی سورت یاسین او پر سران کفار دوسے پہر سٹی اوہ خاک یعنی وچہ جنگ بدر دوسے مونیادہ پلیید	مٹا پاک رسولؐ لون جان کر ن فتنہ بان وحی انہان لون ہو یا طرفین رب جلیل عمر تان اک دو جیون لمبی اتے طوال دوستان عزیز ہے یا کچھ ہو ر امر زندگی آپو اپنی سبہن ان بہت عزیز عقدیر اندہ ہے بد ماناں رسول کمال جاتی جان عزیز اوس اپنی جان نول دشمنان پاسون علیؑ دی جاؤ دنگھبان سرول جبرائیلؑ اوس پیرون میکائیل ملا سٹے وچہ فخر رب کیتا تیرے مال ملک عرش تہین بہریدار بیا اوس بہرنگاہ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي آيَاتِنا بِمُزِينٍ اَنْ او پر بستر مصطفیٰؐ تاکید کرے جیسی گھرتون باہر آیا اوس دم غیر شہر سٹی مٹھے وچہ کپڑے کے ماری پہوک صبرین جس جس سرے جاپی ہو یا بدر ہلاک صحیح سلامت مٹھیا اوہون نبی مجید
--	--

کسے نہ جاتا ہے گیا کہتے بنی خدا
محمد صاحب آئیا گھر تون باہر وار
سران اوپر کفار نے لایا ہتھ جدون
اندر جدون شکاف تہین کیتی انہاں
کہندے ستا ہو یا ایہ محمد ہے
اوٹھیا حضرت سر تھے ڈٹھا اونہاں تام
پچھدے حضرت علی تون کہتے گیا بنی
شرمن سے حیران تان ہو کے او تمام
ابی لہب نے آگیا چہرہ دست امیر
صحیح روایت وجہ ہے اس شب بنی خدا
سوچ ہو یا گرم جان اللہ واسقول
کے روایت علایشہ میٹھی سان میں گہر
آئیا سر نہ نہ تو کہے میں ہوئی حیران
لے اجازت مصطفیٰ آئیا اندر گھر
اجو کوئی گہر دے وجہ ہو یا ہر اس نکال
گہر وجہ بیوی آپ دی یا ہے اوسدی بہین
تا فرمایا اپنے سن سے یا صہ شریف
عرس کیتی شریف نے اسے رسول الہ
سرور کہیا نان جان ہو یا یار خوشی
ایسے خاطر اونٹہ دو کیٹے میں ملیا
کیتا سان قبول ہے ایسے شرط وینال

بعد ادبہ اندے مشرکان ظاہر ہو یا سا
منٹی سرتے پا گیا خیر نہیں ز نہار
ڈٹھا گرداؤ دوسے ہوئی خیر تدون
بستر اوپر دیکھیا ستا عالی جاہ
وڑ دے کر کے قصد بدادہ ساری بد پے
کہندے ایہ تے ہے نہیں سرور خیر نام
کہیا نہیں معلوم میں کہتے حضرت ہی
قبیلہ کن شاہ علی تون تان او کچھ زمان
چہرے حضرت علی تون تا پھر او شیر
گیار ہیا ہو یا جس دم روز دنیا
چا ورتہین سر ڈکدا موڈ بیان تیک قبل
خیر توی اک شخص نے آئیا ہے سرور
اگے کدی نہ اس طرح آئیا شاہ جہان
ابا بکر تون اکھدا اس ویلے سرور
کہیا میرے باپ نے اسے رسول کمال
اونہاں باجھون ہونان او سرور ثقلین
اجازت شہجرت دی ملی مینوں بے تحقیق
میں ہی تیرے قدم دے ہو وانگا ہمراہ
نال نہایت خوشی دی دوسکے کہندے ابھی
کر قبول اک تین ہن کہندے امشا ہار
قیمت اوسدی ولوین تون تہون فی الحال

اک روایت اُکھیا بنیان دے سردار
 ابو بکرؓ نے اُکھیا اے رسول اللہ
 فرمایا ایہہ بات نان ایس پر قیمت نال
 چار سو درمان مل ہے حضرت اک شتر
 کہندی حضرت عائشہ جلدی ابا بکرؓ
 مان پکایا اٹھہ کے گوشت اتے طعام
 بند جو بنن اوس تہین اوہ اسباب سفر
 کمر بند اک لک تہین کہو لے نیک صفتا
 اوہے تہین تا بہندے سفرہ محکم کر
 اک روایت وچہ ہے اُس بند اوہ نال
 ذات النظائقین ہو یا لقب بی بی داتان
 قبط کیتی تہین سدا عبد اللہ لون تان
 مقرر اجرت راہبری کر کیستافرمان
 غار ثور تے لے آوین ایہہ دو شتر اسنا
 رات وچہ پاس اساندو کیا دین پیوان شیر
 رہوین وچہ قریشیان دن وچہ تمام
 عبد اللہ ایہہ تیز رو آما بڑا جوان
 ایہہ بہان ہوئیاں جس ویلے طیار
 سکارن خرچے سفرے لیند نال اوٹھا
 کہندی حضرت عائشہ ابو قحافہ نام
 کہند او اللہ چھڈ گیا ابو بکرؓ اسدم

شتر جو میری ملک نان ہوسان نہیں سوار
 اوٹھہ ایہہ تیری ملک ہے کہندا عالجہ
 ابو بکرؓ نے اُکھیا کرو جیون تسان خیال
 نال روایت واقدی اٹھہ سو درم مقرر
 لگا کرن طیار سی سب اسباب سفر
 ہو یا جسم سفر و طیار اسباب تمام
 اسدم نامو جو دسی تا دہی ابا بکرؓ
 چیر دو ٹکڑے اک تان دیکو عالی ذات
 اوٹا اوپر لک کو بنہ نیک سیر
 بنہ لوٹا اوہنا ندابی بی نیک خصال
 رحمت ہو کر رب دی اوہناں پرہم آن
 رہبر ماہر اوہ سی سچتہ اوس زمان
 گذرن تن دن اج تہین ایہ عبد اللہ جان
 بکریان چارین اُکھیا عامر تائین تان
 عبد اللہ بن ابو بکرؓ لون دسن ایہہ تدبیر
 خبر اوہنا ندی آدسین سانون پچھے شام
 جیون فرمایا سنیان اللہ دے مردان
 ابو بکرؓ دے پاس جو ہسی درم دینار
 اسما کہندی پنج ہزار درم اوہ گنتی سا
 پاپ میرے دابا پسی اندا اوس ایم
 سختی تنگی وچہ تسان نالے اندر غم

خاطرِ تسان نہ ہے رکھی اسنے کوئی چیز
 رکھیا ہو یا نقد سی جس جا میرے باپ
 دادے نون میں دسیا کپڑا او سپر پا
 ابو قحافہ آکھیا تان نہیں کچھ غم
 آہی رات سوار دی بائی تہ ماہ صفر
 متوجہ دل غارِ ثور ہو یا پاک رسول
 تا پیران دانان لگے او پر زمین نشان
 سجے کہے دیکھ کے کبذا ابا بکر
 دشمن کوئی گہات وچہ ہو کوان پنہان
 پہونچنے پاس پہاڑ دے جانِ دونین مہوج
 ابا بکر نے چکیا کاندہے بنی خدا
 کہندا ٹھیرا ایس جا یا رسول جلال
 رات اندھیری یا بنی ایہہ ہے خالی غا
 جا گہ تیری جائیکے میں کر لوان صفا
 دٹھا جا کے غارِ نون آہی بہت خوار
 بہت سیاہ تاریک سی نامہ جوئے گنڈگا
 جوئے کلیمہ عاشقان ہوئے زخمِ فراخ
 ابا بکر صدیق تان چادر اپنی پاڑ
 وچ تفسیر تیسرے آیا ایہہ ذکر
 بہتی قیمت اوسدی جواوہ سٹی چیر
 کہلتی رہی سورخ اک کیو نہر بند کرے

میں کہیا چہڈیا بہت کچھ میری باپ عزیز
 ٹھیکریان روڑے لیا دہرے میں بجاگ آپ
 کہیا ساڈے واسطے ایہہ چہڈ مال گیا
 کافی خاطر تساندی ایہہ ب دادم دم
 طاقی وچون نخل کے جاندو نیک سیر
 تر د پتیاں بھار سی اللہ و امقبول
 اگے اگے آپ دسی صدیق سلطان
 یا بنی اللہ آند گہات پاسون ہوڈر
 دیکھان پیچھے تاکوئی پیچھے او عرمان
 تنگ غلینون بنی دے پیر پو مجروح
 وراو پر اوس غار دے لیا دتے بٹھار
 اول میں وچہ غار دے دیکھ آوان حائر
 سب اٹھوئیں ہو وند ایسے تہان بسیار
 صدیق اکبر ایہہ آکھہ کے اندر غار گیا
 مدت دا کوئی اوسجا گیا نہ سی زہار
 غمناکان دا عکدہ تنگ تے ناہموار
 سب اٹھوئیاں نال پُر آہے بہت سوراخ
 بند کرے سب ڈھونڈ کے رڈمان اندر غا
 آہی چادر صابری جا مہ ابا بکر
 بند کیتے سوراخ اوہ جو کر اک اک لیسر
 پاس نہ باقی لیسر کو او سپر پیر دہرے

سہ سے پاک رسولِ نون آسے اندر غار خار مغیلان آگ پئے اولوین نال شتاب کہنے تائین ہویا اولوین حکم و دود جفت کبوتر نون ہویا اولوین حکم خدا ایہ سب امر خدا تہین ہوئے پرودہ دار	تا در پر اوس غار دے نال حکم ستا حضرت تے وجہ طالبان تا اوہ ہووے حجاب پیٹا تا تا تا تہین تا اوس تنیان زود اوسے رات موہنہ غار تے آندو کو آر رہے محفوظا مصطفیٰ یسون شکر کفار
--	--

نقلت

رات رہے وجہ غار دی دولوین یا تحقیق اڈی پیر صدیق تے آڈنگ لایا سپ آنسو جاری ہو گئے ضبط نہ ہویا مول رخسار مبارک بنی پر آنسویندے جا ڈنگ لایا ہے سپے کہندا ابا بکر چادر اوپر ہے نہین پیچھے صورت حال حق اندر صدیق دے کیتی بنی وعا اسمیت صدیق دی کہندی ایہ احوال ابا بکر دی دوستی نال جناب سول قریشی دن و دسکے سادو گہر کہندے کتھے گیا ہے تیرا پائے سنا طاچہ سینون مار دا ابو جیل بد خو ابو جیل نے بعد از ان کیستی ایہ ندا لہجہ لیا و سے یاد سے خبر اوہا ندی کا سنی جوان قریشی تان مجدم ایہ ندا	جوسی اوپر روڈ دے اڈی پیر صدیق زخم ہو یا تے پیر پھی رہیا بہتر اسپ بغمان اندر اوس وقت سی سر پاک سول خوابون ہو بیدار تان پچھدا بنی خدا حضرت دل صدیق دی کیتی جدون نظر عرض کیتا صدیق نے تا سارا احوال باقی حالت غار دی دیسان پیر سنا باپ سیراجان کیون گیا پینہر نال آہے کانر جان دے پختہ تے معقول مین نکلی جان اوہان لے اکبر کا یاد مین کہیا نان مین جانان جانے حال خدا والا سیرے کن تہین باہر آیا جو محمد تے ابو بکر مین کتھے کہہ رہے جا کہو دیوان اڈٹھ مین اوسدی تائین تا نہیں تے تلوار سی اوسدم اہل جفا
--	---

نال طمع ز مال دے آئے طرف پہاڑ
 کہو جی او نہا ندالبہہ کے کری او نہان نظر
 کہندا تا کفار نون جو مطلوب نشان
 چڑھیا ہے آسمان تے ایتھوں نان معلوم
 اک روایت کہی ایہہ ابو کذر نے بات
 تخم کبوتر مشرکان دیکھے اوپر غار
 کہو جی تائین اکہدے عقل نہ تینوں کہیہ
 ہوسی کہنے تائین جیکوئی جاندا تا
 روایت ہے جان آگئے اوہ مشرک نزدیک
 کہو جی کہیا تاندا جو مطلوب صفا
 ابابکرؓ بات ایہہ ہو یا سی غمناک
 کیوں رویا ہین عرض تان کردا ابابکرؓ
 پہونچے ذات شریف نون جیکر کجہ الم
 فرمایا تا مصطفیٰ لا تحزن اے یار
 ابوبکرؓ نے آکھیا یا رسول اللہ
 تا اوہ سانوں دیکھ سن حضرت کہندو تا
 ابوبکرؓ تارون تہین بند ہو یا اوسدم
 وچہ تفسیر کیر دے آیا ایہہ مذکور
 ابوبکرؓ دارودونان جسد آوے یاد
 روایت ہے جد مشرکان نون کہو جی بدکا
 مڑ مڑ کرے مبالغہ اندر اس تقریب

کہو جی نام ابو کذر جو لیا اے وچہ او جاڑ
 ابو کذر تا کہو جی دیکھ لیا یا او پر غار
 ہرگز اگے نان گیا چہڈ کے ایہہ مکان
 یا وچہ گیا زمین دے ہو یا ہے معدوم
 ہے اندر اس غار دے سرور عالیاں
 جالا کہنے دا لگانا ٹٹی اک تار
 پیش میلاد محمدی شاید جالا ایہہ
 جالا پہٹا ایہہ دی آڈے سب صفا
 چالی گز دا فرق نان رہیا حضرت تیک
 اگے ایتھوں نان گیا ہرگز کسے جا
 آنسو جاری ہو گئے پچھدا سرور پاک
 باعث ذات شریف و حضرت آیا ڈر
 بند ہو دے اسلام تان حضرت ایہو غم
 اللہ ساڈے نال ہے فکر نہیں درکا
 جیکر نیون قدم دل ہو کے کرن نگاہ
 نطن تیرا کی او نہان نال تیجا جہان خدا
 سوہنی داگ اختیار دی ہتہ قادر یغیم
 حسن بصری لے دہمدم رحمت رب غفور
 روندے آہے صلح جان یا پوکتا شاد
 وسدا مطلب تاندا ہے وچہ ایسے غار
 تا گردہ کفار دا آیا غار قریب

<p>بالا کہتے دا ڈٹھا او پر غار موجود آڈے بے بیشک ڈے ڈا جال تار کہند تو مار غنکوت دو باعث رب علم ہو رکوت روے آڈے ہین سب پناہ کہوت رکبہ دچہ جو ہین تک ہین سجا جس دے حق و عاسی کیتی شاہ عرب قیامت تیکر فوج تہین ہوے بند تمام شکار کہوت ران حرم دا نا جائز ز نہار قریشیان ڈٹھا غار پر ملک صورت انسان بلکہ شگافان غار وچہ ڈو کہند راہون پاک محمد غار وچہ رہیا تن دن رات آڈے اوہ واقعہ کلی کرن جو بات غلام عامر صدیق دا جو سی مرد اللہ لیا وے دپر غار دے بکریان نیک صفات تن دن تن رات تک گزری اس منوال لکھہ درود سلام ہو او پر او سدی جان</p>	<p>آڈے اولون اوڈ دا دیکھ کہوت زو کہند بے جیکر آ وندا کوئی اندر غار آنسو روئے او نہادی جس دم سنی کلام رکھیا شرعہ تہین سانون رب نگاہ حق کہوت روے کیتی حضرت نیک دعا او سے دے ہے تخم تہین ہین کہوت رب برکت اوں اعمال جو خدمت نبی کرام خلقت تائین او نہاندا ہو یا منہ شکار اعلام اور کتاب وچہ آئیا ایہ بیان کہندا ڈہونڈ و نان ایتھے پاک محمد لون ایدہر او دہر جاوندے سُنکو اوسدی بات عبد اللہ بن بوکر آوے ہر ہر رات حضرت مکر کفار تہین ہوئے کسی آگاہ بکریان رہیا چر او ندا جان گزری کچھ رات رات گذارن دودہ تہین تا حضرت اسحاق قصہ مدینہ دا کیتا حضرت بعد از ان</p>
--	--

از جملہ لطائف این قصہ شہت لطیفہ مذکور میشود تا اہل شہادت مستفید گردند

لطیفہ اول

<p>غلبہ دشمن پر کرے قوت لشکر نال کدی مچہر بھی آٹے وچہ قدرت میدان</p>	<p>لے درویش پہچان تون ہر بہر شاہ جلال ایسر لشکر رب دا ہو طرح دا حبان</p>
---	---

دل نمرود خلیل دے کر کے دیکھ لگا کیڑی بیجے بیو کدی دے گواہی گود باعث ہووے معرفت آلی خود گاہ پردہ داری اگرے کہنا کدی کدی جیونکر ہو یا عنکبوت پردہ دار رسول	مجھ تہین نمرودا شکر ہو یا تباہ کدی میٹھی سگ کرے جاو غم اندوہ کدی کبوتر غار پر پردہ ہووے پناہ مجھ ڈنگ تلوار ہو قدرت پاک ربی قدرت اللہ پاک دی سمجھ نہ آو مومل
--	---

طیفہ دوم

روایت ہے جان مصطفیٰ آیا اندر غار وہ اجازت یا اللہ میں جاو ان فی الحال ہو یا حکم جناب دامن خود مان ستا دشمنان والے مکرون میں کر دیوان دور پس عنکبوت ضعیف نون کیتا امر خدا ہو یا اوس عنکبوت نون ربا ایہ خطاب ہن تون کہی نال ہے جاقناعت کر قاف قرب واکدن جو سیمرخ بلند ادپر ایس امیہ مدت ست سوسال رات آرام قرار نان دن نون سی بیتاب کہنا نبی کریم دل کرے اشارہ تاء آتیکر دیدار تہین تا پاوان آرام لعاب عجز آمیز تہین تمن لگاتا تار ابا بکر صدیق نون کہنا پاک رسول ادپر پل ہر اطوے امت میں اس حال	عرض کیتی جبریل نے اگے رب تبار جاو تہکان در غار واپر اپنے دی نال قدرت میری دیکھ تون جو ہووے اظہار بہت ضعیف جو جانور اوسدے نال ضرور کر کے سجدہ شکر دالیا وے حکم سجا جالی جا بچھا تون لمبی کرین طناب ہمت رکھ بلند پر کر کے دور خطر اکدن تیرے دام وچہ لیا نیکی کرسان بند بیٹھاسی در غار تے اوہ کہنا فی الحال تا آیا وچہ غار وے اوہ رسول و تاب میں تیکر دیدار دا وعدہ پایا سا خواجہ عالم جان کیتا اندر غار مقام ادپر تار باریکے کرن لگا رفتار ایس اندیشہ وچہ سان مدت دہشغول کیکر چلپی حشر نون آنا ایہ خیال
---	---

ہن مینوں ایہہ غیب تہین ہو یا ہو اٹھا چلدا ہے تے اسطرح ہو سی فضل اللہ	اوپر تار باریک کجیوں ایہہ پردہ دار اوپر پل صراط دے امت ہو گنگا
---	---

لطیفہ سوم

تیناں جان عنکبوت نے جالا اوپر غار کہندے جیکر آؤندا کوئی اندر غار باہر کر دے بات ایہہ سندی اندر سی جلدی آجیریل نے حکمے نال خدا اشارت وچہ اسباب ایہہ اوسدن شیطاں اک ضرب جیریل ہے پر تہین اوہ مردود مومن نون دم آخری مکرے شیطاں نظر عنایت جے کدی اوسدم کرے خدا اعلیٰ علین وچہ درجہ عبد بلند	کبوتر آئیڈے ہی دتے ڈٹھے قوم کفا آئیڈے جاندی ٹاٹ ایہہ کوئی نہ ہندی تا چاہیا تا ابلیس نے دسے اوہناں نبی پراپنے نال سٹیا ستوین زمین اوٹھا چاہیا نبی کریم دا پردہ کرے عیان ستوین ایہہ زمین دسٹیا ناخوشنود سینہ بندے رب تہین چاہیو لوک ایمان سٹے اسفل سافلین اندر اوہ صف کرے جے اپنے فضل تہین عجب نہیں ہر چند
--	--

لطیفہ چہارم

اے درویش میں دیکھیا اس کہنو دھال حکم کیسا عنکبوت نون کعبہ دی مقدار ہو یا اوس عنکبوت نون ایہہ ربا فرمان اس کعبہ دے گردون گوشہ پکڑم اوسدی دولت وصل تہین درجہ دیا کمال بندہ تائیں جو دے گھر دوست دارا	ابراہیم خلیل جد کعبہ کرے کمال اپنے آب لعاب تہین حلقہ لاوی تار دسیا ابراہیم نون جو کعبہ تہان تاشہ باز لیا وسان اندر تیرے دم ای درویش اس ذکر دل کرتون ذرا خیال لوکان تائیں اکھدا اکھو الا اللہ
---	---

اوسنوں دیوے شرف جے نال جمال ہول
لطف کرم تہین اوسد عجب نہیں کجہ ہول

لطیفہ پنجم در باب آن مار کہ دمان بیک ابو بکر رسانید

دنگ لایا صدیق نون جس سپنے وغار جلد پہلی وچہ اوسدا حال ہو یا اظہار

لطیفہ ششم

اندر تاج القصص کیا ذکر عجیب اک اندھیرا غار دار خم دو جاسی مار
لذت مزہ دیدار دایہ سپری کم نان آئیاجیر ایل تان اندر اوس ہنگام
کہہ آدم تہین پیش جو چار ہزار ان سال مروارید سفید اودہ پیالہ جان
شریت اودہ طیار ہے پیوے جلد صدیق پہنیا اندر غار دے اک پتھر نے الحال
مٹھا ٹھنڈا شہد تے بر فون بہت کمال اولوین صحت ہو گئی غم ہو یا ب دور
ثابت صحیح روایتون ہو یا ایہہ بیان ہوئی شفا صدیق نون در و نہ رہیا مول
آب کوثر تے اوسنون ہے تبرج ہزار لگا دنگ صدیق نون اندر جب حبیب
تیجاسی غم یار داجس وچہ در و ہزار ہوئی عالم غیب تہین ایہہ نوازش تان
یابی صدیق نون کہندار ب سلام اک پیالہ ہے کیتا پیدا قدرت نال
بہر شفا صدیق دے ہو تر یاق بیان حضرت نے بو بکر نون خبر دسی تحقیق
اک پیالہ نکلیا پر شربت دے نال خوشبو تر کا فور تہین یار پیوے فی الحال
ایہہ قصہ کجہ عجیب نان سمجھن اہل شعور حضرت خرم صدیق پر لایا آب دمان
تینون خود معلوم ہے آب دمان سول ہووے سلام غلام داہر دم باجہہ شام

لطیفہ ہفتم

ایہہ ہی تاج القصص وچہ راوی کر و عین پردے اگون کہ بیان اولوین دین اوٹھا
اوس طرف تہین ہو یا اک دریاعیان پار طرف دریا دے باغ اک نظری آ
ابا بکر نے سی پتا اُس شربت تہین جان اک گوشہ تا غار دا پہنیا نظری آ
کشتی اوپر ہے چلی بیٹھا اک جوان کر دا اودہ جوان ہے ایہہ آواز سنا

<p>ایسے ابو بکر نہ تنگ ہو اس بڑیر پر آ عجیب غریب تیا صنعتان کچھ بن بل جلال کی جاگہ ہے باغ دی کی رتبہ بستان کافی کوچہ ہے تیرا مینوں باغ بہار جنت کرن آ رہے تھے جو لکھ نہ ریت نال راوی کہہ جان ابو بکر نیسی چہ ڈخیال اے ابو بکر جو دیکھیا تون ہو واقعہ غیب ابو بکر نے آکھیا اے رسول اللہ حوض کوثر اود دیکھیا تون دریا حیان باغ جنت دا اوہ سی جو ڈٹھا گلزار جیون حضرت ادیس ہو زندہ وچہ جن کھلی سی او سناطرے طاقی اندر غار اوس کشتی وچہ پیٹکے جاوے اندر باغ</p>	<p>لے چلان دل پارہ دیوان باغ دکھا ابو بکر صدیق تان کیتی ایہہ مقال پیش جلال محمدی آکے کرین مہیان محاسن وچہ چراغ ہے بس تیرا دیدار دیکھان کسے نہ چیز دل تیرا چہ ڈخیال آیا وچہ حضور دے کہے نبی فی الحال توں دسین یا مین دسان سب تینوں لایب توں ہے دس فرامند اسرور عالیجاہ محبت دی اوہ نووسی بیٹھا وچہ فوان جیکر چاہند تانا جاوندون جنت دے وچکار وچہ روایت دوسری ہو اس طور بیان کا فکر کرن جے قصد آتا جاوے ایہہ پار ہرگز نہ کفار تون ملے نہ کوئی سراغ</p>
---	--

طیفہ ہشتم

<p>وچہ ریاض مذکرین ایہہ ہے گاندکور باہر آیا غارتھین جسد مہم ابا بکر کیون رنگ تیرا بدلیا عرض کر خوشدت اس باعث جو آپ تون ناہو پنچ نقصان عرض کیتی صدیق نے حضرت کی رضوان</p>	<p>کہند ابن عباس ہے راضی ہوں غفور عکمین ڈٹھا اوسنوں پچھے آنسور یا حضرت مین خوف تہین ستا ناہن رات فرمایا حضرت رب داتون پایا رضوان آنحضرت فرمایا سُن اے میری جان</p>
--	--

اللہ تعالیٰ للمؤمنین عامتہ ویتجلی لک خاصتہ

<p>مؤمنان تائین کرے گا تجلی اک خدا</p>	<p>خاص اک تیرے واسطے دلتون فکر اوٹھا</p>
--	--

یارب روح رسول پر آلِ احباب تمام | یہیج سلام غلامِ داہر دمِ صبح و شام

فصل دوم در بیان کہ از چین خروج غارتبار آمدن بدینہ بوقع پیوستہ

لکھن موخ اس طرح دولون رفیق شفیق
پنجے وقت نماز وچہ کر دے رہو قیام
غزہ ربیع الاولین یاسی رات سوار
ابن فہیرہ جوسی عامر نام غلام
اوٹھ لیائے اوسجا وعدہ موجب تا
ہوئیاریف رسول دا حضرت ابا بکر
راہ کنارہ پکر کے وچہ اندھیری رات
ردایتے جان مصطفیٰ وچہ کو دی حد
جان راہ راست پہونچیا حضرت خیر عباد
دلوچہ ہوئی وطن دا دولون شوق کمال
حب وطن دی تون رکھین حضرت کہیا ہاں

تن دن رات اوس غار دو اندر رہو تحقیق
پنجشنبہ دی رات جان آئی اوس مقام
پنجون ایسے مادی راوی دی گفتار
عبداللہ ارقط دوسرا جو رہبر خوشام
بدعائتہ پر چڑھے آپ رسول خدا
عبداللہ عامر بیٹھدے اوپر دوم شتر
چھپکے پاسون دشمنان جاگند عالیذات
دشمن تہین چلیا سد مارستہ جہد
حب وطن دی آپ تون آئی اوس دم یاد
آیا جبرائیل تان اندر اوسے حال
کہیا جبرائیل نے ہے رب دا فرمان

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأٰدُكَ إِلَىٰ مَعَادَةٍ

وعدہ وچہ قرآن دے کیتا ایہہ خدا
فتح مکے تے ہووسی وعدہ کیتا رب
اکا وقت دوپہر دا جان آئی راہ راست
اوس سایہ دے بیٹھ تان او تر موکرن آم
لیٹے او سپر مصطفیٰ حضرت ابا بکر
ایالی ڈٹھا چار داکر بیان وچہ صحرا
لیا وگ اندر وطن پہر دلتون فکر اوٹھا
سُن ایہہ مشرودہ ہٹکے فکر اندیشے سب
سایہ پتھر دا ڈٹھا او تہے عالی ذات
جگہ بنائی خواب دی خاطر نبی کر آم
اوٹھا خاطر سیر دی ناگاہ پئی نظر
دودہ چوایا اوس تہین ابا بکر نے جا

<p>لیا نیا پاس رسول دے پایا کچھ وچہ آب اوسجا تہین پھر کوچ سی کیستا عالی جاہ انشاء اللہ ایسا اوہ سب با ترتیب</p>	<p>خوابوں ہو بیدار سی بیتا شیر جناب ظاہر ہوئے واقعہ شکستے اندر راہ کر ان بیان عیان میں اندر ذکر حبیب</p>
واقعہ اول	
<p>منزل وچہ قدیر جان آئے نیک سیر خزاعیہ مژور دی سی دہی نیک خصال کرم سخاوت وچہ سی اوہ عورت مشہور درخیمہ تے بیٹھدی سی اکثر اوقات صیانت کردی ہر کسے موافق اپنہ حال تنگی اندر سب تملآہی نیک صفات ام معبد توں سنگن گوشت اتے خجور ام معبد اکھدی جیکر میکہ گھر تا صیانت تساندی کردی باجون مل خشک سالی تہین پچوان چار سال حیران کہیتی تے وچہ نسل دی وگی سخت ہوا ایسے خاطر ہوئے مان شرمندہ حیران پچھوڑے گھر اوسدی ڈٹھاپاک سول پیشہ بنایا بکری کیسی ہے ام معبد نے کہیا بکری ایہہ نزار حضرت کہیا ایسے ہیٹھان ہر کچھ شیر دودھ دیوے ایہہ کس طرح لاغر ہو بیمار</p>	<p>ام معبد عاتکہ داسی اس جا گھر اوترے اسجا ائیکے سرور فرخ فال بڈھی ہوئی عمر دی کامل عقل شعور آوے جاوے جو کوئی راہی وچہ نرات ایسر بارش ناہوئی سی اندر اس سال جان پچھوہمان ایہہ اوہتے عالینات تامل دیکے اوہتہیں لیون نیک شعور گوشت خرما ہو وندا حاضر دیندی کر حاجت قیمت لین دی ناہوندی بالکل قطرہ مینہ نہ برسیا ہے اوتون آسمان برکت ایس زمین دی ساری کھڑی اوٹھا ہو دی خدمت مولان جو آوے مہمان بدھی آہی بکری بہت بیمار ملول شاید ہووے اوہتہیں حامل ساڈی شو آیڑ نال نہ جاسکی اس جاہے لاچار ام معبد اکھدی ایہہ ضعیف نہ ہیر تاسرور فرمایا جے اکھین اک وار</p>

چو کے دیکھان ایسوں دودھ دیکھیاں
 منگوائی تان بکری حضرت اپنے کول
 نالے برکت واسطے حضرت پڑھی دعا
 نالے اشارے چوٹیا دودھ تھنوں کے محال
 صاحب خیمہ تہین لیا برتن خاطر شیر
 ام معبد نون و تا اول پاک نبی
 پچھون پیتا آپ ہی کیتا شکر خدا
 اوس خیمہ دے وچہ سی برتن اک کلان
 اک روایت وچہ ہے سرور فخر رسل
 اوس منزل تہین تر گئے جان سرور جہان
 ابو معبد اوسدا اگتم آبا نام
 بہر یا ڈھٹا دودھ تہین بہانڈا وچہ کان
 ام معبد نے کہیا اک بلند قدر
 اوسدے شرف قدم تہین ایہ برکت ظہار
 ام معبد سدی صفت جمال کمال
 ہوسی ایہ قریشیان وچون مرکمال
 جیکر صحبت اوس تہین ہوندا شرف حصول
 شرف صحبت داپا وسان ایسر ہے امید
 دودھ رہی سی دیونندی برس اٹھار ان جان

ام معبد اکھدی مانع کون تسان
 ہتھ لادوے تا تھنان لون نام خدا بول
 دودھ تھنان وچہ تر پیا قدرت نال خدا
 جیونکر پانی بد لون امر الہی نال
 چوٹیا اوس وچہ دودھ تان آپ بشیر نذر
 پہر اصحابان لون دتا اوہنان پیتا بھی
 دوجی داری چو دندے برتن بڑا منگا
 اوس بکری دے دودھ تہین بہر شاہچان
 یاران پیتا دودھ جو دیند کر اوسدا مل
 ام معبد دا آیا خاوند بعد ازان
 بیٹا ابی الحوت دامالک اوس مقام
 کہتوں آیا دودھ ایہ پچھدا ہوسی ان
 قدم مبارک لیا یا اندر ساڈے گھر
 ابو معبد نے کہیا دس اوسدے آثار
 ابو معبد اکھدا ہوسے معلم حال
 کرن قریشی جدی راہان اندر بجال
 رہندا اوسدے ساتھ میں کردا فرق نمول
 اوس بکری داحال سن اندر عمر حباید
 خلافت عمر فاروق دے اندر عہد سپہان

عام رامادہ وچہ اوس ہونی عمر تمام
 برکت ہتھ شریف دی او سپر لکھ سلام

ایمان آوردن ام معبد والو معبد	
<p>وچہ مدینہ پاک آہو یا مسلمان وچہ جناب خدائیدے رتبہ لیا عظام خاوند دے ہمراہ آسومن ہدی ہی</p>	<p>ابو معبد آیا مدت بعد اذان ساتی روح روان تون پی شربتِ اسلام وچہ روایت آیا ام معبد بہی</p>
واقعہ دوم	
<p>مالک ہندیلی داکہے جو عبد الرحمان جسنے اپنے باپ تہیں سُنیاں آہی قاصد قوم قریش جے اُسے ساڈی پاس محمدؐ لے ہو ریا ر اوس جو کوئی مار جو جان دیوان اوسنون اونٹنہ تھو دیر نکران ذرا بھیجے قاصد ہر طرف اوپر ایسے طور کہے سراقہ میں بیٹھا بنی مدح وچہ سان میں ڈٹھا ہے دور تہیں اک گردہ روان ہوگ محمدؐ ظاہر اسلام ہو وحر ضرور ایسے قائل نون پائیا غلطی وچہ اُس آن یرے اکون گئے اوہ مینون حال عیان اوسنون پلکے وہم وچہ آپ جاو پہنان اک کتیر تہیں کدے خفیہ بات کلام خفیہ اوسنے لے پھر نیزہ تے ہتیار چپھے سید مرسلین تیز کیتا راہ دار راہ مدینہ قطع سی کردانیک صفات</p>	<p>صحیح بخاری وچہ ہے آیا ایہہ بیان سراقہ مالک خشم دا ایہہ ہیتیجاسی اوہ سراقہ تبین کرے روایت اہل قیاس قریشیان ہو کے متفق کیتا ایہہ پیمان یا لے کر کے قید اوس دوسرا سان پکڑا بہت عنایت اساندی اوسنون ہوو ہوو جنگل لے دریا وچہ ہوئی خعبان ناگاہ آاک مرد لے کیتا ایہہ بیان کنڈ ہے دریا جا وندارستیون ہوو کو دور راضی سُنکے ہو یا ایہہ سراقہ تان کہیا محمدؐ نہیں اوہ سی سلمان فلان اوسدی ایس کلام تہیں سی ایہہ غرض عیان آیا مجلس خاص تان وچون مجلس عام وچہ فلانی جگہ دے گھوڑا رکھ طیار تا گھوڑے پر ہوا جلدی مال سوار ترے مقام غدار تہیں سرور عالیذات</p>

سراقہ پچھون دور تہین نظر سیاناکاہ
جان نزدیک جناب دایا تیز نی نال
پہر اوہیا تان تلوشتیاد آیا انعام
روایت ہے جد آونے لگا گہر تون سی
تیر خلاف مراد دے باہر آیا تان
گہوڑا تیز چلایا پیچھے پاک رسول
آواز تلامدات نبی دی سند پیچھے جا
روکے کہندایا نبی پیچھے کریں بیان
حضرت کیا کیوں رووین کیا ڈرنی الحال
حضرت کیا صدیق نون نان دشمن تہین ڈر
کچھ کمان نیاز تہین اولوین تیر دعا

پیچھے انہان دوڑدا آیا واہو داد
گہوڑے اولون ڈگ بیا سر پنی الحال
گہوڑے اوپر بیٹھ کر کے قصد حرام
کد بیا تیر قمار داتر کش وچون سی
باز نہ آیا تیر پیاسی دسواس شیطان
بہیچ گیا نزدیک تان اس حالت مجھول
ابو بکر صدیق نے پیچھے ڈٹھا تمار
طالب نیڑے آگیا ہویا کم ویران
رووان تیر واسطے اپنا خوف نہ وال
دوست ساڈے نال ہے خطر و مل کر
پر پڑا اس حکمت نون اولوین نبی خدا

اللّٰهُمَّ اَكْفِنَا بِمَا شِئْتَ -

اس دشمن دی یار باش شرکفایت کر
سراقہ لے وچہ مصطفیٰ فرق نہ وڈا سی
دہتیا وچ زمین دے گہوڑا اوس ناشاد
یا محمد مین جانان ایہہ سب قید بلا
گہوڑا ہووے خلاص مین حضرت کریں دعا
شرط کران جو آپ نون ڈھونڈن دی جو
فرمایا تا آپ نے من اے میرے رب
گہوڑا اولوین زمین تہین نخلیا فی الحال
نور بصیرت نال مین دیکھان کران مہیان

ساتہین پناہین جس طرح تیز ہووے کامر
اک دو شیخہ دار دہتہ زاوی کہندایا
سراقہ گودیان تیک نال روان کر فریاد
تیرے اثر دعا تہین باعث ہووے نہ کا
کرن بے ادبی آپ تہین مینون غرض نکا
موڑان پیچھے اوسنوں اگے ہووے نہ کو
بے سچا تا اسی نون دیہہ خلاصی جہب
تا سراقہ آگہد اے سردار کمال
شمع نبوت آپ دی روشن کرگ جہان

عہد نامہ اس بات دامنون کرین عطا
تیری وچہ جناب کو اوس وسیلہ مال
عامر نون تان پچھدا حضرت نیک صفات
عامر کہیا یا نبی ہے گی قلم دوات
امان نامہ تان اوسنوں کردنا رقام
پاس سراقہ جو آما خرچہ راہ ات سول
اک روایت تیر کڈہ ترکش تون اس آن
ایالی تے ہوز بکریان میری وچہ اس راہ
ایہہ نشانی دس کے جو چاہین تون لے
تین تہین صرف امید ایہہ تون ایہہ ڈاکار
ایہہ وصیت آپ دی سراقہ کر قبول
مڑیا ایتھوں ہو یا مکہ فتح جدون
جیغرانہ وچہ آئیا پاس رسول کریم
کروا عرض جواج ہے حضرت روز و قا
سراقہ پاک رسول تہین جان مڑیا اس طور
سراقہ ملدا ہر کسے کر دا ایہہ بیان
کوئی نشانی ادھان تہین ہوئی نہین معلوم
تا خواجہ کونین داہو کے فارغ بال

جدون جلال کمال دا چہٹا ہو دی کھڑا
حاضر ہودان نارکان مین اندر اس حال
ای عامر تین پاس ہے اسدم قلم دوات
حضرت کہیا لکھدے جو ایہہ لکھو بات
ابا بکر صدیق واسی ایہہ ملک غلام
حضرت تائین دیوندا ایسپر لیا نہ سول
کہندا اپنے پاس رکھ حضرت ایہہ نشان
اکثر ملن آپ نون بے ہو تیری چاہ
خواجہ عالم اکھدا حاجت ناہنہ کچھ شے
مخفی رکھین نادسین کسے اگے نہ ہار
ترکش اندر رکھدا لے نامہ مقبول
حضرت جنگ جین تہین واپس ہونڈون
نامہ اوہ دکھلا سکے با آداب تنظیم
پائیا شرف اسلام ہی اندر اوسے جا
ملدو اسنوں راہ وچہ بہت ڈھونڈا دھور
میں ہی ڈھونڈن گیا سان مڑیا نان حیران
مردے سکے بات ایہہ تا اوہ سار شوم
گیا منزل مقصود تک رنج نہ ڈھندا دل

نقلت

سراقہ واپس آیا قوم اپنی وچہ جان
پہونچیا پاک رسول پاس چھڈا یا راہ مل
ابو جہل نون خبر ایہہ ہوئی آہی تان
ایہہ طعنے دے بیت تان کھو سراقہ دل

بنی مدیجہ انی اخاف سفیہکم علیکم یہ ان لا یفرق جمعکم	سراقت لیستونی بنصر محمد فیصح شتی بعد عود سودو
اے بنی مدیجہ جانیاں عقل نہ تان روال ہن لازم ہے تان لون کرو اتفاق تمام جان سراقت نے پڑھی اوسدی ایہہ مفوات	سراقت مدو جا کستی پاک محمد نال ثابت ہو یا نفع ہے بہت تان اس کلام ابو جہل دل لکھد امرٹ کے ایہہ ابیات
ابا حکمران کنت شاہدا عجبت وان لم تشکک بان محمد علیک بکف الناس عنہ فانی	لامر جوادی ان شتم قواہمتہ بنی برہان ممکن ذامکلمتہ ارنی اصرا یوم ستبد ومعاظتہ
قسم منون ہے لات دی اے ابو الحکم چچان وہیا دچہ زمین دچو ایں طرز دے نال ہو متعجب اس وقت کہہ دیندوں بیشک ہن لازم جو اوسدی کردو دل نال تینوں صاف پیغمبری دے لبہن غلام صبح دولت تان اوسدی روشن ہوئی لو	جیکر گہڑا دیکھدوں میرا اوس زمان طاقت حرکت نارہی اوسدی دچہ روال محمد نبی خدا ہے نال دیسلان پاک اوسدے رنج تکلیف دا کرین نمود خال اوپرستوین آسمان کر سن جانتیام اجے نتیجہ صبح ہے کر کے صبر کہلو
واقعہ سوم	
بریدہ ابن خضیب واسلمی نیک خصال قریشیان قتل اسیر دا تاہے شہدا بریدہ تائین طلع نے کیتا تر تہیار پہونچیا پاک رسول پاپس اپنے لشکر نال لیکن شکن و چارنان عادت نام نمود حضرت نے تاپچھیا کی ہے تیرا نام	سند سرور آئیا ابا بکر دے نال دیندو اوسنوں سو شتر پڑے یاد دے ما لیندا اپنی قوم دے اتھی نال سوار حضرت واسی قاعدہ سمجھن اپچی فال جدون بریدہ آپہونچا پاس جناب رسول کہیا بریدہ نام مین کہے علیہ السلام

اے صدیقِ تون بھیجا بریدہ دا سرار
ہین تون کس قبیلون پچھدا شاہجہان
اکسکنا سین ہو گئے بس سلامت ہان
بنی سہم دی قوم ہان کہندا پھیر بنی
لکھیا تیرا تیرے کیتا فضل غفار
ہو تعجب پچھدا کون تین ہو آپ
مینون کیتا رہنے ہے برحق رسول
صدق دے تھین لیا کیا او سویلے ایمان
خدمت وچہ جناب و رہیاسی اُسلات
وچہ مدینہ یا بنی باجہ نشان نہ جا
نیزے اوپر پنہکے لئے بنا نشان
نوبت تے کرنا ہی آہی اوسک نال
کہندا میرے گھر چلو اسے جگہ دی سرور
مرضی اوسدی ایہہ سی تاجو پاک رسول
شتر میرا مامور ہے کہندا پاک رسول
یعنی میرے اونٹنہ تون ہے فرمان خدا
ستقصی وچہ نکھیا روایت ابو العلاء
ایہہ ایہہ حدیث ہے بریدہ والی جو
بعد میرے کہ اک شہر وچہ تیرا ہوگ نزول
بہائی ذوالقرنین دا جو ہے خاص بنا
اہل شرق دا چمک سی اوپر تیرے نوب

بزد امرنا ہویا نیک اساندا کار
اسلم تھین ہان اکھدا پھر کردی فرمان
پھر پچھدے کی قوم تین کہے بریدہ تان
خج سنگ ایہہ بھی ہیکا امر خوشی
جان سید بار دی سندا ایہہ گفتار
کہیا محمد نام میں عبد اللہ میرا باپ
کلمہ شہد اکھدا اسن ایہہ گل مقبول
نالے اوسدے نال دے ہوئے مسلمان
فخر ہوئی تان اکھدا حضرت تائین بات
پس گیلپی اپنی کہولدا رحمت ہو س خدا
اگے اگے بنی دے ہو یا پکڑوان
وجد ابا جہ آوندا اندر جا جلال
کرایہ اوسنے لیا سی وچہ مدینہ گھر
اے گھر دے وچہ جو جا کے کرن نزول
ٹھیر لگا ایہہ جس جگہ اوسجا کر ان نزول
بیٹے گا جس جگہ تے او ہو میری جا
ہی حدیث صحیح نان وچہ حضرت دی جا
فرمایا جو اوسنوں انحضرت خوشنوں
وچہ شہران خراسان تھین اویردی مقبول
نام شہر ہوا ترو ہے کہندا بنی خدا
نال دہانڈے ہو دی تیرا حشر ضرور

<p>کہندہ ابوالعلا ہے بعد وفات کمال اسجگہ وچہ اوسدی ہوئی وفات ظہور حکم جو قاضی شہرہ اسجگہ وچہ سی ارباب سیرہین اکہدے رحمت بعلام آئیا قافلہ شام نال مکے جاندا سی ابوبکر صدیق دا آنا یار قدیم ہو یا ملاقی راہ وچہ با صاحب لولاک ابا بکر صدیق نون دیکے ہو رہا بس ہجرت دے سامان کر کے وچہ تیار جاگہ ایس زبیر دی روایت بعض ارقام ر باروح رسول پرہیج درود مدام</p>	<p>بریدہ آئیا مرو وچہ غازیاند کئے نال تنور گران دا اوس جا محلہ جوش ہور کول اوسکد ایہہ دتیا رحمت ہوس ربی زبیر ابن عوام پر اندر اوس ایام راہ دے اندر مل پیا ادہ ہی نال نبی اندر زمرہ سابقان مومن بامکویم کردا نذر رسول دی کدہ سفید پوشاک مکے طے آتیا تان ایہہ نیک ناس پہیر مدینہ آئیا رحمت ہوس غفار طلحہ جسد باپ داعب اللہسی نام نالے آل صحاب پر کہے غلام سلام</p>
--	--

فصل سوم۔ در نزول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بدینہ سکینہ و استقبال انصاء برائے تشریف قدوم سید ابرار صلی اللہ علیہ وسلم

<p>حال نزول رسول دا وچہ مدینہ پاک ربط قصہ دے واسطے پہرا سجا تحریر اصحاب سیرا حدیث پر رحمت ہو کھنفا مکے وچون بخلیا والی دنیا دین وچہ مدینہ پاک دے جو سن مسلمان کرن انتظار جناب دا جان ہو گرم ہوا روز نزول رسول دایون دستور سدا</p>	<p>لکھیا پہلی جلد وچہ پڑہ اسکے باادر اک ایسہ ہور روایتان حال بشیر نذیر کہندہ جس دم مدینان سنیان ایہہ اٹھا طرف مدینہ آئیا صاحب دین متین کارن استقبال دے ہر دن ہون دان گہر مڑ کے پہر آوندے سارے عمر خدا مڑن لگی سی گہران نون کر کے رسم ادا</p>
---	--

<p>اتفاقاً اک یہودی اوپر سطح حصار دورون تڑاؤ دندا وہ سلطان جہان قد مبارک سر دیون وچہ سفید پوشاک طاقت رہی نہ ضبط دی وچہ یہودی نال جسدے ہوتین منتظر اوہ آئیا سلطان وچہ مدینہ ہو گئی ایہم خبر مشہور پہننے سہنان کسٹے ہوئے ہتیار آئے طرف میدان دی خاطر استقبال ہوئی حاصل خوشی جو عیش نشاط سرور ایس خوشی دی مثل نان اگے کدی خوشی ایسے خاطر بعضیان دقان نال و جا</p>	<p>چڑھیا اپنے کم نون وٹھا اوس آشکار رخسارے وانگون شمع دے چکن وچہ بیان طوبے نظری آئیا جیون وچہ جنت پاک کر فریاد پکار دا اسے عمر بو مقبول سخت دلت اقبال دامالک صاحب شان چھوٹے وٹے جتنے عورت مرد ضرور نال خوشی دے ہو وندے گہوریاں اسوار چڑھدے اوپر گھاٹیان سارے با اقبال وچہ مدینہ لے آئے جان تشریف حضور حاصل ہوئی مدیان راوی کہند راہی گائیان خوش آواز تہین گیت عجیب بنا</p>
<p>طلع البدر علینا من ثنیاں الودھی</p>	<p>وجب الشکر علینا ما دھی الی اللہ داعی</p>
<p>انھا للبعوث فینا کلامہ للمطاع</p>	
<p>چڑھیا گھاٹیان وداع تہین اوپر ساؤچند جذمک کوئی دعا گور تے کرے دعا عمرو بن عوف بنجار دے وچہ قبیلہ جان</p>	<p>لازم سائلون شکر ہے دایم ہے وہ چند آئیا ساڈے وچہ نبی لیا وان حکم بجا سرور آئیا گاؤندیان لڑکیان خوش الحان</p>
<p>نخن جوارى بنی نجادی</p>	<p>وحبذا اللہ من جارہی</p>
<p>لڑکیان بنی نجاریان ہیگیان اسین تمام نیزہ بازی جشیان کستی نال خوشی سب سفیر کبیر تے غلبہ ہویا خوشی تقریر اتے تحریر دی حدون باہر جان</p>	<p>مبارک ہے ہسائگی نبی علیہ السلام ہوئی کدی نہ ایسا سی اس حال خوشی کہہ تکیہ ان اکہدے آئیا پاک بنی آہی کثرت خوشی دی وچہ اوس نذر پچہان</p>

سرور ڈھٹا ادھنا داجان اس طور احوال
دوست میرے تین ہوا ندر ٹولہ خاص
ماہ ربیع الاول ن آما روز سنوار
ایسپر وچہ تایخ دے کہندیں اختلاف
بعضے کہندے بارہویں آما روز سوار
تایخ مہینے تیردی چوتھی آہی جان
بارہویں ماہ ایلول دی رمی سال کمال
برس آما ایہم تیرہوان بخت پاک نبی
ابا بکر صدیق تہین روایت ایہ منقول
ایسپر پاک رسولؐ نے فرمایا اج رات
وادی عبدالمطلب دی جو ماٹھی سی
ہاشم عبدمناف دا جو پت جد عظام
عبدالمطلب اوتہین پیدا ہویا ہی
قوم بنی عمر و عوف ول پھیٹی لگ شریف
عرب تے اہل اسلام دے اندر سی سردار
سعید ابن خنیمہ دی اک روایت جان
وچہ محلہ شیخ دے اوترا صدیق
صعب ابن یسار دے اک روایت گہر
نال نصیبان مصطفیٰؐ تے باقی انصار
بیٹا ہون کے چپ سی نبی اندا سردار
جہڑے پاک رسولؐ لون اگے جان نان

خوش ہون کے فرماوندی جالنے جل جلال
میری الفت تسان لون ہوئی باخلاص
متفق ہیں اس بات پر سب علماء کبار
بعضے پہلی اکہدی بعضے دو جی صاف
ہے اختیار متاخرین ایسے پر اظہار
وچہ مہینان فارسی سن یکے انوان
سی تایخ سکندری ست ستوتیتی سال
اللہ تائین علم ہو رکھی بیشی دا ہی
کہند ادنی ہو گئے گلان وچہ مشغول
رہسان بنی نجار وچہ چنگی ایہو بات
اوسدے بنی نجار ایہ بہائیانی چون ہی
عورت اوس قبیلہ یون کیتی سلمی نام
قصہ کیتا ول ادھنا دے چلے پاک نبی
گہر کلثوم بن ہدم جو بڑھی اک ضعیف
اوسدے گہر وچہ جائیکے اتر شاہ ابرار
اودہ متاہل نہیں سی اترے بنی رحمان
قبیلہ بنی الحارثون بن خزرج تحقیق
خارجہ بیٹے زید دے وچہ اک قول مقرر
اوترے اوس گہر جائیکے جس جا ہو قرا
کردا حضرت بو بکر لوکان تہین گفتار
خادم تہین مخدوم لون اودہ چچان نان

پیش امیر المؤمنین ابو بکر صدیق سایہ اک درخت سی کیستانی نزل ابا بکر صدیق تان ہویا ادٹھ کھڑا تان پہر جاتا ساریاں ایہہ رسولِ علام برہر قسم رسول دی کردی مدح بیان	تحفہ نذران رکھدے لیا لیا کھ تحقیق دھپ سوچ دی جان آئی اوپر پاک رسول سایہ چادر داکرے اوپر بنی خدا پہر متوجہ بنی دل ہوئے خاص عوام ایہہ قصیدہ اکھیا سی حضرت حسان
---	--

ترجمہ قصیدہ اشعار حسان بن ثابت رحمہ

شکر خدا تون آئیون نال ہدایت نور تون کرامت بزرگی اندر جاہ جلال یارب روح رسول پر ہیج درود سلام	ظلمت کفر ضلال داجس تہین ہویا دور اسان مبارک فال ہے پکڑیا تیر نیال نالے آل صحاب پر طرفون ایس غلام
--	--

**باب ششم در واقعاتی کہ در سال اول از ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
بوقوع پیوستہ دورین باب شائبہ نژدہ واقعہ مرقوم گردد**

علما سیر تو اینچ پر رحمت دن لتے رات بنی بکر بن عوف و قبیلہ وچہ ون چار یعنی مسجد قباوی شروع ہوئی بنیاد	کھنڈی رسید کائنات سرور موجودات ٹھہر یا مسجد قباوی کرے بنا طیار کرے صلاحات جدی اوہ خود رب عباد
---	---

قوله تعالى: لَمَسْجِدًا فَاسْمُهَا الْكَتُوبُ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ - پارہ ۱۸۸
ترجمہ البتہ مسجد بنیاد کہی گئی ہے اوپر پر سیز گاری کے پہلے دن سے بہت لائق ہے یہ کہ کھڑا ہو تو پوجا سکے۔

اوہ مسجد ہے جدی شروع ہوئی بنیاد بہت مناسب اوہ جو اس وچہ کرین قیام اول اوہ مسیت جو جس وچہ بنی خدا کیون ہوئی جس دن ہجرت بنی خدا	اوپر تقوائے دین دے پہلو دن ہر شاد اے سردارِ جہان دے تیون لکھ سلام کیتی اوہ آثار ہے مسجد ایہہ قبا شاہ علی ہی ترپیا سن دن چھون تا
--	--

سبب توقف مرتضیٰ ایہہ سی سنی بہرا تا اوہنا ندیان مالکان لون اوہ دی پوچھا آہے وچہ تبادے اوسدم تیک بنی ترد آمارات لون حضرت شیر خدا ستارہوین یا اٹھارہوین بریج الاول ماہ رستہ دی تکلیف تہین ہوئے زخمی پیر نالے بہر شفا دے منگی بنی دھار	امانتان اوسنون سو پسی آئی بنی خدا ایہہ سی لکھنیں یایا حکم سجا حاضر خدمت ہو یا جس دم شاہ علی لگ رہندا سی روز لون تا کو خبر نہ پا ولی بنی پاس آگیا ہو یا فضل الہ ہتہ لایا جان مصطفیٰ ہوئی ساری خیر اولین صحت ہو گئی درد نہ رہیا کار
---	---

واقعہ دوم

ہوئی مسجد تبادی جان نبیا و تمام قبیلہ بنی عمر و تہین سرور ہو یا ملید بنی سالم بن عوف دی منزل شاہجہان اک تسمو من اوسدن آنا مال سول ایہو خطبہ اولین ہو یا وچہ اسلام	روز آنا اوہ جمعہ ولہ بنی علیہ السلام خاص مدینہ وچہ تان آیا شاہ ابرار پرٹھی صلوة الحمد آجیو نکر امرحان خطبہ پڑھیا اوسدن اللہ سے مقبول ہن تک ہگی یادگار مسجد امین مقام
---	--

ذکر در آمدن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بمکہ مکینہ و نزول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحملہ البواب
الفارسی رضی اللہ عنہ

طرف مدینہ آیا جان سردار کمال حاضر خدمت ہو گئے ہر اک چاہندا سی گرد سے شتر خباب وک ہوئی خاص عام آنحضرت فرمایا دیو چھڈ مہار ججا ہو سی امر رب ٹہرگ اوس مقام	چھوٹے وڈے شہر دی خاطر استقبال میسرے گھر ہی اوترن حضرت پاک نبی ہر اک آنا پکڑ دا ہتہ مہار کر دم اوتہ میرا مور ہے طرفون ذب عطار رستہ چھڈ دا پیدا دیکھو کم عظام
---	---

روایت اوس میدان وچہ پھر فرخ پے
گوڈیان پرلے بہہ گیا او تھو شتر رسول
چھڈ دی سی واگ اوس رستہ تھو راتا
سینہ صاف زمین تے رکھتا اُس تا
انشاء اللہ اساندی منزل ایہہ مدام
اپنے گھر لیجا وندا اوہ جگہ دستر
لبض اصحاب انصار تان کہندی وچہ جناب
ہو وے شرف نزول جے اندر سا دھنا
الکرۃ مع رکحہ مرد نال سباب
در مارہ ابو ایوب وے اوپر بیٹھا جا
یا محمد اوٹھ تون اوتر و ایسے جا
وچہ مدینہ ہو یا تیرا جدون نزول
ناگہر اندر اوہنا دے لے جاوین تشریف
باندھ اتے فقیرین اوہ ربد مقبول
نال تواضع ایہہ گل ڈوٹھی اوسن رسید
کوہ جو دی تے آ لگی جیونکر کشتی نوح
جاتا اپنے آپ نون جہان حقیر ذلیل
روایت ہے جو نبی نال ایہہ ابو ایوب
تیج نے جو سوئیا پاس حکیم شامل
وچہ جناب محمدی دیوین ایہہ پہو سچا
جو کہین مکتوب ایہہ بطناً بعد بطن

در وارہ مسجد نبی و احسبا واقع ہے
پہیرا وٹھایا تو ریا اللہ دے مقبول
جا کے مڑ کے آبیٹھا اوپر پہلی جا
اوتریا اوس مقام تے حضرت ایہہ فرما
سی گھر ابو ایوب دانیرے اوس مقام
بھی اسباب لیجا وندا اسارا اپنے گھر
لے گیا ابو ایوب کے حضرت سباب
دو نہین نزدیک کے کہندی حضرت تان
اک روایت اوہ ہے ناقدہ او جناب
جبریل یہ کیا اونون امر خدا
حق تواضع ابو ایوب کیتا سب ادا
وچہ آرایش خانیاں خلقت سی مشغول
کہند ابو ایوب سی مین مان مروضع
مین مسکین غریب گھر کو نکر کرے نزول
اوسدے گھر ہی یا نبی چلو حکم مجید
طور سینا پر ہو یا تجھے رب مفتوح
اوہو وچہ جناب دے ہوئے قدر حلیل
رکھدا قرب قریب سی نالے اوہ مکتوب
کیتی ایہہ تاکید سی جان ہو نبی رسول
بھی اپنی اولاد نون وصیت ایہہ فرما
پہو پچیا ابو ایوب پاس ادہ خط ایس نون

<p>جلد اول وچہ دیکھہ ایہہ قصہ سب مقبول ست مہینے بیٹھلے گھر رہیا مقبول اوپر منزل ہے سی اندر اس ایام کر و اعرض جو کل اسی ستے نہیں ذرا عرض کیتی یا مصطفیٰ اس خاطر سن گل اوپر حرکت کرے کوہ کے فراغ بال مان چو سنے فدا میں تیریتوں ہر بار کران رہائش بیٹھلے گھر اے نبی لطیف آنحضرت فرمایا سن اے باخلاص اکثر بندے رب کو ساتھی آون جان کہیا ابو الیوب نے ہے ایہہ سچ بیان اوپر رہیے اسین جوتین ہو وزیرین بالا خانہ تا گیا اللہ دا محبوب آیا جبرائیل تان لے فرمان الہ جدا بناؤ ایس جاہے فرمان ربی ست مہینے بعد تان با فرمان لطیف پڑمان درود سلام میں اوپر صبح مسافر</p>	<p>سی ایہہ پت اکیٹوان اوس حکیم شامول کیتا ابو الیوب د گھر وچہ بنی نزول اپنے اہل عیال نال ابو الیوب کرام ابو الیوب رسول پاس اک روایت آ سُرور کہیا کیون نہیں ستو ہتھین کل نان ہو جو اسانڈے وچون اہل عیال چہت تہین مٹی دگے تانیا کچھ گر و غبار میں چا مان جولیا دین تون اوپر تشریف تا اسین ایس اندیشیوں جادان ہو خلاص سالون رہناں بیٹھہ ہو ہیکا بہت آسان اوپر کوٹھے جان وچہ ہو تکلیف انہان ایسر اندر ایسے سالون ادب نہیں القصد بہت بسانہ کیتا ابو الیوب وچہ چارے مصطفیٰ تارہیا اک ماہ سجد منزل اپنی خاطر خاص نبی وچہ مدینہ لیا یا جدن تہین تشریف سجد منزل پاک دی کیتی شروع بنا</p>
--	---

واقعہ سوم بنائے مسجد متبرکہ بود

<p>بیٹا اوسدے وچہ سہی رب دے نال امر پت رافع بن عمرو دے راوی کہندا ہی خجوران لوک آویچدے اوس طوالت وچہ</p>	<p>اوہ میدان جو آپ واجد عا نام شتر سہل سہیل یتیم دوق اوہنا ند اسی اسعد ابن زرارہ دے حجر کفالت وچہ</p>
--	---

<p>پڑھ سے آنما زسن اندر اوس میدان جماعت سی کر اوند اہوا ماسدا کہندے سہل سہیل دی ایہہ ہر ملک بین سونین پاک سول نون یا پر شاہ جہان آہے سولے خاص دی سمیت چہ سہار دیوے قیمت ادہنا نون اللہ دادران ہور درخت خجور دی کہوٹے ناہموار سٹے کٹ درخت ادہ کہوٹے کرن صفا رکھی طح مسیت دی بافرمان کرام پتھراٹ یا وندے نالے بنی کبار مدو کرے تے آپ خود کر داکم کثیر مرٹڑ پڑھار جزیہہ اللہ دادران</p>	<p>آون پیش رسول تہین اوسجا سلمان اسعد بن زرارہ جو رحمت ہوس خدا خواجہ عالم پچھیا کدی ایہہ زمین اسعد تے ہور مالکان رضی بل جان کیت مفت قبولان دتے دس مثقال ابا بکر صدیق نون کیتا تا فرمان بعضے طرف میدان دی قبران ہی کفای نال اشارت مصطفیٰ قبران نون دنا جدون برابر ہو گئی ادہ زمین تمام وقت عمارت یار سب مہاجر تے نصا دیکھن یار رسول دے کوشش چہ تعمیر کرے علی المرتضیٰ کوشش باجہ بیان</p>
--	---

<p>کلیستوی من عمر المساجد ا ب د اب فیہا قایما وقاعد ا ب د من یرامن التواب حامدا عمار یا شہر تہین رجز داہی کروا نکار فایغ اک اصحاب سی بیہا اوس مکان ریس کرے ایہہ علی دی الین جزو نال نہین تے ایس عمارتہین بارگا کار ہوتر بیغیر نہایا شہرے ایہہ بیان صحیح بخاری وچر ہے اوسد ساریا وچہ روایت دوسری راوی کہند ہی مٹی سر سونہر اد تہین سرور کر دی پاک</p>	<p>عمار یا شہر تہین رجز داہی کروا نکار فایغ اک اصحاب سی بیہا اوس مکان ریس کرے ایہہ علی دی الین جزو نال نہین تے ایس عمارتہین بارگا کار ہوتر بیغیر نہایا شہرے ایہہ بیان صحیح بخاری وچر ہے اوسد ساریا وچہ روایت دوسری راوی کہند ہی مٹی سر سونہر اد تہین سرور کر دی پاک</p>
--	---

عماثر تقتله الباغيه يدعوهم الى الجنة ويدعوهم الى النار

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ فَتْنُونَ کہہ رہے ہیں
معاویہؓ نے وجہ علیؓ جو ہو یا جنگ شدید
فرمایا شاخِ خجور کٹ دیو چھٹان پار
بعضے وجہ محراب کو اودھنم آئے کم
تن دروازے تا ہو کر مسجد وجہ کشاد
دو بجے در تھمیں آوندے مسجد وجہ حضور
باب مواخر اوسدا کہندے آہو نام
جس جادقت نماز ہوا وہے کرن قیام
مسجد ایس طریق دی اوپر آہی پاک
کہلی مسجد تا ہوئی حکم خلیفہ نال
عماثر دی کئی مرتبہ ہوئی سی تغیر
کہلی مسجد سی کیستی عہد خلافت جان
نگ منقوشہ تھیں ہو کر تھم سیت تیار
ولید بن عبد الملک جان ہو یا شاہ ناموس
ہو رکشا وہ چاک سیتی مسجد نبی جان
داخل مسجد اودھ کیستے کہلی ہوئی کمال
اوس کیتی تعمیر مرطاپنے وجہ زمان
زینت مسجد دی کیتی محکم کر بنیاد

ایہ حضرت عمار بھی کہندے وجہ جواب
جنگ جمل دی وجہ سی ہو یا ایہ شہید
القصد کار تعمیر جان پہونچیا چھٹان تا
تنہ درخت خجور سے تابانے تھم
بیت مقدس ہو یا تبدل اہل ارشاد
باب الرحمتہ اک والقب ہو یا مشہور
یتجے در تھمیں آوندے مسجد وجہ عوام
مسجد ابے تمام نان ہی وجہ اوس ایام
حضرت عمر خطابؓ کو عہد خلافت تک
عہد امیر المومنین لوک ہو کر بسیار
ایس پر نان بدلایا مصلح وجہ تعمیر
پہیر امیر المومنین عثمانؓ ابن عفان
دیواران چونے سنگ تھیں کیتا نقش نگار
چہت بنائی سلج دی یعنی چوب آبنوس
عمر عبد العزیز نے اندراؤں مان
ازواج رسول کریمؐ کو گھر مسجد نال
عہد ہی عباسی ہو یا جان پہر بعد از ان
پہر مامون رشید نے کیتی ہو رکشا د

مامون دی تعمیر ہے ہن تک اسن امان
بنیاد سے سلطان تون مین ہوں قربان

واقف محمد

زید جو بیٹا عارثہ ابو رافع خوشنام
 آنحضرتؐ نے انہاں نوں کیتا سی طیار
 تاجا مکے لے آئے فاطمہؑ خیر نساء
 سودہ بنت ربیعہؓ بی جد سی حرم رسولؐ
 ہو را اسامہ زیدؓ دا بیٹا نیک خصال
 عبداللہ بن ابوبکرؓ فرجس دم سنی خبر
 ابوبکرؓ جو گیا ہرے نایب نال رسولؐ
 عبدالرحمان عائشہؓ نالے اسدی مان
 عبداللہ دالحمہؓ بھی ہو گیا انہاں نال
 رلدے ہر اک فرع دا اصل انجو دھو نال
 نال دیوار مسیت دے حجرہ ہو یا بناء

دو ذین بنی کریم سے خاص آزا و غلام
پنجسو در مان فرج دوتے دو شتر را ہوار
نالے ام کلثوم جو بیٹیاں بنی خدا
نالے زوجہ زید دمی ام ایمن مقبول
وچہ مدینہ لے آئے یہہ سب اپنوناں
عبداللہ تہین جدا اریقط نام پدر
غنیمت صحبت جان کے اللہ مقبول
عیال حضرت صدیق ہی یعنی امروان
اہل بیت رسول نال ہل سب نیک خصال
گھر اپنا بنوایا جدا بنی فی الحال
گھر چہ ابوالب وانا آئے اوس جا

۱۹

وچہ مدینہ لے آئے جان تشریف شریف
تن نماز ان عصر ظہر نالے وچہ عشا
چار رکعتان فرض تان اندر تن نماز

اک یاد کچھ و دہ گھٹ پہی حضرت نبی لطیف
دو دو رکعت و دہ کیتی حکے نال خدا
تن رکھتان شام وچہ باقی و دہ و ساز

واقعه ششم بان اسلام عبد الله بن سلام رضي الله عنه

عبداللہ ابن سلام ہے راوی میں بیان
میں وچہ خدمت مصطفیٰ آیا لو کانتال
رے کے کذابان نال نان وٹھا اوسدارو

وچہ مدینہ جان آگیا بنیان داسلطان
جہاں سرور بنیا دا ڈٹھا پاک جمال
مین سنیان فرماوندی موندی تھیں انجہ شہنشاہ

إِيَّاهُمُ النَّاسُ يَشْتَوُونَ السَّلَامَ وَاطْمَعُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا إِلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ جَاءَ الْحَيَّةُ السَّلَامُ

طعام کھلاؤ ہو کر دسب میل ارحام تاپہر داخل ہو و سو اندر دار سلام وچہ مدینہ پاک دے سی ایہہ قول قبول دو جی نوبت پہر گیا مجلس خسیہ نام سرور پاسون پچہد اتن سلسلہ دی بات با جھہ نبی نہ کہے کو اہنا تائین حل کدی مشابہ باپ دی کدی مائی مانند کہا دن وچہ بہشت جامون اہل اسلام قیامت دیان علامتان وچون ہوگ عیان لگا دین جواب نون سرور خیر نام ایسے ساعت آیا اسے پر جبرائیل اوسے دم ہی بولیا عبد اللہ ابن سلام ہو یا اوسے وقت ہی ایہہ فرمان مرو	اسے لوگو تین ظاہر کر دے رہو سلام ستے ہوں لوگ جان رہیں کرو قیام کہندے جہڑا اول کیتا وعظ رسول سن ایہہ وعظ جناب دامتر یا ابن سلام خلوت اندر اس دفعہ جا کیتی ملاقات کہند ان سوال ایہہ ہو نہ پچہان گل اول کیا سبب جو پیدا ہو فرزند دو جا ایہہ بیان دس اول کون طعام تیجا ایہہ بیان دس اول کون نشان کیتے ایہہ سوال جان عبد اللہ ابن سلام فرمایا مان معلوم سن ایہہ سار جیل لیا یطوفون رب دی میرے پاس مقام ذاک عَدُوَّ الْيَهُودِ و دشمن ایہہ یہود
--	---

مَنْ كَانَ عَدُوَّ الْجَبْرِئِيلِ فَإِنَّهُ نَزَلَ عَلَى قَلْبِكَ ۳ عَدُوَّ الْكَلْبِ الْفَرِيقِ ۴

پڑھ کے اس فرمان نون بنیاندی سلطان ہو دے مان یا باپ دی مشابہت فوج نون اول وچہ جلع دے جس ہو انزال داخل وچہ بہشت جان ہوں اہل ایمان اوس مچھی دا جگر ہو جس اطباق زمین ہو سی اول حشر دی علامت جو آشکار جیون چروا بکر بیان کہتے اک جا کر	جواب سائل اسطرح کیتا پھر عیان اثر منی دے باعثون سمجھین دانشمند مشابہت ہو فرزند دی اوس پر ہر حال اول کہانا آوسی جہڑا او پر خوان چکے اوپر موڈیان حکے نال مہین مشرق طرفون ہو دسی آگ اس طور اظہار خلقت نون آگ یا دسی طرف میدان حشر
---	--

لے جو کوی دشمن ہو دے طوفان لے کے پس کفایت اوسنا تہا تہا او پر مل کر دے سہا تہہ علم اللہ کی سچا کر نوالا دے اسل اوں چیز کے جو آگ لاد کر وادہ مبارک
اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کو جو کوی سہیہ دشمن دے طوفان لے کے اور دشمن آگ و دھواں لے کے اور آگ لاد کر وادہ مبارک لے کر آگ لاد کر وادہ مبارک

سنے جان ابن سلام نے ایہ جواب تمام

اظہار صدق یقین تہین پڑھا ایہ کلام

اشھد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ

کرد عرض جو یا نبی میری قوم بہتان
 باوجود اس بات دے بہن ان فون معلوم
 ہن جان مینون جان سن لیا یا ہر ایمان
 پیش میرے اسلام دھون فون انظما
 اوہنان پاسون پچھہ تون میرا حال بیان
 سدا قوم یہود نون حضرت محمد وچہ جناب
 کہیا قسم خدائی اس وچہ شکست مول
 پس پھر جان پچھان کیون لیا کو ایمان
 پھر فرمایا تان وچہ عبداللہ ابن سلام
 کہندے ساڈا پیشوائے ہے دانا تر
 آنسور فرمایا جے اوہ مسلمان
 کہندے حاشا اوہ کیون ہوو مسلمان
 آنسور تر مرتبہ کیتا ایہہ تکرار
 آنسور فرمایا نکلے ابن سلام
 کہند اڈر کے رب تہین لو اڑا ایمان
 ہوتین سب جانے اوہ رسول خدا
 اک روایت اکہدے بہت برا ایہہ پک
 کہیا ابن سلام نے یا رسول اللہ
 مجلس چون اوہنان نون دنا نبی نخل

میرے تائین اکہسن سارو جان پچھان
 بان مین سیدا اوہنان افضل وچہ علوم
 میرے حق وچہ اکہسن بہتا اوہ بہتان
 حضرت قوم یہود نون سد وچہ دربا
 عبداللہ نون نبی تان گوشت کر پنہان
 اول دس کے اوہنانہ تائین حال غذا
 ستین مینون ہو جانہ تان برحق رسول
 کہندے اسین نہ جانہ تون رسول حمان
 ہے کس قسم دا آدمی اکہو سچ کلام
 بیٹا ساڈے پیشوا دا جوالے تر
 ہو جاوے تا کی کہو سارو کر دعیان
 دیوے ایسودین تہین اوسنوں بان
 دیندے ایہو جواب سن اوہ سارے کبا
 کلمہ شہادت اکہدا نکلیا خوشنام
 اوپر احمد مصطفیٰ ہے معلوم عیان
 کہندے اکہین جو ٹہہ تون سانوں خبر نکا
 اجمل پت مجھول! اسوچہ ناہین شک
 ڈر داسان اس بات تہین ہو یا جوتان گاہ
 یارب یہج درود تون نبی اوپر ہر حال

واقعات

<p>دچہ مدینہ جان اُسے ہجرت کر کے یار ناموافق اوہنا ندے آئی اوہ ہوا اوہناں وچوں اک سی ابا بکر صدیق ہو یا سبب بیمار یوں اوہناں لقب تباہ اندر غلبہ تاپ دے حضرت ابا بکر رضی</p>	<p>ہوا مدینہ پاک دی آہی بد بو دار اکثر ہوئے بیمار تان یار رسول خدا نالے مولیٰ اوسدا اوہ بلال عتیق خبر لوچھن لون آوندے ہر دن نبی اللہ پر تہہ اسی اس رجز لون بندہ نیک سیر</p>
<p>اکل امر مصلح فی اہلہ</p>	<p>والموت الیٰ مصراک غلہ</p>
<p>اہل اوسدے ول ہو وند روشن سب امور اوسے جدون بلال لون تپ تہنیں را آرام امیہ بن خلف تے ہو جو اہناں مانند بیماران پر مصطفیٰ کر کے رحم بڑا</p>	<p>نال دالان نعل دے ہے گی موت ضرور عتبہ شیبہ پر کرے لعنت لے نام باعث جنہاں بیوٹن ہو پایا ایہہ گزند نال تقاضا رب وگے کرے دعا</p>
<p>اللہم حبیب الیہا الدینۃ کجبتا مکۃ اذا اشد اللہم بآذک لنا فی صاعھا و مدھا و ضحھا لئلا نقلھا الیٰ اللہ</p>	
<p>یارب دیوین حب تون اہناں مدینہ دی گوشت تے وچ صاع دی نالی اندر ناچت برکت دعا حضور دی کیتا فضل خدا مدینہ اندر ہو گئی موافق سب ہوا</p>	<p>جیو نکر مکہ دی اسان ہیگی حب بڑی برکت سانوں دیہہ ربا ہیج جحفہ ول تاپ سب یاران بیمار لون ہوئی عطا شفا جحفہ دیول منتقل ہو یا بو و بار</p>
<p>واقعاتم طرح برادری انداختن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین انصار</p>	
<p>وچہ انصار مہاجرین اندر ایسے سال پنجتنائی نفر مدینوں جو اصحاب انصار نال مقرر مرد دے حضرت پاک نبی</p>	<p>بھائی چارہ پایا ایہہ ہی سنا احوال اک روایت برصنف وچہ پنجاہ شہا بھائی چارہ پلیکے محکم کیتا سی</p>

<p>اندر ایس مقام دے لکھیا کریں نظر خارجہ بیٹے زید تہمین اخوت ہوئی تھقتو مالک انصاری دابیٹا جو سی عالی شان پت ثابت انصار و رحمت ہو س خدا زبیر بن عوام و اسلمہ نیک نشان عبد الرحمان عوف و اسعد بریج پیمان مصعب ابن عمیر و ابو ایوب بہرا عبادہ ابن بشر و ابھائی بنیان شاد عبد اللہ بن حبش و انال عاصم خوش دین رہنی ہو و انہان تھے اللہ جل جلال پنجتالی مرد مہاجر و چون اس اطور بھائی ان و انک اک دوسرے ہوں دگر وارث اسدے مال و اس ہو و ایہ بہرا اک دوجے تہین لیوندری در شہ اس اطور ایہ عقد منسوخ تان ہوئی اسی ات رسول</p>	<p>اوس جملہ تہین جو ڈھٹا اندر کتب سیر ایہ امیر المؤمنین ابابکر صدیق حضرت عمر خطاب دی نال حضرت جان عثمان ذو النورین و ابھائی اوس ہو یا ابو عبیدہ جراح و حضرت سعد پیمان طلحہ بن عبد اللہ جو کتب مالک و جان ہو یا سلمان فارسی نال ابو و رڈا ابو خدیفہ پت جو عتبہ نیک نہاد عمار بن یاسر ہو یا نال ثابت بن قیس ثابت انصاری دابیٹا جو سی نیک خصال پنجتالی مرد مہاجر و چون اس اطور روایت ہے اسباب وچ لکھیا ایہ تہ اک دوجے تون اولان مری جو نال رضاد تا اصحاب رسول دے اوپر اس تہ پچھ جان جنگ بدر آیت ہوئی نزول</p>
--	--

اُولَٰئِكَ احْکَامُ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ

اور ناطے والے ایک دوسرے سے لگاؤ رکھتے ہیں اللہ کو حکم میں - سورہ احزاب سید ۲۱

<p>ابن عبد البر و تہین سن او نیک سیر بو عبد اللہ میثا پوری جو رحمت ہو س رحمان ابن عمر فرما و نذا جس و م بنی لطیف نلے حضرت عمر و رحمت انہان رحمان</p>	<p>شرح بخاری وچ ایہ لیا نیا ابن حجر تے ماتم ہی اسدا راوی نیک نشان لیا وچ اس باب و ایہ حدیث شریف بر ما عقد برادری ابو بکر و جان</p>
--	--

<p>کبیا حضرت علیؑ نے خدمت شاہجہان ناہنہ بنایا تان نے میرا بھائی کا دنیا تے وچہ دین دے فکر کیا ہو تین آہے سب مہاجرین رحمت انہاں غفور زیادہ اس تہین جاندا اللہ عظیم</p>	<p>طلحہؓ اتے زبیرؓ ہی عثمانؓ عبد رحمان اصحابان دے یا نبیؐ ہوئے یار بہرا آنحضرتؐ فرمایا تیرا بھائی یمن القصد ایہ جماعت جو ہوئی ہو مذکور ہو یا عقد برادری دو لونیت معلوم</p>
---	--

واقعہ غم کلام کردن گرگ بارعی غم

<p>بولیا اندر جنگلے راجی تہین گھیاٹ لے جاندا گھیاٹ اک جلدی لئے چھٹا نال زبان فصیح دے بولیا سنے شان اوہ ایالی اکہدا وچہ تعجب آر کہندا اوہ گھیاٹ تان عجب زیادہ ہی اگلا پچھلا دس سی آ اک مرد بیان ہون مخالف اوسدے ایہہ کا فر گمراہ دو رخ اندر جاو سن سنکر اہل فساد ہو کے مسلمان تان دسیا سب بیان منزل اپنوں باہر اک آویگا انسان حالت اہل عیال دی اوسنوں کہی لعین</p>	<p>اندر ایسے سال دے ہجرت وچہ اظہار اک ایالی چار دا بکریان صحرا گرگ ٹپے جا بیٹھا ارکہہ دُم وچہ دوران رزق و تاسی رہنے سوئون لیا چھٹا قسم خدا دی نام دٹھا ایسا عجب کدی وچہ اس نخلستان دجو وچہ دوسنگستان دعوت کر سی خلق نون طغر دین الہ کہولن مکر اہتقاد تہین ناہنہ زمار عساد آیا خدمت مصطفیٰ اوسدن اوہ شبان آنحضرتؐ فرمایا وچہ اخیر زمان گہر وچہ بجے نہ پوینچ سی تازیانہ نسلیں</p>
---	---

واقعہ دھرم صلح نامہ نوشتن یہود ابود

<p>اندر ایسے سال دے قریشہ قوم یہود</p>	<p>بنی نصیر بنی قینقاع آہوئے موجود</p>
--	--

خدمت نبی کریم ﷺ دچہ کر دیو آبیان
فرمایا کلمہ طرف جو نان ہے کوئی الہ
میں رسول الہ مان خاص نبی موعود
میں پیغمبر او ہونان جو علمائے
او ہو ختم الانبیاء ہو فاضلتر
ہو سب صفتان میرایں کیتیاں نہان
ایسپر آئے اسین مان خاطر دوجے کم
ایہم جو ساتھوں تا ہو دیونون نفع زیان
سیج ائے کوئی دکہہ ہی تینون دین مول
کے تیرے اصحاب فون دیوانان ایذا
آنحضرت نے ادھاندی عرض کیتی منظور
سیرے یار جو ہو رہی ہوں تا بعد
نال ادھاندے دشمنان مدوکر نمل
جیکر توڑن عہد پہر او نہان خون حلال
صلح نامہ ہر قوم نے کرتا تحریر
آما بنی نقیر داولی عہد مکار
حقیقت حضرت احمدی صدق سالت پک
باوجود اس بات دے کہ وہی انکار
اوستہین پچھیا قوم نے حضرت دا احوال
پڑھی دچہ تورات دے ہو رستی اخبار
اسحاقی خاندان تہین نبوت اوسدینال

اے محمد کیا تون دعوت کرین عیان
باہون اک مسہود و سنین خواہ خواہ
دیکھو دچہ تو ریت د لغت میری موجود
خبر دتی سی کیون بنی آوگ اس تہان
ادھان پچر او سپر ہوئے سلام مقمر
کہن یہودی سن لیا جو تون کرین بیان
یعنے قاعدے صلح دے ہو جان حکم
سادٹی دلون نار کہن کچہہ اس احسان
مد دتے دچہ جنگ تین ہووان نہن شمول
اوسدم تیک مہم تین پہو پنچے کپڑی جا
ایس شرط و نال جو کرن نہ کچہہ قصور
ادھان نال نہ دشمنی دالی ہو دکار
دیون دکہہ تکلیف نان ادھان کس رسول
از واج اولاد غلام ہو ضبط ہو سبال
پکڑی او پر ایس دے گواہی رب قدیر
حی بن اخطب نام اوس ظالم بڑا خوار
آما سبہو جاندا مول سی کچہہ شک
روایت ہے جان قوم دچہ گیا مر دار
کہندا او ہو بنی ہے جدی صفت کمال
نال عداوت اوس نال ہرسان آشکار
ہوندا اسماعیل ول نبوت دا انتقال

مخالف مذہب اسانڈی ایہو سے بیہات

باعث ضد تے دشمنی ہوو نہ کوئی بات

واقعہ یارِ محمد (۱۱) تعین اذان بود

ہو یا ایسے سال وچہ دیون بازگ رواج
ہو وے علامت کوئی جو مقرر وقت نماز
آنحضرتؐ اس باب وچہ نال صحابہ کرام
جو آوازے سنگھ نال لوک کران آگاہ
آنسر کور اس امر وچہ موافق ہو یا نہ مول
بعضے کہندے آگ نون بالان وقت نماز
تا امیر المؤمنین حضرت عمرؓ پرچہ بیان
جدون امیر المؤمنین دسی ایہہ صلاح
بلالؓ ٹک بند آواز سی وقت نماز مدام
عبد اللہ بن زید و انصاری جو صحاب
عبد اللہؓ نے چاہیا لیوان سنگھ خرید
وقت نماز و جاوسان سکے آون تا
عبد اللہؓ نون و سدا تا کلمات اذان
اک روایت خواب وچہ چرہ مسجد اوپر
آئیا مجلس بنی دمی فحسے ہو بیدار
آنحضرتؐ فرمایا ایہہ ہے سچی خواب
ہو یا پہیر بلال نون اوسدم ایہہ ارشاد
کہندے موجب خواب و حضرت جبریلؑ

اقامت جمعہ نماز وچہ وڈا اسی احتیاج
آون مسجد وچہ تان ادستہین اہل نیاز
کر دے آہے مشورہ بعضے کرن کلام
بعضے اکہن اوسوقت وچہ ٹہری وچہ دلخواہ
یہود نصارا دی روش کیتی ناہن قبول
عادت ایہہ محوسیان کہند صاحبان
کہند اوقت نماز دے کروند اعیان
نال اشارے مصطفیٰؐ تے صحابہ فلاح
الصلوات جامعہ لکھ کرے بلند کلام
دھڑا و پیچھے سنگھہ کو اوسنے اندر خواب
بیچیا لیکے کرین کی کہند امر و رشید
کہند ابتر چیراک استون دیان سکھا
سنگے رکھے یاد جو ڈھنارت عیان
پر ڈھابانگ نماز کو سندا نیک سیر
سب کیفیت خواب دی کرد آ انھا
باہون اسد ہونان بہتر کوئی خطاب
پرہ تون وقت نماز دے یہہ افان کر یاد
کیتی بانگ نماز دی استعلیم جلیل

<p>روایت جردن بلال نے کہی بانگ نہا کہند حضرت خواب وچہ میں ایہہ سنی اذان ست اصحابان آدمی ایہہ اپنی خواب جس تہین شب معراج وچہ آہی سنی اذان روایت ہے اک روز جو بنیان داسر دار بلال حجریتے آئی کے کہند انال نیاز ایہہ کلمہ تانبی لون آیا بہت پسند</p>	<p>حضرت عمر خطاب سن آیا نال نیاز نبی کہیا تین پیشتر آیا وحی رسان پیغمبر لون یاد تان آیا ملک حجاب مقرر بانگ نماز تان ہوئی جب رازان ہو یا فجر نماز لون نان اگے بیدار الصَّلٰوةُ تَخْرِجَنَّ اللّٰوْمَ ہونیدون خوب نما فرمایا فجر کر بانگ وچہ ایہہ ہی کہوں بند</p>
---	---

واقعہ دوازہویں سن تیل بن مغیرہ علیہ التحقہ

<p>ولید مغیرہ نبی دادرشمن جو مردود گزدی اس کتاب وچہ ہے پچاندی گل - آٹا وچہ قریشیان عرب اندر سرد یعنے سب قریش دی ایہہ ہسی ہم سنگ بعضے اکھن اوہ سی عدل ایس سب اکواری پہناوند اکبے لون تنہا روایت ویلے نوع دے بہت روزنا پیدا کہند والہ ایہہ جو بنع فرخ میں سب ڈردان جو بنی دا دین ہودی اظہار آکبہ دی بام پر جہنڈے شیع لگا ہو سی عہد ضمانتون الوسفیان محزول سی کفار غلیظ تہین وڈا ایہہ پلید</p>	<p>ٹھٹھے بازان پنج وچہ جو شامل مطرود ایہہ اندر اس سال دے جاندا ورنج مل اعل اکھن قریش دا اسنوں سب اظہار برابر ساری قوم دے اندر قوم سنگ کبے لون اک مرتبہ پادون جامہ سب عدل ایس سب سی قوم قریشا ندا ابوہل نے پوچیا کی باعث فریاد نان ہیک ڈور موت تہین ایہہ سب مدونال خدا یدے تا اوہ آخر کا اوپرست آسمان دے روشن ہون لووار عاص بن وائل سہمی جو باپ عمران سول دوونج اندر اس برس گیا ہمراہ ولید</p>
---	---

واقف سیر و ہم زفاف عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عن ایہا

<p>یعنی جس دن گئی ایہہ گہر وچہ بنی خدا اول ہجری سال سی اندر ماہ شوال مرد عورت انصار دے جمع ہو گاس جا ایہہ ایس بیان دی پکی راوی ہی گھر ساڈے وچہ آیا سردرجن انسان سرموٹھ میرا دہویا مان سیری نے الحال مین مانی کو سے ہتھ وچہ ہوئی باجہ قرار تا حاصل تسکین ہو مینون اوس مکان بیٹھا اوپر تخت دے گھر ساڈی مقبول کہندی تیرا اہل ایہہ اے رسول خدا برکت تیرے پر ہو دے ہون کم کھرے کوئی اوٹھتے بجری فوج نہ کیستی ہی سعد عبادہ پیچیا اوس دن باتدبیر پی پی کے اوس شیر لون دین مبارکباد تان سپہرام المؤمنین بی بی نسخ خو گردے مسجد پاک و حجرہ بنیان صاف کچھ فضائل عایشہ داسنیون احوال</p>	<p>زفاف حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا روز آٹا اودہ بدہ داسمہور روایت نال الوجہ دے گھر گیا اس دن بنی خدا اوس دن حضرت عایشہ عمر نہ سالہ سی اسین محلہ شیخ دے بنی حارث وچہ سان مین آہی سان کھلیتی چھوٹیاں بچیاں نال مینون کچ لیا وندی پاس سید ابرار نفس میرا تنگ ہو یا چا مان چھوٹیاں پاس بنی دے لیا وندی ڈٹھا مینون رسول مینون پاس رسول دے دتا آ بٹھلا اسپر تیرے واسطے برکت رب کرے بہر ولیمہ کچھ نان پاس ساڈی سی طعام ولیمہ سا داسی اک کاشیر اودہ جماعت عورتاں جو حاضر دل شاد آپو اپنے گہران لون رخصت گیان ہو نال خواجہ کونین دے ہو یا تحقیق زفاف ایسے حجرہ اوسدا ہو یا سی انتقال</p>
---	---

فضائل حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عن ایہا

اوس مالک کو امر تہین وچہ صورت انسان	نکاح بی بی تہین اولاک فرشتہ جان
-------------------------------------	---------------------------------

<p>اندر خواب سولؑ نون و سی ملک قدیر صورت پکڑی تا ہودہی ظاہر شکل لطیف باجہون انہان بنی دنی ناسی کرتون فکر وچہ اوہنا ندے بستر ہوندا جی نزل ستار آن آیت ایسی اندر شان نزل سال چہم وچہ ہودہی ایہہ ہی طالع گودی اسدی گہرا ہدے راہی ہو یا ہی ظاہر ہو سی پڑہین تن حالت عالذات یہچہدے مشکل مسئلے بڑی بڑے صحاب دوہزار لے دو سو دس حدیث ثقات اونتر ^{۱۹} سلم وچہ نے پڑہ افراد شہا ہین حدیثان انہان تہین سن فن میری ستائے ^{۱۶} سالہ عمر سی جدون ہو یا انتقال وچہ بقیع دے دفن ہے رضی ہوں خدا</p>	<p>وصلہ وچہ حریر دے بی بی دی تصویر آنحضرتؐ فرمایا ایہہ تصویر شریف ہو فضیلت عالیشہ کوئی عورت ریکر سی باقی ازواج تہین پیاری پاک سول حاصل باقی بی بیان ایسا شرف نول دیکھین سورۃ نور وچہ جہا ہیا رحمان روح مطہر بنی داص ^{۱۷} علیہ انثار اللہ سخن ایہہ مجلس وچہ وفات دو جا اعلم علم وچہ آہی باجہ حساب ہے صحاب الوف تہین وچہ اسما رواۃ اس جملہ تہین اک سو ^{۱۸} ستر او پر چار چنانچہ وچہ صحیحین ^{۱۹} دو سو نوے ست رحلت وقت رسولؐ دی عمر اٹھارن سال جنازہ پڑیا اوہنا دا ابو ہریرہ سا</p>
---	---

واقعیہ دوم

<p>آنحضرتؐ دی یاد بھی ہوئے موافق نال روز عاشورا رکہدے روزی خاص عوام اہل لے اتھ ہے مین جو کران ادا عرق ہوئی وچہ نیل دے قبلی لاج دن خاص روزہ اس دن رکھیا باقی عوام روزہ سب اصحاب نے رکھیا آما سا</p>	<p>عاشورے دار کھیا روزہ وچہ اس سال ایہہ سبب سی ایسا قوم یہود تمام حضرتؐ کھیا ایہہ سنت موسیٰ بنی خدا ہو یا ظلم فرعون تہین موسیٰ لاج خلاص اس نعمت دی شکر وچہ موسیٰ علیہ السلام آنحضرتؐ دے حکم تہین منادی کرے خدا</p>
--	--

واقعہ یا نثر و شام

اندر ایسے سال دے برا ابن مکرور دو نوین ایہہ نقیب سن انصاری یار نبی عثمان بن منطعون ہی مہاجر جو اصحاب پایا شرف اسلام دا اندر ایسے سال	اسعد ابن زرارہ ہی حجت اہنان غفور تے کلثوم بن ہدم جو مدنی مومنہ سی فوت ہوئے اس سال وچہ حجت ہووے حضرت سلمان فارسی ایہہ ہی سن احوال
---	---

واقعہ یا نثر و شام

کہندا ابن عباس ہے رہنی ہوس حلال گردی شہر صفہان دین ہذا سان جان آتش پرستان وچہ سی وڈا دولت مند مینون گھر وچہ رکھدا نال پیار کمال بہر زراعت جاو ندا باپ میرا نت سا کیتی ایہہ تاکیدی آدین جلدی نال گر جاگ عیسائی ان آیا اندر راہ اوس کینسہ وچہ جا مین دٹھا ایہہ راز مینون اوس جلعت دا آیا کم پسند ترسیان تہین پوچھیا ایہہ کی مہکا دین مین طرفے اوس دین دی رعب ہویا تان ہوئیا آتش پو خون دل سید اہل بیزار دل اپنے دا اوہنا نون مین دیو سال دین نہ چل کر سگان اندر ایس مکان	مینون سلمان فارسی دستیا اپنا حال حے اوس پنڈ دنام سی باپ میرا دھقان نورخشان اوس نام سی اندر قدر بلند رات نچسان پوچ دے آتش ٹائیں نال اکدن مینون بھیجا بدل اپنے اوس جا رستہ اندر جانڈیان مین ایہہ دٹھا حال آواز رہبانان دی سنی اوس وچہ خواہ مخواہ پرٹھا کوئی انجیل سی کوئی پڑھو نماز ٹھہر گیا مین اوسجا چہ ٹکم ہر چند کہندے عیسائی دایہہ ہو دین تہین میرے دل وچہ کر دیا نصرا نیت تہان مین تان پاس اوس قوم دی دتا روز گزار غرض کیتی مین ہویا شکل ایہہ کمال دسو کی تدبیر ہو کہندے اوہ رہبان
---	---

حاصل دولت ایہم ہوسی اندر ملکہ شام
 مین پھر گروچہ آئی کے باپ ڈٹھا وچہ شام
 تاسی کے احوال دی دس آخبر
 باپ میرے نے پیچھا ہن تک ہون کجا
 مین پر جوسی گزریا کیتا سب بیان
 آتش پرستی دین دی کرن لگا تحسین
 دین نصارا دا ہو یا غلبہ میرے دل
 محبت دل عیسائی دہی میری جان
 ایسا نہ ہونس کے ہو جاوے ناپید
 پاس نصارا ایچیا مین خفیہ پیغام
 اتفاقاً اک قافلہ آئی اطر فون شام
 عیسائی نے سہا ت دی دتی خبر پہنچا
 رکے نال اس قافلہ آئی اندر شام
 پاس اوسے مین جائیکے دیا اپنا حال
 مینون اپنے کول تان رکھیا اوس مقام
 دولت مند جاو سنون دیندو آہر مال
 دیند اوہ نہ کسے لون لے صدقہ و مال
 سٹ مٹ درہم دینا تھین اوسو پھر کمال
 حکم خدا تھین مگر گیارا سب چھڈا وہ چیز
 مین کیفیت اوسدی کردتی اظہار
 اوہ خزانہ اونہان لون مین سب کو تیا جا

آوکر جان کوئی قافلہ جاوین اوس مقام
 ہیچے ڈھونڈن واسطے لوک چھڈا کوکم
 خبر نہ ہوئی اونہان لون مطلق آہی پر
 وصیت میری نان منی دتی دیر لگا
 سنے میرا باپ ایہم ہو گیا حیران
 گلان مذہب دسد اگر بڑے تفتین
 سنے گلان پیو دیان ہوئی تاثیر نہ تل
 باپ میرے لون گزریا خطرہ ائے گمان
 ایہہ گل دل وچ سوچ کے مینون کیتا قید
 خبر کرین جان قافلہ اوسے طرفون شام
 پھر مڑ چلے وطن لون اندر اوس ایام
 مین حیلہ تھین قید و چون ہو یا مارا
 فاضل راہب داپتا ایسی اوس مقام
 دین عیسائی اوسنے دسیا غبت نال
 اوہ لوکان لون اکھدا دیو ربے نام
 جو بسکینان لون دیوے اپنیان تہانال
 بہت ذخیرہ اوسنے جمع کیتا اس حال
 ہوئی عداوت دل سے دیکھ لیا ایہہ حال
 کفن دفن دی اوسدی ہون لگی تجویز
 کہندے کیکر جانیان لون اوسدا سدا
 مول نہ کر سان دفن ایہہ کہندو قسمان کھا

سولی چاٹر اوس لاش نون کردنا سنگار
 محبت اوس دی ہو گئی مینون باجہ قیاس
 جان اوہ ایس جہان تہین لگا ہون بوان
 ہن کنون تون سونپکے مینون چلیا ہین
 جو دنیا نون چھڑکے یا ئل آخر ہو
 سیکے تائین دس کے اوسدا نام نشان
 فارغ اوسدے دفن تہین مین ہو یا جسم
 زاہدی ملاقات کر کیتا ایہہ بیان
 اوس سعادت کیتا جلد تبول
 دکھانیک احوال مین اوسن اہد داسب
 اوس تہین بیے آخری مین کیتی اہماس
 کہیا زاہد موصلی واللہ نہیں پتا
 مگر نصیبین شہر جو اوس وچہ مرد فلان
 اوس صالح نون ڈھونڈ کے مین کیتی اہماس
 کہیا اپنے کول اُس مینون تاچند گاہ
 کیتی مانند سابقہ اوس تہین ہی مین گل
 ایہہ ولایت دوم وچ شہر آمادی شان
 مین اوس راہب پاس جا کہی حقیقت پھول
 اوسپر بھی جان نزع دا آیا وقت قریب
 اوس راہب نے اکہیا مینون نہیں گمان
 ایہہ جہڑا ہونان آخر نبی ظہور

جاگہ اوس بہا ئیا اک عابد دیندار
 اوسدے مے نے تیک مین رہیا اوسدے پاس
 عرض کیتی تین پاس مین ہن تک ہیاسا
 کہندا سدھے راہ تے کوئی نہ دیکھان مین
 ایہہ موصول وچہ ہے اک بندہ خوش خو
 جاندا طرف بقادی فانی چھڑ جہان
 طرفے زاہد موصلی مین بہر دہرے قدم
 مینون تین تہین سو نیا زاہد اوس فلان
 اندر صحبت اوسدے مین ہو یا مشغول
 مرض موت دی اوسپر بھی یہی بہر رب
 تیرے پچھون مین رہان ہن سین کس پاس
 صاف بوسے گا راہ پر چلے باجہ ریا
 تان مین اوسنون دفن کر اُس دل ہو یا روان
 مینون زاہد موصلی یہی تیرے پاس
 اوہ ہی لگا مرن جان حکمے نال راہ
 کہندا وچہ عموریہ زاہد جا اوس دل
 تان مین طرف عموریہ ہو یا بہر روان
 اوس راہب ہی کہیا مینون اپنے کول
 مین پچھیا ہن کس طرف میرا کھڑے نصیب
 میری مرضی دا ہو وے جو کوئی انسان
 آیا وقت قریب اوس روشن ہو سی نور

ملت ابراہیمؑ ہی زندہ کرگ کمال
 وطن اپنا چھڑاؤ کسی اندر تخت تان
 و چون سب علامت ان اک نشان ات رسول
 مہر نبوت ہووسی موڈیا نوچر نشان
 کر مزدوری او سجا بکریاں چند اس
 اورہ راہب بھی ہو گیا فوت تضاد و نال
 او نہان تائین اکہیا لے چلو مین نال
 آیا او نہان نال مین مکے اندر تار
 مینون نام غلام دے کر کے انہان پیچ
 باغ مخجوران اوس جاوٹھا نال نگاہ
 دل میرے وچ نہان آوے ایس پر زرا قرار
 چاچے داپت اوسدا آیا وچہ اس حال
 مینون کل خرید کے لیا کیا ایس مکان
 شاید اگے مین ڈوٹھی ایہہ ولایت ہی
 اتفاقا اک درخت تے چڑھیا سان لڑے
 چاچے داپت اوسدا کہندا ایہہ گل آ
 اک مرد دے پاس سب جمع ہو اوتان
 سی نزدیک جان سنی مین ایہہ گل بات کیز
 جلدی او تر درخت تون مین ایہہ چڑھیا آ
 نال اک گل دے لڑکیوں ہوس تے دل سکنا
 سخت طماچہ مار دا مالک غصہ نال

وچہ ولایت عرب دے جا کے اُسون بہال
 ہوسی اوہ مکان جو وچہ دو سنگستان
 صدقہ مول نہ کھاوسی ہدیہ کرے قبول
 رہیا مین وچہ عموریہ کہندا ہے سلمان
 ہو یاں وچہ عموریہ حامل میرے پاس
 بنی کلب تہین قافلہ ملیا تان اس حال
 اندر عرب زمین دے بجریان لیو سہال
 میرے نال فریب ایہہ کیتا او نہان آ
 پاس یہودی اشہلی عثمان دنا ویچ
 جاتا بنی موعود دی ایہہ ہے ہجرت گاہ
 خدمت اوس یہود وچہ کرن لگا مین کار
 شہر مدینون آئیا مین دل کرے خیال
 مین مدینہ دیکھ کے کیتا ایہہ گمان
 اندر انہان دماندے آیا پاک بنی
 مالک میرا سی بیٹھا بیٹھا بادل سوز
 ہلاکت ہو دے اوس تے خنزج وچہ قبا
 دعوائے کرے پیغمبری کیون آ اس تہان
 ڈگ کے اوس درخت تہین جلدی لڑ مین
 ایہہ کیسی ہر گل کیتی مینون دیو سنا
 کی ہو دے جے پہر کہیں تائے جاوین جان
 کہندا تیرا کم کی نال فضول مقال

تو نہ جا اپنا کم کر نان کر ایسی بات
 کچھہ خجوران کیتیاں مین اُس وقت لیار
 مین ایہہ کیتی عرض تان کہ ملاقات حضور
 مین خجوران آندیاں صدقہ اس مقدار
 آپ جناب سول نے ہرگز کھا دی نان
 اوس راہی نے جطح دسی آہی گل
 ہو خجوران لیانیا مین وچہ دوجی رات
 عرض کیتی یا مصطفیٰ ہدیہ ایہہ خجور
 تان اودہ کہا دیان آپنے لے کہا دیار
 کہند ایہہ سلمان بے اُس دن وچہ جناب
 خجوران گن سان لیانیا پنجی ڈوچہ شہما
 دو تن حصہ ہو گئی تان ملاقات رسول
 بغلون کپڑا لہ کے چمدا میرا
 پاس نبی دے پہر گیا جان مین تیجی بار
 جنازے اک اصحاب پر گئی آہے اوجا
 پہر ہو یا مین آپ دی پشت مبارک دل
 نال فراست سنجیا تا میرا مطلوب
 اک روایت آپ دے دو شملہ اوس حال
 مہر نبوت دیکھہ کے پاس گیا مین جب
 مونہہ تہین کلمہ آکھیا اک رب سچ رسول
 مین ہٹ کے تاسا منے حاضر ہوئیا

القصہ جان آلیا اوس دن ویل رات
 لے اودہ خدمت نبی دی مین آیا کیبار
 کچھہ غریب محتاج ہین تیری نال ضرور
 کرے اشارت مصطفیٰ کھا لیو دل یار
 مین دل اندر آکھیا ایہہ ہے اک نشان
 تان پہر مجلس پاک تہین مین آیا گھر دل
 اندر مجلس پاک دے بیٹھا عالیذات
 لیانیا تیرے واسطے مین ہان چہ حضور
 مین دل اندر آکھیا دوم نشان اظہار
 ویتہ نفر اک قول وچہ پنجی سن اصحاب
 جان کہا دیان وچہ گنتری گنگان مین ہزار
 ابو بکر صدیق سی وچہ مجلس مقبول
 پہنایا نے کپڑا ہو یا جان نبی امر
 گورستان بقیع وچہ ڈٹھا شاہ ابرار
 مین ہو کے تارو برو کہی سلام دعا
 مہر نبوت تا دیکھان مین سوچی ایہہ گل
 چادر پشت مبارک کون چاک لوی محبوب
 دوہان تائین چاک دا دست مبارک نال
 مہر نبوت مین چچی فضل کیتا تار
 تا فرمایا آپنے ہٹ جا اے مقبول
 حال حقیقت آپنی عرض کیتی مین تاو

سُن سُن گلان میرا یں تعجب کرن جناب
 مین سان آہا دسدا اپنا کہول احوال
 آرباب سیر تواریخ دے کہندی ایہہ کلام
 باوجود اس بات دی عبادت کری غفار
 بہر رضا خدائید مجھ پڑ سوان پڑتہاں
 اک دن پاک رسول نے فرمایا اے مسلمان
 مالک لون جا کہیا مین مکاتب مینون کر
 اپنے خواجہ واسطے تینہہ سو رکھہ خجور
 نالے چالی اوقیہ دیوان خالص زر
 مین کیفیت حال آدسی وچہ جناب
 اپنے بہائی دی کرد دجبت کت سول
 خجوران بوٹے تہہ سو مینون دین لیا
 جہدم پورے لگ سن مینون کر علم
 مین پہر جنا کے بنی لون کیتی ایہہ خبر
 اک اک بوٹا لا دندا تہہ مبارک نال
 مگر اک بوٹا جولا یا حضرت عمر خطاب
 پہر یا جہدم بوٹیاں گردے پاک بنی
 پہر حضرت فاروق تہین سُرور گہی گل
 کہیا فاروق مین لایا مٹر پہر کہیا بنی
 پس آنحضرت پٹیا تہین اودہ نہال
 خوشہ پے خجور دے اوسون اوسوان

چاہیا اس احوال لون سُن لیون اصحاب
 سندے سب اصحاب سن اوسدم حیرت نال
 جان حضرت سلمان سی آئیا وچہ اسلام
 مالک مجازی دی کرے خدمت لائق کار
 نال نہر ارتشقان آئیا ایس مکان
 مالک اپن لون کہو کرے خلاصی تان
 برے مبالغہ نال تان ایہہ گل ہوئی مقرر
 بیجان پالان ادنہان لون پہل دیون سُرور
 تباہر ہودان آزاد مین جے ایہہ کران امر
 اصحابان لون آپنے کیتا ایہہ خطاب
 مدد میری وچہ تان ہوئی سب مشغول
 فرمایا جانہان لون وچہ زمین لگا
 مین موجب ارشاد دے جا کے کیتا کام
 تاتشریف لے آیا اودہ جاگ دا سُرور
 مینون سم خدائیدی لگے سب نہال
 اودہ نہ لگا مول سی حکمت رب دہاب
 سبنان تائین دیکھیا میوہ لگا سی
 اس بوٹے لون کی ہوا لگانا مین پہل سُرور
 عمل امت دانان ہوو کہر گز جیہا بنی ۲
 بوٹا اوسدی جگہ پر ہوو لایا فی الحال
 جرمان ثبوت زمین وچہ شاخان دل آہا

<p>چالی اوقیہ دین دی ناطاقت مینون مال غنیمت آیا اندر اس اثنا دیکھ سونا فرمایا بنیان دے سردار مینون دچ حضور دے طلب کینا دلچسپ ذمہ تیکر مال جو اس تہین کرین ادا کرگ کفایت اودہ مال کیونکر ایس قدر زبان مبارک ادبیر بہیری خیر بشر لیجا حاجت ایس تہین کسی بکسان تولیا چالی اوقیہ ہو یا دچہ قدر مین اودہ سونا جاکیتا مانخوا جہ دچ پیش شرف حضوری مصطفیٰ تان مین پایا جس خدمت نیت صاف تہین مین کیتی ذرت لوکان الايمان عند اللہ علیہ واسرار الی السلمات</p>	<p>القصة شمس تان ایہہ سو نیا خواجہ نون مین نان سی اودہ چاند کیکر ہوگ ادا آیا سونا اوس وچ آڈٹے دامق دار مہم مکاتب فارسی داکي ہو یا حال فرمایا ایہہ لے کے دیہم خواجہ نون جا عرض کیتی مین یا بنی چالی اوقیہ زر آنحضرت نے پکڑیا تان اودہ بیضہ زر د عابرکت دی او سپر پڑہ کیتا فرزان کہند اسمان قسّم جان اودہ بیضہ زر پورا اندر وزن دے نہ کم تے تان بیش قید غلامی تہین ہو یا مین اس وقت خلاص غزوہ خندق دچہ پہر ہو ر سارے عزرات تان ایہہ خلعت با شرف مینون ہو یا عطا</p>
<p>لیندے ایسے لوک نان اشار اول سلمان جان چھڈ ایس جہان نون بی گیا خورسند اکثر حاضر ادہان وچہ سلمان نیگ نہا دتی جاشکت سی جان لشکر اسلام شاہ ہو یا تا عجم دا ایہہ حضرت سلمان ہجری تیسویں سال وچہ باقتدیر الہ رضا جناب رحمان تہین پایا شرف عیان</p>	<p>پاس ثریا ہو وند اجیکر دین ایمان وچہ حضور رسول دے پیر اقدربلند عرب عجم وچہ ہو یا جو جو جنگ جہاد یزد ورجو شاہ سی فارس جس ایام قبضہ وچہ اسلام دے فارس آیا جان باقی عمر اس ملک دابنیاں رہیا شاہ وچہ مدائن ہو یا طرف بہشت روان</p>

کتب سیر و چہ ہر وجہ ہو قصہ سلمان اسے پر ایس کتاب وچہ ناکھیا احوال ہر حضرت سلمان تہین ایہہ ہی گل ارقام عمر اوسدی دیو چہ ہے علما و اختلاف روایت ہے جو در میان مہاجرتے انصاف ہر فرقہ سی اکہد اس ادا ہے سلمان السَّالِمَانُ مِنَّا اہل البیت پچہان یارب ایس غلام تہین بہت صلوة سلام	ہو یا حیوین آزاد سی ہے ہر طور بیان دیکھہ کتابان شوق تہین باقی حال کمال پاس ستار ان شخص میں بہو پچیا ہو غلام بعضہ کہندے چار سو سالان عمر اس شفا چہ شان سلمان دے ہوئی سی گفتار تا خواجہ کو نیئی نے کیستا ایہہ فرمان شامل وچہ اہل بیت ہر دہنی ہو جان بہیچین اپنے بنی پر نالے آل عظام
--	--

ماہنامہ

واقعہ سال دوم ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و اجماع واقعات و اذکار واقعہ درین سن میرم

واقعہ اول

وچہ شعبان اس سال دے روز ماہ رمضان عید جنگل وچہ جاسیکے پڑہی جماعت نال	فرض ہوئے کہ فطر و صدقہ و حب جان ایحد تن باتان ہو یا ان اندر دجو سال
---	--

واقعہ دوم تکوین قبلہ بود

علما حدیث لے فن سیر کہند جو مدون بنی سولان ہمینے سی پڑہی یا ستاران ماہ خاطر داری واسطے جو ایچہ قوم یہود اندر انہان زمان و کُندا بنی احوال مذہب ساڈو وچہ ہے محمد و اختلاف آنحضرت لون بات ایہہ آئی سی دشوار	وچہ مدینہ آئیہا ہجرت کر کے سی طرفے بیت مقدسے ایہہ نماز و نیجاہ آوے دل سلام دی منن اک مہبود کہندی قوم یہود جو عجب ہیگا ایہہ حال قبلہ وچہ موافقت ہیگی اوسدی صاف ایہہ سخن سی اوہنا نذا بنیاد فساد ہزار
--	--

<p>اگے اندھا پاک دے کیتی نبی دعا حکم خدا تہین ہو یا اوس دم وحی نزول پیشی دا اوہ وقت سی حالت وچہ رکوع مقتدیان نے ہی کیتی حضرت دی اقتدا</p>	<p>قبلہ کعبہ اساندا کر اے پاک خدا بنی سدا دی مسجدے پڑھی نماز رسول کعبہ دی ول اپنے کیتا اونین رجوع دو جی ایہہ رکعت جان آیا حکم خدا</p>
<p>قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَوْلِئِكَ قَبْلَهُ رَضَاهَا أَفُولَ وَجْهِكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ</p>	
<p>اگیتا قبلہ اوہ تیرا جہ سے تسان پسند اوسے حالت مونہہ کیتا قبلہ دل پر پاک اوہ مسجد دو القبلتین لقب ہواتے نام ہر اک حسب اعتقاد دے کرد سخن دلیل ایسرا بحث حد دے قبلین سپر دلیل تا قبلہ دل موخہ کیتا ساڈا ایہہ اعتقاد نا جانے جو کی کہے کی کجہہ کر سبے بیان قبلہ کعبہ دل جو موخہ کیتا خوشنام جلدی ہے جو اکہہ سن بعض لوک نادان</p>	<p>وہا تیرا موخہ اسان طرف آسمان بلند پس تون اپنا موخہ کہ طرف نے کعبہ پاک اوسے طرح نماز تون کیتا نبی تمام اشنا بریگانہ جان سنی قبلہ دی تحویل مچھ قبلہ اساندا ترک نہ کیتا سول بعض یہودی اکہہ سے وطن آیا اُس یاد مشک کہن جو مصطفیٰ مذہب وچہ حیران تا بعد ارجو اکہہ سے کیا سبب اس کام تا حق پہلے طائفہ آیا ایہہ شرمان</p>
<p>سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلِ اللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ سَائِقُونَ يَوْمَ يَكُونُ لِيَوْمِهِمْ يَسَاءَ الَّذِي يَصِفُ أَفْئِسَتْ قِبْلَتُهُمْ</p>	
<p>مشرق مغرب ربا داکہہ تون ال تیز طرف نے دین اسلام تے کعبہ بیت اللہ نالے اوسدے یا ربھی کہند مجھے مقصود ہدایت سی یا گمراہی دسو مینون راز اوہ ہدایت جان تون باقی سب خطا</p>	<p>پہیر یا قبلہ طرف تہین اونہا تون کس چیز جنون چاہے دسد اہے اوہ سدا راہ ہے بن خطب اکہہ اچون قوم یہود بیت مقدس طرف جو پڑھیاں ہین نماز مسلمانان نے اکہیا جس وچہ رب رضا</p>

ہر جماعت یہود تہین کہندی کی اُس حال
اسعد ابن ذراہ حیون براہ ابن معرور
مومن خدمتِ مصطفیٰ پیچیدہ ایہہ گل آ
پیش تحویل جو قبلوں موئے ساڈویار
مَا كَانَ اللَّهُ لِيُصِيعَ اِيْمَانَكُمْ فَكَرِهَ كَيْدُكُمْ
خدری البوسیہ ہے راوی ایس بیان
مسجد وچ قبادے آیا پہراوہ چیل
شعبہ دے ریز پہر اکثر صاحب راز
فرمایا جو آدمی کامل وضو کرے -
ثواب عمرہ والا سون حاصل ہووے تا

تحویل قبلہ تہین اولاً کیستہ جس انتقال
لے کلتوم بن ہدم بھی ہر جو موئے ضرور
حال اوہناڈا کس طرح موئے جو اسان
اندر ایس جوابے اُنیاح کم غفار
ضایع اوہنا عمل نان تے ایمان قبول
قبلہ دیول پہر گیا جان ساڈا سلطان
دیواران اوس بدلیان مڑ پہر کعبہ دل
مسجد وچ قبا جا پر پڑا رہیا نماز
آمیت قبادے وچہ نماز پر پڑے
یار بنبی کریم پرنت درو و پہو سچا

واقعہ سوم - نزوحِ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ماہِ حجب یا صفر سی اندر دو بجے سل
اندر اس احوال دے اکثر اہل سیر
بعضیان مجل کچیا مفصل بعض اذکار
صفوۃ الصفادہ تہین جو جامع اذکار
راوی ہے اس بات دی ائمہ ثلثون جان
پہونچی حد بلوغ نون جس دم خیر نسار
اسے پر کچہ اتفاقات نان کہ شاہ ابرا
آنحضرت فرمایا ایہہ گل ہے موقوف
اک روایت ایہہ کیا ہے انتظار وحی

عقد ہوا جان فاطمہ علی دلی دے نال
لیاے بہت روایات وچ کتب اکثر
مولف ایس کتاب نے جو کیتا امتیاز
اوسے دا ہے ترجمہ اندر اس گلزار
نالے سلمان فارسی رحمت ہوس رحمان
تا درخواست سنگنی کرن فریشون آر
اکدن حضرت بوکو کیتا ایہہ اظہار
او پر امر خدائیدے سُن میری موصوف
حضرت عمر خطاب ثلثون ایہو کیا نبی -

اِکدن حضرت ابو بکرؓ کے سعدؓ معاذ
 کہیا قریشیان نبیؐ توں فاطمہؓ سندی بات
 شاہ امیر المومنین حضرت علیؓ ولی
 کہے امیر المومنین ابو بکر صدیقؓ
 غالب میرا ظن ہے فاطمہؓ سندی بات
 اللہ تے رسول دی اس وجہ ہوئی رضا
 میری کرو موافقت چلو پاس علیؓ
 تنگدستی دے باعثون جیکر کرو عذر
 سُنکے ایہہ سفید تان کہندا اے صدیق
 چلو حضرت علیؓ پاس اسین مان سیر کمال
 علیؓ امیر المومنین اوٹھ اپنا اس حال
 پلاوڑا سجا اوٹھ نوں پانی سی اس حال
 کہیا امیر المومنین ابو بکر صدیقؓ
 جس وجہ ہوو آپ دی سبقت ناہیں مل
 اوس رتبہ وجہ ہوو دی شرکت ناہیں مل
 خاطر منگنی فاطمہؓ اے پر کچھ جواب
 اے پر میرا ظن ہے جو توں کریں پسند
 خواستگاری فاطمہؓ کیوں مان کریں جلی
 ابو بکرؓ توں آکھدا وا نہ مول دگا
 مینوں جو اس امر دا رغبت لے دہیان
 تنگدستی دے باعثون ظاہر کران نہ راز

گلاں مسجد وچ سن کر دے نال نیاز
 ایہہ ہوئی قبول ناں خدمت عالیذات
 سی درخواست ناں کیستی تہن پہنچے جلی
 باعث تنگی نا کرے ایہہ گل علیؓ تحقیق
 ہے جو اندر دیر دے بہر علیؓ خوشذات
 کہے سعید تے عمرؓ نوں ابو بکرؓ ایہہ نام
 خطبہ کارن فاطمہؓ رغبت کران جلی
 بدد کرے اوسدی تارل کے اکثر
 تینون کمان خیر دی رب دیو توں فوق
 مہاجرتے انصار دے تاسر دار کمال
 لے گیا تختان وجہ جو انصار کمال
 انہان تائیں دیکھہ کے کردا استقبال
 کوئی خصلت خیر وی ایسی ناہے تحقیق
 وڈا رتبہ تساندا وجہ جناب رسولؐ
 عرض قریشی کرے وجہ دربار رسولؐ
 دتا ناہیں کسی نوں جو مقبول صواب
 کیتا ایس جواب نوں تیری خاطر بند
 رو پیا ایہہ بات سن حضرت شاہ علیؓ
 مہربانی کیستی اگ میں کر کے صبر بڑا
 شاید ہو سی کہے ناں میرا ایہہ گمان
 کہندا حضرت ابو بکرؓ اوس دم نال نیاز

پاس رسول خدا یدے دنیا دایہ مال سکے خدمت مرتضیٰ تا ادم ایہ گل گھر بہنہ آیا اوٹھ نون وچہ دربار نبی کنڈا اکھر کایا اولوین شاہ مردان اٹھہ دروازہ کہولہ کے ایہہ آیا محبوب	کچھت بار نہ رکھدا نان کہ ایہہ خیال پڑمہار اوں اوٹھ دی آیا گھروں دل ام سلمہ کے گھر اندر اوسدم حضرت سی ام سلمہ نون مصطفیٰ کے دایہہ فرمان اللہ تے رسول دا ایس یرانہ خوب
--	--

فہذا رجل يحب الله ورسوله ويحباہ

ام سلمہ نے اکھیا مان پوین قربان فرمایا چا چا زاد ہے میرا ایہہ بہرا ام سلمہ فرماوندی رضے اللہ عنہا قسم خدا دی آکھا اندر تک نان السلام علیک یا رسول اللہ کہندا عالینات اپنے کول بہالیا تا حضرت محو رسند آن حضرت فرمایا اے علی مردان جو کچھ دل وچہ ہو تیرے ظاہر کہ ادم عرض کیتی تا مرتضیٰ اے رسول حمان نینون سب کلام ہے اندر عمر صغیر جو کچھ میں پر توں کیتا شفقت تے احسان تیری برکت رب نے دستیا سد ما راہ ذخیرہ عتق زندگی توں جو پاک رسول دل میرے وچہ ہو یا جو کچھ نقش مراد گستاخی دے دہم تہین کران میں آگاہ	کون ایہہ مارو ایہہ جسدی ایڈی شان نام علی المرتضیٰ کے دروازہ وار اوٹھ کے جلدی کہولیا میں دروازہ تار حرم خانہ وچہ میں گئی اندر جد تک نان وحلیہ کلام یا اباحسن رحمت برکات سرخووان کہ بیٹھدا مانند حاجت مند شاید حاجت شرم تہین توں نان کین عیان شرم نہ کر سب ہو وں تیکہ جامل کم مان پویرے کہ ہو جان تیرے توں قرآن مان پویرے توں لے پویرے توں باتدبیر اوسدا عشر عشرینان مان پویرے توں جان باطل دین چھڈ لیکے کیتا فضل الہ خیر جہان دو مان دی نال تیکہ مقبول یعنی خطبہ فاطمہ من اے نیک بہاد ام سلمہ ہر اکھدی دور وں کران لگا
--	---

منتہا پاک رسول داروشن اوس ہنگام
 اسے علیؑ دس کی ہے پاس تیرے موجود
 کہیا حضرت مرتضیٰؑ اے رسول اللہ
 اک زرہ شمشیر ہے تو اک شتر میں پاس
 تا حاکم فرمایا ضرورت ہے شمشیر
 سواری لے لے لباس ہے تیرا ایہ شتر
 کر ان کفایت میں تین تہیں اس زرہ پٹال
 عقد تیرا آسمان وچہ بدما جل جلال
 مہنہ باز دس ملک کے دین دیکھ بے بیا
 خوشخبری ہو یا نبیؑ نال جماعت تین
 میں کیتا اس ملک تہیں اسدم ایہ ہوال
 کہنداسی محمد امینؑ ہاں سٹائیل
 دین بشارت پہچیا مینون رب جلیل
 وہ حقیقت واقعہ کرسی آسمان
 کیتا اسلام اوس نال آداب کمال
 اندر اوسدے دوسطرون ہی تحریر
 کہیا جبرائیلؑ نے اے صاحب لولاک
 برادر تیرے واسطے کیتا رب اختیار
 حضرت کہیا کون ہو ایسا مرد درست
 کہیا جبرائیلؑ نے بہائی دین حبلی
 اللہ نے آسمان وچہ انہاں عقد نکاح

ہوئیائے مسکرائیکے کیتی ایہہ کلام
 جس تہیں چل ہو جاوے تیرا ایہہ مقصود
 میرا حال احوال سب تینون ہوا گاہ
 جو کچھ مینون حکم ہونان بیو سواس
 کیون جو وچہ جہاد دے میں ہمیشہ دلیر
 ایہہ بھی لازم رکھناں سن اونیگ گھر
 ہو رہ بشارت میں دیاں اوی بوالحسن کمال
 فرشتہ پہچیا رب نے تین اکے احوال
 مینون کہیا سلام آتے پیغام غفار
 ہو رہ بشارت نسل تہیں میان بشارت تین
 ایس بشارت نسل تہیں کیا عبارت حال
 موکل پائیاں عرش تہیں میں ہاں ملک جلیل
 ایہہ دیکھہ پیچھے آوند امیرؑ جبرائیلؑ
 آیا جبرائیلؑ ہی اندر ایس بیان
 سفید حریر اک پارچہ بہشتی آندا نال
 پہچیا حضرتؑ ایس وچہ کی مضمون سنیر
 چنیاں ساری خلق تون تینون اللہ پاک
 فاطمہ اوسدے عقد وچہ دے اوی شاہ ابراہم
 خلعت اخوت جسدے قدیر آیاجت
 چاچے داپت نسب وچہ حضرت شاہ علیؑ
 ایس طریقہ نال ہے کیتا با اصلاح

بہشتان تائیں ہو یا ایہہ فرمان ربی
 زیور نال آراستہ حوران سب قسام
 پہنے جاگہ پتران زیور اتے لباس
 وچ چوتھے آسمان دے پاس بیت المعمور
 منبر کرامت پر کہا خطبہ باد ستور
 پہراک ملک جو اوسدا ہیگا نام حیا
 نال فصاحت اکہدا احمد خدائے برین
 اوسدے حسن کلام تہیں کنج سب آسمان
 لے جبریل جو فاطمہ ہے کنیزک مین
 اپنے بندے علی نال بدعا عقد تکاح
 مین ہی حکم خدائے نال جان ہوا مامور
 گواہی نال ملائکہ تان ایہہ صورت حال
 تیرے تائیں دس کے ایہہ فرمان خدا
 جسد ہوا منعقد ایہہ عقد میہون
 زیور اتے لباس اودہ جو پیدا دیشان
 ملائکہ حوران سبتان جو علماں ملدان
 اوس ٹولہ وچہ جو ہو وسے ہدیہ تحفہ کو
 اس شہین پچھون رب دا ہویا ایہہ فرمان
 وہ خوشخبری انہان تین تو ہی نبی بلند
 اندر دنیا آخرت دونین فاضل پاک
 مینون قسم خدائی سُن بوالحسن ایہہ قیل

ہو یا زینت زیب تان وچہ جناب سپہی
 میویان طوبے لون ہو یا ناب دا پیغام
 ہو یا پھر فرشتیان حکم ایہہ رب الناس
 جمع ہوئے تا آیا آدم نبی ضرور
 اودہ منبر ہے نور دا اس کے بیت معمور
 منبر اوپر آیا لے کے حکم خدا
 ملک نہ کوئی اس جہا ہور فصیح حسین
 میرے تائیں آیا پھر رب دا فرمان
 بنت محمد مصطفیٰ اکھ سنا وان تین
 کر مشہور فرشتیان اندر با اصلح
 کیا وچہ فرشتیان ایہہ عقد مشہور
 لکھ کے ہان مین لیا یا تیری پاس سہمال
 دیوان پھر رضوان لون ہر مشک دی لا
 طوبے لون پھر ہویا حکم خدا پچون
 دس کے کھلا تمام اودہ میرا ہے فرمان
 لگے سب تلاش کر اودہ زیور اوس تان
 طوبے والے زیور دن تیک قیامت ہو
 ایہہ بشارت عقد دی تین پر کران عیال
 اگر غایت انہانوں اللہ دو فرزند
 شاہ علی یون اکہدا تان صاحب لاک
 اے تہ بازو اپنے کھولے سی جبریل

بجے نہ کہے قدم اس پوری فلک اور
 اس دم اللہ پاک دا آیا ایہہ فرمان
 تان گواہان سامنے ہووے ایہہ نکاح
 حضرت پاسون آیا جدم شاہ مردان
 ابو بکر تے عمر دی راہ اندر ملاقات
 کہیا پیغمبر ہے کیتی میری عرض قبول
 ایہہ مقرر ہو گئی اس دم نیک صلاح
 ہو صدیق فاروق تے رضی رب جلال
 سجد اندر بجے نام داخل ہوؤ سان
 چہرہ روشن آپ داوانگون چپ بندہ
 مہاجرتے انفار دی جمع کریں اصحاب
 منبر تے چڑھ مصطفیٰ کر کے حمد م
 کہیا مینون جبریل نے جوح رب غفور
 کنیزک اپنی فاطمہ بنت محمد دا
 مینون کیئا امر ایہہ اس دم رب وود
 کیئا پیر خطاب ایہہ اوٹھ اے علی امیر
 تان سلطان الاولیا اوٹھیا وچ حضور
 درود رسول کریم پر بعد ثنا خدا
 فرزند سعادت مند جو اپنا نسخ خو
 ہو یا حضرت پاک تہین اندر عتد عطا
 پچھو پاک حضور تہین اگر وہ اصحاب

جدم اکہڑ کایا تون سکی کُند اور
 اوٹھ تانا مسجد چل کے کرے بات عیا
 یار مناقب آپ دے سچھن باصلاح
 طرفے مسجد پاک دی ہو یا جلد روان
 ہوئی پچھیا اونہان کی گزری حالات
 دیکھو پچھون اوند امیرے پاک ٹول
 ہووے یاران روبرو سجد وچہ نکاح
 آئے مڑ اسوقت ہی سجد میریناں
 ساٹھے پچھون آگیا اولوین شاہ جہان
 کیئا سد بلال تون اسدے بعد امر
 کیئتے جمع بلال تے تا اصحاب خاب
 کیئا ایہہ ارشاد تان اے گروہ اسلام
 کر کے جمع ملائکان اندر بیت معمور
 بندہ اپنے علی مال دواعقہ بندہ
 عقد کران مین فاطمہ وچہ حضور شہود
 قاعدہ خطبہ ادا کر پیش صفیہ کبیر
 اندر مجلس اتقیا کر کے حمد غفور
 کر کے کہند اس طرح سر دفتر اولیا
 بدلے مہر اک ذرع جو گیا مقدر ہو
 اس معنی تون مینان مین بھی مال رضا
 ہو گواہ پیر ایسپر جو کچھ ہووے خطاب

آنسو رول موصفہ کر چچہن یار حضور
 آرے۔ تا فرمایا اوسدم ایہہ ندا
 وچہ جمعیت انہاندی برکت دیو رب
 کیتا ایس نکاح دا آکے جہب اعلان
 ایس ذرع لون وپج کے قیمت اسدی لیا
 نزع عجیب غریب سی چانچہ کو تلووار
 چار سوا سنی درہم دی اک روایت جان
 دوع لئی عثمان نے قیمت لئی علی
 دوع لایق ایہہ آپ دی ہیشہ شرعی نال
 سخی بہادر مرثضے جان ایہہ ڈٹھا حال
 رکھیا وچہ حضور آزرہ اتے ہو رزر
 حق حضرت عثمان دے کیتی بنی دعا
 جو درکار اس کم ہو لیا دے مل سامان
 جے کر ہو دے بہار کو چک لیا دن تا
 تن سوئے سٹہ درہم سی اوہ سب چہ شمار
 فرش اک مصری جنس تہین تل ریشم سی پر
 عبادہ سی اک خیبری مٹی بہاندی کو کجہہ
 لیا نذا ایہہ سامان سب چہ حضور رسول

ایس طریقے نال ہے عقد ہو یا منظور
 ہوئی سچوون کہیون برکت دے خدا
 تا پھر خانہ پاک وچہ آکے شاہ عرب
 کیتا حضرت علی لون نالے ایہہ فرمان
 چار سو درمان لیا یا وپج ذرع اوہ تار
 ہرگز اوپر اوسدے کردی ناسی کار
 دیکھے حضرت علی لون پسند اعل عثمان
 کہند امیر شاہ علی لون پھر عثمان ملی
 مین تینون مان دیو دمان کر کوئی خیال
 شمع داکر شکر مان آیا جلدی نال
 دسی صورت واقعہ اگے خیر بشر
 ویندا بنی صدیق لون درہمون مٹھا اوٹھا
 ہیجیا نال صدیق دی بلا لائے سلاش
 کہند حضرت بو بکر درہم گنے مین آ
 کیتا جس تہین فاطمہ دایین دلج تیار
 نفع اک اودم تہین لیف خجور اندر
 سی اک پردہ ریشم سی ایہہ سب مذہبی کجہہ
 روکے ایہہ دعا مان کر دے بنی غفور

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى الْقَوْمِ أَنَا هُمْ الْخَوَفُ

اوپر تون اوس قوم دے دایم برکت کر
 راوی ایس بیان دا ابن جوزی مقبول

بہاندی جیسے خاکی جہاندے ایو اللہ اکبر
 ام سلمہ لون سونپ دبا فی درہم رسول

بعضی ان امران پر وجہ تا اوہ چرخ کرے
مدت گزری اک ماہ کہے علی مبرور
میرے تائیں شرم تہین ایہہ طاقت سی
ایہہ خلوت وچہ کدی جر ہونڈی ملاقات

نعم الزوجت زوجتك انھا ابشر سیدۃ النساء العالمین

نیک جنت سے ایہہ جوڑا تیرا سے مردان
اوپر اسدے گزریا جان عرصہ اک ماہ
آ کے کہندایا علی آئیں نکاح دینال
ایہہ چاہان جلد جو ایہہ تارے آقبال
کہیا حضرت علیؑ نے میری ایہہ مراد
پہر طے کہتہ امیر و اتان عقیل اسدم
ام امین جو نبی دی لوٹدی عالینات
کہیتی اس مقدار جو مینون تسان خبر
نال جماعت حرم دی کر اتفاق تمام
اسم سلمہ لون و سد سی ام امین ایہہ بات
عائشہؓ دے گہر جمع سب ہوین نیک صفات
حلقہ وانگ ستاریاں کیٹا گر دے ماہ
ذکر خدیجہؓ پاک دالتے ترتیب امور
جے اوسدی وچہ زندگی فاطمہؓ والا کم
کہیا پاک رسولؐ نے اُس ویلے ایہہ رو
جد کہیتی تکذیب سی میری خلق تمام

جو سردار زنا نیان اندر دو مان جہان
عقیل نہ برادر مرتضیٰ راضی ہوس الہ
ہو گئی خوشنودمان بہت مزہ حال
پاون شرف قرآن والند برج صال
ایہہ باعث شرم ہوئیں ایہہ نیک نہاد
دروازہ حجرہ مصطفیٰؐ دل آئے باہم
ایہہ گل اوسنون و سکد کہندوسن ایہہ بات
ہو تر دو مان کر و دو لون نیک سیر
کر کے ایس مہم دار لکے سب انجام
پہر باقی ازواج دے سکے ایہہ حالات
آنحضرتؐ بھی اوسجاہین عالی ذات
اکھان کرن افسوس تہین گئے نبی الہ
جزوی کلی کم جو کیتا سب مذکور
ہونداتا پہر ہو وندا کی فکر اوسدم
شل خدیجہؓ ہے کہنے دینا اندر کو
اوس کہیتی تصدیق سی میرے دل اہم

کیتا دین قبول اوس خرچیا مال تمام
 زمرہ چاندی خاص داملیا باغ بہشت
 یار رسول اللہ و سے نان ہو کچھہ دروغ
 اللہ سانون اوسنون وچہ بہشت برین
 چاچے داپت آپ دا بھائی شاہ علیؑ
 ولایت نبوت دی دولین موتی باجہ مثال
 ام سکہ نون اکہدا اوسدم آن سرو
 عرض کیتی یا مصطفیٰ صاحب شرم علیؑ
 ام امین نون آپ نے کیتا ایہہ زمان
 علی بیٹیا سنی منتظر ہچہدا کی ہے بات
 آیا پاس حضور دے حضرت شاہ علیؑ
 فرمایا اے مرتضیٰ تیرا ہے مقصود
 مان کہیا یا مصطفیٰ مان پیو میں قربان
 باہر آیا مجلسون ہو خوشنود امیر
 حضرت کارن فاطمہؑ تا ترتیب امور
 اس درہان تہین دس درہم حضرت فرخ
 تا خجوران لے آویرو عن ملے پینیر
 پینیر لیا اک درہم و اچو ہند درہمین خوا
 کد ہے تا آستین تہین ہتہ رسولؐ کیم
 اوس وچہ رکھہ رلایان چیزان اوہ تمام
 پھر حضرت شاہ علیؑ نون کیتا ایہہ خطاب

بشارت ملی بہشت دی وچہ حیات ایام
 ام سکہ نا اکہدی سن اے نیک سرشت
 صفت خدیجہ پاک دی ہے کمال فروغ
 جمع کرے پر بات ایہہ ہن ای صاحب دین
 چاہندا ہے جو اوسنون بیوی ملے جلی
 چا پرو دین دو مان نون وچہ لڑی اتصال
 میرے تائین علیؑ خود نا ایہہ کہیا امر
 اس باعث نان ہو یا خدمت وچہ جلی
 سد لیا شاہ علیؑ نون اندر ایس مکان
 کھندی حضرت پاس چل جلدی نیک منفا
 سر نیوان کر بیٹہ دارب دا خاص ولی
 بی بی تیرے پاس تین جو ہو وی موجود
 وعدہ رات یا کل دا کیتا شاہ جہان
 حرمان تائین مصطفیٰ کر دا ایہہ تفسیر
 فرش جو برتن دیو نے کرن درست ضرور
 دیندے تدون امیر نون ام سکہ تہین لے
 پنج درہان داخل لیا روغن جا امیر
 آنسو ر دے پاس تان لیا یا ایہہ شیا
 اسے وقت منگیا د ستر خوان ادیم
 حبش بنایا اوستہین جو اک قسم طعام
 سد لیا دین جا کیکے جو ملے اصحاب

<p>فرمایا دس آئیکے کہا دن مولن روک گئے جان ست شو مردن کہا دن طعنا ہو یتا ولیمہ فاطمہ داجان پورا کام دوبھے ہتھ ہتھ فاطمہ پہر کے آپ جلی فاطمہ داسر رکھ کے نال سینہ مقبول سو پنے علی امیر نون کیستہ ایہہ زمان ایونین سو پنے فاطمہ تائین علی محبوب پہر پہر بازو دو مانڈے کردی عابیان اللہ تائین دو مان نون سو پنے مڑیا تا ٹھیرے خدمت واسطے پچھدا خیر نام حاجت ہونڈی ایسا تا ٹھیرن مان صاف دینا وی لے وچہ آخرت اللہ کرے ادا</p>	<p>عرض کیتی یا مصطفیٰ آئے بہتو لوک دس آون دس کہا یکو جاون او طعنا برکت پاک رسول دی رتے اوہ تمام حضرت اپنے ہتھ نال پیر میا ہتھ علی منزل گاہ وچہ اوہنا ندی لیجا نذا مقبول دو چشمان وچہ دیکے بوسہ شاہ جہان نغمہ الزوجتہ ذوجتک تیرا جوڑا خوب خاوند تیرا نیک ہے ایہہ علی مردان جمعیت برکت انہان نون یارب کرین عطا اسما ربنت عیس نون دٹھیا اوس مقام کہندے حضرت دختر تائین وقت زلفا تا فرمایا حاجتان تیریاں بہی اسماء</p>
--	--

روایت

<p>دوباری ساڈی پان تان آئے شاہ جہان گہر ساڈے تشریف جان لیا یا نبی مال پہنی ہوئی دو مان نے آہی اک جٹ چاہیا جلدی او ٹھیکے ہوئے اسین جہا اوپر اپنے حال دے بیٹھے رہو خورند پیر اپنے تان رکھدا دو مانڈے دھکا رکھدی کہیے پیر نون فاطمہ نیک سیر اسین رسول کریم تہین بہر علیہ السلام</p>	<p>روایت ہو جو مرتضیٰ کردی ایہہ بیان چوتھا روز زفاف تہین اک روایت نال مین تے بی بی فاطمہ غیبیے ٹیک لاء سیناں پاک رسول داجان آوازہ پاو پہنچے نڈاسان نون دتی تان سوگند آکے سردی طرف تان بیٹھے شاہ ابرا چنانچہ سجا پیر مین رکھیا سینہ پر لگا کر ن کلام سی سا تہین شاہ ابرا</p>
--	---

<p>لیا یا میں کچھ آیتان پڑھیاں اوس جناب سرموٹھ میرے چہڑ کیا باقی اب جناب اوپر اوس جناب کے ہووے کلمہ سلام</p>	<p>پہر فرمایا اپنے لیا علی کچھ اب فرمایا کچھ پی لے میں بیتا کچھ اب تا فرمائی اپنے اوس دم پاک کلام</p>
<p>اذهب عنک الرجس یا ابا الحسن و طهرک تطهیرا</p>	
<p>پاک کہے رب پاک تین جُون پہل وچہ چین ایزین حضرت فاطمہ تائین کیتا تا فاطمہ پائون پچھ کے پہیر علی و حال ایسے بعض قریشنان کر دیاں ایہہ کلام آنسو راہہ بات سن کیتی ایہہ فقیر سب خزانے زمین دے رہے دستے ہین اے فرزند جو میں جانان جیکہ جانین توں مینون قسم خدا میدی سچ کران گفتار وچہ اسلام تے علم دے علم اندر شاداب باپ تیر قبول ہے تے خاوند خورسند تا بعداری اوس وچہ ہر دم قدم دہرین رعایت خاطر فاطمہ اندر رہین سدا مینون کر سیں خوشی توں سونپاں تہاں بدود کیتی حضرت فاطمہ اوس دم ایہہ گفتار باہر دے کم مرتضیٰ جا کے کری سہی مدد میری آکرے اندر کھان تار یا خاوند تہین چیز اک بہتر دیوان تین</p>	<p>ہو دی پیدی دور سب تین تہین اب الحسن پہر فرمایا اب لیا میں لیا نذا تا جا بیہچا پہیر ایسے نون باہر بنی کمال عرص کیتی با مصطفیٰ صفتان اوس غلام تیرا خاوند فاطمہ تے تنگ دست فقیر ماہ فقیر غریبے باپ تے شوہر میں کیتا کچھ قبول نان مگر چپاس بیچون اندر تیری نظر دے دینا ہووے خوار مقدم خاوند ہے تیرا اندر سب اصحاب کیتے اللہ پاک نے دو انسان پسند بے فرمانی اوسدی ہرگز ناہنہ کریں پہیر وصیت علی نون ایہہ کری سدا فاطمہ مگر اہے میرا جے کہہ سیں خج شند تا پہر چاہیا اوٹھنان بنیاد سے سردار خدمت خانہ سونپ توں مینون پاک بنی لوٹدی کوئی یا نبی جیکہ کریں عطا آنحضرت فرمایا دیان کنیزک مین</p>

فاطمہؑ کہندی اودہ کہیا نبی کرے گفتار
الحمد للہ لون بعد از ان تیشی بار کہو
لا اَکْثَرَ اِلَّا اللّٰہُ اکہین بعد از ان
ہزار نیکی دن حشر دے وچہ نامہ اعمال
فرمایا ایہم مرتضیٰ مینوں قسم خدا
مینوں اندر زندگی دکھہ نہ دتا مول
ایتھوں تک رسول دی جو لکھی گفتار
صفوۃ الصغادہ ہے جو ادسی تصنیف
حقیقت امر معلوم سب پر اللہ لون صاف
بکری بھیجی آپ لون چا دل بعضیان یا
ذکر وصف اوس پاک دی ایتھیں بہت ضرور
ایہہ اولاد بتول لون دتی رب قیوم
اک محسن جو ہو گیا ساقط آما جان
چھہ ماہ یا کچھ گھنٹ سی بعد وفات رسول
وچہ مدینہ قبر پر جا گھہ نہیں معلوم
کتب اہل تذکیر وچہ ڈٹھا ایہہ بیان
جو حقیقت اوس زرہ دی ہوئی ہو مذکور
دھیان ساری خلق دامہر درم دینار
پس کی ہوئیافرق پہر کر درخواست لون
شفاعت امت ہو تیری میرا مہر مقرر
ہوئی دعا قبول تان آیا دھنی تدبیر

سبحان اللہ لون اکہہ تون ہرن تیشی بار
اللہ اکبر اتنی بار می پھیر پڑھو
ایہہ سو کلمہ ہووسی اندر گنتی تان
دیکھین بہار وزن ہی وچہ میزان کمال
رہی ہمیشہ فاطمہؑ نمبر می وچہ ضرار
میں ہی ناہنہ ستایا اوسنوں کسٹول
ابن جوزی دی نقل ہے رحمت ہو غفار
ہرور وایتان مختلف ہیں وچہ ذکر شریف
سعد ابن معاذ نے کہندے روز زفاف
طعام عروسی فاطمہؑ تان ہوئی اٹیا
جو اندر اس مختصر ہو جان مذکور
رقیہ حسنہ حسینؑ نے زینبؑ ام کلثومؑ
چھڑیا ایسے مرض تھیں بی بی ایہہ جہاں
اعلیٰ علیتین وچہ جان پہونچ مقبول
لطائف وچہ اس واقعہ ایہہ ہی اک مرقوم
چارے دربان مہر جان بی بی ہو یا عیان
خدمت اندر باپ دی عرض کردی مبرور
تیری دی دایا نبی مہر ایسے اطوار
اگے اللہ پاک دی جو مالک بیچون
روایت کہیا مصطفیٰؐ وچہ جناب اکبر
لیا قطعہ حریر داجس وچہ ایہہ تحریر

<p>جو امت گنہگار سب باپ تیر دی ہو رقعہ بی بی فاطمہؑ تا اوہ لیا سہا ل آیا وقت وفات جان بی بی عالیہؑ ایہہ رقعہ وچہ قبر بین رکھو میری نال بہر شفاعت چار کہان وچہ جناب جلیل داخل است وچہ ہو ایہہ غلام نبی ز مہول لے آں صحاب پر بار کین درود</p>	<p>تستی رکھ اسے فاطمہؑ فکر نہ کر اک مو شفاعت ادھان بہر تین لون کہ خوشحال جان تبرک اوسنون رکھوت نگاہ ایہہ وصیت کر گئی اندر ایسے حال روز قیامت جان ادھان نامہ ایہہ دلیل یارب برکت مصطفیٰ لے اکرام نبی ہر دم میری طرف تہین لکھہ سلام درود</p>
---	--

مناجات

<p>پرٹان درود سلام میں اوپر خیر انام اندر دنیا آخرت کرین نہ مول خوار اندر امت احمدی دنیا وچون چاک جے دکھلا دین رب حیو کی گل ہر دشوار</p>	<p>حمد الہی ہو گئی ایہہ ہی جلد تمام برکت اوسدی آل دی کرتون بیڑا پار دانہ پانی جان میرا جگ تون جاو مک روضہ پاک محمدی دنیا وچہ اکبار</p>
---	---

مرنے ویلے جان میں کلمہ نال نکال
 ایس غلام النبی تے کرتون فضل کمال

خدا کے فضل سے جلد دوسری تمام ہوئی

اشتہار جلد ثالث کتاب و حمد رب العالمین شکر یہ احباب

ہن میں اگے رب کو دونوں ہتھ اٹھا
 جیکر ہر سردال دامیر ہووے زبان
 حق حمد دامول نان ہووے ذرا ادا
 کیہڑا کیہڑا فضل دس اکہان بقضیل
 میں ناقص بعقل فون دتی ایہہ توفیق
 یعنی ذکر محمدی پاسون ایس غلام
 اندر اس دو جلد دے کر دیا ارقام
 نہیں تے میں کی چیز سان جو ایہہ کم عظیم
 ہن میں نازان ہوئی کے اوپر اس انعام
 وچہ عالی دربار دے اکہان عرضوال
 لکھان تہجی جلد وچہ میں اوہ حال کمال
 دشمنان دے ایذا تہیں بیامدینہ جار
 کارن جنگ رسول دے لشکر کر طیار
 جیونکر آیا بدر وچہ اوہ سید سالار
 جیونکر کیتے رب نے سب دشمن پال
 جیونکر باقی نس کے مکے وچہ گئے
 قرقرۃ الکدر پہر جیونکر ہو یا جنگ
 سریہ فردہ جیون کیتا جا اصحاب رسول
 ابورافع بھی جس طرح مویا حال حیران

حمد پڑان دل جان تہیں نالے کران دعا
 قیامت تیکر دمدم اکہان حمد رحمان
 اوسدے فضل تے کرم دی ہو تعداد نکا
 ہے اوسدے انفضال تہیں ایہہ اک خوبیل
 کیتا اپنا فضل اوسدے نال فریق
 سال بونجا عمر تک نبی علیہ السلام
 اس اوسدے انعام پر میرا فخر مدام
 کر سکد امین کسطح مدد با جہہ سلیم
 اوپر روح محمدی پڑان درود سلام
 باقی عمر جناب و احال جو یا ران سال
 اوپر ایسے طرز دے نال تیرے انفضال
 صبر نہ کیتا ظالمان اوپر ایس جفار
 آکے اندر بدر دے جیون ہوئی مردا
 تن سوتیرا ان مومنین تے کفار ہزار
 جیونکر ہوئے قید سی لکھان سب احوال
 وچہ مصیبت مردیان لگی سب پئے
 پہر غزوہ آغار وچہ ہوئی جیون کا فرنگ
 کعب بن اشرف قتل جیون ہو یا سی بھول
 جیون پہرام کلثوم تہیں نکاح ہو یا عثمان

حفصہ عمر خطابؓ دی دختر د احوال
پیدائش حضرت حسنؓ دی جو فرزندِ تولد
پہر لکھان جنگ اُحد و اسارا با تفصیل
مد و طلحہ زبیر تمیم تے ہور شاہ عثی
ہوے اندر اُحد دے جو صحابہ شہید
غزوہ حمرة الاسد واپہر لکھان احوال
وقائع قضیہ رجع دے پہیر کران مسطور
بیر معونہ وچہ پہیر ہوئی لڑائی جیون
پیدائش شاہ حسینؓ دی پہر حالت ارتقام
بدر صغراء ذکر پہیر کر دسان اظہار
حال طعمہ واپہر لکھان زرہ چرائی جو
جیون تحریم شراب وچہ آیت ہوئی نزول
ذات الرقاع دی پہیر بین حالت لکھان جنگ
غزوہ بنی المصطلق مرسع ہے نام
غزوہ خندق جیون ہو یا پہراوہ ذکر لکھان
ہجرت چنوبین برس واپہر ہو حال رسول
ہجرت تہین پہر شتوان سال رسول کمال
جعرانہ وچہ حبس طرح ہو یا نزول رسول
حالت نانوین سال دی پہیر رسول کریم
حالت دسویٹین سال دی ہجرت شاہ ابرار
دعوے کرن یغیر می مدعی حیون کذاب

عقد زینب پہر حبس ہو یا حضرت نال
مد و نال خدا دے سب کران منقول
جیونکر ہو یا مقابلہ نال کف ز دلیل
جیونکر واپس اُحد تہین ہو یا بنی حبلی
لکھان فضائل اوہنا ندی ہور احوال سعید
ہجرت پاک رسول و احوال چہارم سال
سریہ ابوسلمہ واپہیر ہو دے مذکور
غزوہ بنی نصیر واپہر ہو یا سی پہیر کیون
عبداللہ بن عثمان و احوال وفات کرم
ہور یہودن زنا کر جیون ہوئی سنگسار
قتادہ بن نعمان دعوہ گہر تہون لکھان سو
پنجوان ہجرت سال پہر حالت پاک رسول
دومتہ الجندل وچہ پہر غزوہ ہو یا سنگ
حال بریت عایشہ پہر ہو و مو ارتقام
سعد ابن معاذ و اقضیہ پہیر عیان
آیا ابو نصیر ہے مدینہ وچہ جت رسول
غزوہ خیبر جیون ہو یا لکھان اوہ احوال
کرے عنایت او سجا جیون رب و مقبول
ہر طرفون جیون آوندے مومن فوج عظیم
پہر کچہ یار پٹوین برس دا ذکر کران اشکار
یہر لکھان کچہ واقعات حالت مرض جناب

<p>حالت غسل تے کفن دی سب کران مفتوح پہر کچھ لکھان معجزات رب بری مد و مال برکت احمد مصطفیٰ اٹکے کوئی نہ کام فکر دنیا تے آخرت تون رکھین آزاد وچہ رمضان شریف وچہ پڑمان ہرم ختم ہوئی ایہہ جلد جان لکھان حمد غفار شوق رسول کریم نال بکھیا ذکر مبین دین دنی وچہ اوسدا اٹکے کم نہ کو کلمہ تے انجام کراے علام ربی</p>	<p>امت و سردار دافض ہو یا جیون روح بعد دفن جو واقعات اوہ بھی لکھان احوال یارب میری آرزو دنیا دین تمام اوپر تیرے لطف وکے ہے امید مراد اوپر تیرے نام دے دوجی جلد ختم تن سو سولان سال سی اوپر اک ہزار دعوائے نان کوئی شاعری میں عاجز سکین یارب ایس کتاب داساچی کاتب جو نال وسیلہ مصطفیٰ عرض سلام نبی</p>
---	---

سب مرادان پوریان نیک جو ہوا انجام
 پڑمان رسول کریم پر لکھ صلوٰۃ سلام

<p>خوش و خوشو باادب بندہ نیک و ناب انعام کتابت اوسنون دیہا کر بخیہ عالم فاضل مولوی غلام محمد نام مختار عدالت وچہ ہے سوہنی شکل جوان رہو حفاظت بچہ پاسون سب گزند اک سو جلد کتاب والے انعام شریف جسے ذکر محمدی چھاپیا الف نال آخر دیوبند اوسنون وچہ بہشت مکان نامے مومن مومنات نامے مولانا غفار ساکن موضع کا کران صاحب عقل تمیز</p>	<p>شرف الدین جالندہری کاتب کتاب اگے ابوالشیر ہے ہن کر ابو نذیر چھپوائی جس کتاب ایہہ لکے اپنا دام مطبع روز بازار داما ملک صاحب شان امرت سر دے وچہ ہے صاحب قدر بلند میں دتا ہے اوسنون دائیم حق تصنیف یارب دنیا دین وچہ رکھہ اوسنون خوشحال کوئی مراد نہ اوسدی اٹکے وچہ جہان رکھ حفاظت وچہ تن میرے ساریار غلام محمد مستری میا یار عزیز</p>
---	---

<p>ہمت اوسدی نال ایہہ ہوئی کتاب تیار یارب اوسدے حوصلہ اندر فرق نہ پا اہل عیال اوس مرد دار بار کھ خوشنود عزت دنیا دین وچہ اوسدی رکھ بلند نہین خوشامد واسطے میری ایہہ کلام مینوں لازم اوسدے حق دچہ کران دعا شکر نہ کرے جو بندیاں شکر نہ کرے خدا یار بخشش ایمان اوس غم نہ دیکھے کا بخشش سے مان باپ لون امری ستار غفار ایس غلام ابنی تہین رہا ہو خوشنود</p>	<p>اندر ایس زمان ورجا رہیا وچہ بار ہے اوہ صاحب حوصلہ دا ایم وچہ سخا اندر دنیا دین دے دیہہ اوسد مقصود اہل سخا لون رب جیونگ نہ کر ہر خد رازق میزار ہے دیندار رزق مدام کیسے میرے نال اوس بہت احسان فاما مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ جِوْنِ دَائِتِ آ مین وچہ اوسدے حق دے دایم کران دعا ربا بخش گناہ مین مان وڈا گنہ گار بخشش میری تقصیر لون میری محبوب</p>
---	---

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنْجَم

محمد رسول اللہ ہے ہوئی ختم کلام

تقریظ تاریخ از عالم جناب مجمع اوصاف بحیاب جناب لانا مولوی ابو عبید
احمد بخش صاحب واعظ جامع مسجد امیرتہ سلمہ بہ

<p>بعد حمد پاک رب العالمین حبذا زہد این کتاب مستطاب واقعات حضرت خیر الانام عرق ریزی مصنف را ننگ خوشتر آن باشد کہ حال مصطفیٰ</p>	<p>ہم درود رحمتہ للعالمین از برائے اہل ایمان آفتاب فرج گردیدست در فرج کلام از طبیعت ریختہ سلک گہر ورد گرد و در زبان صبح و مساء</p>
---	--

خوشتر آن باشد که احوال رسول خوشتر آن باشد که ذکر احمدی ہاں ز بحر طبع بہر صدام اللہ اللہ نظم شیرین ساخته اللہ اللہ کردہ است احسان تمام اللہ اللہ این کتاب خوش مذاق حمد اللہ کاین بیان آخر رسید یک ہزار دسہ صد و ہم شانزدہ از سراپائے دل و شتا قدل چون ز سال عیسوی کردیم یاد از دل جان گفت احمد سال آن	فرستے بخشید بجا نہاں مملول وارساند بر کمال سکرمدی نخل جان شاداب کرد آن بام خوب در کار نکو پرداختہ حق جزائے بخشش از غلام ہر ورق از و پرچے جا نہاں واق در زمان نیک و آوان سعید در مہ سوال ختمش آمدہ گفت ہفت سال آن مہر غزل کفت بس کج خاتمہ بالخیر باد ذکر احمد مصطفیٰ محبوب جان
--	---

تقریظ و تیارِ ختم تمام از جناب مولوی بدر الدین صاحب چھوٹیہ السلمہ

اے مصنف آفرین صد مجاہد طوطی طبعت شکر خاکی کہ کرد جلگان گویند بر تو آفرین از تہ دل گفتہ لغت رسول سمی و جہدت اینہمہ شکور باد خواندش با صدق دل بیمار گر بلبل معنیت بر شاخ سطور منکر و غافل ز را و دین حق	ہمہ بین ذہن و ذکا طبع رسا در شاخ مصطفیٰ و محبت مومنان و عارفان با صفا گشتہ اسلامیان ہا رہنما ہم بہ نزد خلق و ہم پیش خدا بالتقین یاد ز مرض خود شفا مے سراپد نغمہ شیرین نوا میشود از خواندش مرا ہتلا
--	---

چون مرتب کردی این سلکِ گہر ہر مصرعے شناسد قیمتش چونکہ بستی از غلامانِ بنی جملہ امیدت بر آرد کردگار	ہست ہر یک گوہر اویسے بہا کور دل را نیست بہر وزیرِ ضیا خوب کردی حق این سنی ادا میکنم از صدق دل ہر دم دعا
سال تارخیش ز بدرالدین شنو تحفہ مینی عاشقان مصطفیٰ	

ولہ

ہر کتاب شریف و حسنِ قصص حزرجان و رفیقِ قلبِ صفا	
بدر نے سال ۱۳۱۴ ختم کتاب خوب چہی منزل ثانی - کہا	

تقریظ و تاریخ جناب میر کریمت اللہ صاحب زبند و بلند جناب میں
اسد اللہ صاحب زیری مجبڑیٹ فورٹیس عظم تر

شفقی مولوی غلام نبی دو جہان میں تہاری تہی خوشی اہل پنجاب کا ہو جو خیال جلنتے ہی نہیں یہ نیک صفات ان کو ہو کچھ نہ کچھ تو آگاہی خوب ہی تم نے آج کام کیا ترجمہ بھی کیا وہ خاطر خواہ	آپ کا کوئی بھی نہیں ثانی چھوڑ دوں یادگار اچھی سی کھل گیا ایک دم میں با حال سرورِ کائنات کے حالات کیون بنے ہیں یہ مہرِ ماہی ترجمہ کر دیا معراج کا مرحب امر حبا جزاک اللہ
--	---

لے میر صاحب کی زبان پر نہ مرس کہ کہ مراد خانہ خانی کے دوست ہیں مولوی غلام نبی
الذین بہرہ

<p>پسایری پسایری زبان پیاریان ترجمہ عام ہنس پر مضمون کہہ رہا دوسرے زمانہ ہے دیکھ کر بولتے ہیں کچھ چین دیکھ کر کہہ رہے ہیں طالب اسکی تعریف میں ہر مویہ بال رنگ لاتی ہے آپکی محنت پہلا باغ رسول کا دفتر دوسری جلد کیا نکالی ہے خوب اندھیرے میں جلا دیا کوئی اسکے صلہ میں کیا دیگا میں نے تاریخ فی البدیہہ اور یہ مجھے مین سال ہوا</p>	<p>جس پہ جان دل سہن قربان کوڑیوں بکتے ہیں درکنون سر مخفی کا یہ چہ نہ نہ ہر اصل اور ترجمہ میں فرق نہیں دونوں میں ایک جان و قالب قلم صنعت سخن دانان گھر گھر بٹ رہی ہر یہ دولت تھوڑے عرصہ میں اڑ گیا چہر تن مردہ میں جان ڈالی ہے یہ مہا کلج تم نے کلج کیا تکو دے گا اگر خدا دیگا چھپ گیا ہے یہ دفتر ثانی شوخی ہے ترجمہ معالج کا</p>
---	--

لہذا ہر دو جلدوں میں غلطی نہ ہو
۱۲ ۱۱ ۱۰

تاریخ طبع و حکیم غلام علی صاحب متوطن موضع محلانوالہ علاقہ ضلع امرتسر

<p>جلد ثانی ز احمدی گلزار اسے علی نام ناظم و تاریخ</p>	<p>مخبر از معجزات تمام نبی عابد و اہل دین غلام نبی</p>
--	--

تاریخ اتمام از عالم مقام فہیم و ذہین والا تمکین جناب منشی شہاب الدین سلہ المین
اخوان نویس سکن موضع جگدیو علاقہ ضلع امرتسر

<p>شفقی مولوی غلام نبی</p>	<p>فخر شعر از بان پنجابی</p>
----------------------------	------------------------------

ہم بہون کر شفیق و سرور کی دی پنجابی زبان کو ہر قسماً خوش خدا آپ کو رکھی ہر دم تیسری جلد جلد ختم کرین اسکی تاریخ سال گردیکھدیز	کیستی تاریخ عمدہ ہر لکھ دی آفرین مر جہا جزاک اللہ فکر عقبی سے آپ ہون بلو غم فتح اسلام ہر بیان حسین ہر سر مصرع کا حرف لے لین ۱۳ ۱۴
---	--

صحت نامہ گلزار احمدی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۴۳	۴	الْقَارِئِينَ	الْقَارِئُونَ	۲۶۰	۱۰	جہان	جان
۵۷	۱۰	واقعہ دہم	واقعہ نہم	۳۱۱	۱۸	اٹھکے	اٹیکے
۵۸	۸	اونہان	اونہان حال	۳۱۲	۸	اوٹھکے	اٹیکے
۷۷	۶	ابیعہ	ربیعہ	۳۲۵	۴	دہی	دہی اوس
۱۰۱	۹	شبیہ	شبہ	۳۵۸	۵	یمت	قیمت
۷	۷	لبیت	لیت	۳۵۹	۶	ارشاد	رشاد
۱۲۶	۱۳	مغز	مغز بعین	۳۶۶	۸	تا	تا
۱۴۸	۸	تینوں	تیتھوں	۳۶۷	۶	بعضے	بعض
۲۱۳	۴	دوجا	تیجا	۳۶۹	۹	نان	مان
۲۴۹	۴	رحمت	رحمت تے	۳۷۷	۱۵	نان	تان
۲۵۹	۴	مال	نال				

لام

